ماہنامہ
لاہور
نعت
اردو نعتیہ شاعری
کا
انسائیکلوپیڈیا

ماہنامہ نعت لاہور

جلد ۹ ستمبر ۱۹۹۶ شمارہ ۹

نعت نمبر (حصہ دوم)

ایڈیٹر: راجا رشید محمود

مشیرِ خصوصی:
چوہدری رفیق احمد باجوہ
ایڈووکیٹ

ڈپٹی ایڈیٹر: شہناز کوثر
اظہر محمود

منیجر: اختر محمود

قیمت
۱۵ روپے (عام شمارہ)
۶۰ روپے (اشاعتِ خصوصی)
۲۰۰ روپے (زرِ سالانہ)
عرب ممالک کے لیے ۱۰۰ ریال

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر، جیم پرنٹرز۔ لاہور
پبلشر: راجا رشید محمود
کمپیوٹر کمپوزنگ: نعت کمپوزنگ سنٹر
خطاط: منظر رقم
بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید، بُک بائنڈنگ ہاؤس، ۳۸۔ اردو بازار۔ لاہور

اظہر منزل۔ مسجد سٹریٹ نمبر ۵۔ نیو شالامار کالونی۔ مُلتان روڈ
لاہور (پاکستان) فون ۷۴۶۳۶۸۴ پوسٹ کوڈ ۵۴۵۰۰

اردو نعتیہ شاعری

کا

اِنسائیکلوپیڈیا

جلد دوم

(ردیف "ب" تا "ر")

مرتب: راجا رشید محمود

ڈپٹی ایڈیٹرز کا اعزاز

(۱) ماہنامہ "نعت" کے ڈپٹی ایڈیٹر اظہر محمود کی کتاب "سرکار ﷺ دی سیرت" پر امسال ۲ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ کو اسلام آباد میں ہونے والی "قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس" میں صدرِ مملکت سردار فاروق احمد خاں لغاری نے پہلا انعام دیا۔ قارئینِ "نعت" اظہر محمود کی اِس کاوش سے واقف ہیں۔ دنیا کی کسی زبان میں' اس سے پہلے حضورِ اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کو سال وار بیان نہیں کیا گیا تھا۔ "سرکار ﷺ دی سیرت" میں سال کا تعیُّن بھی ۲ ربیع الاول سے ۱۱ ربیع الاول تک کیا گیا ہے۔

"سرکار ﷺ دی سیرت" اظہر محمود کی دوسری کتاب ہے۔ ان کی پہلی کتاب "حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا" کو وزارتِ مذہبی امور نے غیر مسلم ممالک میں تبلیغِ دین کے لئے منتخب کیا تھا۔

"قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس" کے پہلے اجلاس کے بعد پاکستان ٹی وی نے اظہر محمود کا انٹرویو بھی لیا' جو دو دن بعد ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ اس کے میزبان ڈاکٹر محمد طفیل "ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی' اسلام آباد" تھے۔

(۲) "نعت" کی سینئر ڈپٹی ایڈیٹر شہناز کوثر کی آٹھویں مطبوعہ تصنیف "ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ" کے سلسلے میں وزارتِ مذہبی امور کا تار موصول ہوا کہ انھیں ایوارڈ دیا جا رہا ہے' وہ ۲۵ جولائی کو اسلام آباد پہنچ جائیں' ۲۸ جولائی کو وزیرِ اعظم ہاؤس میں ہونے والی محفلِ میلاد میں اُنھیں محترمہ بے نظیر بھٹو انعام دیں گی۔ ماہنامہ "نعت" کی اشاعتِ خصوصی کی تیاری میں شدید مصروفیت کی بنا پر اتنے دنوں کے لئے اسلام آباد جا بیٹھنا ادارے کے کسی فرد کے لئے ممکن نہیں تھا اور وزارت کے کرتا دھرتا اِس پر راضی نہیں ہوئے کہ ۲۸ جولائی ہی کو آ کر ایوارڈ وصول کر لیا جائے۔ اس طرح شہناز کوثر اس محفلِ میلاد میں شریک نہیں ہو سکیں۔

وزارتِ مذہبی امور نے "ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ" کے ایوارڈ کے سلسلے میں جاری کردہ "سندِ امتیاز" اور ۱۵ ہزار روپے کا چیک ڈاک کے ذریعے بھیج دیا ہے۔
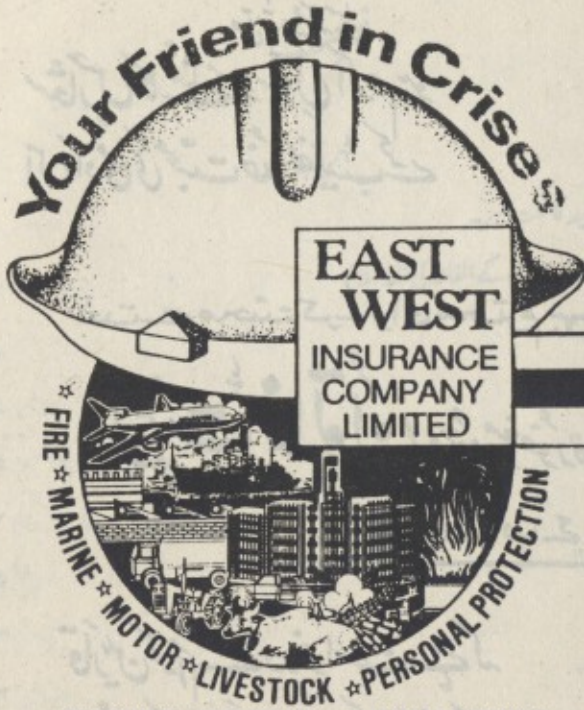
اس سے پہلے خواتین کی کتابوں پر چھ انعامات دیے گئے جن میں سے چار شہناز کوثر کو ملے۔ ۱۹۹۱ میں "قوسِ قزح" پر، ۱۹۹۲ میں "حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت" پر، ۱۹۹۳ میں "حضور ﷺ کا بچپن" پر اور ۱۹۹۴ میں "حضور ﷺ کی معاشی زندگی" پر ـــ اس بار "ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ" کو اس ایوارڈ کے قابل سمجھا گیا ہے۔ ان سے پہلے کسی مرد یا خاتون کو آج تک پانچ بار صدارتی ایوارڈ نہیں ملا۔

شہناز کوثر پاکستان کی پہلی خاتون ہیں جنھیں یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔

راجا اختر محمود کا اعزاز

ماہنامہ "نعت" لاہور کے منیجر راجا اختر محمود کی کتاب "مجھے ان ﷺ سے پیار ہے" کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا ہے۔ کتاب حضورِ اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے ان پہلوؤں سے متعلق ہے جن پر عمل پیرا ہو کر ہم فلاح یاب ہو سکتے ہیں۔ کتاب بچوں کے لئے لکھی گئی ہے۔

المختار قرآن اکیڈمی (زیرِ انتظام حضرت سلطان باہوؒ ٹرسٹ) ۲۴۔ رسول پاک۔ نیا مزنگ لاہور نے کتاب کا دوسرا ایڈیشن پیپر بیک میں دیدہ زیب سرورق کے ساتھ گیارہ سو کی تعداد میں شائع کیا۔ یہ ایڈیشن ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ کو میلاد سٹریٹ، فیصل ٹاؤن، لاہور میں ہونے والے "میلاد فیسٹیول" میں تقسیم کیا گیا۔

المختار قرآن اکیڈمی "مجھے ان ﷺ سے پیار ہے" کا انگریزی ترجمہ کرا رہی ہے جو بیرونی ممالک خصوصاً انگلینڈ میں اور ملک کے انگلش میڈیم سکولوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

"مجھے ان ﷺ سے پیار ہے" راجا اختر محمود کی اوّلین کاوش ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
شعارِ حسن کا ثنائے رسولِ اکرم ہو
اس آدمی کی محبت خدا نصیب کرے

نعت سے محبت کرنے والی محترم بہن

زینت خاتون مرحومہ و مغفورہ

کے ایصالِ ثواب کے لیے

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ
مرحومہ کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کریں

ملک خان محمد

بابا پورہ کالونی نمبر ۳
بابا پورہ۔ لاہور۔

فہرست

نعتیہ کلام (ردیف "ب" تا "ر")

فہرستِ اشتہارات

مُقدّمہ

"اُردو نعتیہ شاعری کا اِنسائیکلو پیڈیا" (جلد اوّل) کے مُقدّمے میں ماہنامہ "شام و سحر" لاہور کے چھ نعت نمبروں اور مجلّہ "اوج" شاہدرہ لاہور کے نعت نمبر میں شامل نعتوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ زیرِ نظر جلد دُوم میں ماہنامہ "الرّشید" لاہور کے نعت نمبر میں شامل کی گئی نعتوں کا اجمالی ذکر کیا جاتا ہے۔ تفصیلی تذکرہ پھر کبھی سہی۔

"الرّشید" کا نعت نمبر

ماہنامہ "الرشید" لاہور کا نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ دو جلدوں میں (سالِ اشاعت ۱۹۹۲/ ۱۴۱۳ھ)۔ ۹۶۴ اصفحات۔ مدیر عبدالرشید ارشد۔ حصۂ عربی صفحہ ۲۹ سے ۳۹۹ تک ہے۔ حصۂ فارسی میں ۱۱۳ صفحات پر ۱۴۴ نعتیں' ۱۸ نعتیہ قصائد اور ۳۲ مثنویاں ہیں۔ حصۂ اُردو کے آغاز میں "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم" ردیف کی ۲۰۳ نعتیں ہیں۔ ۲۲۲۔ اُردو نعتوں کے علاوہ "مدینہ" کے حوالے سے ۵۹' "صلوٰۃ و سلام" کے ضمن میں ۷۴ نعتیں' ۳۳ قصائد' مثنوی کی صورت میں ۴۸ منظومات اور اور ۶۷۵ ردیف وار نعتیں ہیں۔ صفحہ ۱۱۸۳ سے ۲۸۳ تک ۱۰۶ متفرق نعتیں ہیں۔ ۱۲ صفحات پر قطعات و رباعیات ہیں۔ پنجابی' پشتو' براہوی' گوجری' کشمیری' بلوچی اور سندھی نعتیں بھی ہیں۔ ۳۷ صفحات پر عقیدۂ ختمِ نُبوّت نعتیہ ادب میں" کے حوالے سے نعتیہ اشعار اور نعتیہ نظمیں ہیں۔

شروع میں ایک مضمون "قرآن میں نعت" ہے اور آخر میں "نعت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" (جو ڈاکٹر ریاض مجید کے پی ایچ ڈی کے مطبوعہ مقالے کا حصہ ہے)۔

"الرشید" کا زیرِ نظر نعت نمبر' نعتوں کا ذخیرہ ہے' انتخاب نہیں۔ کیونکہ اس میں شامل کئی نعتیں غیر معیاری ہیں۔ بعض میں زبان و بیان کی غلطیاں اور بعض میں وزن کے اسقام ہیں۔ اور ایسی چیزوں کی اشاعت ارکانِ مجلسِ مشاورت حفیظ تائبؔ' حافظؔ لدھیانوی' خالد بزمیؔ اور علیمؔ ناصری کے لیے وجہِ افتخار نہیں ہے۔

مثلاً صفحہ ۱۰۷۲ پر غلام یحییٰ انجمؔ کی نعت میں فنّی اسقام ہیں۔ "نعت نمبر" میں دو نعتیں فضل الرحمان افضلؔ کے نام سے اور ایک افضلؔ دھرم کوٹی کے نام سے چھپی ہے (صفحہ ۲۷۷' ۱۰۶۸' ۱۰۶۹) کلام کی خامیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ایک ہی شخصیت ہے۔ صفحہ ۸۷۵ پر قاضی عبدالحلیم حقّانی کا کلام غیر معیاری ہے۔ صفحہ ۹۳۵ پر عظیم تاتاری کے کلام میں فنّی اسقام ہیں۔

"مدینہ" ردیف کی ایک نعت اور "بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ" کی ایک تضمین ایسی چھپی ہیں کہ ان کے ساتھ شاعر کا نام نہیں البتّہ تخلّص "حافظ" استعمال ہُوا ہے۔ ایک نعت ایسی ہے جس کے ساتھ شاعر کا نام صرف "حافظ" لکھا ہے۔ اِن میں سے کم از کم دو نعتیں ایسی ہیں کہ ان کی شمولیت نعت نمبر کی مجلسِ مشاورت کے ارکان کے لیے باعثِ اعزاز نہیں ہے (صفحہ ۷۵۴' ۱۰۸۴' ۱۲۳۲)

امینؔ گیلانی کی سات منظومات "نعت نمبر" میں شامل ہیں لیکن ان میں سے صرف تین نعتیں ہیں۔ باقی اسلامی منظومات ہیں جو عام طور سے میرزائیوں کے خلاف ہیں۔ مثلاً یہ اشعار کسی طرح "نعت" نہیں ہیں (ص ۱۰۳۳)

لے کے ہتھیلی پہ نکلے ہیں جانوں کو
اہلِ خرد مت چھیڑو ہم دیوانوں کو

بندے ہو رب کے تو پھر رب سے مانگو
کوئی بھلا سمجھائے اِن نادانوں کو

غیر اللہ کی جن میں پُوجا ہوتی ہے
اللہ والو! ڈھا دو اُن بُت خانوں کو

دین کے پیمانے سے ہر شے تول امینؔ
توڑ کے رکھ دے باقی سب پیمانوں کو

زیرِ نظر "نعت نمبر" میں بعض نعتیں ایک سے زیادہ مرتبہ بھی شامل ہیں مثلاً نوّاب مُصطفیٰ خاں شیفتہؔ کی ایک ہی اُردو نعت دو جگہ پر (صفحہ ۵۶۳' ۵۹۹) شامل ہے۔ فیض الحسن فیضؔ (م ۱۸۸۷ء) کے نام سے جو نعت صفحہ ۹۰۰ پر چھپی ہے' وہی نعت صفحہ ۹۳۵ پر صرف "فیضؔ" کے نام سے دوبارہ چھاپی گئی ہے۔ محمد حنیف نازشؔ قادری کی ایک نعت بھی صفحہ ۱۱۸۷' ۱۱۹۰ (دو جگہ) چھپی ہے۔ عبدالکریم مُسلمؔ کی ایک نظم دو جگہ درج ہے۔ ایک جگہ ردیف "سُنّتِ خیرُالورٰی ﷺ" ہے اور دوسرے مقام پر سُنّتِ ختمُ الرُّسل ﷺ (صفحہ ۶۷۰' ۱۳۳۷)۔ نور محمد نورؔ کی دو نعتیں تین صفحوں میں دو' دو بار کمپوز کر کے شامل کر دی گئی ہیں (ص ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۲) اس نعت نمبر کے مُرتّبین اور اشاریے کے مرتّب نے اکرم کلیم کی صفحہ ۱۱۸۵' ۱۱۸۶ پر موجود دو نعتوں کو ایک سمجھا ہے۔ ۱۱۸۵ کی پہلی نعت اِنھی دو صفحوں پر دو دفعہ کمپوز ہو کر چھپ گئی ہے۔ مُرتّبین نے شاعر کے ساتھ محبّت کا مظاہرہ یوں بھی کیا ہے کہ ان کی ایک اور نعت بھی صفحہ ۱۱۳۹' اور ۱۹۱۱ پر دو مرتبہ چھاپ دی ہے۔

زیرِ نظر "نعت نمبر" میں مختلف عنوانات قائم کیے گئے ہیں اور ان کے تحت نعتیں تقسیم کی گئی ہیں لیکن یہاں بھی گڑبڑ نظر آتی ہے۔ مثلاً سیفؔ ٹونکی کی ایک اُردو نعت "فارسی نعتیں" کے عنوان تلے شائع کی گئی ہے (ص ۴۰۷) شفقت تنویرؔ مرزا کی طویل بحر کی ایک نعت کو "مثنوی" کے عنوان کے تحت شامل کر دیا گیا ہے جبکہ یہ اِس ہیئت میں نہیں ہے۔ (ص ۸۶۷) نعتیہ غزلوں میں عبدالرزّاق سعید کی ایک نظم شامل ہے جس میں مدینۂ کریمہ سے خطاب ہے (ص ۶۸۸' ۶۸۹) سر سیّد احمد خاں کی فارسی نعت "اُردو قطعات و رباعیات" کے آخر میں شامل کر دی گئی ہے (ص ۱۲۹۶) ساقی جاویدؔ کی ایک نعتیہ مثنوی کے گیارہ اشعار ردیف وار نعتیہ غزلوں کے تحت ردیف "ی" میں چھاپ دے گئے ہیں (ص ۱۱۱۰) وحید الدین سلیمؔ کے کچھ نعتیہ اشعار "اردو مثنوی" کے تحت دے دیۓ گئے

ہیں، اگرچہ یہ مثنوی کی ہیئت میں نہیں ہیں (ص ۸۸۱) اسی طرح سلیمان خطیب کی ایک نعت کے سات اشعار "اُردو مثنوی" کے عنوان تلے شائع کیے گئے ہیں جبکہ یہ اس ہیئت میں نہیں کہے گئے (ص ۸۸۰) فیروزؔ نظامی کی نعت کی ردیف "ان کا" ہے لیکن یہ "صلی اللہ علیہ وسلم" ردیف کی نعتوں کے درمیان شامل کی گئی ہے (ص ۵۷۷) اسلم رانا کی ایک آزاد نعتیہ نظم (اردو) پنجابی کے شعبے میں دوسری پنجابی نعتوں کے درمیان چھپی ہے (ص ۱۳۰۵) "فیض احمد فیضؔ" کے نام سے فارسی کی جو نعت شامل ہے، وہ "فارسی" کے تحت نہیں، اردو کی نعتوں کے درمیان چھاپی گئی ہے (ص ۱۱۹۹) نیازؔ سواتی کی مثنوی کی ہیئت میں کہی گئی نعت غزلوں کے شعبے میں شامل کر دی گئی ہے (ص ۶۵۷)

اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ سیفؔ ٹونکی کی اردو نعت "فارسی" کے تحت، سرسیّد احمد خاں کی فارسی نعت "اردو رباعیات و قطعات" کے تحت اور اسلم رانا کی اردو نعت "پنجابی" کے تحت شامل کر دی گئی ہے۔ ان کے علاوہ پیر محمد سلیم جان مجددی کی نعت اردو کی نعتوں میں شامل کر دی گئی ہے جو کسی اور زبان میں ہے (ص ۵۵۶، ۵۵۷) اور اثرؔ صہبائی کی ایک اردو نعت کو فارسی نعتوں میں شامل کر دیا گیا ہے (ص ۴۱۶)

بعض جگہوں پر شاعر کا نام تحریر نہیں ہے مثلاً محمد اکرم رضاؔ کے ایک نعتیہ قصیدے کے کچھ اشعار صفحہ ۱۲۴۷، ۱۲۴۸ پر شائع کیے گئے ہیں لیکن ان کا نام درج نہیں ہے۔ اسی طرح صفحہ ۳۰۱ پر چھ عربی نعتیہ اشعار دیے گئے ہیں جن کے ساتھ نہ تو شاعر کا نام ہے، نہ ان اشعار کا ترجمہ ہے۔ "حافظؔ" کی تین نعتوں کا ذکر پہلے آ چکا ہے کہ ان میں سے دو پر نام نہیں ہے۔ محض مقطعوں میں تخلّص نظر آتا ہے اور ایک پر نام صرف "حافظ" لکھا ہے (ص ۷۵۴، ۱۰۸۴، ۱۲۳۲)

زیرِ نظر "نعت نمبر" میں کہیں ایسا بھی ہوا ہے کہ دو شاعروں کو ایک بنا دیا ہے مثلاً مولانا فیض الحسن کے دو عربی قصیدوں پر "فیض الحسن ادیبؔ سہارنپوری" لکھا ہے جبکہ یہ دونوں الگ شخصیتیں ہیں۔ ان میں نوّے (۹۰) سال کا زمانی بُعد ہے۔ اردو کے شاعر ادیبؔ سہارنپوری، مولانا فیض الحسن سے الگ شخصیت ہیں (ص ۷۳، ۳۷۷) یہ

بھی ہے کہ سراج اورنگ آبادی کا نام بھی ایک جگہ "سید شاہ سراج الدین سراجؔ" اور دوسری جگہ "سراجؔ اورنگ آبادی" لکھا ہے (ص ۸۵۹، ۸۹۱)

اس "نعت نمبر" میں قابلؔ اجمیری کے نام سے نعتیہ مسدّس کے گیارہ بند شامل ہیں جن میں سے سات بند تو لازماً رحمانؔ کیانی کے ہیں (ص ۱۲۲۶-۱۲۲۸) سراجؔ اورنگ آبادی کے نام کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔ اس کے علاوہ "منظور احمد مہجورؔ" کا نام ایک جگہ یہی لکھا ہے، دوسری جگہ "سیّد منظور احمد مہجورؔ رشیدی" درج ہے اور تیسرے مقام پر "سید منظور احمد نقوی مجدّدی" تحریر ہے (ص ۴۲۰، ۵۸۷، ۶۹۴)۔ حاتمؔ کی تین نعتیں شامل ہیں۔ ایک میں شاہ حاتم لکھا ہے، دوسری جگہ شاہ حاتم ۱۷۹۴ تحریر ہے اور تیسری جگہ "ظہور الدین حاتمؔ متوفّی ۱۷۹۱" رقم ہے (ص ۸۶۰، ۸۹۱، ۸۹۴) حاتمؔ کی طرح مومنؔ کے سِن وفات کا بھی یہی حال ہے۔ صفحہ ۴۹۱، ۱۳۳۵ پر حکیم مومن خان مومنؔ کا سِن وفات ۱۸۵۲ لکھا ہے جبکہ صفحہ ۵۷۷، اور ۸۹۴ پر ۱۸۵۱ درج ہے غلام امام شہیدؔ کا سِن وفات ایک جگہ قمری اور دوسری جگہ شمسی تحریر ہے (ص ۷۵۲، ۸۹۷)

پہلے ذکر کا آ چکا ہے کہ صفحہ ۳۰۱ پر چھ عربی نعتیہ اشعار دیے گئے ہیں جن کے ساتھ نہ تو شاعر کا نام ہے، نہ ان اشعار کا ترجمہ ہے جبکہ دوسری عربی قصائد کا اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ البتہ عبدالعزیز خالدؔ کے عربی قصیدے (ص ۳۹۴) کا اردو ترجمہ بھی نہیں ہے۔ علاقائی زبانوں کی نعتوں کا بھی عام طور پر ترجمہ دیا گیا ہے لیکن پریل محمد بیدارؔ کی ایک سندھی نعت کے آٹھ اشعار درج ہیں مگر ان کا ترجمہ نہیں ہے (ص ۱۳۴۳) اِسی طرح محمد اسماعیل ذبیحؔ کی گوجری زبان کی چار نعتیں شامل اشاعت میں لیکن ان کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا (ص ۱۳۲۴-۱۳۲۶)

اس کے برعکس کہیں ایسا بھی ہوا ہے کہ اصل قصیدہ نہیں، محض ترجمہ ہے۔ مثلاً حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے نعتیہ قصیدوں کے جو اشعار شامل کیے گئے ہیں، عام طور سے، عام روایت کے مطابق ان کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے لیکن صفحہ ۷۹ پر عربی اشعار نہیں ہیں، محض نو اشعار کا اردو ترجمہ ہی دیا گیا ہے۔ نیز صفحہ ۸۷ پر حضرت

بلیغ بن محشی رضی اللہ عنہ کے دو نعتیہ اشعار کا اردو ترجمہ ہے' اصل اشعار نہیں ہیں۔

علامہ بوصیری رحمتہ اللہ علیہ کے قصیدۂ بُردہ شریف کے ساتھ زیرِ نظر "نعت نمبر" میں فارسی اور اردو منظوم ترجمہ بھی ہے لیکن کہیں نہیں لکھا کہ ترجمہ کن شعرا کا ہے۔ اگر یہ لکھا جاتا کہ فارسی ترجمہ علامہ عبدالرحمان جامی رحمت اللہ علیہ کا اور اردو ترجمہ محمد فیاض الدین نظامی کا ہے تو مناسب تھا (ص ۲۶۰۔۲۸۱)

میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ زیرِ نظر "نعت نمبر" نعتوں کا انتخاب نہیں' بس نعتیں جمع کر دی گئی ہیں۔ اگر یہ انتخاب ہوتا تو مثلاً ایسے اشعار شامل نہ ہو سکتے۔

اُمّی و درسِ اُستادِ جبریلِ امیںؑ
ناسخِ احکامِ شرع بالیقیں
(ابوالحسن کاندھلوی۔ ص ۸۷۴)

مجھ کو اعزاز یہ حاصل ہے طلب گاروں میں
سرِ فہرست ہوں آقا ﷺ کے پرستاروں میں
(مختار بخاری۔ ص ۱۰۲۲)

پرستارِ نبی ﷺ ہونا ہے چیزے دیگراں لیکن
غلامانِ نبی ﷺ سے بھی محبت ہو تو کیا کہنا
(فکری سلطان پوری۔ ۹۳۶)

ہم نشیں کیا ذکر ہے کونین کا
ہے خدا بھی جاں نثارِ مصطفیٰ ﷺ
(یُونُس درد۔ ص ۶۳۴)

شہنشہی کی جلالت' اُلُوہیت کا شکوہ
فدائے فقرِ غیورِ محمدِ عربی ﷺ
(رئیس امروہوی۔ ص ۶۳۲)

مطالعے کے دوران میں کچھ مزید چیزیں بھی سامنے آئی ہیں۔ مثلاً

حضرت شاہ رُکن عالم علیہ الرحمہ کے عربی قصیدۂ میمیہ کے آخری پانچ اشعار میمیہ نہیں ہیں (ص ۲۸۲)

محمد افسر ساجد کی نعتیہ نظم اِس طرح شائع ہوئی ہے کہ نظم کے درمیان میں اور آخر میں شاعر کا نام دو جگہ لکھا ہے جس سے صرف دیکھنے والے اسے دو نظمیں سمجھ سکتے ہیں (ص ۱۳۶۹)

حسین سحر اپنا نام "سحر رومانی" مدّت ہوئی' چھوڑ چکے ہیں لیکن یہاں یہی لکھا ہے (ص ۱۱۱)

مولانا محمد قاسم نانوتوی کی ایک فارسی اور ایک اردو نعت شامل ہے (ص ۴۶۶' ۷۸۲) لیکن اشاریے میں ان کا نام نہیں۔

"مضطر" تخلّص کے حامل کسی صاحب کی تین نعتوں کے چند اشعار اس طرح خلط ملط کر کے چھاپے گئے ہیں کہ بظاہر ایک ہی نعت معلوم ہوئی ہے۔ ان میں "طیبہ میں ہے" "صبح و شام" اور "پیدا ہوئے" ردیف کے جو چار اشعار اِس طرح صفحہ ۱۳۴۷ پر درج ہیں' وہ صفحہ ۱۳۴۹ پر بھی دُہرائے گئے ہیں۔

شیوا بریلوی کا نام شیدا بریلوی لکھا ہے۔ حالانکہ سعادت حسین وارثی شیدا' بریلوی تھے' مگر صفحہ ۵۱۳ پر جو نعت ہے' وہ شیوا بریلوی کی ہے (ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جولائی ۱۹۹۴۔ "شیوا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت" ص ۴۴)

صفحہ ۱۱۳۹ پر سیّد عبدالکریم سیالکوٹی کی شاعری غیر معیاری ہے۔

تمنّا عمادی' شبلی نعمانی اور علامہ محمد اقبال کی نظموں کو غزلوں میں شامل کیا گیا ہے (ص ۹۶۶' ۹۷۰' ۹۸۵)

صفحہ ۸۹۱ کے آخر میں ظہور الدین حاتم المتوفی ۱۷۹۱ کی نعت کے چار شعر ہیں اور صفحہ ۸۹۲ کے شروع میں اسی نعت کے سات اشعار شاہ حاتم المتوفی ۱۷۹۲ کے بتائے گئے ہیں۔

صفحہ ۱۰۳۱ پر شاعر کا نام عبدالستّار خاں نیازی لکھا ہے جبکہ مولانا عبدالستار خاں

نیازی شاعر نہیں اور فیصل آباد کے جو نعت خواں شاعری بھی کرتے ہیں، "خان" ان کے نام کا حصہ نہیں ہے۔ ردیف وار نعتوں میں اجمل نیازی کی مثنوی شامل ہے (ص ۱۰۵۴)
ساقی جاوید کی مثنوی بھی ردیف وار نعتوں میں، ردیف ی میں شامل کی گئی ہے (ص ۱۱۱۰)
"ی" کی ردیف میں عبدالرحمان راسخ دہلوی کی ردیف الف کی نعت شامل ہے (ص ۱۰۹۸)
ردیف "ی" کی نعتوں میں اختر شیرانی کی "میں" ردیف کی نعت شامل ہے (ص ۱۰۶۰)
ردیف "ی" کی نعتوں میں ضیاء القادری بدایونی کی "ہیں" ردیف کی نعت شامل ہے (ص ۱۱۲۷)

علامہ محمد اقبال کی "لوح بھی تو قلم بھی تو" مثنوی کے ضمن میں درج ہے (ص ۸۶۳)

"صلی اللہ علیہ وسلم" ردیف کی نعتوں میں شیفتہ دہلوی کی "محمد ﷺ کا" ردیف کی نعت شامل ہے (ص ۵۶۳)

صفحہ ۵۲۳ پر "ان سے منور بستی بستی"... اور "ختم ہوئی اصنام پرستی صلی اللہ علیہ وسلم" (یہ دو اشعار) حافظ انصر لدھیانوی کی نعت کے ساتھ، ان کے نام سے چھپ گئے ہیں، حالانکہ یہ اشعار فیض لدھیانوی کے ہیں۔

ابوالاعجاز حفیظ صدیقی کی "نعت" کے پہلے چھ اشعار حمدیہ ہیں۔ صرف آخری تین نعتیہ ہیں (ص ۱۰۸۷)

ڈاکٹر مصطفیٰ حسن علوی کی پہلی "نعت" کے تین اشعار نعتیہ نہیں ہیں (ص ۱۲۶۳)

لطیف احمد ریحان کا مطلع، مقطع اور ایک شعر نعتیہ نہیں (ص ۱۱۵۵)
صفحہ ۱۰۶۸ پر آغا علی احقر کا مطلع نعت نہیں۔

صفحہ ۵۹۹ سے شروع ہو کر جو حصہ ۶۹۴ تک جاتا ہے، اس میں محمد ﷺ کا، محمد ﷺ کی، محمد ﷺ اور دوسری ایسی ردیفیں ہیں جن میں حضورِ پاک ﷺ کا اسمِ گرامی محمد ﷺ آتا ہے۔ لیکن کہیں کہیں "ہے، مصطفیٰ ﷺ یارسولَ اللہ

ﷺ یارسول ﷺ رسول ﷺ، رسولِ کریم ﷺ ہے، رسول ﷺ کی، رسولُ اللہ ﷺ کی، یا نبی ﷺ یاشہِ لولاک ﷺ ورفعنالک ذکرک، یا حبیبِ خدا ﷺ دیارِ حبیب ﷺ، رسولِ عربی ﷺ، حضور ﷺ، حضور ﷺ کا، حضور ﷺ کی یاد، حضور ﷺ اے حضور ﷺ حضور ہیں، حضور ﷺ کی، حضور ﷺ نے، آقا ﷺ، مولا ﷺ، احمدِ مختار ﷺ، خیرُ البشر ﷺ، سرکار ﷺ کے طفیل، رحمتٌ للعالمین ﷺ یاشفیع الوریٰ ﷺ، سیدُ الوریٰ ﷺ آپ ﷺ تیرا، تم ہو، ہے تو، تمہی تو ہو "ردیفوں کے علاوہ نیاز سواتی کی ایک مثنوی بھی ہے (ص ۶۳۱)

صفحہ ۹۶۳ پر "ر" ردیف کی ایک نعت کے بعد "ز" ردیف کی ایک نعت ہے، اور پھر "ر" ردیف کی مزید نعتیں ہیں۔

نعت نمبر میں "مِرے" کو بہت سی جگہوں پر "میرے" لکھا ہے جس سے مصرعے بے وزن ہو گئے ہیں۔
صفحہ ۱۳۳۳ پر راسخ عرفانی کا ایک مصرع ہے۔ "اب آمدِ نبی کا لطیفہ غلط غلط" اور "نبی" کے لفظ کے بعد "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" لکھا ہے۔ العیاذ باللہ۔
صفحہ ۷۰۶ کی ایک نعت کے ساتھ شاعر کا نام درج نہیں ہے۔۔ صفحہ ۱۵۱۱ پر کوثر نیازی کی نعت میں "شعاعوں" کو شعاوں لکھا ہے۔
صفحہ ۵۸۱ پر کرم حیدری کے مصرعے "طالب حق مطلوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم" میں "طالبِ" اور "مطلوبِ" لکھا ہے جس سے مفہوم غارت ہو گیا ہے۔
زیرِ نظر "نعت نمبر" میں بعض صاحبِ کتاب نعت گوؤں کی ایک دو نعتیں شامل ہیں اور بعض ایسے حضرات کی کئی کئی نعتیں شامل ہیں جنھوں نے بہت کم نعتیں کہی ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کی تمام نعتیں شامل کر لی گئی ہیں۔ اکّادکّا ایسے بھی ہیں جن کی کوئی نعت، اس "نعت نمبر" کے علاوہ اور کہیں نہیں ملتی۔
مثلاً عبدالرحمان عاجز مالیر کوٹلوی کے مجموعۂ کلام "جامِ طہور" میں چھ نعتیں اور

مکۂ مکرمہ اور مدینۂ مُنوّرہ کے بارے میں ایک ایک نظم ہے (جامِ طہور۔ رحمانیہ دارُالکتب، فیصل آباد۔ طبع دُوم۔ ۱۹۸۲/ نعت (ماہنامہ) لاہور۔ ستمبر ۱۹۸۹۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو" حصۂ سوم۔ ص ۶۳، ۶۴)۔ زیرِ نظر "نعت نمبر" میں ان کی تین نعتیں شامل ہیں (ص ۱۷۵، ۶۲۶، ۶۲۷)

بیدؔم شاہ وارثیؒ کے "مُصحفِ بیدؔم" میں ان کی گیارہ اُردو نعتیں ہیں (مصحفِ بیدم۔ الکتاب، لاہور۔ ۱۹۸۱/ نعت (ماہنامہ) لاہور۔ اپریل ۱۹۸۸۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو" حصۂ اوّل۔ ص ۷۷) ان کی تین نعتیں شاملِ "نعت نمبر" ہیں (ص ۵۳۱، ۶۳۳، ۶۵۳)

اِسی طرح اکرم کلیؔم کی نعتیں "نعت نمبر" کے ۱۰۱۷، ۱۱۳۹، ۱۱۸۵، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱ پر اور امیؔن گیلانی کی ۵۲۳، ۹۵۸، ۹۷۸، ۱۰۳۳، ۱۱۵۴، ۱۲۲۰، ۱۳۳۵، ۱۳۳۵ پر چھپی ہیں۔

اِن کے علاوہ حاجی محمد امیؔن کی چھ نعتیں (ص ۱۳۱۱، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۲۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸) صابرؔ حسین صابری چشتی کی دو نعتیں (ص ۴۰۸، ۱۱۲۴) شاہ اسمٰعیل شہید کی دو (ص ۸۶۴، ۱۳۴۰) شفقت تنویرؔ مرزا کی تین (ص ۸۶۷، ۱۰۴۰، ۱۱۵۷) سیّد سلیمان ندوی کی تین (ص ۷۰۳، ۱۰۰۴، ۱۱۱۳) حبیب الرحمان لدھیانوی کی دو (ص ۶۳۲، ۱۲۹۱) جمیل احمد تھانوی کی چار (ص ۱۳۵، ۱۳۱، ۵۳۵، ۱۲۳۲) انور شاہ کاشمیری کی پانچ (۲۹۴، ۳۴۰، ۳۹۰، ۴۴۵، ۴۴۶) محمد یعقوب نانوتوی کی چار (ص ۱۸۸، ۴۲۱، ۴۷۳، ۱۱۸۳) قاری محمد طیّب کی دو (ص ۱۰۳۸، ۱۲۱۳) مفتی محمد شفیع کی تین (۳۸۸، ۱۰۴۰، ۱۱۵۷) نفیسؔ الحسینی کی چھ (ص ۵۹۵، ۶۴۱، ۹۳۶، ۱۰۲۹، ۱۱۷۳، ۱۱۸۴) قادؔر صدیقی کی تین نعتیں (ص ۴۶۶، ۷۸۲، ۱۱۳۶) اور عطاء المنعم بخاریؔ کی تین (ص ۴۹۹، ۶۴۱، ۱۰۵۳) نعتیں شامل اشاعت ہیں جبکہ بعض نامور نعت گوؤں اور صاحبِ کتاب نعت نگاروں کی بہت کم نعتیں شامل کی گئی ہیں۔

مثلاً حافظؔ پیلی بھیتی جن کے آٹھ نعتیہ دواوین "نعتِ مقبولِ خدا (مطبوعہ بدایوں۔ بار سوم ۱۳۳۲ھ۔ صفحات ۱۰۴۔) نغمۂ رُوح (مطبوعہ بدایوں ۱۳۲۸ھ صفحات ۱۴۸) خُم خانۂ حجاز (صفحات ۱۷۲) آئینۂ پیغمبر ﷺ (صفحات ۱۸۶+۳۲) بیاضِ نعت (صفحات ۲۵۲) نغمۂ

جگر دوز (صفحات ۱۴۸) لذّتِ درد (صفحات ۱۳۲) میخانۂ خُلد (صفحات ۱۷۴) شائع ہوئے۔ (نعت، ماہنامہ، لاہور۔ جون ۱۹۸۸۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو" حصہ دوم۔ ص ۸ تا ۱۳)۔ راقم الحروف (راجا رشید محمود) نے اِن آٹھوں دواوین کا انتخاب "نعتِ حافظؔ" کے نام سے کیا (مطبوعہ لاہور۔ ۱۴۰۷ھ۔ صفحات ۲۸۰) جس میں ان کی ۲۷۷ نعتیں ہیں لیکن زیرِ نظر "نعت نمبر" میں ان کی صرف تین نعتیں شامل کی گئی ہیں (ص ۶۸۰، ۸۹۶، ۸۹۷)

کفایت علی کافؔی شہید مراد آبادیؒ کا ایک مطبوعہ دیوانِ نعت ہے، دو نعتیہ مثنویاں مطبوعہ ہیں جن میں گیارہ سو کے قریب اشعار ہیں۔ انھوں نے "شمائلِ ترمذی" کا منظوم ترجمہ "بہارِ خُلد" کے نام سے کیا تھا وہ بھی چھپ گیا تھا۔ ان کی صرف دو نعتیں زیرِ نظر "نعت نمبر" میں شامل ہیں۔

عزیزؔ حاصلپوری کے مجموعۂ نعت "جامِ نور" میں ۴۳ اور "صحیفۂ نور" میں ۱۵۴ نعتیں ہیں۔ "تضمین مبین" میں مخمس کے ۳۲+۴۶ بند ہیں "جمالِ نور" میں ۹۷ نعتیں ہیں (نعت (ماہنامہ) لاہور ۔ ستمبر ۱۹۸۹۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو۔ حصۂ سوم۔ ص ۷۳ تا ۷۶) لیکن ان کی دو نعتیں شاملِ "نعت نمبر" ہیں (ص ۵۷۴، ۱۰۳۹)

مفتی غلام سروؔر لاہوری مصنف "خزینۃُ الاصفیا کے "دیوانِ کُلّیاتِ سروؔر نعتیہ" کے دیوانِ اول میں ۶۳۔ اردو نعتیں اور ۴ فارسی نعتیں ہیں۔ دیوانِ دُوم میں ۳۱۱۔ اردو نعتیں، ۱۴ فارسی نعتیں، ۱۹ نعتیہ مخمس، ۳ نعتیہ مُسدّس، ۳ ترکیب بند اور ۳ ترجیع بند ہیں۔ (مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۱۰۔ صفحات ۳۵۲) مفتی غلام سروؔر لاہوری کی "نعتِ سروری" میں ۱۳۹۔ اردو، ۲۰ فارسی نعتیں، ۷ مخمس، ایک مسدس اور ۴ تضمینیں ہیں (مطبوعہ کانپور۔ ۱۹۱۱۔ صفحات ۱۳۲) مگر زیرِ نظر "نعت نمبر" میں ان کی دو نعتیں شامل ہیں (ص ۶۰۰، ۶۹۹)

منوّؔر بدایونی (مصنف "منوّر نعتیں") کی دو (ص ۱۰۳۶، ۱۲۴۶) ممتازؔ جہاں گنگوہی (مصنف چمنِ مناقب حصہ اول، دوم، سوم، چہارم۔ و دیوانِ ممتازؔ) کی دو (ص ۵۸۶، ۱۱۹۴) سکندؔر لکھنوی (مصنف سحابِ رحمت، سفینۂ دل، ارمغانِ حرم، سراجاً منیرا، امامُ القبلتین، تسکینِ روح، سیّدُ المرسلین ﷺ، ممدوحِ کائنات، قاسمِ خُلد، میخانۂ عرفاں...... وغیرہ کی

دو نعتیں (ص ۵۵۴، ۱۴۳۸) نعت نمبر میں دی گئی ہیں۔

غریب سہارنپوری (مصنف "خزینۂ رحمت یعنی عطریاتِ غریب جس میں ۲۷۴۔ اردو اور ۲۱ فارسی نعتیں ہیں) کی دو نعتیں (ص ۷۰۲، ۹۳۱) علامہ اختر الحامدی (مصنف "نعت محل" بہارِ عقیدت، کمالِ رسول ﷺ جمالِ رسول ﷺ انوارِ عقیدت) کی دو نعتیں (ص ۵۴۹، ۶۷۷) اور انور فیروز پوری (مصنف مختارِ کُل ﷺ کی دو نعتیں (ص ۵۲۴، ۱۰۴۳) زیرِ نظر "نعت نمبر" میں شامل ہیں۔

جن صاحبِ کتاب نعت گوؤں کی صرف ایک ایک نعت شامل ہے، ان میں سے چند یہ ہیں:

ابرار کرتپوری مصنف "ورفعنالک ذکرک" (ص ۵۱۵) اُفق کاظمی امروہوی مصنف "فروغِ محامد" (ص ۶۸۵) جمیل قادری رضوی مصنف "قبالۂ بخشش" (ص ۵۳۸) حافظ چشتی تونسوی مصنف "روضُ الفردوس" (ص ۵۴۰) حفیظ جالندھری مصنف "شاہنامۂ اسلام"... وغیرہ (ص ۷۰۷) دیدار علی الوری مصنف "فروغِ نبی ﷺ" (ص ۵۴۷) رفیع الدین ذکی قریشی مصنف "خورشیدِ حرا" نور و نکہت، سازِ عقیدت، حرفِ نیاز، مہرِ فاراں، عنوانِ تمنا، نویدِ رحمت" (ص ۱۰۴۴) ساحر صدیقی مصنف "جامِ حیات" (ص ۱۰۰۲) ساقی گجراتی مصنف "زادِ عقبیٰ" (ص ۹۲۱) ریاض الدین سہروردی مصنف دیوانِ ریاض۔ ۳۳۰ نعتیں، ریاضِ رسول ﷺ حصۂ دُوُم۔ ۱۴۸۔ اردو نعتیں، ریاضِ رسول ﷺ حصۂ سُوم۔ ۹۳۔ اردو نعتیں (ص ۱۱۰۶) صابر براری مصنف "جامِ طہور" و فردوسِ عقیدت (ص ۵۶۴) محمد وجیہ السیما عرفانی مصنف "میرے حضور ﷺ" (ص ۵۷۴) فدا کھیم کرنی مصنف "حدیثِ ایماں" (ص ۵۷۶) ہلال جعفری مصنف "ہلالِ حرم" (ص ۱۰۳۲) محمد حسین فقیر مصنف "سفینۂ عشق مدینہ یعنی دیوانِ فقیر" جس میں ۲۶۷ نعتیں اور مسدّس مخمس ترجیع بند، مثنوی وغیرہ بھی ہیں (ص ۷۴۰)

بہت سے ایسے معروف صاحبِ کتاب نعت گو ہیں جنھیں اس "نعت نمبر" میں جگہ نہیں ملی مثلاً۔ (قوسین میں مجموعۂ نعت کا نام لکھا ہے)

ارمان اکبر آبادی (سروشِ سدرہ) الطاف احسانی (نقوشِ عقیدت۔ شعاعِ ایماں) الطاف قریشی (ثنا) قمر انجم (حُسُنت جَمیعُ خِصَالہٖ) باقی صدیقی (زادِ سفر) بدر ساگری (القلم) الیاس برنی (معروضہ) بیدل فاروقی (بحضورِ صاحبِ لولاک ﷺ) حافظ الوری (دیوانِ حافظ الوری) حافظ جونپوری (دیوانِ حافظ عُرف حافظ الاسلام) حشمت یوسفی (جمالِ الہام) حقیر فاروقی (نسیمِ گلشنِ جنت) حنیف اسعدی (ذکرِ خیر الانام ﷺ) خالد عرفان (الہام) خورشید ایلچپوری (خورشیدِ رسالت) زخ ش (فردوسِ تخیّل) سیف زلفی (روشنی) ساجد اسدی (پیامبرِ مغفرت۔ مخزنِ نعتِ مقبول) ستار وارثی (آیۂ رحمت۔ معطّر معطّر) مخمور سکندر آبادی (سراپا آئینہ) شائق دہلوی (گلگشتِ بہشت) شریف امروہوی (قندیلِ عرش) شمس بخاری (مثنوی جمالِ محمد ﷺ) شہاب دہلوی (موجِ نور) صابر القادری بریلوی (بخششِ رب۔ ارمغانِ حق) صبا متھراوی (دربارِ رسالت میں) طالق ہمدانی (افکارِ جمیل) محمد عاشق (عقیدت کے پھول) طیب قریشی اشرفی (جانِ ایمان) فدا خالدی (م ص) فضا کوثری (آیاتِ نورانی) فضل جالندھری (معجزاتِ رسول ﷺ) قصری کانپوری (نورِ ازل) قمر صدیقی (حرف حرف روشنی) قمر ہاشمی (مُرسلِ آخر ﷺ) فیاض احمد کاوش (نور و نکہت) ماجد صدیقی (سروِ نور) منظور احمد منظور (برگِ طوبیٰ) موسیٰ لودیانوی (نعتیہ دیوانِ موسیٰ) مہدی نظمی (پیغمبرِ عالم ﷺ) سیّد معین الدین نزہت (نُزہتُ الناظرین) آباد محمدی (ایوانِ نعت و سلام) آثم نظامی (صہبائے مدینہ) اجمل (ارمغانِ عقیدت) محمود اختر کیانی (عقیدت) امجد حیدر آبادی (ریاضِ امجد، حجِ امجد، نذرِ امجد، صبحِ امجد، رباعیاتِ امجد) انیسہ ہارون شروانیہ (انیسیات) غلام جیلانی باصر (گُل ہائے عقیدت) بسمل میرٹھی (غنچۂ نور) بیکس جبلپوری (دیوانِ بیکس) تاباں عابدی (جلوۂ تاباں) ثمر مانچوی (چراغِ طور) حامد الوارثی (نغمۂ نور) وزیر علی حامی (نعتیہ کلامِ حامی) خادمی اجمیری (نکہت و نور) خواجہ دل محمد (شانِ مصطفیٰ ﷺ) ساغر مشہدی (ماحی) سعید وارثی (ورثہ) سیّد علی اکبر سلیم (ثنائے حبیب ﷺ) شاد افسری (شاخِ بریدہ) شاہد الوری (حمد و ثنا) شمیم کرہانی (صبحِ فاراں) شمیم ہمت نگری (گلدستۂ شمیم) ضامن حسنی (ضامنِ حقیقت) عطار اکبر آبادی

(مولودِ عطّار) عطّار قادری (مرا سینہ مدینہ ہو۔ مدینے کی ڈھول) بشیر زوّاری (خزینۂ نعت) قیصر بیمائی (گلدستۂ نبوت) کلامی رائے بریلوی (گوہرِ نخروں) عمرالدین مثالی (دیوانِ نعتیہ مثالی) حافظ محمد مستقیم (معراجِ سخن) مُنیر علی جعفری (تاریخِ اسلام۔ منظوم عہد رسالتؐ۔ سراج المنیر)۔ چرن سرن ناز نابکوری (رہبرِ اعظم ﷺ) نجم بریلوی (شعِ نجم۔ نعتِ برحق) سید نجم نعمانی سبزواری (قندیلِ حرم) اخلاق عاطف (قریہ قریہ خوشبو) اور بہت سے دوسرے۔ جب صاحبِ کتاب نعت گوؤں کا یہ حال ہے، تو واقعہ یہ ہے کہ ایسے شاعر جن کے نعتیہ مجموعے ابھی تک نہیں چھپے لیکن وہ بہت اچھی نعتیں کہہ رہے ہیں، اور کافی نعتیں کہہ رہے ہیں، اُن میں سے بھی بہت سے "الرشید" کے اِس "نعت نمبر" میں جگہ نہیں پا سکے۔

قرآن و احادیث کے الفاظ کی غلط املا

میرا نقطۂ نظر یہ ہے کہ نعت کہنے کے لیے قرآن و احادیث کی تعلیمات سے بڑی حد تک واقف ہونا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو تو شاعر نعت کہنے میں کہیں نہ کہیں ٹھوکر کھا جا سکتا ہے، کسی غلطی کا مرتکب ہو جاتا ہے، کبھی اس سے نادانستگی یا جہالت کے سبب گناہ کا ارتکاب ہو سکتا ہے۔ عُرفی نے جو تلوار کی دھار سے تیز اِس راہ پر پھُونک پھُونک کر قدم رکھنے کو کہا تھا، اور تیزی نہ دکھانے کی تلقین کی تھی، اُس کا بنیادی پہلو یہ ہے کہ کہیں تعلیماتِ قرآن و احادیث سے صَرفِ نظر نہ ہو جائے۔

اُلُوہیت و رسالت کی حدود بھی پیشِ نظر رہیں، اللہ تعالیٰ کے خالق و معبود ہونے اور حضورِ اکرم ﷺ کے مخلوق و عابد ہونے کے احساس کے ساتھ ساتھ، حضور ﷺ کی محبوبیتِ الٰہی کے مقام کا بھی لحاظ رکھا جائے۔ حضور سرورِ کائنات علیہ السّلام و الصّلوٰۃ کے مقام و مرتبہ سے کم تر لفظ، ترکیب، استعارہ، شوشہ، مضمون، خیال استعمال نہ کیا جائے کہ اس طرح اعمال حبط ہونے کا اندیشہ زیادہ ہے۔

موجودہ دور میں ماشاء اللہ ہر شاعر نعت کہہ رہا ہے۔ نعت میں جدید الفاظ، نئی تراکیب، متنوّع مضامین در آئے ہیں۔ شخصی حوالے سے اور اجتماعی پریشانی سے نجات کے لیے بارگاہِ مصطفوی (صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم) میں جو استغاثے کیے جا رہے ہیں، انھوں نے بھی نعت میں نئے اضافے کیے ہیں۔ وسیع ترین الاقوامی اور بین الاسلامی تناظُر سے بھی نعت کا کینوس وسیع ہوا ہے۔ لیکن شعراءِ نعت کے قرآن و احادیث کے متن و مفہوم کے ساتھ گہرا تعلّقِ خاطر نہ ہونے کے باعث جو بے احتیاطیاں راہ پا رہی ہیں، اُن میں سب سے بڑی بے احتیاطی جو کہیں کہیں جسارت اور بسا اوقات بہت بڑے گناہ کی صُورت اختیار کر رہی ہے، یہ ہے کہ قرآن اور احادیث کے جو الفاظ زیرِ استعمال ہیں، وہ بے توجہی، لاتعلّقی، تسامح یا جہالت کے باعث اس حد تک غلط املا کے ساتھ لائے جا رہے ہیں کہ کہیں لفظ بے معنیٰ ہو جاتا ہے اور کہیں یہ جسارت تحریف کی حدوں کو چھُوتی دکھائی دیتی ہے۔

اِس بار ہم اس اہم مسئلے کی اَہمیت کے پیشِ نظر کچھ مجموعہ ہائے نعت، چند مُنتخباتِ نعت اور بعض رسالوں میں ایسی جسارتوں کی نشاندہی کر رہے ہیں تاکہ شاعر اِس راہ پر چلتے وقت بہت زیادہ احتیاط سے کام لیں، اور قارئینِ نعت بھی نعت کی کُتُب اور جرائد کو اس نقطۂ نظر سے چھان پھٹک لیا کریں کہ کہیں ان میں قرآن و احادیث کے الفاظ کو بگاڑنے کی نادانستہ یا مبنی بر جہالت کوشش تو نہیں پائی جاتی۔

ہمیں احساس ہے کہ "تحسینِ باہمی" کے موجودہ ماحول میں تنقید کی یہ صورت بڑے بڑے ناموں تک کو ناک بھوں چڑھانے پر اُکسائے گی لیکن اس خیال سے اِن اغلاط کی نشاندہی نہ کرنا کہ لوگ ناراض ہوں گے، کیا اِس حقیقت پر منتج نہیں ہو گا کہ اللہ اور اللہ کے رسولِ مکرّم ﷺ ناراض ہو جائیں۔

"اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا" (جلد اوّل) کے مقدّمے پر میرے کئی محترم احباب نے مجھے کوسا لیکن کوئی مجھے یہ نہ کہہ سکا کہ میں نے کوئی بات خلافِ حقیقت لکھی ہے۔ میرا نظریہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے محبوبِ محترم ﷺ کی خوشنودی کے لیے

اپنے تمام احباب کی، اپنے سب بُزرگوں کی، ساری دنیا کی ناراضی مول لی جا سکتی ہے۔ بس، آدمی کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے سرکار ﷺ ناراض ہو جائیں۔

مجھے احساس ہے کہ قرآن و احادیث کے حوالے سے جن غلطیوں کی نشاندہی میں اِس مرتبہ کر رہا ہوں، اس میں ایسے حضرات کی کتابیں بھی ہیں جو بہت پڑھے لکھے ہیں۔ بعض، عالمانِ دین کے طور پر معروف ہیں۔ بعض بہت مشہور نام ہیں۔ بہت سے میرے دوست ہیں۔ جو غلطیاں موجود ہیں، ان میں سے کچھ کا باعث تسامحات بھی ہو سکتے ہیں۔ کہیں کتابت یا کمپوزنگ کی غلطی اور پھر پروف خوانی میں سہو اور چُوک کا عمل دخل بھی ممکن ہے لیکن جہاں کسی ایک کتاب میں کوئی لفظ بار بار غلط استعمال ہوا ہے، وہاں غلطی سے زیادہ جہالت کا اثر و نفوذ ہے۔ کہیں کہیں آپ کو محسوس ہو گا کہ ظالم شاعر نے شاید کبھی قرآن اٹھا کر نہیں دیکھا اور آیات یا الفاظ سُن سُنا کر نعت میں استعمال کر دیے ہیں۔ لیکن، غلطی کتابت یا پُروف خوانی کی بھی ہو، ناشر یا طابع کے سر بھی منڈھی جا سکتی ہو، تو بھی، جب قرآنِ پاک اور احادیثِ مقدّسہ کے الفاظ کے سلسلے میں ہوئی ہے تو اس کی اشاعت سے جو اثر ہُوا اور ہو رہا ہے، اس کا ذمّہ دار تو بہر حال شاعر ہی ٹھہرے گا۔ اور اس کے صاحبِ علم ہونے کی صورت میں یہ غلطی زیادہ تکلیف دِہ ہو جاتی ہے کہ اس کے علم و فضل سے متأثر ہو کر نہ جانے کتنے لوگ اِس غلطی کو اپنا لیں۔

میری سوچی سمجھی رائے ہے کہ آپ بنظرِ غور مطالعہ فرمائیں گے تو ہر موقع پر صحیح صورتِ حال خود بخود آپ پر واضح ہوتی جائے گی کہ سہو کے باعث ایسا ہوا ہے یا جہالت کے بل بوتے پر۔

سب سے پہلے آیۂ درود کو لیتے ہیں کہ اِس کا کوئی نہ کوئی حصّہ یا اِس حکم کے زیرِ اثر درود پاک کی کوئی نہ کوئی صورت نعت میں ہر شاعر کہیں نہ کہیں استعمال کرتا ہے۔ اللہ کریم نے فرمایا۔ **اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔** مجھے یہ آیۂ کریمہ تین مجموعہ ہائے نعت میں ملی ہے۔

○۔ طیّب قریشی اشرفی دہلوی کی "جانِ ایمان" (مطبوعہ دہلی) میں کہ صفحہ ۱۲، ۲۸، ۳۳، ۱۱۵

پر، چار بار لکھی ہے اور ہر جگہ "آمنو "صلو" اور "و سلمو" لکھا ہے۔ آمنوا، صلوا، و سلموا نہیں لکھا۔

○۔ ابو الامتیاز ع س مسلم کی کتاب "حمد و نعت" کے صفحہ ۲۰۲ پر یہ آیت لکھی گئی ہے، جس میں "صلّوا علیہ" کو الف کے بغیر "صلو علیہ" لکھا ہے۔ عربی میں واوٴ سے پہلے حرف پر "پیش" ہو تو واوٴ کے بعد الف ضروری ہے۔ الف کے بغیر ایسے الفاظ کا صحیح تلفُّظ ممکن ہی نہیں۔

○۔ سید مبارک علی شاہؔین کی "بحضورِ رحمتٌ للعالمین ﷺ" میں بھی آمنوا، صلوا، اور و سلموا میں کہیں الف نہیں ہے (ص ۴) بلکہ ملٰٓئکتہٗ کو "ملیکتہ" لکھا ہے۔ اللہ معاف کرے!۔ فدؔا خالدی دہلوی کی کتاب "م ص" میں ڈاکٹر ارشاد الحق قُدّوسی کے مقدّمے میں "ملائکتُہٗ" تحریر ہے (ص ۳۸)

○۔ ماہنامہ "نظام المشائخ" دہلی کے رسول ﷺ نمبر میں (جو صفر و ربیع الاول ۱۳۴۲ھ) ـــــ مطابق اکتوبر نومبر ۱۹۲۳ کا مشترکہ شمارہ ہے) الف دین کا مضمون "خیر العباد" چھپا ہے (صفحہ ۲۲ پر) مضمون کے آغاز میں جلی قلم سے "صلو علیہ و سلموا تسلیما" تحریر ہے۔ یعنی "صلوا" میں الف نہیں۔

○۔ جامعہ محمدی شریف (جھنگ) کے آرگن، ماہنامہ "الجامعہ" کے ربیع الاول ۱۴۱۷ھ کے شمارے میں، صفحہ ۳۸ پر یہ آیۂ درود ایک مضمون کے عنوان میں ہے اور اس میں ملائکہٗ، آمنو، صلو اور اللہ معاف کرے "وصلمو" لکھا ہے

○۔ مبارکؔ مونگیری اور عزیز الدین خاکؔی نے بھی "صلوا علیہ" کو الف کے بغیر لکھا ہے (ذکرِ ارفع۔ ص ۳۸، ۳۹، ۴۰۔ اور ذکرِ صلِ علیٰ۔ ص ۹۳)

○۔ اصغر سودائی کی کتاب میں بھی "صلوا" الف کے بغیر ہے (شہِ ہردوسرا ﷺ۔ ص ۱۳۲)

○۔ بہارِ نعت مُرتّبہ محمد مُنیر قریشی میں بھی "صلوا علیہ" الف کے بغیر لکھا ہے (ص ۸۲) "صلوا" فعلِ امر کا صیغہ ہے۔ یہ سعدؔی شیرازی کے مشہورِ زمانہ قطعہ بھی استعمال ہُوا

ہے۔ "صلّوا علیہِ وَ آلِہ" اور' بہت سے شعرا نے اِسے اپنے اشعار میں استعمال کیا ہے لیکن مثلاً درج ذیل کتابوں میں اس مصرعے میں "صلوا" کو الف کے بغیر لکھا ہے:

○۔ ارمغانِ مدینہ۔ صائم چشتی۔ مطبوعہ فیصل آباد۔ ص ۴۳'۴۴

○۔ نعت و سلام۔ وحیدہ نسیم۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۸۷ (نعت میں ہر جگہ الف کے بغیر لکھا ہے)

○۔ منتخب نعتیں۔ شائع کردہ جہانگیر بک ڈپو' لاہور۔ ص ۱۱

○۔ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ مرتبہ یامین وارثی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۸۷

○۔ جانِ ایمان۔ طیّب قریشی دہلوی۔ ص ۴۳' ۸۹۔ اِن صفحات پر صلوا علیہ و آلہٖ الف کے بغیر لکھا ہے' صفحہ ۹۸' ۹۹ پر الف کے ساتھ ہے۔

○۔ جلوے۔ صائم چشتی۔ ص ۹ تا ۱۱ (صلّوا علیہ و آلہ چھ مرتبہ لکھا ہے اور ہر بار غلط۔ الف کے بغیر)

○۔ ابرِ رحمت۔ مسعودہ خانم۔ ص ۳۲ (آٹھ مرتبہ صلّوا علیہ و آلہ لکھا ہے اور ہر جگہ غلط)

○۔ بہارستان۔ ظفر علی خاں۔ ص ۵۱ (تینوں بار "صلّوا علیہ و آلہٖ" غلط لکھا ہے)

○۔ دفترِ نعت حصّہ اوّل مرتبہ حمید حسن ہیکل۔ ص ۱۹ (چار بار یہی غلطی دُہرائی گئی ہے)

○۔ ماہنامہ "حق نما" لاہور۔ عیدِ میلادُ النبی ﷺ نمبر۔ ستمبر ۱۹۹۳۔ ص ۴۲ بھی پر "صلّوا علیہ و آلہٖ" میں یہی غلطی ہے

○۔ ماہنامہ بصیر کراچی۔ عیدِ میلادُ النبی ﷺ ایڈیشن۔ مئی ۱۹۷۲۔ ص ۶۵۔ اقرؔ موہانی وارثی کی نعت کا عنوان "صلّوا علیٰ نبینا" ہے' اور یہی ردیف ہے۔ ص ل و کے بعد کہیں الف نہیں لکھا۔

○۔ تذکرہ شعرائے مانسہرہ مرتبہ داؤد کوثر۔ ص ۲۱۱۔ گوہر امان خان گوہرؔ کی فارسی نعت میں "صلّوا علیٰ محمد ﷺ" میں یہی غلطی کی گئی ہے۔

"اللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمدٍ" وہ درودِ پاک ہے جو خود آقا حضور ﷺ کی زبانِ

پاک سے بھی ادا ہوا' اور احادیثِ مُقدّسہ میں مذکور ہے' لیکن ہمارے دوست' نعت کے مشہور محقق' بہت بڑے درود خواں اور درودِ پاک کے پر چارک ڈاکٹر ریاض مجید کے مجموعۂ نعت "اللّٰھُمَّ صلِّ علیٰ محمد" میں حضورِ اکرم ﷺ کے اسمِ گرامی محمد ﷺ میں "د" پر دو زیر کے بجائے دو زبر دکھائی دیتے ہیں۔ "حالانکہ علیٰ" حرفِ جار کے بعد اسم اگر منصرف ہو مثلاً "محمد" ﷺ تو وہ مجرور ہوتا ہے۔ اگر اسم غیر منصرف ہو مثلاً "احمد ﷺ" تو دو زیر کے بجائے ایک زبر ہو گا۔ دو زبر کسی طرح درست نہیں۔

"صَلِّ علیٰ مُحمدٍ" کے الفاظ بہت سے نعت گو ردیف کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں لیکن کئی کتابوں میں ان کی املا دُرست نہیں ہوتی۔ اس سے جہاں حدیثِ پاک کے الفاظ میں تحریف کا شائبہ ہوتا ہے' وہاں مطلب بھی غتربود ہو جاتا ہے۔ بعض کتابوں میں یہ الفاظ جس طرح لکھے ہوئے ملتے ہیں' "نقل کفر کفر نباشد" کی اوٹ سے انھیں نقل کرتا ہوں:

○۔ ثنائے خواجۂ کونین ﷺ مرتبہ دردؔ اسعدی مطبوعہ حیدر آباد۔ ص ۱۵۱ "صلے علیٰ محمد" (ردیف ہے اور ہر شعر میں اسی طرح لکھا ہے') ○ حمد و نعت مرتّبہ محمود علی خاں جامعی مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۹۔ "صلی علیٰ محمد" (سات مرتبہ لکھا ہے) ○ صریرِ خامہ حیدر آباد۔ نعت نمبر۔ ص ۲۰۔ انشاء اللہ خاں انشاؔ کی نعت میں سات مرتبہ "صلی علیٰ محمد" لکھا ہے۔ ○ بزمِ رسالت مرتبہ حاجی گُل بخشالوی۔ ص ۲۱۹۔ مقبول شاربؔ کی نعت میں سات مرتبہ "صلی علیٰ محمد" تحریر ہے۔ ○۔ انتخاب بیکل۔ بیکلؔ اُتساہی بلرامپوری۔ ص ۴۵۔ کئی بار "صلی علیٰ محمد" لکھا ہے

رحمت فشاں۔ سید محمد محمود حسن رضوی نقشبندی مجدّدی عزیزی اللہ آبادی۔ مطبوعہ کراچی صفحہ ۱۰' ۱۱' ۱۲ پر چوبیس بار "صلی علیٰ محمد" لکھا ہے اور صفحہ ۵۵' ۵۶' ۵۷ پر اٹھارہ بار۔ ○ بحضورِ رحمت للعالمین ﷺ۔ سید مبارک علی شاہین۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۲۴۔ دو مرتبہ "صلے علیٰ محمد" تحریر ہے۔

بہت سے شعرا نے "صَلِّ علیٰ محمدٍ" ردیف بھی استعمال کی ہے۔ ماہنامہ "نعت" لاہور کے نومبر ۱۹۹۰ کے خاص نمبر بعنوان "درود و سلام" (حصۂ ہفتم) میں ساری نعتیں (۳۰) ایسی ہی شامل ہیں۔ زیرِ نظر "اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا" (جلد دُوم) میں غزل کی صنف میں کہی گئی ایسی نعتیں موجود ہیں۔ ان نعتوں میں "صلِ علیٰ محمدٍ" کے الفاظ کے پیشِ نظر عموماً حضورِ اکرم ﷺ کے لیے واحد غائب کا صیغہ استعمال ہوتا ہے مثلاً

رحمتِ عام وہ ہُوا صلِّ علیٰ محمدٍ ﷺ
خاص حبیبِ کبریا صَلِّ علیٰ محمدٍ ﷺ (حافظ پیلی بھیتی)
گوہرِ تاج سالکاں، رونقِ بزمِ عارفاں
راحتِ قلبِ عاشقاں صلِ علیٰ محمدٍ (حافظ مظہرالدین)

کہیں کچھ شعرا نے غزل کی ہیئت میں ایسی نعتیں کہتے ہوئے حضور رسولِ انام علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے لیے "آپ" کا لفظ استعمال کیا ہے لیکن اس سے صیغۂ حاضر مراد نہیں مثلاً

جائیں تو جائیں ہم کہاں، پائیں گے ہم کہاں اماں
آپ کے در کو چھوڑ کر صلِّ علیٰ محمدٍ ﷺ (امامی صحرائی)
آپ ﷺ سے شانِ کائنات، آپ ہیں جانِ کائنات
آپ ہیں رشتۂ حیات صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ (اختر الحامدی)
آپ حبیبِ کبریا ﷺ آپ نقیبِ لاالٰہ
نقش گرِ حریمِ ذات صلِ علیٰ محمدؐ (گوہر ہوشیارپوری)
آپ ﷺ کی شان دیکھیے درگہِ بے نیاز سے
لطہ عطا ہُوا خطاب صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ (دردؔ کاکوروی)

لیکن چند شعرا نے اس ردیف میں نعت کہتے ہوئے حضور رسولِ کریم علیہ الصّلوٰۃ والتسلیم کو خطاب کیا ہے، جس کا جواز نہیں: مثلاً

آپ ہی لیجیے خبر صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ

اب تو ہو لُطف کی نظر صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ (نظرؔ جالنوی)

غزل کی ہیئت میں فداؔ خالدی دہلوی کی نعت ایسی ہے کہ اس میں حضور حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثنا سے خطاب ہے اور ردیف "صَلِّ علیٰ محمدٍ" ہی ہے۔ سات میں سے چھ اشعار میں "تم" سے خطاب ہے۔ پہلے دو شعر دیکھیے:

تم ہو بنائے دو جہاں صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ
حاصلِ لفظِ کُن فکاں صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ
مظہرِ حُسنِ ذات ہو، آئنۂ صفات ہو
تم سا کوئی بشر کہاں صَلِّ علیٰ مُحمدٍ ﷺ (م ص ۸۰)

اس سے گمان ہوتا ہے کہ خطاب کسی اور سے ہے اور درود حضورِ اکرم ﷺ پر پڑھا جا رہا ہے۔ مخمس یا مسدّس کی صُورت میں کہی گئی ایسی نعتوں کا جواز یُوں نکلتا ہے کہ وہاں "صلِ علیٰ محمدٍ صلِ علیٰ محمدٍ" یا صلِ علیٰ نبیّنا صلِ علیٰ محمدٍ ﷺ کو ٹیپ کے مصرعے کے طور پر، استعمال کیا جاتا ہے، اور پہلے چار مصرعوں میں حضور ﷺ سے خطاب کی کیفیت بھی ہو تو ٹیپ کا مصرع جو لوگ عموماً مل کر پڑھتے ہیں، ایک الگ حیثیت اختیار کرلیتا ہے۔ جبکہ غزل کی صورت میں ردیف شعر کا لازمی جُز ہوتی ہے اور باقی الفاظ سے مل کر ایک مفہوم پیدا کرتی ہے۔

"صَلِّ علیٰ محمدٍ ﷺ" کی مختصر صورت "صَلِّ عَلیٰ" ہے۔ اس کا جواز موجود ہے اور یہ صُورت نعت میں عام طور پر استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اس کی املا میں بھی گھپلے ہوتے ہیں مثلاً

○۔ بارانِ رحمت۔ منیر کمال مطبوعہ نعت اکادمی فیصل آباد۔ ص ۱۱۷۔ "صلی علیٰ" لکھا ہے۔ یہ ردیف ہے اور ہر جگہ یہی غلط املا موجود ہے۔ ص ۱۵۰۔ یہاں بھی "صلی علیٰ" لکھا ہے۔ ص ۱۶۷۔ ایک جگہ صَلِّ عَلیٰ درست ہے، دوسری جگہ "صلی علی" لکھا ہے جو غلط ہے۔

○۔ ورثہ۔ سعید وارثی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۳۸۔ "صلے علیٰ"

○۔ م ص۔ فدا خالدی دہلوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۳۳۔ دوبار "صلی علیٰ" لکھا ہے ایک مرتبہ "صلے علی"۔

○۔ عقیدت کے پھول۔ میجر ریٹائرڈ محمد عاشق۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۴۳۔ "صلی علیٰ"

○۔ چمن حسن چمن۔ سید محمود حسن رضوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲۔ تین بار "صلی علیٰ"۔ ص ۹، ۱۲، ۱۹، ۲۳ پر ہر جگہ "اللّٰھم صلی علیٰ" لکھا ہے

○۔ رحمت فشاں۔ سید محمود حسن رضوی۔ ص ۱۷، ۳۱۔ "صلی علیٰ" تحریر ہے

○۔ محفلِ پُرنور۔ سید محمود حسن رضوی۔ ص ۳۰، ۴۲۔ "اللّٰھم صلے علیٰ"

○۔ قندیلِ حرم۔ سید نجم نعمانی سبزواری۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۴۶، ۷۴۔ تین بار "صلی علیٰ" لکھا ہے

○۔ باغِ نہالِ اکبر۔ خواجہ محمد اکبر وارثی میرٹھی۔ ص ۸۷۔ "صلی علیٰ"

○۔ طیّباتِ غوثی۔ مطبوعہ حیدر آباد دکن۔ ص ۳۰ "صلی اعلیٰ"

○۔ پیامبرِ فجر۔ سید اصغر علی شاہ۔ مطبوعہ ملتان۔ ص ۳۹۔ "صلی علیٰ ذاتہٖ وسلّم"

○۔ آیۂ رحمت۔ مسرور بدایونی۔ مطبوعہ فیصل آباد۔ ص ۴۹، ۶۶، ۷۷، ۸۵، ۹۶، ۱۰۱، ۱۰۶، ۱۱۶، ۱۴۰۔ "صلی علیٰ"

○۔ پیاری نعتیں مطبوعہ لاہور۔ ص ۴۲۔ غنی وارثی کی نعت۔ "صلے علیٰ"

○۔ نعتِ محمدی ﷺ۔ فتح محمد عاصی سہارنپوری۔ ص ۱۹، ۲۰۔ ستائیس بار "صلی علیٰ" لکھا ہے

○۔ م محمد ﷺ مرتّبہ مرتضیٰ اشعر۔ مطبوعہ ملتان۔ ص ۷۰۔ کوثر ثمرین کی نعت میں آٹھ بار "صلی علیٰ" تحریر ہے

○۔ اوج۔ نعت نمبر۔ صفحہ ۴۸۰، اور ۴۸۴ پر "صلی علیٰ" اور صفحہ ۵۱۱ پر "صلے علیٰ صلے علیٰ" تحریر ہے۔

○۔ سلامِ قدس۔ مرتّبہ سیّد طفیل احمد بدر امروہوی۔ ص ۷۷، ۱۴۰

○۔ تذکرۂ شعرائے مانسہرہ مرتّبہ داؤد کوثر۔ ص ۲۰۹۔ عاجز بغوی کی نعت میں تین بار

"صلی علیٰ" لکھا گیا ہے ○ میرے آقا میرے حضور ﷺ مرتّبہ ریاض ندیم نیازی۔ ص ۹۷۔ سجّاد باقر رضوی کی نعت میں "صلے علیٰ" لکھا ہے۔ ○ ماہنامہ نظام المشائخ دہلی۔ رسول ﷺ نمبر۔ اگست ۱۹۳۱۔ ص ۴۴۴ "صلے علیٰ"۔ ○ ماہنامہ الوارث کراچی۔ رسولِ کریم ﷺ نمبر۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ ص ۹۲۔ ارشاد قدّوسی کی نعت میں "صلے علیٰ" تحریر ہے۔ ○ ماہنامہ شام و سحر لاہور۔ عیدِ میلادُ النبی ﷺ نمبر۔ مارچ ۱۹۷۷۔ ص ۵۔ سردار عبدالرب نشتر کی نعت میں "صلی علیٰ"۔ ○ ہفت روزہ "ختمِ نبوّت" کراچی۔ ۳۱ جولائی تا ۶۔ اگست ۱۹۹۲۔ ص ۲ مبارک بقاپوری کی نعت میں "صلی علیٰ"۔ ○ محمد احمد شاد کی کتاب "صلِ علیٰ" کی ایک نعت میں (ص ۱۸، ۱۹) "اے صلِ علیٰ اے صلِ علیٰ" ردیف ہے اور غلط لکھا ہے۔

"صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّمْ" درودِ پاک کی مختصر ترین صُورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضورِ پاک ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ ساتھ تاکیداً اسلام بھیجئے، خوب سلام بھیجئے، اہتمام کے ساتھ سلام بھیجئے اور تسلیم و رِضا کی کیفیتوں کے ساتھ سلام بھیجنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ اور درودِ پاک "صلّی اللہُ علیہِ وسلّم" میں صلوٰۃ و سلام، دونوں موجود ہیں۔ بہت سے شعرا نے اس درودِ پاک کو ردیف کے طور پر بھی استعمال کیا ہے۔ راز کاشمیری نے "صلی اللہ علیہ وسلم" ردیف کی نعتوں کا ایک انتخاب اِسی نام سے مرتّب اور شائع کیا تھا۔ بعد میں، راقم السّطور نے ماہنامہ "نعت" لاہور کے دو خاص نمبروں بعنوان "درود و سلام" حصہ اول و دوم (اکتوبر ۱۹۸۹، اور نومبر ۱۹۸۹) میں ایسی بہت سی نعتیں مزید جمع کر دیں، جو راز کاشمیری کی کتاب میں نہیں تھیں۔ پھر "الرشید" لاہور کے نعت نمبر ۱۳۹۱ھ نے "صلی اللہ علیہ وسلم" ردیف کی یہ نعتیں شائع کیں۔ "اردو نعتیہ شاعری کا اِنسائیکلو پیڈیا" میں آج تک اس ردیف میں کہی گئی قریباً تمام نعتوں کا حوالہ آ رہا ہے۔

احادیثِ مبارکہ کے سب مجموعوں میں، جہاں جہاں حضور رحمتِ ہر عالم ﷺ کا اسمِ گرامی آتا ہے مُحدّثین نے اس درودِ مبارک کی کتابت کا اہتمام کیا ہے لیکن جب نعت کی کتابوں میں یہ درودِ پاک غلط املا سے لکھا ہُوا دکھائی دیتا ہے، تو بڑی تکلیف ہوتی

ہے۔ بعض کتابوں میں یہ درودِ پاک جس انداز میں لکھا ہوا پایا گیا ہے' اس کی نشاندہی ذیل میں کی جاتی ہے:

○۔ جانِ ایمان۔ طیّب قریشی دہلوی۔ مطبوعہ دہلی۔ ص ۱۳۲۔ "صل اللہ علیہ وسلم" (ہر شعر میں) ○ بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ۔ خواجہ عبدالسمیع پال اثر صہبائی۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۱' ۲' ۶۹' ۷۰ "صل اللہ علیہ وسلم" (ص ۶۹' ۷۰ کی نعت کے ہر شعر میں) ○ خاتم النبیین ﷺ۔ قصیدۂ بُردہ (منظوم اردو ترجمہ) سیّد مبارک علی شاہین۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۲۰ "صلی علیہ وسلم"۔ ص ۹۰' ۹۱۔ "صلیٰ اللہ علیہ وسلم" (پانچ بار) ○ حُسنِ خیال۔ خواجہ محمد اسلم۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۳۲' ۵۶ "صل اللہ علیہ وسلم" (ردیف میں ہر جگہ) ○ تذکرہ شعرائے بدایوں جلد اول۔ از سید شہید حسین شہیدؔ بدایونی۔ ص ۵۔ انتساب۔ "صل اللہ علیہ وسلم"

سرودِ نَے۔ صوفی اویسی۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۲۱۔ "صل اللہ علیہ وسلم" (ہر شعر میں) ○ رجائے بخشش۔ عبدالغنی سالک۔ ص ۷۔ "صل اللہ علیہ وسلم" (گیارہ مرتبہ) ص ۲۷ (بارہ مرتبہ) ○ نعتِ مصطفیٰ ﷺ مرتبہ محمد یامین وارثی مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۳۶۔ "صل علیٰ علیہ وسلم" یعنی "صلی" کو "صل" لکھا ہے اور "اللہ" کی بجائے "علیٰ"۔ اللہ معاف کرے۔ ○ سلطانِ مدینہ ﷺ۔ مطبوعہ بمبئی۔ ص ۶۔ "صل اللہ علیہ وسلم" (گیارہ مرتبہ) ○ صلِ علیٰ۔ محمد احمد شادؔ۔ مطبوعہ گوجرانولہ۔ ص ۲۵۔ "صل اللہ" ○ خزینۂ رحمت۔ غریبؔ سہارنپوری۔ ص ۸۶۔ "صل اللہ علیہ وسلم" (ردیف) ○ ماہنامہ پیشوا دہلی۔ تذکرۂ جمیل۔ جون جولائی ۱۹۳۴۔ ص ۶۹۔ "صل اللہ علیہ وآلہ وسلم"۔

درودِ پاک کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو پابند کر دیا کہ اس کے محبوبِ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی بارگاہ میں درود وسلام کے پھول نچھاور کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ قرآنِ پاک میں جو حکم دیا جاتا ہے' اس کی تفصیلات و جُزئیات حضور سیدِ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاداتِ مبارکہ اور آپ ﷺ کی سُنّتِ کریمہ میں ملتی ہیں۔ اس حوالے

سے احادیثِ مبارکہ کو دیکھیں کہ درود مومن پر کس صُورت میں فرض ہے' تو بہت سی حدیثیں اِس مضمون کی ملتی ہیں۔ آقا حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میرا نام سُن کر درود نہ پڑھا' وہ بدبخت ہے' وہ جہنمی ہے' اس کی ناک خاک آلود ہو' میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ ۔ ۔ وغیرہ۔ جب حضورِ اکرم ﷺ کا اسمِ گرامی سُن کر درود نہ پڑھنے کی اتنی سخت وعیدیں سامنے آگئیں تو مطلب واضح ہو گیا کہ اس صورت میں مومن پر درود فرض ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے لیے اس کے سوا کوئی صورت نہیں کہ آقا حضور ﷺ کا اسمِ گرامی لے کر' سُن کر' لکھ کر' یا پڑھ کر آپ ﷺ کی بارگاہِ بیکس پناہ میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے میں کسی کوتاہی کے مُرتکب نہ ہوں۔

اس صورتِ حال کو سامنے رکھتے ہوئے بعض علما نے فتویٰ دیا کہ جہاں آقا و مولائے کائنات علیہ السّلام و الصلوٰۃ کا اسمِ گرامی لکھا جائے' ساتھ میں درود تحریر ہو صرف "ؐ" کا نشان نہ ڈالا جائے۔ معنیٰ یہ تھا کہ درود لکھنے اور پڑھنے کا پورا پورا اہتمام ہو۔ ایسے بُزرگ مُفتیوں کے ماننے والوں نے' اپنی بدقسمتی سے یہ صُورت اختیار کی کہ حضور ﷺ کا اسمِ گرامی لکھتے ہوئے نہ پُورا درود لکھا' نہ "ؐ" ڈالا' اور ۔ ۔ ۔ نہ اِس موقع پر درود شریف پڑھا۔

میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے کوشش کرتا ہوں کہ ہر موقع پر درود شریف پڑھوں بھی' اور پورا لکھوں بھی' ۔ ۔ ۔ لیکن شاعری میں یا اور کسی مجبوری کے تحت جہاں پورا درودِ پاک لکھنا مشکل یا ناممکن ہو' وہاں "ؐ" کا نشان ڈال دیتا ہوں' اور خود "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" پڑھتا ہوں۔ اس نشان سے مُراد یہ ہے کہ جو خوش قسمت اِسے دیکھے' دُور ہی سے سمجھ جائے کہ یہاں آقا حضور ﷺ کا ذکرِ خیر ہے اور درود پڑھنے کا اہتمام کر لے۔ شاعری میں جہاں پورا درودِ پاک لکھنا مشکل ہوتا ہے' یا اس سے وزن قائم نہیں رہتا' "ؐ" بھی نہ لکھنا اِسی طرح قارئینِ کرام کو وردِ درودِ پاک سے دُور لے جاتا ہے' جس طرح لے جا رہا ہے۔ اللہ معاف کرے۔

بہرحال نعت کی کتابوں میں "ؐ" کا نشان بہت استعمال ہوتا ہے' لیکن ضروری

ہے کہ ہم کلام پڑھتے ہوئے درود شریف پڑھنے کے حکم سے واقف ہو کر حضورِ پُر نور ﷺ کی بتائی ہوئی وعیدوں کا مصداق نہ بنیں۔ لیکن نعت کی کتابوں میں کہیں کہیں اس نشان "ؐ" کے استعمال میں بھی بے احتیاطی کی کیفیت نظر آتی ہے۔ مثلاً ○ سیّد محمد قاسم کی کتاب "پاکستان کے نعت گو شعرا" مطبوعہ کراچی صفحہ ۱۸۴ پر ستّار وارثی کی نعت میں ایک مصرع ہے: "نبی کوئی نہیں تم سا حبیب خالق اکبر ﷺ"۔ اس میں "نبی" کے لفظ سے مراد دوسرے انبیاء اکرام ہیں، حضورِ اکرم ﷺ نہیں۔ لیکن یہاں "ؐ" کا نشان پڑا ہے۔ جبکہ یہاں "علیہ السلام" کا محل ہے۔ ○ حفیظ تائبؔ کے دوسرے مجموعۂ نعت "وسلّموا تسلیما" مطبوعہ لاہور کے صفحہ ۱۵۶ پر لفظ "تلاش" طلوعِ سحر" ہے" مستقر" دیکھوں" اور کا" کے الفاظ پر "ؐ" کا نشان ہے۔ نیز ص ۱۹۳ پر "کیوں" کے لفظ پر اور دو اور جگہوں پر "ؐ" کا نشان ہے ○ اوج۔ نعت نمبر۔ اشکِ غم پُر شانِ کرم پر اور حضورِ خواجہ میں حضور پر بھی اور خواجہ پر بھی "ؐ" ہے۔ ص ۱۳۹، ۱۸۶، ۴۹۴۔

○۔ تذکرۂ شعرائے بدایوں جلد اوّل (از سیّد شہید حسین شہیدؔ بدایونی) مطبوعہ بدایوں کے انتساب میں ایک جگہ "تذکرہ شعرائے بدایوں" میں "بدایوں" کے لفظ پر "ؐ" کا نشان ہے، دوسری جگہ شعرائے" پر۔

مجلّہ "نعت رنگ" نمبر۱۔ مطبوعہ کراچی میں کئی مقامات پر "نعت" کے لفظ پر نشان "ؐ" ڈال دیا گیا۔ اس میں ایک ستم ظریفی یہ بھی کی گئی کہ پہلے تو میرے مضمون میں بھی "نعت" کے لفظ پر "ؐ" ڈالا گیا۔ پھر "نعت رنگ نمبر۲" میں ایک صاحب کا خط چھاپ دیا گیا کہ دیکھو راجا رشید محمُود نے کیا کِیا ہے، نعت کے لفظ پر "ؐ" ڈال دیا ہے۔ نہ تو مراسلہ نگار کو کہیں اور یہ نشان نظر آیا، نہ ایڈیٹر کو اس اعتراف کی توفیق ہوئی کہ غلطی راجا رشید محمُود کی نہیں، ایڈیٹر کی ہے۔

حال ہی میں ڈاکٹر منظور الحق مخدوم کے مجموعۂ نعت "تاجدارِ حرم" میں میرا دیباچہ چھپا ہے۔ میں نے اس میں "مطمحِ نظر" لکھا تھا، وہاں "مطمعِ نظر" چھپا ہے، اِس پر بھی میں ہی مطعون ہوں گا شاید۔

"ؐ" تو نشان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے

"صلعم" کوئی لفظ ہی نہیں، نہ اسے "نشان" قرار دیا جا سکتا ہے، نہ اس کا کچھ معنیٰ ہے۔ لیکن بعض جگہ اس لفظ کا استعمال بھی نظر آتا ہے ○ مثلاً دس ستارے۔ صبؔا متھراوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲۵۔ مصرع "احمدِ صلعم احمدِ صلعم" ص ۲۵ ہی پر ایک اور مصرع "واحد کلمہ احمدِ صلعم" ○ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۵۳۵۔ ظہور نظرؔ کا مصرع "رسولِ اکرم حضور صلعم" ○ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۸۳۰۔ عبدالعزیز خالدؔ کا مصرع "محمد ﷺ اُمّی حبیبِ کبریا صلعم" (یہی نعت اور مطلعے کا یہ دوسرا مصرع ارمغانِ نعت مرتّبہ شفیق بریلوی میں بھی ہے۔ ص ۳۲۱) ○ موجِ نور مرتّبہ محمد دین ادیب مطبوعہ چکوال۔ ص ۳۳۔ رسول صلعم (عنوان) خاتم النبیین ﷺ۔ قصیدۂ بُردہ (منظوم اردو ترجمہ)۔ سید مبارک علی شاہین۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۳۲۔ "صلعم" ○ فتح محمد عاصیؔ سہارنپوری کی کتاب کا نام یوں لکھا ہے۔ "نعت محمدی صلعم" (سرورق) ○ م ص۔ فداؔ خالدی دہلوی۔ ص ۴۴ (مقدمہ از ڈاکٹر ارشاد الحق قدوسی) ○ جلوۂ طور ملتان۔ خاص نمبر جنوری فروری ۱۹۵۸۔ ص ۸۷۔ صاحبزادہ ابوالفیض کے مضمون کا عنوان "حضور صلعم کے معجزات" ○ پیشوا دہلی۔ تذکرہ جمیل، جون جولائی ۱۹۳۴۔ ص ۱۴۳۔ "صلعم" ○ ماہنامہ الوارث کراچی۔ رسولِ کریم ﷺ نمبر۔ دسمبر ۱۹۸۶۔ ص ۴۷۔ "صلعم"

نعتوں میں درود پاک کی کئی اور صورتیں بھی استعمال ہوتی ہیں لیکن ان میں سے بیشتر میں بھی بے علمی، عربی زبان سے ناواقفیت یا بے احتیاطی عجیب رنگ دکھاتی ہے مثلاً

○۔ قمر انجمؔ کی کتاب "حسنت جمیعُ خصالہٖ" مطبوعہ کراچی کے ۹۴، ۹۵، ۹۶ پر ایک نعت ہے جس میں ٹیپ کا مصرع یہ استعمال کیا گیا ہے:

"صلی اللہ سیّد المرسلین ﷺ"۔ صلی اللہ شفیعُ المذنبین ﷺ....."

حالانکہ "علیٰ" کے بغیر یہ بالکل غلط ہے

○۔ لیکن ادیبؔ رائے پوری نے اِس میں اور کمال دکھایا ہے۔ انھوں نے ٹیپ کا مصرع یہ استعمال کیا ہے:

صل اللہ سیدا لعجرین۔ صل اللہ سیدا لحسنین"
(تصویرِ کمال محبت۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۵۷‘ ۵۸‘ ۵۹)
اس میں جہاں "علیٰ" غائب ہے‘ وہاں "صلی" کی "ی" بھی غائب ہے۔ ○ الوارث کراچی کے اپریل ۱۹۹۴ کے شمارے میں (ص ۱۹ پر) لکھا ہے۔ "یارب صلی وسلم علیٰ رسولہ الکریم"۔ (الورث کے دسمبر ۱۹۸۶ کے شمارے میں بھی یہی لکھا ہے۔ ص ۸۴)۔
○ جانِ ایمان۔ طیّب قریشی۔ ص ۱۶۷۔ نعت کی ردیف "سلامُ علیک" ہے لیکن ہر شعر میں "السّلام علیک" لکھا ہے ○ نعتِ محمدی ﷺ۔ فتح محمد عاصی سہارنپوری۔ ص ۳‘ ۲۱۔ "رب سلم علیٰ رسول اللہ (سلّم کو "سلم" لکھا ہے۔ اللہ معاف کرے)
○۔ نعتِ محمدی ﷺ۔ عاصی سہارنپوری۔ ص ۲۷۔ امام محمد بن سعید البوصیری علیہ الرحمہ کا مشہور شعر

"مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ"

یوں لکھا ہے۔

یارب صل وسلم دائما ابدا
علی نبی ک خیر خلق کل ھمیم

(اللہ رحم کرے)

اللہ تعالیٰ معاف فرمائے‘ کئی کتابوں میں کلمۂ طیّبہ تک تو غلط لکھا ہوا ہے۔ ○ دیوانِ محمدی۔ محمد دین فقیر مطبوعہ گجرات پنجاب۔ ۱۳۳۶ھ۔ ص ۷۰۔ لاالہٰ الّااللہ محمد الرسول اللہ (!) لکھا ہے۔ یعنی "رسول" کے بجائے "الرسول" تحریر ہے جو غلط ہے۔ ○ تاج حیدر آباد کن۔ میلاد نمبر (اکتوبر نومبر ۱۹۲۴) ۔ ص ۹۔ پروفیسر مولانا علامہ محمد عبدالقادر صدیقی حسرت (عثمانیہ کالج) کے مضمون کا عنوان "لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ" (!) تحریر ہے۔ صفحہ ۹ سے ۱۴ تک‘ ہر صفحے پر کلمہ اسی طرح لکھا ہے۔ ○ حکیم قادری محمد عبدالمنان غوری بصؔر قادری ایم اے ایل ایل بی (عثمانیہ) ایڈووکیٹ کی کتاب

(جس میں نعتیں ہیں لیکن کوئی ایک مصرع بھی دُرست نہیں) کے سرورق "عظمتِ مصطفیٰ ﷺ" کے اُوپر کلمۂ طیبہ اِس طرح لکھا ہے کہ "اِلّا" کا لفظ غائب ہے اور "الرّسول" لکھا ہے۔ صفحہ ۲۳ پر بھی "محمد الرسول اللہ" (ﷺ) تحریر ہے۔
○۔ نویدِ سحر۔ قمر حجازی۔ ص ۴۸‘ ۴۹‘ ۵۰۔ دس مرتبہ "محمد الرسول اللہ" (ﷺ) لکھا ہے۔ ○۔ ماہنامہ اظہار کراچی۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر۔ نومبر دسمبر ۱۹۸۵۔ ص ۱۷۔ سید محمد متیر علی جعفری کے مضمون کا نام "محمد الرسول اللہ" (ﷺ) تحریر ہے۔
○۔ میلادِ عاشی۔ رضیہ احمد خاں۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲۳۔ کلمۂ توحید کا پہلا حصّہ تحریر ہے "لاالہٰ الا اللہ"۔ لیکن "اِلٰہ" کو "الہٰ" لکھا ہے۔

قرآنِ مجید میں ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ:

نعتوں میں حضورِ اکرم ﷺ کی رحمتٌ للعالمینی کا ذکر عام طور سے کیا جاتا ہے‘ لیکن (اِلّا ماشاء اللہ) "رحمتٌ للعالمین" میں ایک الف کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔ مثلاً درجِ ذیل کتابوں میں "رحمت اللعالمین" ہی لکھا ہے: ○۔ جانِ ایمان۔ طیّب قریشی دہلوی۔ ص ۲۶‘ ۱۱۶۔ پوری آیت لکھی ہے اور اسی طرح غلط املا میں۔ ص ۱۳۸‘ ۱۳۹‘ ۱۴۰ پر ہر جگہ "یا رحمۃ اللعلمین" لکھا ہے۔ ○۔ رحمت فشاں۔ سیّد محمد محمود حسن رضوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲‘ ۴۔ ○۔ گلدستۂ سلام بحضورِ خیر الانام ﷺ مرتّبہ رفیق احمد کلاؔم رضوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۵۲ ○۔ تصویرِ کمالِ محبت۔ ادیبؔ رائے پوری۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۳۳‘ ۷۳‘ ۱۳۰ ○۔ ہلالِ حرم۔ سیّد ہلاؔل جعفری۔ مطبوعہ ملتان۔ ص ۳۸ ○۔ اُس قدم کے نشاں۔ ادیبؔ رائے پوری۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۴۷ ○۔ نعت و سلام۔ وحیدہ نسیمؔ۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۹۴ ○۔ صبحِ نُور۔ نوؔر صابری۔ ص ۱۱۳ (ہر شعر میں) ○۔ والضحیٰ۔ بیکلؔ اُتساہی مطبوعہ دہلی۔ ص ۶‘ ۸‘ ۱۰۷‘ ۲۱۰ ○۔ ایوانِ نعت مرتّبہ صبیحؔ رحمانی۔ مطبوعہ کراچی ص ۱۸۱۔ نظرؔ امروہوی کی نعت (ردیف ہے‘ ہر شعر میں اسی طرح غلط لکھا ہے) ○۔ اردو نعت: تاریخ وارتقا۔ سید افضال حسین نقوی فضلؔ فتحپوری۔ ص ۱۳۹۔ مظہرؔ عرفانی کی نعت میں "رحمت اللعالمینی" لکھا ہے ○۔ ذکرِ سرور

ﷺ مرتبہ فرید احمد قریشی مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۷۔ مظفر وارثی کی نعت۔
○ ارمغانِ نیاز۔ عبدالغنی تائبؔ۔ ص ۷۳ ○ آس کے پھول۔ سعادت حسن آسؔ۔ ص ۵۹ ○ دستورِ حیات۔ سیّد انجم جعفری۔ مطبوعہ میانوالی۔ ص ۷۳، ۹۴ ○ آیۂ رحمت۔ مسرور بدایونی مطبوعہ فیصل آباد۔ ص ۸۳، ۱۲۱ ○ سحابِ رحمت۔ سکندر لکھنوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۸ (صفحہ ۱۷ پر "مُصطفٰی ماجاءَ اِلّا رَحمۃً لّلعالَمِین ﷺ" میں بھی یہی غلطی دُہرائی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ "ماجاء" کے بجائے "ماجائے" لکھا ہے) ○ مدینۂ نعت مرتبہ نیر ندیم۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۳۲۔ صبا اکبر آبادی کی نعت کے ہر شعر میں یہ غلطی دُہرائی ہے۔ اس کے علاوہ صفحہ ۱۱۳ پر قمر صدیقی کی نعت میں بھی یہی غلطی کی ہے ○ ماہنامہ نورِ اسلام شرقپور شریف۔ دسمبر ۱۹۸۴۔ ص ۱۹۔ نعت کا عنوان اِسی طرح غلط لکھا ہے ○ ہفت روزہ پاک جمہوریت لاہور۔ ۲۵ نومبر ۱۹۹۳۔ ص ۲۔ انور شعور کی نعت اور ردیف (آٹھ دفعہ اسی طرح غلط لکھا ہے) ○ ۱۰۱ منتخب نعتیں مرتبہ ناصر زیدی۔ ص ۷۹۔ ثریا زیبا کی نعت ○ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ سیّد محمد قاسم۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲۴۴۔ طالق ہمدانی کی نعت ○ مجلہ حضرت حسانؓ نعت ایوارڈ ۹۰۔ ۹۱۔ ص ۴۔ کفایت علی کافیؔ مراد آبادی شہید کی نعت ○ مجلہ "المبشّر" کراچی۔ حضورِ اکرم ﷺ نمبر۔ ۱۴۱۱ھ۔ ص ۵۔ مضمون کا عنوان ○ اظہار کراچی۔ سیرۃُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۱۳۰۔ یا رحمۃً للعالمین ﷺ۔ کئی بار ○ مولوی دہلی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۳۴۹ھ۔ ص ۱۲۷۔ علیم الدین ہاشمی کی نعت کے عنوان میں بھی اور متن میں بھی یہی غلطی ہے ○ سیرتِ پاک ("ماہِ نو" کی خصوصی اشاعتوں کا انتخاب) مطبوعہ کراچی۔ ص ۴، ۱۴۱ ○ بصیر کراچی۔ عید میلادُ النبی ﷺ ایڈیشن۔ مئی ۱۹۷۲۔ ص ۹۷ ○ پیشوا دہلی۔ تذکرۂ جمیل۔ جون جولائی ۱۹۳۴۔ ص ۵۵۔ ماہر القادری کے مضمون کا عنوان بھی اسی طرح ہے اور مضمون میں بھی جگہ جگہ اسی طرح لکھا ہے ○ ہفت روزہ الہام بہاولپور۔ میلادِ مصطفٰی ﷺ نمبر۔ ۲۱ جنوری ۱۹۸۲۔ ص ۱۵۸، ۲۱۴ (صفحہ ۲۱۴ پر مضمون کا عنوان پوری آیت ہے، اس میں بھی اسی طرح غلط لکھا ہے)

○۔ ماہنامہ حق نُما لاہور۔ عیدِ میلادُ النبی ﷺ نمبر۔ ستمبر ۱۹۹۳۔ ص ۲، ۶۱ (صفحہ ۶۱ کا عنوان بھی)

○۔ دلیلِ راہ لاہور۔ درود و سلام نمبر۔ مئی تا اگست ۱۹۹۳۔ ص ۱۵۲، ۱۸۱ ○ ہفت روزہ چٹان لاہور۔ رحمت للعالمین ﷺ نمبر۔ ۲۰ تا ۲۷ جولائی ۱۹۹۴۔ ہر صفحے کی پیشانی پر اور متن میں، جہاں جہاں لکھا ہے "رحمت اللعالمین" ہی لکھا ہے۔

○۔ الجامعہ جامعہ محمدی جھنگ۔ ربیع الاول ۱۴۰۵/ دسمبر ۱۹۸۴۔ ص ۷۶۔ مضمون کا عنوان آیۂ مبارکہ ہے جس میں "رحمتہ اللعالمین" تحریر ہے۔ ○ خیالستان۔ ظفر علی خاں۔ ص ۲۲۔ عنوان اسی طرح غلط ہے

○۔ نقوشِ عقیدت۔ الطاف احسانی۔ ۱۰۷

○۔ ماہنامہ مجلّہ بدایوں کراچی۔ اگست ۱۹۹۵۔ ص ۱۴۔ مولانا فضلِ رسول قادری بدایونی کی نعت میں

○۔ ماہنامہ آستانہ دہلی۔ سالنامہ ۱۹۴۹۔ ص ۱۱۹۔ انور صابری کی نعت میں

○۔ ماہنامہ تاج کراچی۔ ستمبر ۱۹۹۴۔ ص ۷۔ بابا ذہین شاہ تاجی کی نعت میں بارہ مرتبہ اسی طرح غلط کتابت ہوا ہے

○۔ نعتِ خاتم النبیین ﷺ۔ مرتبہ عبدالرحمان شوق امرتسری۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۳۲، ۳۳

○۔ نگینے۔ نادم عصری۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۷

○۔ جنّت کا نغمہ مرتبہ باب اللہ اشرفی۔ مطبوعہ بمبئی۔ ص ۲۹، ۳۱ (دس مرتبہ)

○۔ سلام رضا مرتبہ شہزاد احمد۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۹۴

○۔ عقیدت کے پھول۔ میجر ریٹائرڈ محمد عاشقؔ۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۱۱۰

○۔ جمالِ مصطفٰی ﷺ مرتبہ صبیح رحمانی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۳۶۔ صبا اکبر آبادی کی نعت کے ہر شعر میں اسی طرح غلط لکھا ہے

○۔ تاجدارِ عرب ﷺ۔ امیر صابری۔ ص ۷۷ "یارحمتً اللعالمین" (ﷺ)

ردیف ہے

○۔ ہفت روزہ ہلال راولپنڈی۔ عیدِ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷ء۔ ص ۲۹ پر احسان دانش کی نعت کے ہر شعر میں اور صفحہ ۱۰۶ پر ضرغام حیدر نقوی کی نعت کے ہر شعر میں۔

○۔ نقوش لاہور۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہُم۔ ص ۷۶، ۴۔ صنعتی بیجاپوری کی نعت میں

○۔ میلادِ عاشی۔ رضیہ احمد خاں۔ مطبوعہ کراچی۔ صفحہ ۱۶۔ آیۂ شریف یوں درج ہے

"وما ارسلنک الا رحمت للعٰلمین"۔ یعنی یہ صرف یہ الف زاہد ہے' بلکہ ع پر کھڑے زبر کے بجائے صرف زبر لگا ہے۔

"رحمتہً للعالمین" لکھتے ہوئے کئی کتابوں میں "رحمت" کو "رح م ت ہ" لکھا گیا ہے۔ کمپیوٹر میں ابھی یہ خرابی موجود ہے کہ اگر "رحمت للعالمین" لکھنا ہو' تو وہ اسے "رحمتہ" بنا دیتا ہے لیکن بہت سی ایسی کتابیں جو خوشنویس کی لکھی ہوئی ہیں' ان میں بھی یہ صورت نظر آتی ہے۔ مثلاً

○۔ جمالستانِ رحمت۔ حبیب اللہ حاوی۔ ص ۷۰' ۱۵۶

○۔ یارسول ﷺ۔ رفیق احمد کلام رضوی۔ ص ۸۷

○۔ جذباتِ قادری۔ فقیر قادری۔ ص ۴۵

○۔ نور الانوار۔ صدر الدین صدر جگرانوی۔ ص ۴۰ ("رحمتہ اللعالمینی" لکھا ہے)

○۔ بابِ عظمت مرتبہ قدیر احمد قدر القادری۔ ص ۱۲۔ شاہ روحی قادری کی نعت کے ہر شعر میں

○۔ صلِ علیٰ۔ محمد احمد شاد۔ ص ۱۵

○۔ حسنت جمیع خصالہ۔ قمر انجم۔ ص ۴۳ تا ۴۸۔ بار بار "رحمتہ للعالمین" (ﷺ) لکھا ہے۔ ت کے بعد ہ نظر آتی ہے لیکن خدا کا شکر ہے' ہ کے بعد الف نہیں ہے

○۔ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ سید محمد قاسم۔ ص ۲۴۴۔ طالق ہمدانی کی نعت میں

○۔ تنویرِ ایمان۔ سید عابد علی عابد بریلوی مطبوعہ الٰہ آباد۔ ص ۷' ۳' ۱۷۳' ۱۹۱

○۔ فغانِ دل۔ خالد علیم۔ ص ۷' ۳' ۴۲' ۴۳ (تیرہ مرتبہ)

○۔ الوارث کراچی۔ رسولِ کریم ﷺ نمبر۔ دسمبر ۱۹۸۶ء۔ ص ۴۷۔ حیرت شاہ وارثی کی نعت کے پہلے مصرعے میں

(مندرجہ بالا حوالوں میں سے قمر انجم کے ہاں الف کا اضافہ نہیں ہے' ورنہ ہر جگہ "ہ" کے ساتھ الف بھی زاید لکھا گیا ہے۔ یعنی رحمتہ اللعالمین ﷺ) تحریر ہے۔

حضورِ اکرم ﷺ کی اِس صفتِ مبارکہ کے ساتھ کتابت میں یہ سلوک بھی روا رکھا گیا ہے کہ کہیں الف کے اضافے کے ساتھ ایک لام کم بھی کردیا ہے یعنی "رحمت العالمین" لکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً

○۔ تنویرِ ایمان۔ عابد بریلوی۔ ص ۲۳' ۳۲

○۔ میلاد نمبر ۱۴۰۲ھ۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۸۲

○۔ نعت و سلام۔ وحیدہ نسیم۔ ص ۴۳' ۳۷

○۔ ختمِ نبوت کراچی۔ ۲۶ جولائی تا یکم اگست ۱۹۹۱ء۔ ص ۲۔ خواجہ مصباح الدین راٹھور کی نعت ○ اوج' نعت نمبر۔ ص ۳۹۳۔ "رحمتہ الا لعلمیں" لکھا ہے

قرآنِ مجید میں رحمتہً للعالمیں میں رحمت کو دو زبر کے ساتھ جو استعمال کیا گیا ہے' یہ عربی کے قاعدے کی رو سے' "تا" کی وجہ سے ہے۔ ورنہ اصل لفظ "رحمتٌ للعالمین" ہی ہے۔ "یا" کے ساتھ یہ لفظ استعمال ہو گا تو بھی دو زبر لگیں گے لیکن اگر صرف "رحمتٌ للعالمین" لکھنا ہو تو دو پیش لگانے ہوں گے۔ مگر بعض حضرات نے اسے دو زبر کے ساتھ استعمال کیا ہے' جو دُرست نہیں۔ مثلاً

○ جانِ جہاں۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ ص ۷۵۔ "جنابِ رحمتً للعالمیں ﷺ آہستہ آہستہ"

○ مطلعِ فاراں۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۴۳۔ "جمالِ رحمتً للعالمین ﷺ ہے"

○ نشیدِ حضوری۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۸۰۔ "ظہورِ رحمتً للعالمیں ﷺ مقصودِ باری تھا" ص ۸۶۔ "تو رحمتً للعالمیں ﷺ"۔ ص ۸۷۔ "مقامِ رحمتً للعالمیں ﷺ ہے"

○ معراجِ فن۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۲۱۔ "وہ آیا اس جہاں میں رحمۃٌ للعالمیں ﷺ ہو کر" (حافظ لدھیانوی کے پہلے مجموعۂ نعت ثنائے خواجہ ﷺ میں البتہ رحمۃٌ للعالمیں ﷺ ہے۔ ص ۲۹)

○ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ مرتبہ منصور ندیم مطبوعہ راولپنڈی۔ ص ۵۲۔ احسان دانش کی نعت۔ ردیف "رحمت للعالمین ﷺ" ہے لیکن یہاں ہر جگہ "رحمۃ" لکھا ہے۔ یعنی ت کے بعد ہ بھی ہے اور اوپر دو زبر بھی ہیں۔ یہاں شاعر کا نام صرف "احسان" درج ہے۔

○۔ اردو ڈائجسٹ لاہور۔ رحمت للعالمین ﷺ نمبر سالنامہ ۱۹۸۸۔ ص ۲۵۹۔ احسان دانش ہی کی نعت ہے اور ردیف میں ہر جگہ ت پر دو زبر استعمال کیے گئے ہیں

○۔ نسیمِ گلشنِ نعت۔ حافظ فتح محمد حقیر فاروقی۔ ص ۶۱۔ "وہی ہیں رحمتٌ للعالمیں ﷺ خاص"

○۔ طیباتِ غوثی۔ مطبوعہ حیدر آباد دکن۔ ص ۵۸۔ "محمد ﷺ رحمتٌ للعالمیں ﷺ ہے"

○۔ گُل ہائے عقیدت مرتبہ سید قیصر حسین قیصر مشہدی۔ ص ۱۹۔ مظفر وارثی کی نعت میں ہر جگہ "یا رحمتِ للعالمیں ﷺ" لکھا ہے۔ یعنی ت کے نیچے ایک زیر کا استعمال کیا گیا ہے۔

حروفِ مقطعات کے دو سیٹ نعتوں میں بہت زیادہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ طٰہٰ اور یٰسٓ۔ "طٰہٰ" ط اور ہ دو حروف ہیں اور "یٰسٓ" ی اور س دو حروف۔ ان کا معنیٰ و مفہوم تو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے یا اس کے محبوبِ کریم علیہ الصلوٰۃ و التسلیم۔ لیکن یہ دونوں سیٹ حضورِ اکرم ﷺ کے لیے استعمال ہوتے ہیں مگر قرآنِ پاک سے ناواقفیت یا بے احتیاطی کی وجہ سے بعض کتابوں میں انھیں صحیح نہیں لکھا جاتا۔ مثلاً طٰہٰ کے بارے میں دیکھیے (قرآن کے الفاظ کو غلط لکھنے پر کوئی قانون حرکت میں آتا ہے یا نہیں' اتنا تو سوچنا چاہیے کہ اللہ کی غیرت جوش میں آسکتی ہے)

○ اُس قدم کے نشاں۔ ادیب رائے پوری۔ ص ۱۰۳۔ طٰہا (صفحہ ۳۵ پر بھی اسی طرح لکھا ہے)

○ حسنت جمیع خصالہ۔ قمر انجم۔ ص ۹۶۔ "طٰہا" ○ اظہار کراچی۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۱۱۲۔ "طٰہا" (صفحہ ۱۳۴ پر بھی اسی طرح لکھا ہے)

○ مدینے کی مہک۔ طاہر حسین طاہر سلطانی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۲۹۔ "طٰہا" (صفحہ ۸۱' اور ۸۵ پر بھی اسی طرح لکھا ہے)

○۔ انوارِ حرمین مرتبہ صدیق اسماعیل مطبوعہ کراچی۔ ص ۱۳۰۔ امید فاضلی کی نعت۔ "طٰہی"

امید فاضلی کی "میرے آقا ﷺ" اِس وقت راقم الحروف کے سامنے نہیں لیکن مجھے یاد ہے کہ اس کی پہلی نعت کے مطلعے کے مصرعِ اول میں "طٰہی" اِسی طرح لکھا ہے اور پوری کتاب میں چھ جگہوں پر یہی غلطی دہرائی گئی ہے۔ پھر ایک جگہ "و سلّموا" کو' جو فعلِ امر ہے (معنیٰ ہے "اور سلام پیش کرو") حضور ﷺ کی صفت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اللہ معاف فرمائے۔

○۔ ہدیۂ سخن۔ انتخابِ کلام مشاعرہ فیصل آباد۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ۔ پہلا صفحہ۔ عنوان ہے "یٰسین و طٰہا"

○۔ نظارے۔ صائم چشتی۔ (دسواں ایڈیشن)۔ ص ۱۳۔ "طٰہُ"

"یٰسٓ" بھی طٰہٰ کی طرف دو حروف ہیں۔ ی اور س۔ اور ان کو بھی قرآنی املا میں اسی طرح لکھا جانا چاہیے لیکن ان حروفِ مقطعات کے بارے میں دو مسئلے پیدا ہو گئے ہیں۔ ایک تو "یاسین" بعض حضرات کا نام بھی ہے جو "یٰسٓ" نہیں لکھا جا سکتا۔ یٰسین یا یاسین ہی لکھا جاتا ہے۔ دوسرا' ان حروفِ مقطعات کو جب نعت میں کسی قافیے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو عموماً نون غنہ کے وزن پر استعمال کیا جاتا ہے' وہاں "یٰسں" لکھنے میں شاعری متاثر ہوتی ہے۔ ان دو مقامات پر اگر کسی صورت میں کوئی رعایت دی بھی جا سکتی ہو تو ان کے علاوہ یہ حروف استعمال کرتے ہوئے "یاسین" یا "یٰسین" لکھنا کسی

طرح درست نہیں ہو سکتا۔ لیکن درجِ ذیل کتابوں میں یہ دو حروف چار یا پانچ حروف کی صورت میں لکھے ہوئے ملتے ہیں:

- اُس قدم کے نشاں۔ ادیبؔ رائے پوری۔ ص ۱۰۳، ۱۳۵
- روضُ الفردوس۔ حافظؔ چشتی تونسوی۔ ص ۵۴
- کُلیاتِ قادری۔ محمد غلامؔ رسول القادری۔ ص ۲۹
- صبحِ نُور۔ نورؔ صابری۔ ص ۱۱۷
- اوج۔ نعت نمبر۔ ص ۴۲، ۱۴۴، ۱۸۷، ۱۸۸، ... وغیرہ (ہر جگہ)
- وحدت و مدحت۔ جمیلؔ عظیم آبادی۔ ص ۱۸۴
- نویدِ رحمت۔ رفیع الدین ذکیؔ قریشی۔ ص ۳۳، ۷۳
- عنوانِ تمنّا۔ ذکیؔ قریشی۔ ص ۴۵، ۴۸، ۱۰۱
- سازِ عقیدت۔ ذکیؔ قریشی۔ ص ۴۵، ۱۶۵
- آفتابِ حرا۔ اصغر حسین خاں نظیرؔ لودھیانوی۔ ص ۱۵
- خورشیدِ حرا۔ ذکیؔ قریشی۔ ص ۸۷
- ارمغانِ نیاز۔ عبدالغنی تائبؔ۔ ص ۶۶
- ثنائے محمد ﷺ۔ ایازؔ صدیقی۔ ص ۹۲
- تجلّیاتِ شمس۔ شمس الحق شمسؔ مینسوی۔ ص ۵۳، ۵۷
- م ص۔ فداؔ خالدی دہلوی۔ ص ۱۰، ۱۲۷
- رہبرِ رہبراں۔ صوفی مسعود احمد رہبرؔ چشتی۔ ص ۵۱
- پیامبرِ فجر۔ سید اصغر علی شاہ۔ ص ۱۴، ۳۹
- حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ۔ قمر انجمؔ۔ ص ۹۶
- آیۂ رحمت۔ مسرورؔ بدایونی۔ ص ۲۳، ۷۹، ۱۲۷
- معراجِ سُخن۔ ڈاکٹر مسعود رضا خاکیؔ۔ ص ۸۹، ۱۰۷
- طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا۔ ریاض احمد پرواؔز۔ ص ۹۳

- مینائے کوثر۔ محمد جان انجمؔ وزیر آبادی۔ ص ۳۴
- رجائے بخشش۔ عبدالغنی سالکؔ۔ ص ۵۰، ۸۰، ۱۱۴
- الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۵۱۴ (امیر خسروؔ کی نعت میں) ص ۷۱۴ (جمیلؔ احمد کی نعت میں) ص ۸۸۸۔ (وحیدہ نسیمؔ کی نعت میں) ص ۹۱۴ (نقشؔ ہاشمی کی نعت میں) ۱۳۳۶ (یزدانیؔ جالندھری کی نعت میں)
- قصیدہ نگارانِ اُتر پردیش از علی جوادؔ زیدی۔ ص ۳۲۸
- اظہار کراچی۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۱۱۴، ۱۳۴
- باغِ نہالِ اکبر۔ خواجہ محمد اکبرؔ وارثی میرٹھی۔ ص ۸۰
- نذرِ رسالت۔ دلؔ ایوبی۔ ص ۱۲۴
- موجِ کوثر۔ واصفؔ عابدی سہارنپوری۔ ص ۲۴
- سلامِ قُدس۔ مرتّبہ سیّد طفیل احمد بدرؔ امروہوی۔ ص ۳۱۹
- جنّت کا نغمہ مرتّبہ باب اللہ اشرفی۔ ص ۳۲
- مدینے کی مہک۔ طاہر حسین طاہرؔ سلطانی۔ ص ۲۹، ۸۱، ۸۵
- صحیفۂ ولا۔ مرزا محمد ہادی عزیزؔ لکھنوی۔ ص ۲۸
- انوارِ حرمین مرتّبہ صدیق اسماعیل۔ ص ۱۳۰
- بہارِ نعت مرتّبہ محمد منیر قریشی۔ ص ۱۰۰ (تاجؔ عرفانی کی نعت میں)
- شانِ مصطفیٰ ﷺ۔ مرتّبہ محمد یامین وارثی۔ ص ۴۹، ۵۸، ۸۲
- ہدیۂ سخن۔ انتخابِ کلام مشاعرہ فیصل آباد۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ۔
- پہلا صفحہ۔ عنوان لکھا ہے "یٰسین و طٰہٰ"
- ذکرِ سرور ﷺ مرتّبہ فرید احمد قریشی۔ ص ۱۹
- تنویرِ ایمان۔ سید عابد علی عابدؔ بریلوی۔ ص ۳۳
- رحمت فشاں۔ سید محمود حسن رضوی۔ ص ۲
- نظارے۔ صائمؔ چشتی (دسویں بار ۱۹۸۵)۔ ص ۱۳

قرآنِ پاک میں اللہ کریم جَلَّ جلالہٗ نے اپنے محبوبِ کریم ﷺ کو "یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ" کہہ کر بھی پکارا اور "یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ" بھی۔ مُزَّمِّل اور مُدَّثِّر دونوں قرآنی لفظ ہیں اور انھیں قرآنی تلفُّظ کے مطابق 'ز اور م' ۔۔۔ اور 'د اور ث' کی تشدید کے ساتھ ہی شاعری میں استعمال کیا جانا ضروری ہے لیکن نعت کی کتابوں میں یہ الفاظ صرف م اور ث کی ایک "شد" کے ساتھ عموماً استعمال کیے جاتے ہیں جو غلط ہے۔

جن کتابوں میں یہ جسارت ملتی ہے، ان کا نام ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

- اُس قدم کے نشاں۔ ادیبؔ رائے پوری۔ ص ۱۰۳
- صبحِ نور۔ نورؔ صابری۔ ص ۱۱۷ (یٰسین ہو طٰہٰ ہو، مزمل ہو مدثر)

کلّیاتِ قادری۔ محمد غلامؔ رسول القادری۔ ص ۲۹

تجلّیاتِ شمسؔ۔ شمسؔ مینسوی۔ ص ۵۳ (مزمل)

مینائے کوثر۔ محمد جان انجمؔ وزیر آبادی۔ ص ۳۴ (مزمل)

رجائے بخشش۔ عبدالغنی سالکؔ۔ ص ۵۰، ۸۰ (مزمل۔ مدثر)

مدینے کی مہک۔ طاہر حسین طاؔہر سلطانی۔ ص ۲۹، ۸۵ (مزمل۔ مدثر)

ارشادِ خداوندی ہے: "وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی"۔ "وَالَّیْل" کو شعرائے نعت عموماً آقا حضور ﷺ کی زلفوں کے حوالے سے استعمال کرتے ہیں۔ عربی قواعد کی رو سے "واللیل" (دو لام کے ساتھ) جو عام طور سے نعتوں میں لکھا جاتا ہے، غلط نہیں۔ لیکن مُصحفِ عثمانی کے مطابق قرآنِ پاک میں یہ لفظ ایک لام کے ساتھ ہے "وَالَّیْل"۔ اور نعتوں میں اسی طرح استعمال ہونا چاہیے۔

میں نے جو چند کتابیں اس نقطۂ نظر سے دیکھی ہیں اور ان میں "واللیل" لکھا ہُوا نظر آیا ہے، وہ یہ ہیں:

- بوستانِ نعت مرتبہ احمد علی سیفؔ کلانوری۔ ص ۷۸، ۸۵، ۸۷
- اوج۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۱، ۱۵۹، ۱۹۵، ۲۸۹
- ارمغانِ مدینہ۔ صائمؔ چشتی۔ ص ۳۲

- وسیلۂ بخشش۔ محمد حفیظؔ نیازی۔ ص ۹۸
- کلّیاتِ قادری۔ محمد غلامؔ رسول القادری۔ ص ۲۷
- سازِ عقیدت۔ رفیع الدین ذکیؔ قریشی۔ ص ۴۲
- خورشیدِ حرا۔ ذکیؔ قریشی۔ ص ۳۴
- ماہنامہ خاتونِ پاکستان کراچی۔ ضمیمہ رسول ﷺ نمبر۔ ستمبر اکتوبر ۱۹۷۴۔ ص ۱۷ (شہیدؔی کی نعت میں)
- مجلّہ مہک گوجرانوالہ۔ نذرانۂ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۲۴۶ (شہیدؔی کی نعت میں)
- نعتیہ کلام مرتبہ محمد حسین صادق۔ ص ۳۲ (شہیدؔی کی نعت) ص ۴۵ بھی
- کشف العرفان۔ ڈاکٹر نور محمد ربانؔی۔ ص ۲۵۷ (شہیدؔی کی نعت میں)
- نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ مطبوعہ مطبع مجیدی کانپور۔ ص ۳۱
- نورِ سخن۔ مرتبہ نور احمد میرٹھی۔ ص ۷۱
- بُستانِ نبی ﷺ۔ مرتبہ غلام نبی۔ ص ۱۳۳
- باغِ نہالِ اکبر۔ اکبرؔ وارثی میرٹھی۔ ص ۳۰
- تنویرِ ایمان۔ سید عابد علی عابدؔ بریلوی۔ ص ۸۲
- مراد العاشقین۔ سید غوث شاہ نقوؔی۔ ص ۲۸
- نظارے۔ صائمؔ چشتی۔ ص ۱۳ (دوبار)
- نورِ اسلام شرقپور شریف۔ اکتوبر نومبر ۱۹۸۱۔ ص ۶
- ثنائے خواجہ ﷺ۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۶۱

معراجِ مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء کے حوالے سے رویتِ باری کا ذکر آیا تو "مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی" کہا گیا۔ "مَا طَغٰی" سید ہلالؔ جعفری کے مجموعۂ نعت "ہلالِ حرم" میں دو جگہ استعمال کیا گیا اور دونوں جگہ غلط۔ ایک جگہ "مَا تغٰی" لکھا ہے (ص ۶۹) اور دوسری جگہ "مَا طغیٰ" (ص ۱۲۷) "ہلالِ حرم" میں (ص ۱۲۷ پر) زبر (َ) کو زیرہ لکھا ہے۔

نعتوں کی جو کتابیں اِس وقت میرے سامنے ہیں' ان میں سے کچھ کتابوں میں قرآنِ مجید کی دیگر آیات کو نقل کرتے ہوئے بھی بے احتیاطی کی گئی ہے۔ بعض صورتوں میں ایسی جسارتیں گناہ کی حیثیت اختیار کرلیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن و احادیث کے سلسلے میں قلم اٹھاتے ہوئے محتاط رہنے کی توفیق بخشے۔

○۔ نوّر صابری کی "صبحِ نور" میں "فَاذْكُرُونِیْ اَذْكُرْكُمْ" کو "تذکرو نی اذ کرکم" لکھا ہے (ص ۴۴)

○۔ اصغر حسین خاں نظیؔر لودھیانوی کی کتاب "آفتابِ حرا" میں "لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِ اللّٰہِ" کو "لا تقنطوا من الرحمت اللہ" لکھا ہے (ص ۳۶)

○۔ طیبؔ قریشی اشرفی دہلوی کی کتاب "جانِ ایمان" میں "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ" کو "من الرجا لکم" لکھ دیا ہے (ص ۲۸)

○۔ جانِ ایمان ہی میں يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ میں "یتلو" الف کے بغیر ہے (ص ۳۰)

○۔ ادیبؔ رائے پوری کی کتاب "تصویرِ کمال محبت" میں "تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ" کو "تزل من تشاء" لکھا ہے (ص ۱۵)

○۔ ریاض احمد پرواز کی کتاب "طلع البدر علینا" میں "لا تقنطوا" کو بارہ مرتبہ الف کے بغیر لکھا ہے (ص ۶۲' ۸۸)۔ اسی کتاب کے صفحہ ۹۵ پر "مُبَشِّرٌ" کو "مُبَشَّرٌ" باندھا ہے۔

○۔ بشرؔ قادری کی کتاب "عظمتِ مصطفیٰ ﷺ" میں فَاتَّبِعُوْنِیْ کو "فتبعونی" لکھا ہے (ص ۲۳)

○۔ سکندؔر لکھنوی کی کتاب "سحابِ رحمت" میں "بشیراً' نذیراً" لکھا ہے (ص ۸۷)

○۔ سید محمودؔ حسن رضوی کی کتاب "محفلِ پُرنور" میں "وَرَفَعْنَا" کو "وَرَیٰ فَعْنَا" لکھا ہے (ص ۹) اللہ رحم کرے

○۔ فضلِ حق کی کتاب "سوئے حرم" میں صفحہ ۳۳ پر "لا تقنطوا" میں الف نہیں۔ البتہ صفحہ ۳۱' ۹۴ پر یہ لفظ درست لکھا ہے

اردو نثر میں بھی "اِنْ شَآءَ اللّٰہُ" کو انشاء اللہ لکھا جا رہا ہے اور نظم میں بھی

یہی صورت اختیار کی جا رہی ہے حالانکہ یہ املا دُرست نہیں۔

اِنْ حرف ہے اور شاء فعل۔ حرف اور فعل کو ملا کر نہیں لکھا جاتا۔ البتہ حرف اور اسم کو ملایا جاتا ہے۔ لیکن مثلاً مندرجہ ذیل جگہوں پر "اِنْ شَاءَ اللہ" غلط لکھا گیا ہے۔

○۔ نور و نکہت۔ رفیع الدین ذکؔی قریشی۔ ص ۱۲۸

○۔ م ص۔ فدؔا خالدی دہلوی۔ ص ۴۲ (مقدمہ از ڈاکٹر ارشاد الحق قدوسی)

○۔ گلبانگِ حرم۔ حمیدؔ صدیقی لکھنوی۔ ص ۱۴۷ (ردیف ہے۔ ہربار غلط لکھا ہے)

○۔ آستانہ دہلی۔ اپریل ۱۹۶۴۔ ص ۳۱۔ جمیل کیفؔی بریلوی کی نعت میں ردیف "ان شاء اللہ" ہے اور ہربار غلط لکھا ہے

○۔ بُلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ مرتّبہ سعید ہاشمی۔ ص ۱۴۳۔ حمیدؔ صدیقی کی نعت کے ہر شعر میں

○۔ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ مرتّبہ محمد یامین وارثی۔ ص ۵۵۔ حمیدؔ صدیقی کی نعت کے ہر شعر میں

○۔ جمالِ مصطفیٰ مرتّبہ صبیحؔ رحمانی۔ ص ۱۱۵۔ حمیدؔ صدیقی لکھنوی کی نعت کے ہر شعر میں "لِلّٰہ" کا لفظ نعتیہ شاعری میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن کئی جگہوں پر دو کے بجائے تین ل لکھے ہوئے نظر آتے ہیں مثلاً

○۔ ہلالِ حرم۔ سیّد ہلاؔل جعفری۔ ص ۵۱

○۔ جمالستانِ رحمت۔ صوفی حبیب اللہ حاوؔی۔ ص ۱۸

○۔ وسیلۂ بخشش۔ محمد حفیظؔ نقشبندی۔ ص ۱۰۱

○۔ نور الانوار۔ صدؔر جگرانوی۔ ص ۲۰

○۔ آفتابِ حرا۔ نظیؔر لودھیانوی۔ ص ۹۷' ۹۸ (ردیف ہے)

○۔ ارمغانِ نیاز۔ عبدالغنی تائبؔ۔ ص ۱۲۷

○۔ ثنائے محمد ﷺ۔ ایاز صدیقی۔ ص ۶۲

○۔ خاتم النبیین ﷺ۔ سید مبارک علی شاہین۔ ص ۷۵، ۹۱

○۔ گلبنِ نعت۔ زینت بی بی محجوب۔ ص ۱۹ (ٹیپ کے مصرعے میں ہے)

○۔ نعتِ محمدی ﷺ۔ عاصی سہارنپوری۔ ص ۶، ۱۴

یا صاحبَ الجمال ﷺ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۷۔ "الحمد للہ" ۔۔۔۔ (ردیف ہے۔ ۲۲ مرتبہ غلط لکھا ہے)

صلِّ علَی النّبی ﷺ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۰۰۔ للہ الحمد کو "للہ الحمد" لکھا ہے

حدیثِ پاک میں وہ الفاظ ملتے ہیں جو ہمارے آقا و مولا علیہ الصلوٰۃ والثناء نے اِس دُنیائے آب و گِل میں ظہور فرماتے ہوئے بھی کہے۔ "رَبِّ هَبْ لِی اُمَّتِی" ۔ رفیع الدین ذکی قریشی کی دو کتابوں میں یہ فقرہ استعمال ہوا ہے لیکن دونوں جگہ غلط۔ "ھب" کو "حب" لکھا ہے

○۔ "ربِ حب لی امتی" سے کام اپنا بن گیا" (نویدِ رحمت۔ ص ۸۳)

○۔ "ربِّ حب لی امتی" کی التجا کرتے رہے (عنوانِ تمنا۔ ص ۴۳)

حضور فخرِ موجودات علیہ السّلام والصلوٰۃ نے اپنے "چھپا ہُوا خزانہ" ہونے کا جو ذکر فرمایا، اس حدیث کے الفاظ کو نقل کرتے ہوئے فقیر قادری کی کتاب میں غلطی ہو گئی ہے۔ "کُنتُ کَنزًا مَخفِیًا" میں "مَخفِیًا" کو "مَخفِی" لکھا گیا ہے۔ (ص ۳۸) یہ لفظ منصوب ہی ہونا چاہیے۔

حضور نورِ مجسم رحمتِ ہر عالم ﷺ کے دربارِ ابد قرار میں حاضری ہو تو آپ ﷺ کے چہرۂ پاک کی سمت کو "مُوَاجَهَۃ" کہتے ہیں۔ جب "ۃ" بھی ساکن ہونے کی وجہ سے "ہ" ہو جاتی ہے تو لفظ "مُوَاجَہَہ" بنتا ہے۔ اس میں ایک "ہ" کا کوئی تصوّر نہیں لیکن ہمارے محترم نعت نگار اس لفظ کو ایک "ہ" کے ساتھ استعمال کیے جا رہے ہیں جو درست نہیں۔ مثلاً

○۔ صلوا علیہ و آلہٖ۔ حفیظ تائب۔ ص ۱۳۲۔ "مواجہ پر سلامِ عجز کوئی پیش کرتا ہے"

○۔ وسلّموا تسلیما۔ حفیظ تائب۔ ص ۱۷۵۔ "مقصورہ و مواجہ کی نوریں فضا کی خیر"

○۔ وسلّموا تسلیما۔ حفیظ تائب۔ ص ۱۷۲۔ "غمِ جدائی میں چُور ہو کر مواجہِ سیّدُ الورٰی ﷺ پر"

○۔ وسلّموا تسلیما۔ حفیظ تائب۔ ص ۱۷۷۔ "مواجہ پہ سر کو جھکائے کھڑا ہوں"

○۔ ڈاکٹر ریاض مجید (اوج۔ نعت نمبر۔ ص ۳۸۷) "مواجہ کی فضا میں معتکف رہتے ہیں جان و دل"

○۔ یا صاحبَ الجمال۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۹۲۔ "مواجہ پہ دیکھی ہے اشکوں کی بارش"

○۔ یا صاحبَ الجمال۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۹۷۔ "جب مواجہ پہ حاضری ہو جائے"

○۔ یا صاحبَ الجمال۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۳۹۔ "پھر مواجہ پہ دعا یاد آئی"

○۔ معراجِ سفر۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۲۶، ۶۵، ۱۰۵

○۔ آہنگِ ثنا۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۵۔ "مواجہ پر کھڑا ہوں دامنِ اُمید پھیلائے"

○۔ آہنگِ ثنا۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۲۵۔ "مواجہ پر کھڑا ہوں سر جھکائے"

○۔ آہنگِ ثنا۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۹۱۔ "مواجہ پر کھڑا ہوں سر جھکائے"

○۔ آہنگِ ثنا۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۳۲۔ "اس طرح مواجہ پہ حضوری میں رہا تھا"

○۔ صلِّ علَی النّبی ﷺ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۳۹۔ "مواجہ پر ہے کوئی اشک افشاں"

○۔ صلِّ علی النّبی ﷺ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۵۸۔ "کچھ لوگ خموشی سے مواجہ پہ تھے حاضر"

○۔ تائیدِ جبریلؑ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۲۷۔ "با چشمِ تر مواجہ پہ حاضر ہو یہ غلام"

○۔ تائیدِ جبریلؑ۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۳۸۔ "حاضر ہوں مواجہ پر، خجلت ہے نگاہوں میں"

(حافظ لدھیانوی کی تمام کتابوں میں "مواجہ" ایک "ہ" کے وزن کے ساتھ

استعمال ہوا ہے لیکن ہر جگہ "مواجہہ" درست املا سے لکھا ہے۔ یعنی اگر درست لکھا ہُوا پڑھنے کی کوشش کریں تو مصرع بے وزن ہو جاتا ہے)

○۔ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۴۱۔ سید ابو معاویہ ابوذر بخاری۔ "عنایت ہو تو ہو جاؤں میں حاضر اب مواجہ پر"

○۔ مجلہ المعین ضلع ساہیوال۔ اگست ۱۹۸۳۔ ص ۷۔ ڈاکٹر الف د نسیم۔ "پھر مواجہ پر کھڑا ہو کر پڑھوں اُن پر سلام"

پندرہ روزہ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر حصہ اوّل۔ یکم تا ۵ اگست ۱۹۹۵۔ ص ۲۰۔ عبدالعزیز خالدؔ۔ "کرے ہر آن مواجہ پہ پیش باد مراد"

یہ لفظ "مُوَاجَہَہ" ہے لیکن ہمارے محترم اسے "مُواجِہ" پڑھتے ہیں۔ اِس کا نقصان یہ ہوا کہ سکندر لکھنوی کی کتاب "ارمغانِ حرم" میں اسے "مواجے" لکھ دیا گیا (ص ۵۳)

"مواجہہ" سے یاد آیا کہ ایسے الفاظ جن میں دو "ہ" ہونا چاہیں، انھیں لوگ ایک "ہ" سے لکھے جا رہے ہیں مثلاً شُبہہ، بالمشافہہ وغیرہ اور جہاں ایک "ہ" ہونی چاہیے، وہاں دو "ہ" استعمال ہو رہی ہیں مثلاً "شہ" کا لفظ آقا حضور ﷺ کے لیے نعتوں میں استعمال ہوتا ہے اور بہت سی کتابوں میں، اسے "شہہ" لکھا ہوتا ہے جو غلط ہے۔ پچھلی ہوئی نظر ڈالی تو مجھے مندرجہ ذیل جگہوں پر "شہ" کا لفظ غلط لکھا ہوا ملا:

○۔ عقیدت کے پھول۔ محمد عاشقؔ۔ ص ۱۱۳

○۔ نعت رنگ ۱۔ ص ۲۵۵

○۔ رجائے بخشش۔ عبدالغنی سالکؔ۔ ص ۲۸، ۵۰، ۴۴، ۶۴، ۷۰، ۸۲، ۱۴۴، ۱۴۲، ۱۵۶

حافظؔ لدھیانوی کے مجموعۂ نعت "یا صاحبَ الجمال" میں "تشبیہ" کو دو "ہ" کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ص ۷۔۱۱۔ "اس کو تشبیہہ دوں تو کس سے دوں"۔

جن نیک بختوں نے ایمان کی آنکھوں سے حضورِ اکرم ﷺ کا دیدار کیا، وہ صحابی کہلائے۔ جمع کے صیغے میں انھیں "صحابہ" کہا جائے گا یا "اصحاب"۔ لیکن دو

کتابوں میں مجھے ان معنوں میں "اصحابہ" کا لفظ لکھا ہُوا ملا، جو کسی طرح درست نہیں:

○۔ معراجِ سفر۔ حافظ لدھیانوی۔ ص ۱۴۸۔ "جلیل القدر اصحابہ تھے اس میں"

○۔ مجموعۂ نعتِ محمدی ﷺ۔ مؤلفہ شیخ عنایت حسین بدرؔ۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۵۵۔ جودَتؔ۔ "منقش نامِ اصحابہ رہے مرقد کے پتھر پر"

عربی کے بعض الفاظ کو اردو میں لکھتے ہوئے بعض لوگ غلطی سے "الف" نہیں لکھتے۔ یہ صورت نعتوں میں بھی نظر آتی ہے۔ مثلاً

○۔ اثر ریز۔ محمد عباس اثرؔ۔ ص ۴۴۔ ذوالاحترام (کتاب میں الف نہیں ہے)

○۔ جمالِ مدینہ۔ حسن المرتضیٰ خاورؔ۔ ص ۹۵۔ بحمد اللہ (کتاب میں الف نہیں ہے)

عربی کے جن الفاظ کے آخر میں الف کے بعد "ہ" آتی ہے، انھیں پورے اعلان کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اللہ (ا۔ ل۔ ل۔ ا۔ ہ) کو "اَلا" کے وزن میں استعمال نہیں کیا جاسکتا، لیکن مجموعہ ہائے نعت میں کہیں کہیں یہ مثال بھی نظر آتی ہے۔ صرف دو اہم نعت گوؤں کا ذکر کرتا ہوں۔

○۔ سنہری جالیوں کے سامنے۔ خالد بزمی۔ ص "یہ لطفِ اللہ تعالیٰ ہے آپ ﷺ کے باعث"

○۔ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۲۰۶۔ حفیظ تائبؔ۔ "سلام اے ابنِ عبداللہ، تحیات اے ابی القاسم ﷺ" (دونوں جگہوں پر "اللہ" اور "عبداللہ" کو "اَلا" اور "عَبدُ اَلا" کے وزن میں باندھا گیا ہے جو کسی طرح درست نہیں۔

○۔ طفیل دارا کا ایک مصرع ہے۔ "ایک اللہ جانتا ہے آپؐ کی جملہ صفات" (بعد از خدا۔ ص ۴۰) لیکن طفیل دارا کے کلام میں تو اور بھی بڑی بڑی غلطیاں ہیں۔

جب حضور رسولِ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام پہلی بار اپنی والدہ سیّدہ آمنہ سلام اللہ علیہا کے ساتھ کمسنی میں ننھیال گئے تھے تو وہ شہر یثرب تھا، جب مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کر کے وہاں تشریف لے گئے تو وہ مدینۃُ النبی ﷺ ہو گیا، طیبہ کہلایا۔ اب اسے یثرب کہنا جائز نہیں۔ مُسندِ احمد میں حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ جو شخص

غلطی سے مدینہ کریمہ کو یثرب کہ جائے، وہ استغفار کرے۔ "جذبُ القلوب" میں حضرت عبدالحق محدّث دہلوی امام بخاری کی تاریخ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جو آدمی یہ حرکت کرے، وہ توبہ کرے اور دس بار طیبَہ طیبَہ کہے۔ مطلب یہ کہ ہمیں یہ لفظ نعت میں بھی استعمال نہیں کرنا ہے۔ جہاں کہیں کسی قدیم شاعر کے ہاں یثرب کا لفظ ملتا ہے، میں ماہنامہ "نعت" میں چھاپنے کے لیے اسے "طیبَہ" میں تبدیل کر دیتا ہوں۔

البتہ "طیبَہ" کے لفظ کا جو حال نعتوں میں کیا جا رہا ہے، وہ کسی طرح مناسب نہیں۔ ہائے مختفی کا وزن نہیں ہوتا لیکن قافیے کے طور پر ایسے کسی لفظ کو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ اس میں ہائے مختفی کو الف کے وزن پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جانے کیوں، اس صورت میں — اس لفظ کو الف کے ساتھ لکھنا بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس طرح "طیبَہ" کو "طیبا" لکھنا بلاجواز ہے۔ لیکن بعض مشہور ناموں نے قافیے کے طور پر نہیں، ویسے بھی طیبہ کو ہ کے بجائے الف سے لکھنا شروع کر دیا ہے، جو غلط ہے۔ درجِ ذیل مقامات پر مجھے "طیبا" لکھا ہوا ملا ہے:

○۔ جانِ جہاں۔ حافظ محمد افضل فقیرؔ۔ ص ۲۲۔ "وہ شوقِ بے نہایت شہرِ طیبا کے سفر کا ہے"

○۔ عطائے محمد ﷺ۔ حافظ محمد افضل فقیرؔ۔ ص ۷۸۔ "اطاعتِ شہِ طیبا ﷺ اساس تھی جن کی"

○۔ مطلعِ فاراں۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۷۳۔ "روحِ طیبا کے مناظر میں سدا رہتی ہے"

○۔ مطلعِ فاراں۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۷۹۔ "ہر ایک ذرۂ طیبا ہے رُوکشِ فردوس"۔

○۔ مطلعِ فاراں۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۸۱۔ "آتی رہے طیبا سے ہَوا رحمتِ عالم ﷺ"

○۔ مطلعِ فاراں۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۸۴۔ "طیبا کی راہ میں ہیں زمانے کی راحتیں"

○۔ نشیدِ حضوری۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۱۲۲۔ "لوگ کس شان سے طیبا میں ہیں ڈیرے ڈالے"

○۔ ثنائے خواجہ ﷺ۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۲۹۔ "خاکِ طیبا مری نظر میں ہے"

○۔ ثنائے خواجہ ﷺ۔ حافظؔ لدھیانوی۔ ص ۱۱۳۔ "میں کس ادا سے جانبِ طیبا رواں ہوا"

عرب ممالک میں کچھ عرصہ ملازمت کے بعد واپس آنے والے پاکستانیوں کے زیرِ اثر ہمارے معاشرے میں "ال" کا استعمال زیادہ ہو گیا ہے۔ عربوں نے بھی خیر "ال" کا استعمال زور سے کیا ہے۔ میں نے مدینۂ طیبّہ میں ایک بار لکھا ہوا دیکھا، **الاتوماتیکہ**۔ یہ "آٹومیٹک" کا حال تھا۔ لاہور میں، میں نے ایک درزی کی دکان پر "ال ٹیلر" کا بورڈ بھی پڑھا ہے۔ لیکن یہ صورتِ حال نعت کی کتاب میں بڑی نامناسب ہے۔ سیّد محمودؔ حسن رضوی کی کتاب "رحمت فشاں" مطبوعہ کراچی میں بیارُ النبی ﷺ، دربارُ النبی ﷺ، کردارُ النبی ﷺ، گلزارُ النبی ﷺ، افکارُ النبی ﷺ، ایثارُ النبی ﷺ، دیدارُ النبی ﷺ، سرشارُ النبی ﷺ، اظہارُ النبی ﷺ قافیے استعمال کیے گئے ہیں (ص ۴۹، ۵۰، ۵۱)۔ یہ سوچے بغیر کہ کونسا لفظ عربی کا ہے، کون سا نہیں، اور کس لفظ کے ساتھ "ال" لگا کر ترکیب بن سکتی ہے، کس کے ساتھ نہیں۔ بہت سی حمدیں "تری شان جلّ جلالہٗ" ردیف کی ملتی ہیں۔ جب اللہ سے واحد حاضر کے صیغے میں بات ہو رہی ہے تو "جَلّ جلالکَ" ہونا چاہیے۔ "جلّ جلالہٗ" تو واحد غائب کا صیغہ ہے۔ لیکن اصغر حسین خاں نظیرؔ لودھیانوی کی کتاب "آفتابِ حرا" میں "جَلّ جَلَالُہٗ" میں "جَلِّ" لکھا ہے جو دُرست نہیں (ص ۱۳، ۱۴)

محمد احمد شادؔ کی کتاب "صلِ علیٰ" میں "جزاک اللہ" ز کے بجائے "ذ" سے لکھا ہے۔ (ص ۸۶)

بشیر حسین ناظمؔ نے مولانا احمد رضاؔ خاں بریلوی کے مشہورِ زمانہ سلام کی تضمین کی ہے۔ اِس تضمین کا ایک بند (نقلِ کفر کفر نباشد) یہ ہے:

شانِ امکانِ ارض و سما پر درود

کائناتِ شفا و شفا پر درود

بحرِ لطف و عطا و سخا پر درود
"کنزِ ہر بیکس و بے نوا پر درود
حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام"

اس میں شُبہہ کی گنجائش نہیں کہ اُس نے اپنی جہالت کی وجہ سے حضور حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثناء کو "کائناتِ شقا" کہا ہے۔ یہ لکھتے ہوئے اُس کا مقصد حضورِ اکرم ﷺ کی توہین نہیں ہو گا۔ لیکن اس کی بدبختی میں شک نہیں کیونکہ پروفیسر منیر الحق کعبی بھل پوری نے اپنی کتاب "سلامِ رضا، تضمین و تفہیم اور تجزیہ" (مطبوعہ جولائی ۱۹۹۵/ صفر ۱۴۱۶ھ) میں فرہنگِ آموز گار، القاموس الفرید، تاج العروس، فرہنگِ عامرہ، لغاتِ کشوری، جامع اللغات وغیرہ کے حوالے سے یہ توجّہ بھی دلائی کہ "شقا" کا مطلب بدبختی، تیرہ روزی، سخت دلی، نامرادی، بدحالی وغیرہ ہے (ص ۹۹) مگر سنا ہے کہ بشیر حسین ناظم اپنی اوقات کے مطابق، نجی محفلوں میں مُنیر الحق کعبی کو بدزبانی کا ہدف بناتا ہے۔۔۔۔ توبہ کی توفیق اسے نہیں ہوئی۔

اگر یہ درست ہے کہ اس نے توبہ نہیں کی، اور اس کے دوست اور سرپرست اس کو "ہلاشیری" دے رہے ہیں تو ان شاء اللہ دنیا میں بھی اس کا حال عبرت ناک ہو گا۔ قیامت کے دن تو اس جسارت کا نتیجہ دیدنی ہو گا ہی۔

ہم نے قرآن و احادیث کے الفاظ کے "نادرست" استعمال یا غلط املا کے بارے میں اور آقا حضور ﷺ کی توہین و تضحیک پر جو کچھ کہا ہے اور جس اکل کھرے انداز میں بات کی ہے، اس سے اگر کسی کی اصلاح ہو جاتی ہے تو بہت اچھا ہے۔ اگر دوست دشمن بنتے ہیں، مہربان نا مہربان ہو جاتے ہیں تو بھی اس لحاظ سے گھاٹے کا سودا نہیں کہ ہم نے اپنے آقا حضور ﷺ کو ناراض کرنے کی راہ نہیں اپنائی، منافقتوں کو گلے نہیں لگایا۔ جو کچھ لکھا ہے، محض اپنے سرکار ﷺ کی خوشنودی کی خاطر لکھا ہے۔

راجا رشید محمود

اردو نعتیہ شاعری کا اِنسائیکلوپیڈیا

شعراءِ نعت توجّہ فرمائیں

انسائیکلوپیڈیا کی جلد دُوُم قارئینِ کرام کے ہاتھوں میں ہے۔ اب تک ردیف "ر" تک کی نعتوں کا حوالہ آیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نعت کا کوئی شاعر اس ریکارڈ میں شرکت سے محروم نہ رہے۔ اس لیے

☆ جن شعراءِ کرام کے مجموعہ ہائے نعت چھپ چکے ہیں، ازراہِ کرم فوری طور پر ایڈیٹر نعت راجا رشید محمودؔ کے نام بھیج دیں تاکہ ان کی تمام نعتوں کا حوالہ اِنسائیکلوپیڈیا میں محفوظ ہو جائے

☆ جن شعراءِ کرام کے مجموعے نہیں چھپے، وہ اپنی نعتوں کی فوٹو سٹیٹ نقل مہیّا فرمائیں تاکہ ان کی نعتوں کا ذکر بھی حوالے کی اس کتاب میں شامل ہو سکے۔

☆ جن حضرات کے پاس قدیم شعراءِ نعت کی چھپی ہوئی کتابیں ہیں، وہ ان کی فوٹو سٹیٹ ہمیں فراہم فرما دیں، ہم ان کے شکریّے کے ساتھ یہ کتابیں "نعت لائبریری" میں شامل کریں گے، ان کا ذکرِ خیر ماہنامہ "نعت" میں کریں گے، اور نعتوں کا حوالہ اِنسائیکلوپیڈیا میں آ جائے گا۔

☆ اگر آپ کے پاس کسی شاعر کا مجموعۂ کلام ہو جن میں چند نعتیں بھی ہوں، تو آپ ان نعتوں کی فوٹو سٹیٹ ہمیں بھیج دیں تاکہ ایسے شاعر بھی اِنسائیکلوپیڈیا میں شریک ہو سکیں۔

ردیف "الف" تا "ر" کی جو نعتیں اب مل رہی ہیں یا مستقبل قریب میں دستیاب ہوں گی، ان کا ذکر ان شاء اللہ "ضمیمہ" میں کر دیا جائے گا

زیرِ نظر کاوش

☆ ردیف "ب" تا "ر" کی نعتوں کا حوالہ زیرِ نظر کاوش میں جمع کر دیا گیا ہے۔ "ب" سے "ر" تک کی ردیفوں اور قافیوں کے حوالہ جاتی تذکرے کے بعد چند نعتیں بھی دی جا رہی ہیں۔

☆ ایک مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ کسی ایک ردیف میں کس کس شاعر نے طبع آزمائی کی ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کن شاعروں نے نئی ردیفوں میں نعتیں کہی ہیں۔

☆ ایک مضمون میں یہ حقائق سامنے لائے گئے ہیں کہ کس شاعر کی کون سی نعت کس جگہ کسی اور شاعر کے نام سے شائع ہوئی ہے۔

☆ "چور کون؟" میں دو شاعروں کی "مشترکہ" نعتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور توجّہ دلائی گئی ہے کہ ان میں سے ایک ضرور چور ہے۔ کون؟ اس کے لئے مزید تحقیق جاری ہے۔

☆ "ایک نعت، دو کتابیں" میں جلد اوّل کی طرح یہ حقیقت سامنے لائی گئی ہے کہ کن شعرا کی کوئی ایک نعت ان کے اپنے ایک سے زیادہ مجموعوں میں شامل ہے۔

☆ ایک مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ "ب" سے "ر" تک کی ردیفوں کی کون سی نعتیں کسی کتاب یا رسالے میں بار بار شائع کی گئیں۔

☆ آخری مضمون میں حسبِ سابق یہ بات سامنے لائی گئی ہے کہ کس کس کی کون کون سی نعت ایک سے زیادہ جگہ چھپی ہے اور کہاں؟

گزارش

ایک سطر میں شاعر کا نام، نعت کا ایک مصرع اور حوالہ دیا جانا ضروری تھا، اس لئے مجبوراً حضور رحمتِ ہر عالم نورِ مجسم ﷺ کے نامِ نامی یا ضمیر کے ساتھ اپنے ذوق کے مطابق پورا درودِ پاک "صلی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلم" نہیں لکھا جا سکتا (اللہ تعالیٰ معاف فرمائے)۔ مرتّب نے لکھتے ہوئے، پُروف پڑھتے ہوئے، ہر مرحلے میں درودِ پاک پڑھنے کا اہتمام کیا ہے۔ قارئینِ محترم کی بھلائی بھی اسی میں ہے کہ جہاں "ص" ہو، وہاں درود شریف ضرور پڑھ لیں۔

ب

"ہیں رسالت مآب ﷺ" ردیف کی ایک، "آفتاب" ردیف کی گیارہ، "موجِ شراب" ردیف کی ایک، "اضطراب" کی ایک، "روزِ حساب" کی ایک، "نقاب" کی ایک، "کا گلاب" ردیف کی دو، "جواب" ردیف کی دو، "کا جواب" کی دو، "لاجواب" کی تین، "ہے وہ شہرِ لاجواب" کی ایک اور "سے جواب" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"کے سبب" ردیف کی ایک، "نامِ محمد ﷺ کے سبب" کی ایک، "جب" کی ایک، "واجب" کی ایک، "عجب عجب" کی ایک، "صاحب" کی دو، "ادب" کی ایک، "ادب ادب" کی ایک، "یارب" کی سات، "مدینہ پھر دکھا یارب" کی ایک، "ہو یارب" کی دو، "دے یارب" کی دو، "ہے یارب" کی دو اور "میرا یہ قلبِ مضطرب" کی ایک نعت ملی ہے۔

"عرب" ردیف کی ۱۳، "ماہ و نجم مہرِ عرب ﷺ" کی ایک، "اے ماہ و نجم، اے مہرِ عرب ﷺ" کی ایک، "شاہِ عرب ﷺ" ردیف کی تین، "شہنشاہِ عرب ﷺ" کی دو، "مہرِ نجم ماہِ عرب ﷺ" کی ایک، "شہِ عرب ﷺ" ردیف کی ایک نعت، "سب" ردیف کی ایک، "سب کے سب" کی ایک، "ہیں سب کے سب" کی ایک، "تمام شب" کی تین، "آج کی شب" کی ایک، "معراج کی شب" کی تین، "لقب" ردیف کی ایک، "پیغمبرِ اُمّی لقب ﷺ" کی ایک، "کب" ردیف کی پانچ، "طلب" کی ایک، "کی طلب" کی تین، "بے طلب" کی ایک اور "کی جانب" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

"محبوب" ردیف کی دس، "سے خوب" کی ایک، "ہے خوب" کی ایک، "مطلوب" کی ایک، "حبیب ﷺ" ردیف کی ۱۹، "شبِ میلادِ حبیب ﷺ" کی ایک، "دیارِ حبیب ﷺ" کی دو، "ہے دیارِ حبیب ﷺ" کی ایک، "نامِ حبیب ﷺ" کی دو، "مرے حبیب ﷺ" کی ایک، "ہیں حق کے حبیب ﷺ" کی ایک کے علاوہ "کچھ ہے عجیب" ردیف کی ایک، "لاریب" کی ایک، "سے قریب" کی ایک، "کے قریب" کی سولہ، "گنبدِ اخضر کے قریب" کی ایک، "نصیب" کی سات، "ہو ترے در سے نصیب" کی ایک، "یا نصیب" کی ایک، "نہیں نصیب کی" ایک، "ہو نصیب" کی پانچ، "زہے نصیب" کی ایک، "ہے زہے نصیب" کی ایک، "شکیب" کی ایک اور "عندلیب" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے:

عظیم قریشی {شہِ انبیاؐ ہیں رسالت مآبؐ} سلسبیل۔جون ۷۷۔۸
عزیز لطیفی {اُن کے چہرے سے جو چمکا آفتاب} صبحِ بہاراں۔ص ۲۱۸
حسن رضا بریلوی {جانبِ مغرب وہ چمکا آفتاب} ذوقِ نعت۔ص ۵۰
انصار الٰہ آبادی {طوف کرتا ہے درِ والا کا دن بھر آفتاب} صلوٰۃ و سلام۔ص ۱۰
ادیب سہارنپوری {مطلعِ فاراں سے چمکا وہ عجب تر آفتاب} مدحِ رسولؐ۔ص ۱۰۱
غریب سہارنپوری {سامنے حضرتؐ کے ہے ذرّے سے کم تر آفتاب} خزینۂ رحمت۔ص ۳۲
شائق {کس طرح رُوئے محمدؐ سے ہو ہمسر آفتاب} بُستانِ نبیؐ۔ص ۱۲۲
افق کاظمی امروہوی {کب لگاتا ہے زمانے بھر کا چکّر آفتاب} فروغِ محامد۔ص ۷۸
فیض لدھیانوی {کیا لیے پھرتا ہے اپنا رُوئے انور آفتاب} نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ص ۱۳۰
اختر لکھنوی {سب غلامانِ نبیؐ کے ہیں گریباں آفتاب} شام و سحر' جولائی ۹۱۔۳
قمر وارثی {اپنی منزل روز کر لیتا ہے آساں آفتاب} کشف الوریٰ۔ص ۹۷
راقب قصوری {دامنِ ماہِ عربؐ گر دیکھ پائے آفتاب} تحفۂ راقب' اول۔ص ۱۵
ساجد اسدی {کی مئے حُبِّ نبیؐ نے یہ عطا موجِ شراب} پیامبرِ مغفرت۔ص ۴۳
خادم مہائی {عشقِ شہؐ میں ہے وہ شانِ اضطراب} ریاضِ فردوس۔ص ۱۱
راقب قصوری {ہم گنہگاروں کو کچھ بھی غم نہیں روزِ حساب} تحفۂ راقب' اول۔ص ۱۶
غلام سرور لاہوری {جب تلک تھا چہرۂ نُورِ محمدؐ پر نقاب} نعتِ سروری۔ص ۱۴
صبیح رحمانی {خواب روشن ہو گئے' مہکا بصیرت کا گلاب} جادۂ رحمت۔ص ۷۰
قمر وارثی {بن گیا گلدستۂ کامل رسالت کا گلاب} کشف الوریٰ۔ص ۳۹
غریب سہارنپوری {سایہ بھی ہوتا' اگر ہوتا پیمبرؐ کا جواب} خزینۂ رحمت۔ص ۳۳
حافظ پیلی بھیتی {ہے نبیؐ کا قصرِ عالی چرخِ اخضر کا جواب} نعتِ حافظ۔ص ۱۱۰
غلام سرور لاہوری {چاند شرمندہ ہے اور سورج ہے کیسا لاجواب} نعتِ سروری۔ص ۱۵
حسن رضا بریلوی {حُسن ہے بے مثل' صُورت لاجواب} مجموعۂ نعت' اول۔ص ۵۵
داؤد آفریدی {جیسی تیری ذات ہے اللہ اکبر لاجواب} شانِ احمدیؐ۔ص ۱۱
راجا رشید محمود {آقا کا لطف یاب ہے وہ شہرِ لاجواب} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
آغا مرزا {حق نے ازل سے بخشی ہے تاثیر لاجواب} شعلۂ عشق اول۔ص ۱۳
حسن رضا بریلوی {سر سے پا تک ہر ادا ہے لاجواب} ذوقِ نعت۔ص ۴۹
راقب قصوری {لا بھی دے قاصد ہمیں جا کر مدینے سے جواب} تحفۂ راقب' اول۔۱۵
راجا رشید محمود {مہرباں ہم پر ہے رب آقاؐ کی نسبت کے سبب} ورفعنا لک ذکرک۔ص ۲۳
یعقوب پرواز {جس طرح ملتے ہیں لب نامِ محمدؐ کے سبب} شام و سحر' نعت نمبر ۳' ۷۰

خالد محمود {مُسکرائیں گے غم کے مارے جب} قدم قدم سجدے۔ص ۹۷
افتخار صفدر قریشی {یہ مقامِ مصطفیٰؐ ہے' یہاں احترام واجب} پاک جمہوریت' ۲ مئی ۷۵
آزاد بیکانیری {تیرے کرم ہیں سرورِ ذی شاںؐ عجب عجب} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ص ۴۳
سعید وارثی {یہ بھی احسان ہو منجملۂ احسان صاحب} ورثہ۔ص ۸۴
ممتاز {. . . وہ جلوہ ہم کو دکھاؤ صاحب} نعتِ دربارِ یثرب۔ص ۳۰
آزاد بیکانیری {پیدا ہوا حبیب خدا کا'' ادب ادب} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ص ۴۴
ادیب رائے پوری {مصطفیٰؐ کا نام توقیرِ ادب} اُس قدم کے نشاں۔ص ۲۳
رضا بیگ جمالی {دکھا تُو ہم کو بھی دیدارِ مصطفیٰؐ یا رب} جلوۂ جمالی۔ص ۱۴
آزاد بیکانیری {دیکھوں ان آنکھوں سے دیدارِ نبیؐ کا یا رب} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ص ۴۵
فخر الدین حاذق {جلوۂ مصطفیٰؐ دکھا یا رب} چشمۂ کوثر۔ص ۱۶
حافظ جونپوری {تمنا ہے یہی میری' مدینہ اب دکھا یا رب} حافظ الاسلام' دوم۔۲۲
وہبی {تڑپتا ہے دلِ شیدا' مدینہ پھر دکھا یا رب} مجموعۂ نعتِ محمدیؐ۔۲۹
شائق دہلوی {دل کی دل ہی میں نہ رہ جائے تمنا یا رب} کلیاتِ شائق۔ص ۶
لُطف بریلوی {نہیں قسمت میں جو دیدارِ پیمبرؐ یا رب} دیوانِ لُطف۔ص ۱۲
سیّد عاصم گیلانی {میری فردِ عمل تقصیر نامہ سر بہ سر یا رب} وسیلہ۔ص ۳۵
حنیف اسعدی {لبِ گویا کو وہ معراج عطا ہو یا رب} ذکرِ خیر الانامؐ۔ص ۵۷
طفیل ہوشیارپوری {نعت گوئی کا عطا مجھ کو ہُنر ہو یا رب} رحمتِ یزداں۔ص ۳۸
امیر مینائی {دونوں عالم کے بکھیڑوں سے چھُڑا دے یا رب} محامدِ خاتم النبیینؐ۔۴۴
معظم {گھر مرا گلشنِ طیبہ میں بنا دے یا رب} نعتِ بہارِ یثرب۔ص ۳۲
امداد علی خادم {محمدؐ کی عنایت ہر گھڑی درکار ہے یا رب} میلادِ سرورِ عالمؐ۔ص ۳۹
زینت بی بی محجوب {محمدؐ کی عنایت ہی مجھے درکار ہے یا رب} گلبنِ نعت۔ص ۲۶
راجا رشید محمود {اس کے سوا جائے کہاں میرا یہ قلبِ مضطرب} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
عبدالغفور ملک {وہ اُمّی لقبؐ شہسوارِ عربؐ} مئے طہور۔ص ۱۵۵
مصطفیٰ رضا نوری {ہے تم سے عالم پُر ضیا ماہِ عجم مہرِ عرب} سامانِ بخشش۔ص ۹۳
سیّد نجم نعمانی {. . . اے ماہِ عجم اے مہرِ عربؐ} قندیلِ حرم۔ص ۷۲
احمد رضا بریلوی {تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب} حدائقِ بخشش۔حصّہ اول
غلام سرور لاہوری {یا نبیؐ تجھ سے پھلا پھولا گلستانِ عرب} نعتِ سروری۔ص ۱۳
ضیاء القادری {خلد سے آئی نسیمِ چمنستانِ عرب} تجلیاتِ نعت۔ص ۵۳
احمد رضا بریلوی {دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب} نعتیہ کلام۔ص ۲۴

محمد عبداللہ بارق {کیا ہو مجھ سے بیانِ شانِ عرب} چشمۂ کوثر۔ ص ۲۷

ضیاء القادری {بزمِ عالم سے ہو ممتاز نہ کیوں شانِ عرب} تجلیاتِ نعت۔ ص ۵۲

عبدالغفار حافظ {کر سکے کیا کوئی اندازۂ فیضانِ عرب} ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۰

جلالی دہلوی {اے شہِ کونینؐ اے ذی جاہ سلطانِ عرب} فیض الاسلام' سیرت نمبر ۱۹۵۵

امیر مینائی {خلق جب ملکِ عرب میں ہو وہ سلطانِ عرب} محامد خاتم النبیین ص ۴۴

موسیٰ لدھیانوی {کیوں نہ جاؤں میں عرب کو لے کے ارمانِ عرب} نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ص ۷

چندی پرشاد شیدا {کر دیا اک نور سے معمور ایوانِ عرب} موجِ نور۔ ص ۱۵۹

غوث شاہ نقوی {جب ہوا پیدا محمد مصطفیٰ شاہِ عرب} مرادالعاشقین۔ ص ۱۸

خالد علیم {آپؐ کا ذکرِ مبارک لب بہ لب شاہِ عربؐ} محفل' خیرالبشر نمبر ۱۳۹

خورِ سحر {نہ تاج و تخت' نہ اولاد و مال شاہِ عربؐ} لفظ ہمارے۔ نعت نمبر' ۱۱۰

صابر القادری بریلوی {سب رسولوں کے ہیں سردار شہنشاہِ عربؐ} بخششِ رب۔ ص ۴۴

راجا رشید محمود {اللہ اللہ شوکت و شانِ شہنشاہِ عربؐ} وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ ص ۴۵

مصطفیٰ رضا نوری {ماہِ تاباں تو ہوا مہرِ عجم ماہِ عرب} سامانِ بخشش۔ ص ۶۱

حفیظ تائب {ادراک سے پرے ہے مقامِ شہِ عربؐ} وسلموا تسلیما۔ ص ۱۰۷

حافظ پیلی بھیتی {میں بھی شیدائے عرب' دل بھی ہے شیدائے عرب} نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۹

قاسم الحیدری {مطلعِ عالم پہ ہو تم' کیوں نہ ہوں مسرور سب} نعتِ نبیٔ اکرمؐ۔ ص ۱۱

صبیح رحمانی {نظر آتے ہیں پھول سب کے سب} جادۂ رحمت۔ ص ۶۶

راقب قصوری {محمدؐ ایسے دل خواہ ہیں کہ دل خواہاں ہیں سب کے سب} تحفۂ راقب۔ اول۔ ص ۱۳

راز کاشمیری {لب پر رہی حضورؐ کی مدحت تمام شب} لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۸۱

راز کاشمیری {شمعِ حرا کی ضَو میں گزاری تمام شب} لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۸۳

ذکی قریشی {مدحِ نبیؐ میں میں نے گزاری تمام شب} خورشید حرا۔ ص ۳۳

سیف کلانوری {آئے دنیا میں شہِ جنّ و بشرؐ آج کی شب} بوستانِ نعت۔ ص ۵۴

امیر مینائی {کرمِ حضرتؐ کا یہ بازار تھا معراج کی شب} محامد خاتم النبیینؐ۔ ۴۳

غوثی {وہ سجا احمدِ مختارؐ تھا معراج کی شب} طیباتِ غوثی۔ ص ۲۴

عزیز حاصل پوری {صبح فردوس کی تنویر ہے معراج کی شب} صحیفۂ نور۔ ص ۴۹

راجا رشید محمود {اللہ کے رسولؐ ہیں خیر الوریٰ لقب} حدیثِ شوق۔ ص ۹۵

راغب مراد آبادی {ختم الرسل محبوب رب پیغمبرِ امّی لقب} بدرالدجیٰ۔ ص ۱۰۷

کیف ٹونکی {اے ماہِ عربؐ ہو گا دیدار تمہارا کب} بوستانِ نعت۔ ص ۵۲

راقب قصوری {جانے اللہ یہ دل ناشاد ہو گا شاد کب} کلیاتِ راقب قصوری ۴۴

تسخیر بدایونی {یا رب! بتا دے' عشقِ نبیؐ مجھ کو دے گا کب} تحفۂ اخیار۔ ص ۲۸

راقب قصوری {دیکھئے' مجھ بھولے کو کرتے ہیں احمدؐ یاد کب} تحفۂ راقب۔ اول۔ ص ۱۳

حافظ پیلی بھیتی {بیٹھے گا چین سے یہ دلِ بے قرار کب} نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۸

غنی دہلوی {میرے آقاؐ مدینے بلاؤ گے کب} نسیم حجاز۔ ص ۱۲۷

حافظ جونپوری {نفس کی تو پیروی کرتا ہے دل جنّت طلب} حافظ الاسلام' دوم۔ ۲۲

شمس مینسوی {درد کی جستجو نے دوا کی طلب} تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۵

محمد دین فقیر {زاہدا' تجھ کو ہے محرابِ عبادت کی طلب} دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۳

غوث شاہ نقوی {کچھ نہیں دل میں ہمارے مال و دولت کی طلب} مرادالعاشقین۔ ص ۱۸

راجا رشید محمود {دل میں نکھر رہے ہیں جو سو رنگ بے طلب} پاک جمہوریت' ۲۱ مئی ۷۶

محمد افضل فقیر {رُخِ حضورؐ ہے پروردگار کی جانب} عطائے محمدؐ۔ ص ۱۱۹

لطف بریلوی {ہے دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوبؐ} دیوانِ لطف۔ ص ۱۳

رضا بیگ جمالی {واہ کیا حق نے ترا رُتبہ بڑھایا محبوبؐ} جلوۂ جمالی۔ ص ۱۳

حقیر فاروقی {خاص اللہ کے ہیں میرے پیمبرؐ محبوب} نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۲۴

بشیر زواری {مجھ کو رہتا ہے شب و روز خیالِ محبوبؐ} خزینۂ نعت۔ ص ۸۳

ضیاء القادری {وقفِ اعجاز نمائی ہے خیالِ محبوبؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۵۷

شریف امروہوی {یوں نگاہوں میں سما جائے خیالِ محبوبؐ} قندیلِ عرش۔ ص ۱۳۵

اکبر وارثی میرٹھی {مرحبا صلّ علیٰ عزّت و شانِ محبوبؐ} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۷۹

افق کاظمی امروہوی {اللہ کے محبوبؐ کی کیا ذات ہے محبوب} فروغِ محامد۔ ص ۷۸

حافظ {کیوں نہ محبوبِ الٰہی ہو لقائے محبوبؐ} گلدستۂ نعت و مناقب ۳۱

حافظ پیلی بھیتی {آپ پیدا کرے' آپ اپنا بنائے محبوبؐ} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۰

حامد بدایونی {لپٹا غلاف روضۂ خیرُ البشرؐ سے خوب} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۳۵

ضیاء القادری {بزمِ خوباں کا خوش آیند یہ اسلوب ہے خوب} تجلیاتِ نعت۔ ص ۵۵

راجا رشید محمود {نبیؐ طالب ہیں تو غفار مطلوب} مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)

عارف عبدالمتین {میں تیرے ساتھ ہوں اور تو ہے میرے ساتھ حبیب} بے مثال۔ ص ۱۱۱

اختر الحامدی {ہمسرِ طور ہے صبحِ شبِ میلادِ حبیبؐ} نورالحبیب' میلاد نمبر ۷۸

ضیاء القادری {کرے جناں کی طرف رُخ نہ جاں نثارِ حبیبؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۵۱

ضیاء القادری {ہے نورِ ذات سرِ عرش ہمکنارِ حبیبؐ} خزینۂ بہشت۔ ص ۹۳

حمید صدیقی {نگاہِ شوق ہے اور برملا دیارِ حبیبؐ} گلبانگِ حرم۔ ص ۱۷۷

نازش پرتاب گڑھی {بہارِ خلد نظر بن گیا دیارِ حبیبؐ} نعتِ پاک کی اہمیت۔ ص ۲۹۴

حافظ لدھیانوی {خوشا نصیب کہ ہے سامنے دیارِ حبیبؐ} ثنائے خواجہؐ۔ ص۷۹
بہزاد لکھنوی {نہ پوچھو کہ کیا ہے دیارِ حبیبؐ} کرم بالائے کرم۔ ص۱۳۲
نیر اسعدی {کس قدر ہے اوج پر نامِ خدا، نامِ حبیبؐ} نعت ہی نعت۔ ص۸۹
مخمور بھوپالی {خلق ہوتا تھا کہ عظمت پا گیا نامِ حبیبؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص۷۸
قمر یزدانی {خود خدا بھی ہے ثنا خوانِ حبیبؐ} مہرِ درخشاں۔ ص۱۳۳
ہاشم ضیائی {عرش و فرش و لوح و کرسی ہیں ثنا خوانِ حبیبؐ} خلوتِ ہاشم۔ ص۴۲
مفتی خلیل برکاتی {جا کے لا اے شوقِ بے پایاں قلم دانِ حبیبؐ} جمالِ خلیل (قلمی) ۱۳
ضیاء القادری {بارکَ اللہ! یہ وقار و عظمت و شانِ حبیبؐ} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹
اختر الحامدی {یوں حضورِ حق میں پہنچے ہم غلامانِ حبیبؐ} ترجمانِ اہلسنت، مارچ ۷۶
صوفی رہبر چشتی {عرش کے جلووں سے ہے معمور ایوانِ حبیبؐ} رہبرِ رہبراںؐ۔ ص۱۲۸
حافظ پیلی بھیتی {توبہ توبہ، منہ مرا، اور وصفِ شایانِ حبیبؐ} نعتِ حافظ۔ ص۱۰۷
غافل کرنالی {سلطانِ عرش و سرورِ دیں ہیں مرے حبیبؐ} منتخب نعتیں۔ ص۱۵۰
سید قابل {دردِ دل کی دوا ہیں حق کے حبیبؐ} بہارِ نعت، منیر۔ ص۴۰
خاکی کاظمی {دل میں دردِ عشق ہو اور سر میں سودائے حبیبؐ} السّعید، دسمبر ۵۹۔ ۸
افق کاظمی امروہوی {دل میں ہے جوشِ محبت، سر میں سودائے حبیبؐ} فروغِ محامد۔ ص۷۶
حفیظ تائب {کہاں زبانِ سخنور، کہاں ثنائے حبیبؐ} صلّوا علیہ و آلہٖ۔ ص۷۸
ضیاء القادری {مصحفِ رب ہے جمالِ مصحفِ روئے حبیبؐ} ماہنامہ نعت۔ اگست ۸۹
جمیل قادری رضوی {چودھویں کا چاند ہے روئے حبیبؐ} قبالۂ بخشش۔ ص۲۷
ضیاء القادری {والضحیٰ والشمس ہے، والنجم ہے روئے حبیبؐ} مجموعۂ نعت۔ ص۷۵
ہاشم ضیائی {کب سے مچلی ہے نگاہِ آرزو سوئے حبیبؐ} خلوتِ ہاشم۔ ص۷۱
شیخ ننکانوی {مرحبا، اے عازمِ کوئے حبیبؐ} برقِ تپاں۔ ص۸۸
راقب قصوری {منزلِ عشقِ محمدؐ کی رہنا کچھ ہے عجیب} کلیاتِ راقب قصوری ۴۵
نظیر لدھیانوی {وہی کونین کا مطلوب لاریب} ضیائے حرم، اگست ۷۷۔ ۳۹
خورشید ایلچپوری {جس نے پایا ہے نبیؐ کو دیدہ و دل سے قریب} خورشیدِ رسالت۔ ص۲۹
اجمل سلطانپوری {بھیڑ پروانوں کی ہے گنبدِ خضرا کے قریب} جذباتِ کلامِ اجمل۔ ۴۵
انجم رومانی {ستم رسیدہ و مظلوم کی دعا کے قریب} بیاضِ محمود
رئیس الشاکری {شبِ اسرا یہ کھلا عالمِ بالا کے قریب} گلدستۂ نعت و منقبت۔ ۲۲۶
بدر القادری {بدرِ بے مایہ درِ سیّدِ والاؐ کے قریب} جمیلُ الشیَم۔ ص۸۳
سرور بدایونی {زندگی بھر جو رہے صاحبِ محشرؐ کے قریب} آیۂ رحمت۔ ص۱۳

منیر قصوری {جب ہوا نعت سرا گنبدِ اخضر کے قریب} چادرِ رحمت۔ ص۱۲۹
طیب قریشی {آپؐ نے پہنچایا ہے انساں کو ساحل کے قریب} جانِ ایمان۔ ص۵۷
مفتی خلیل برکاتی {حق ہے شہ رگ کے قریں تو مصطفیٰؐ دل کے قریب} جمالِ خلیل (قلمی) ۱۳
خادی اجمیری {کار فرما ہے سکوں، بے تابیٔ دل کے قریب} نکہت و نور۔ ص۴۰
ضامن حسنی {ایک سیلِ نور رقصاں ہے مرے دل کے قریب} ضامنِ حقیقت۔ ص۶۳
اختر الحامدی {ہر تڑپ پر روضۂ پُرنور ہے دل کے قریب} نعت محل۔ ص۵۶
صابر القادری بریلوی {قہرِ یزداں ہے اُدھر اصنامِ باطل کے قریب} بخششِ رب۔ ص۴۴
اصغر نثار قریشی {جس طرح ہوتے ہیں تارے مہِ کامل کے قریب} حریمِ عرش (قلمی)
بکل اُتساہی {ذکر فرقت کا نہ اب چھیڑ وصالی کے قریب} والضحیٰ۔ ص۱۷۰
لالۂ صحرائی {آ ہی پہنچا ہوں میں بالآخر مدینے کے قریب} لالہ زارِ نعت۔ ص۱۳۹
لالۂ صحرائی {بسکہ جستِ عشق لے آئی مدینے کے قریب} لالہ زارِ نعت۔ ص۱۳۵
صابر القادری {اک مسافر آ تو پہنچا ہے مدینے کے قریب} بخششِ رب۔ ص۴۵
سید افتخار حیدر {ہم کو ملی حضورؐ کی نسبت خوشا نصیب} صبحِ ازل۔ ص۴۱
کشن پرشاد شاد {میں دور ہوں مدینے سے، فریاد یا نصیب} غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۸۴
ضیاء القادری {حشر میں شافعِ اُمّت کی ہے امداد نصیب} تجلّیاتِ نعت۔ ص۵۴
غریب سہارنپوری {ہیں خوش نصیب جن کو ہے طوفِ حرم نصیب} خزینۂ رحمت۔ ص۳۳
سیف زلفی {جس قلب کو نہیں ہے محمدؐ کا غم نصیب} روشنی۔ ص۶۳
راقب قصوری {ہم جا مریں مدینہ میں، ایسے کہاں نصیب} تحفۂ راقب، اول۔ ۲۹
خالد محمود {اہلِ جہاں کو درد کا چارا نہیں نصیب} قدم قدم سجدے۔ ص۲۵۲
آزاد بیکانیری {پھر بخت جاگ اُٹھے، مرا بیدار ہو نصیب} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۴۴
وفا {یا رب! رسولِ پاکؐ کا دیدار ہو نصیب} نعتیہ کلام۔ ص۲۴
حافظ وندیر رامپوری {حافظ کو حُبِّ احمدِ مختارؐ ہو نصیب} دیوانِ بہارِ عرب۔ ص۱۵
سجاد مرزا {اے کاش، قربِ سیّدِ ابرارؐ ہو نصیب} کیفِ دوام۔ ص۳۹
قاسم الحیدری {گنبدِ خضرا کا سایہ ہو نصیب} سبیلِ ہدایت۔ ص۵
خاکی کاظمی امروہوی {کیفِ مستی میں ہو استغراقِ جانانہ نصیب} السعید، فروری ۶۳۔ ص۲۴
اکرم علی اختر {ہو جائے پھر زیارتِ بیتِ نبیؐ نصیب} صہبائے نور۔ ص۴۷
عارف رضا {دردمندی، جاں گدازی ہو ترے در سے نصیب} عطائی خوشبو۔ ص۳۲
سید افتخار حیدر {ہم کو ملا حضورؐ سا رہبر، زہے نصیب} صبحِ ازل۔ ص۵۳
خالد محمود {دل میں نبیؐ کی یاد بسی ہے، زہے نصیب} قدم قدم سجدے۔ ص۲۰۳

بیاؔبی مراد آبادی {ترے محبوبؐ کا دیدار جو ہو جائے نصیب} ثنائے حبیبؐ۔ ص ۳۶
شائقؔ دہلوی {ہند سے سُوئے مدینہ مجھے لے جائے نصیب} کلیاتِ شائق۔ ص ۶
راجا رشید محمودؔ {نبیؐ کا روضۂ اقدس ہے آستانِ شکیب} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
غلام سروؔر لاہوری {تیرے روضے میں اگر گلشن سے جائے عندلیب} نعتِ سروری۔ ص ۱۵

نعت

بن گیا گلدستۂ کامل رسالت کا گلاب
جب نُبوّت سے مِلا ختمِ نُبوّت کا گلاب

ہیں بہاریں عظمتوں کی اُس کے زیرِ پا حضور ﷺ
آپ نے بخشا جسے اپنی محبّت کا گلاب

گُنبدِ خضرا ہے یکتا گُلشنِ کونین میں
اپنی رفعت، اپنی نکہت، اپنی رنگت کا گلاب

ہے یہ اعجازِ نموئے اِتّباعِ مصطفیٰ ﷺ
شاخِ حیرت پہ کِھلا ہے میرے قامت کا گلاب

اے بہارِ نور و نکہت، رہ کے تیرے درمیاں
ڈھل گیا رنگِ بصیرت میں بصارت کا گلاب

دستِ آقا ﷺ نے پئے تزئینِ راہِ آشتی
سنگِ اسود سے تراشا ہے اُخوّت کا گلاب

باغِ طیبہ کی خرامی ہے قمرؔ اس کا نصیب
بخش دیں جس کو شہِ والا ﷺ اجازت کا گلاب

قمرؔ وارثی

کیا لیے پھرتا ہے اپنا رُوئے انور آفتاب
پیشِ پیغمبر ﷺ ہے معمولی سا اختر آفتاب

اللہ اللہ آپ ﷺ کے پُرنور چہرے کی جھلک
لوگ یہ سمجھے، اُتر آیا زمیں پر آفتاب ﷺ

آپ ﷺ کا پائے مُبارک چُھو کے جو روشن ہوئے
چُومتا ہے اُن حسیں ذرّوں کو دن بھر آفتاب

آسماں پر یونہی گھٹتا نہیں وہ بار بار
آپ ﷺ کی رخشندہ سیرت سے ہے ششدر آفتاب

اپنی تابانی میں سرگرمی دکھانے کے لئے
سورۂ وَالشّمس دُہراتا ہے اکثر آفتاب

آپ ﷺ کی تعلیم سے یُوں جگمگاتے ہیں قلوب
ضَوفشانی کر رہا ہے جیسے گھر گھر آفتاب

بس اِسی باعث نظر آیا نہ سایہ آپ ﷺ کا
عین سر پر تھا نُبوّت کا منوّر آفتاب

عاصیوں کو اپنے دامن میں چُھپا لینا حضور ﷺ
جب سَوا نیزے پہ ہو ہنگامِ محشر آفتاب

فیضؔ دونوں میں زمین و آسماں کا فرق ہے
ہو نہیں سکتا محمد ﷺ کے برابر آفتاب

فیضؔ لدھیانوی

سُلطانِ عرش و سرورِ دیں ہیں مرے حبیبﷺ
انسانیت کے مہرِ مُبیں ہیں مرے حبیبﷺ

میرے حبیبﷺ ہی کی تجلّی ہے دہر میں
حُسنِ بہارِ خُلدِ بریں ہیں مرے حبیبﷺ

لولاک کا خطاب انہی کو دیا گیا
کون و مکاں کا حُسنِ مُبیں ہیں مرے حبیبﷺ

ان کے مقامِ نور سے واقف نہیں کوئی
اللہ کے بہت ہی قریں ہیں مرے حبیبﷺ

ان کا جمال، ان کی تجلّی نظر میں ہے
میرے لئے بہشتِ یقیں ہیں مرے حبیبﷺ

ثانی کوئی نہیں ہے دو عالم میں آپﷺ کا
کون و مکاں میں سب سے حسیں ہیں مرے حبیبﷺ

جن کے لئے تمام صحیفے رقم ہوئے
وہ پیشوائے دینِ متیں، ہیں مرے حبیبﷺ

غافلؔ ملے جو دیدۂ بینا تو دیکھنا
مسند نشینِ عرشِ بریں ہیں مرے حبیبﷺ

غافلؔ کرنالی

ب {قافیہ}

جن نعتوں میں ردیف کے بجائے "ب" کا قافیہ ہی استعمال ہوا ہے، ایسی ۱۳۷ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان کا ایک ایک مصرع، شاعر کا نام اور حوالہ درج کیا جاتا ہے:

فضلِ حق	{مَیں گرفتارِ حوادث، مَیں اسیرِ نان و آب}	سُوئے حرم۔ ص ۳۶
غوث شاہ نقوی	{دلِ مضطر ہے چُوں ماہیٔ بے آب}	مرادُالعاشقین۔ ۱۷
الطاف احسانی	{. . . خلق کے رہنما، وہ رسالت مآبؐ}	نقوشِ عقیدت۔ ص ۳۷
فضلِ حق	{اے کہ تو نبیوں میں ہے رحمت مآبؐ}	سُوئے حرم۔ ص ۶۷
محمد ہادی نگرامی	{اے مدینہ! جلوہ گاہِ حضرتِ ختمی مآبؐ}	مولوی، رسول نمبر ۱۵۔ ۱۳۔ ۱۳۵
محشر بدایونی	{مجھ کو صبا تو لے چل اب}	حرفِ ثنا۔ ص ۲۳
محمد اقبال نجمی	{رحمت کے جب کھولیں باب}	آپؐ کی باتیں۔ ص ۵۳
فضل احمد کریم فضلی	{ہے اگر کائنات ایک رباب}	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۶۸
ندیم نیازی	{اے صاحبِ لولاکؐ و سحر تاب و گہر تاب}	وَمَا اَرْسَلْنٰکَ... ۶۱
انور حسین انور	{چمکا اُفُقِ ذہن پہ وہ مہرِ جہاں تاب}	مہرِ جہاں تاب۔ ص ۱۷
امیر الاسلام شرقی	{اے رحمتِ تمامؐ کے جلووں کی آب و تاب}	خوابِ رفتہ۔ ص ۴۲
خادمی اجمیری	{نقشِ قدمِ پاک پہ صدقے دلِ بے تاب}	نکہت و نور۔ ص ۱۱۳
خدا بخش اظہر	{اے کہ ترا وجود ہے چرخِ جہاں کا آفتاب}	موجِ نور۔ ص ۱۸۹
اثر لودھیانوی	{چمکا جو بامِ کعبہ پہ جلووں کا آفتاب}	عکسِ جمال۔ ص ۵۳
خالد علیم	{پردۂ آفاق میں ڈوب گیا آفتاب}	شام و سحر نعت نمبر ۶، ۴۶۰
علی اکبر عباس	{جب کی گئی زمیں کو عطا روحِ آفتاب}	مدینۂ نعت۔ ص ۷۸
عبدالمجید صدیقی	{ہو گیا طالع رسالت کا مقدّس آفتاب}	صدقِ مقال۔ ص ۳۰
غلام حسین ساجد	{تیرے وصال کے لئے تیز ہے شمعِ آفتاب}	م محمدؐ۔ ص ۵۴
محمد سعید اختر	{اُس زمیں کی خاک کا ہر ذرہ رشکِ آفتاب}	سُوئے حرمین۔ ص ۴۶
نظیر لودھیانوی	{نکلا اُفُق سے نور کی بارش میں آفتاب}	موجِ نور۔ ص ۱۸۱
حامد علی حامد	{کس کے پَرتَو سے منوّر ہیں یہ ماہ و آفتاب}	قصیدہ نگارانِ اُتر پردیش
منظور احمد مجور	{اے آسمانِ رُشد کے تابندہ آفتاب}	بامِ عرش۔ ص ۹
غلام حیدر مرزا	{اے کہکشانِ قدس کے تابندہ آفتاب}	فیض الاسلام، فروری ۷۹، ۴۱

ظفر علی خاں {اے خاورِ حجاز کے رخشندہ آفتاب} خیالستان۔ ص ۱۹
خدا بخش اظہر {طیبہ کے ماہتاب' اے بطحا کے آفتاب} موجِ نور۔ ص ۹۳
اصغر سودائی {حضورِ پاکؐ کی تاویلِ دین و شرحِ کتاب} شہِ دوسرا۔ ص ۴۲
عبدالکریم ثمر {والئِ لوح و قلمؐ صاحبِ وحی و کتابؐ} احسنِ تقویم۔ ص ۱۰۲
عابد نظامی {اے نبیؐ! اے رسولِ وحی و کتاب} صلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۰۷
ستار وارثی {آپؐ کی ذاتِ پاک ہے علم و یقیں کی وہ کتاب} حرفِ معتبر۔ ص ۵۹
محمد فیروز شاہ {ظہورِ صدق کی فیروز نورِ حق کی کتاب} مروز' رحمتؐ للعالمین نمبر ۲۸
غنی دہلوی {وہ مکمل نور ہیں' وہ ہیں سراپا الکتاب} نسیمِ حجاز۔ ص ۲۲۴
علامہ محمد اقبالؒ {لوح بھی تُو' قلم بھی تُو' تیرا وجود الکتاب} مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۰۸
عطاء الرحمان عتیق {مہبطِ وحی و مجسّم الکتاب} اوجِ نعت نمبر ۲' ۵۰۵
ع س مسلم {سلام ان پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمُّ الکتابؐ} زمزمۂ درود۔ ص ۷۵
سکندر لکھنوی {الصلوٰۃُ والسلام اے صاحبِ اُمُّ الکتاب} سحابِ رحمت۔ ص ۱۱۰
نقش ہاشمی {اے نبیٔ محترمؐ اے حاملِ اُمُّ الکتابؐ} بہارِ نعت۔ ص ۲۰۱
گوہر ملسیانی {آپؐ کے ہونٹوں پہ جاری آیۂ اُمُّ الکتاب} متاعِ شوق۔ ص ۴۱
حافظ محمد حسین {سایہ ہے تیرے حسن کا' پُرنور ماہتاب} چراغِ حرم۔ ص ۳
عبدالغفور ملک {عظمتِ انسانیت کا وہ درخشاں ماہتاب} مئے طہور۔ ص ۱۷۹
اکرم علی اختر {بزمِ انجم' کہکشاں اور آفتاب و ماہتاب} کیف و سرور۔ ص ۹۳
حافظ لدھیانوی {دریوزہ گر اُسی کے ہیں خورشید و ماہتاب} معراجِ فن۔ ص ۹۳
قمر یزدانی {صبحِ ازل کے آفتاب' شامِ ابد کے ماہتاب} خُمِ خانۂ محمدؐ۔ ص ۵۰
عابد نظامی {دیکھ کر اُس رخ کی تابانی خجل ہے ماہتاب} صلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۷۷
عرفان رُشدی {کون و مکاں وہ تا بہ ثریٰ پردہ حجاب} چراغِ مصطفویؐ۔ ص ۴۷
اثر صہبائی {اے کہ تجھ میں جلوۂ حق بے حجاب} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۵۵
انجم وزیر آبادی {میم کا جس دم اٹھایا اسمِ احمدؐ سے حجاب} مینائے کوثر۔ ص ۳۳
نذیر قیصر {دیکھ رہی ہیں جاگتی آنکھیں تیرے سچّے خواب} اے ہوا مؤذّن ہو۔ ص ۵۴
عبدالکریم ثمر {اے کہ ترا وجودِ پاک کون و مکاں کا انتخاب} شعر و الہام۔ ص ۲۲۹
محمد خالد جذبی {کون جانے راز ہائے انتخاب} بیاضِ محمود
غلام زبیر نازش {حضورؐ گلشنِ توحید کے گُلِ شاداب} حرف حرف عقیدت۔ ص ۴۰
محمد عاشق {بحرِ ہستی میں تھے فقط گرداب} عقیدت کے پھول۔ ص ۱۳۶
عمرالدین مثالی {ہجر کے یا شاہِ دیںؐ سب دور ہو جائیں عذاب} دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۱۰

حیرت الٰہ آبادی {میرا ساقی تو پلاتا ہے مجھے ایسی شراب} منارۂ نور۔ ص ۹۷
صابر براری {جس کی ضیا سے ماہ و خُور کرتے ہیں نور اکتساب} جامِ طہور۔ ص ۳۲
غلام مصطفیٰ قمر {نعتِ نبیؐ ہے عشقِ رسالت کا انتساب} ماہنامہ نعت۔ اپریل ۸۸
ذکی قریشی {اللہ اللہ جلوۂ سرکارؐ رحمت انتساب} نور و نکہت۔ ص ۱۵
خواجہ محمد اسلم {ذاتِ نبیؐ سے جس نے کیا کچھ بھی انتساب} محسنِ خیال۔ ۱۱۲
انصار الٰہ آبادی {منزلِ طیبہ کے جلووں کا حساب} سراج السّالکین۔ ۸۱' ۱۰۱
سہیل غازی پوری {نیکیوں کا قحط ہے' فصلِ گنہ ہے بے حساب} شہرِ علم۔ ص ۲۴
عبدالعزیز خالد {ہے لقب جس خوش نفسؐ کا ماذ ماذ و طاب طاب} حمطایا۔ ص ۴۵
عبدالکریم ثمر {سلام تجھ پر کہ شاہِ عربؐ ہے تیرا خطاب} شاخِ سدرہ۔ ص ۱۳۲
قلی قطب شاہ {دیا بندہ کوں حق نبیؐ کا خطاب} صریرِ خامہ نعت نمبر ۵
فضل احمد کریم فضلی {جو بھی آتے ہیں ذہن میں القاب} الرشید۔ نعت نمبر ۸' ۹۳
نذیر قیصر {لاکھوں شمعیں زیرِ نقاب} اے ہوا مؤذّن ہو۔ ص ۷۰
ضیا محمد ضیا {حُسنِ مطلق نے الٹ دی ہے نقاب} موجِ زمزم۔ ص ۵۳
حفیظ الرحمان احسن {دن رات ایک دُھن تھی' عزیمت تھی ہم رکاب} نعتِ پاک کی اہمیت' ۲۷
درد کاکوروی {چُومی فلک نے بھی شبِ معراج میں رکاب} شام و سحر نعت نمبر ۵' ۳۴۹
غنی دہلوی {آپؐ لائے دہر میں وہ انقلاب} نسیمِ حجاز۔ ص ۱۹۶
راجا رشید محمود {تم جو ہونٹوں پر کھلاؤ گے عقیدت کے گلاب} حدیثِ شوق۔ ص ۳۳
حافظ لدھیانوی {کمالِ شوق کی منزل ہے آستانِ جنابؐ} یا صاحبَ الجمالؐ۔ ص ۹۳
فضلِ حق {الاماں اے داورِ طیبہ' شہِ گردوں جناب} سُوئے حرم۔ ص ۳۳
صوفی اویسی {مقصودِ کائنات ہے عالی تری جناب} سرودِ نے۔ ص ۴۲
فضلِ حق {تو کہ ہے بحرِ کرم تیری جناب} سُوئے حرم۔ ص ۹۳
حافظ چشتی تونسوی {وہ رسولِ ہاشمی' اُمّی لقب' عالی جنابؐ} روض الفردوس۔ ص ۱۷
تجلی دہلوی {حضرتِ خیرُ البشرؐ سیّدِ عالی جناب} نقوش' رسول نمبر ۱۰' ۴۳۰
کلام رضوی {رحمتہ للعالمینؐ عالی جناب} یا رسولؐ۔ ص ۸۷
قمر یزدانی {اے رسولِ ہاشمیؐ! عالی جناب} مہرِ درخشاں۔ ص ۱۳۷
عارف اکبر آبادی {تا ابد ممکن نہیں تصویرِ فاراں کا جواب} فردوسِ آرزو۔ ص ۵۵
منور ہاشمی {ایسا مرا نبیؐ ہے کہ نبیوں میں لاجواب} بیاضِ محمود
ا۔ د۔ نسیم {میرا نبیؐ تو وہ ہے کہ جس کا نہیں جواب} نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۳
صائم چشتی {ان کی مثال ہے کہاں' ان کا کہاں ملے جواب} ارمغانِ مدینہ۔ ص ۳۹

شاعر	مصرع	ماخذ
اصغر سودائی	{اس کے اعجاز کا کہاں ہے جواب}	شہرِ دوسرا۔ ص ۴۸
غیاث قریشی	{آپؐ کی ذات گوہرِ نایاب}	ضیائے حرم دسمبر ۹۴ء
ع س مسلم	{سلام اُن پر جو ہیں دربارِ حق میں باریاب}	زمزمۂ درود۔ ص ۷۷
بشیر احمد تمنا	{اے کہ تیرے فیض سے سارے عوالم فیض یاب}	شام و سحر نعت نمبر ۳، ۲۸۸
فضل الرحمان فضل	{آپؐ کے کرم سے ہے اک جہان فیض یاب}	تاثرات۔ ص ۱۱
فدا کھیم کرنی	{جو ہے نگاہِ سرورِ عالمؐ سے فیض یاب}	حدیثِ ایماں۔ ص ۸۸
آفتاب اسلام آغا	{ہر چیز ان کے نورِ ازل سے ہے فیض یاب}	نوائے ابد۔ ص ۴۹
طفیل دارا	{آیا ہے نہ آئے گا کوئی آپؐ سا طیّاب}	بعد از خدا۔ ص ۱۰۳
ع س مسلم	{سلام ان پر کہ جو ہیں صاحبِ اعلیٰ المراتب}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۳
حفیظ تائب	{آفتابِ رسالت نہ اُبھرا تھا جب}	صلوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۱۱۳
جلال کاشمیری	{تولّد ہو گئے شاہِ عربؐ جب}	الجلال۔ ص ۴۰
غلام زبیر نازش	{تشریف لائے بزمِ جہاں میں حضورؐ جب}	حرف حرف عقیدت ۴۳
ع س مسلم	{سلام ان پر کہ جو ہیں قاطعِ وہم و تذبذب}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۷
یزدانی جالندھری	{میرا محبوب، محبوبِ ربؐ}	اوقاف، اکتوبر ۷۷۔ ۶
حنیف نازش	{وہؐ ہیں مقصودِ خلائق، وہی محبوبِ رب}	سخن سخن خوشبو (قلمی)
ع س مسلم	{سلام ان پر، وہی ہیں واقفِ اسرارِ رب}	زمزمۂ درود۔ ص ۷۹
طفیل دارا	{پروردۂ ظلمات تھے دنیا کے مشارب}	بعد از خدا۔ ص ۹۷
محمد حنیف اختر	{ہیں گدا آپؐ کے در کے سبھی شاہانِ عرب}	گلدستۂ نعت۔ ص ۶
نظیر لودھیانوی	{تیری ممنونِ کرم وسعتِ صد چین و عرب}	آفتابِ حرا۔ ص ۹۴
ع س مسلم	{یا محمدؐ میرے آقا، نورِ حق، شاہِ عربؐ}	کعبہ و طیبہ۔ ص ۱۱۳
راسخ عرفانی	{نکلا حرا سے ماہِ عربؐ}	نسیم منیٰ۔ ص ۱۰۹
عابد نظامی	{اے مسلمو! یہی تھا پیامِ شہِ عربؐ}	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۵۶
راجا رشید محمود	{سرخیلِ اہلِ علم و ادب ہیں شہِ عربؐ}	ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۲۸
عبدالکریم ثمر	{گنجینۂ صفات ہے شاہنشہِ عربؐ}	احسن تقویم۔ ص ۴۷
ضیاء محمد ضیا	{مرحبا اے شاہِ طیبہ، شاہِ بطحا و عربؐ}	موجِ زمزم۔ ص ۸۳
ع س مسلم	{سلام ان پر جو اپنے رب کے ہیں سب سے مقرب}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۵
شیر افضل جعفری	{فلک گداز ہے میری اذانِ آخرِ شب}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۰
علامہ محمد اقبال	{تیری نظر میں ہیں تمام میرے گزشتہ روز و شب}	نقوش، رسول نمبر ۱۰، ۵۲۰
مظہر الدین	{ظلمتِ غم ہے میری شب}	جلوہ گاہ۔ ص ۱۰۷

شاعر	مصرع	ماخذ
شیر افضل جعفری	{آنا گداز ہے نعتِ ملنگ آج کی شب}	دربارِ رسالت۔ ص ۳۹
عبدالعزیز خالد	{اے علم کے معمورۂ آتی لقب}	حمطایا۔ ص ۹۳
نعیم صدیقی	{ساغر پیے بھی اور رہا پھر بھی تشنہ لب}	سیارہ، سفرِ حجاز نمبر۔ ص ۱۰۵
محمد سعید اختر	{ذکرِ احمدؐ سے مزیّن ہو گئے جب میرے لب}	سوئے حرمین۔ ص ۴۷
طفیل دارا	{قرآن و محمدؐ کا ہے بس ایک ہی مطلب}	بعد از خدا۔ ص ۳۱
کمال الدین شیدا	{تیرا عاشق ہے خدا، تو ہے خدا کا محبوبؐ}	ارمغانِ شیدا۔ ص ۱۳۳
علیم ناصری	{ہر وصف میں بے مثل ہے اللہ کا محبوبؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۰۷
سعید اختر سعید	{تو خلق کا مقسوم ہے، اللہ کا محبوبؐ}	بہارِ نعت۔ ص ۱۷
غلام رسول عدیم	{وہ تاجدارِ عربؐ، ربِّ کعبہ کا محبوبؐ}	مجلہ مہک گوجرانوالہ۔ س ن
حافظ لدھیانوی	{کُنجِ خلوت بھی ہے گلزار بیادِ محبوبؐ}	معراجِ فن۔ ص ۸۴
اثر صہبائی	{دل کو تیری ہی آرزو محبوبؐ}	بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۶۵
حفیظ تائب	{مرکز میرے فکر کا وہ مکّی محبوبؐ}	وسلموا تسلیما۔ ص ۱۳۰
عبدالکریم ثمر	{اے خدائے جلیل کے محبوبؐ}	احسن تقویم۔ ص ۹۸
رعنا ناہید رعنا	{تمام خوبیاں ختم ان کی ذات پر کیا خوب}	ثنائے خواجۂ کونینؐ۔ ۳۶
ع س مسلم	{سلام ان پر، منور جن سے ہیں ابوابِ مذہب}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۲
ع س مسلم	{سلام ان پر، ہے جن کا ذکر ہی حلِّ مصائب}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۴
عمر الدین مثالی	{میں دیکھوں اسے جو ہو تیرا حبیبؐ}	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۱۰
اشفاق قادری	{حبیبِ خدا ہے جو میرا حبیب}	دیوانِ اشفاق۔ ص ۱۰
حفیظ تائب	{رسولِ عالمیاںؐ ذاتِ لم یزل کا حبیبؐ}	صلوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۹۳
ع س مسلم	{سلام ان پر، کہا حق نے جنہیں اپنا حبیب}	زمزمۂ درود۔ ص ۸۱
حمید صدیقی	{ہم کہاں اور کہاں دیارِ حبیبؐ}	گلبانگِ حرم۔ ص ۷۷
ذکی قریشی	{میرے پیشِ نظر ہے شہرِ حبیبؐ}	حرفِ نیاز۔ ص ۱۸
اعظم چشتی	{عکسِ حق ہے رُخِ مبینِ حبیبؐ}	نیرِ اعظم۔ ص ۴۲
محمد کریم اللہ	{نگہِ رحمت کیجیے مجھ پر خدارا اے حبیبؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۲۶
رضا امروہوی	{اک نظر دیکھ لو خدا کے حبیبؐ}	ایمان و ایقان۔ ص ۱۷
امین علی نقوی	{محمدؐ ہیں مسجودِ کل کے حبیبؐ}	حُسنِ محمدؐ۔ ص ۵۵
عازم القادری	{کیوں نہ چاہوں میں بھی اُس کو، جو خدا کا ہے حبیبؐ}	الہام۔ میلاد نمبر ۸۲۔ ۱۳۱
اشفاق قادری	{میرے دردِ دل کے محمدؐ طبیب}	دیوانِ اشفاق۔ ص ۹
ریاض سہروردی	{ذکرِ محبوبِ الٰہیؐ ہے وہ داروئے عجیب}	دیوانِ ریاض۔ ص ۴۱

{یا الٰہی! اب مجھے دیدارِ احمدؐ ہو نصیب} خیرالنساء بہتر — بابِ رحمت۔ ص ۳۲

{خوشا وہ میری تمنّا، زہے یہ میرے نصیب} عبدالکریم ثمر — شاخِ سدرہ۔ ص ۷۰

نعت

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرّۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مُراد پا گئے
عقلِ غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

تیرہ و تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے
طبعِ زمانہ تازہ کر جلوۂ بے حجاب سے

علاّمہ محمدؐ اقبالؒ

ہے اگر کائنات ایک رباب
ذاتِ پاکِ حضور ﷺ ہے مضراب

سب میں کچھ کچھ کمی سی لگتی ہے
جو بھی آتے ہیں ذہن میں القاب

وہ کہ ان ﷺ کا نہیں کوئی بھی مثیل
وہ کہ ان کا نہیں کوئی بھی جواب

ان ﷺ کی ذات و صفات اک دریا
اور الفاظ میرے مثلِ حباب

نُور ان ﷺ کا ہے، کر دیا جس نے
ذرّے ذرّے کو مہرِ عالم تاب

آپ ﷺ ہی کی بتائی وہ نکلی
جب بھی سُوجھی کسی کو راہِ صواب

روح کو ان ﷺ کے عشق سے آرام
دل ہے گو ان کے عشق میں بیتاب

ان ﷺ کی خوشبو نفس نفس میں ہے
سانس لینا بھی اب ہے کارِ ثواب

ذکرِ پاک اُن ﷺ کا اور تو فضلیؔ
بے ادب سیکھ عشق کے آداب

سیّد فضلِ احمد کریم فضلیؔ

اے آسمانِ رُشد کے تابندہ آفتاب
تیری ضیا سے مشرق و مغرب ہے نُوریاب

صبحِ ازل کا تیری ہی کرنوں سے ہے فروغ
شامِ ابد کے چاند کا تجھ سے ہی اکتساب

روح الامینؑ کو تیری غلامی پہ ناز ہے
عرشِ بریں کی تیری تجلّی سے آب و تاب

قُدسی بہشت میں ہیں تیری دید کے گرو
قُدوسیوں کا کعبۂ مقصود تیرا باب

یا ایُّہا النبیّ و یا ایُّہا الرّسول [illegible]
کس سے کیا ہے حق نے سوا تیرے یُوں خطاب

اے آنکہ رحمتِ ہمہ عالم ہے تیری ذات
تیرا ہی در ہے ملجا و ماوائے شیخ و شاب

مجبورؔ کو حضورؐ میں جلدی بلائیے
موجِ وِلا میں وہ تو ہے اک قطرۂ حباب

سید منظور احمد مجبورؔ

ہو گیا طالع رسالت کا مُقدّس آفتاب
مشرق و مغرب اُسی کے نور سے ہیں فیضیاب

سرورِ کون و مکاں محبوبِ ربِّ قدسیاں [illegible]
پیشوائے اِنس و جاں وہ سرورِ گردوں [illegible]

سیّدِ اولادِ آدمؑ رحمتؐ للعالمیں
جملہ مخلوقات میں بہتر سے بہتر انتخاب

مہبطِ رُوح الامینؑ و موردِ وحیٔ مبیں
مشعلِ نُورِ رسالت، صاحبِ اُمُّ الکتاب

فخرِ آدمؑ شانِ ابراہیمؑ و اولادِ [illegible]
ہاشمی، قرشی، لقب اُمّی، شرافت انتساب

بزمِ عالم میں وہ محمدؐ صاحبِ خُلقِ عظیم
بارگاہِ ربِّ عزت میں وہ ہیں عزّت مآب

رہنمائے آدمیّت، رہبرِ انسانیت
انبیاؑ و اولیاؒ میں انتخابِ لاجواب

مُژدہ صدّیقیؔ، مسلماں ہوں گے از فضلِ خُدا
حشر میں زیرِ لوائے شافعِ یومُ الحساب

عبدالمجید صدّیقی

پ

"آپ" ردیف کی ۲۰ "ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ" کی ایک "ہیں آپ ﷺ" کی ۱۷ "بنائے گئے ہیں آپ ﷺ" کی ۲ "ہوئے ہیں آپ ﷺ" کی ایک "تو آپ ﷺ" کی ایک "ہیں تو آپ ﷺ" کی ایک "ہو آپ ﷺ" کی ایک "ہے بخدا کون؟ کہ آپ ﷺ" کی ایک "آپ سے آپ" کی تین "تھے آپ ﷺ" کی ایک "کے لیے آپ" کی ایک "چپ" کی ایک اور "دھوپ" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔ ان نعتوں کا ایک ایک مصرع، شاعر کے نام اور پورے حوالے کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے:

شاد عارفی	{وہ مطلعِ انوار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ}	الرشید نعت نمبر ۱۷۶
اکرم علی اختر	{کتنا عظیم ہے خدا جس کا ہیں شاہکار آپ}	کیف و سُرور۔ ص ۲۶
راز کاشمیری	{آنکھوں کا نور آپؐ ہیں، دل کا سُرور آپ}	لوح بھی تو قلم بھی تو ۸۵
نور سہارنپوری	{نارِ سَقَر سے مجھ کو بچائیں حضورؐ آپ}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۱
خلیق	{ہیں جزو و کُل کے باعثِ خلقت حضورؐ آپ}	بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۲۴
اکرم علی اختر	{دل کا سُرور آپؐ ہیں، آنکھوں کا نُور آپ}	کیف و سُرور۔ ص ۵۹
عبد الغفار حافظ	{ہیں سرورِ کونینؐ نذیر آپ بشیر آپ}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۲
عبد المجید صدیقی	{نیّرِ ایماں کی ہیں تنویر آپ}	صدقِ مقال۔ ص ۳۱
نظیر لودھیانوی	{اڑ کے طیبہ میں پہنچ جائے گی میری خاک آپ}	موجِ نور۔ ص ۸۸
ادیب سیمابی	{تنویرِ دو عالم ہیں شہِ کون و مکاںؐ آپ}	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۹۶
آغا صادق	{کعبہ میں تو ہیں کعبۂ اربابِ جناں آپ}	چشمۂ کوثر۔ ص ۲۳
محسن احسان	{محبُوبِ جہاں آپؐ ہیں، سرکارِ جہاں آپ}	جواہر النعت۔ ص ۸۹
عزیز حاصلپوری	{آئینۂ عالم سے اگرچہ ہیں نہاں آپ}	جامِ نُور۔ ص ۳۴
عاصی کرنالی	{ہیں نور فشاں صُورتِ خورشیدِ مُبیں آپ}	مدحت۔ ص ۱۰۰
عبد الکریم ثمر	{خورشیدِ فلک آپؐ ہیں، مہتابِ یقیں آپ}	مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۴
صادق نسیم	{کیوں کہتی ہے دنیا کہ ہیں طیبہ کے مکیں آپ}	نعتِ خیر البشرؐ۔ ۷۵

گوہر حسین گوہر	{نقاب چہرۂ پُرنُور سے اُٹھا لیں آپ}	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۳۹
عبد الکریم ثمر	{خورشیدِ فلک آپؐ ہیں، مہتابِ زمیں آپ}	احسن تقویم۔ ص ۴۷
الطاف شاہد	{اِک نور بن کے رہتے ہیں ہر ایک گھر میں آپ}	بیاضِ محمُود
اصغر علی شاہ	{لینے کو جسے آئے ہیں جبریلِ امیں" آپ}	پیامبرِ فجر۔ ص ۴۹
محمد اسلم مبتلا	{ظلمت کے لئے نُور، صداقت کے امیں آپ}	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۵۲
سیّدہ رابعہ نہاں	{یا رسولؐ اللہؐ حق کا جلوۂ زیبا ہیں آپ}	صبحِ تجلّی۔ ص ۵۳
درد کاکوروی	{مالکِ دارین کے محبوبِ بے ہمتا ہیں آپ}	شام و سحر نعت نمبر ۵، ۳۴۹
رُوحی کنجاہی	{قُلزُمِ بخشش و سخا ہیں آپ}	بیاضِ محمُود
سعید اللہ خاں	{محبوبِ کبریا و حبیبِ خدا ہیں آپ}	سعادتِ سعید۔ ص ۴۹
سرور بدایونی	{حق سے ہیں آپ کب جدا، شیفتۂ خدا ہیں آپ}	آیۂ رحمت۔ ص ۳۴
حسام الدین بقا	{مظہرِ جلوۂ خدا، آئنۂ خدا ہیں آپ}	سرودِ بقا۔ ص ۳۹
طفیل دارا	{لفظ اللہ کی ندا ہیں آپ}	بعد از خدا۔ ص ۲۱
گوہر حزیں	{حبّذا دارائے مُلکِ قیصر و کسریٰ ہیں آپ}	نوائے وقت۔ ۸ مئی ۷۱
قمر یزدانی	{سرور ہیں آپ" مالکِ ہر دو سرا ہیں آپ}	خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۳۶
ناصر ہاشمی	{محبوبِ کبریا ہیں، شہِ دوسرا ہیں آپ}	کشکولِ عقیدت۔ ص ۵۴
قمر صدیقی	{میری نگاہِ شوق میں خیرُ الورٰی ہیں آپ}	حرف حرف روشنی۔ ص ۵۱
مناظر حسین نظر	{باغِ جہاں کا حُسنِ تبسّم فزا ہیں آپ}	شام و سحر نعت نمبر ۵، ۱۳۶
طفیل دارا	{ہم پہ ہر حال میں عطا ہیں آپ}	بعد از خدا۔ ص ۷۰
سیّد شمس وارثی	{حاصلِ زندگی ہیں آپ" حاصلِ مدعا ہیں آپ}	حرفِ معتبر۔ ص ۲۸
افق کاظمی امروہوی	{برتر تمام خلق سے یا مصطفےٰؐ ہیں آپ}	فروغِ محامد۔ ص ۷۹
شاد عارفی	{وہ مطلعِ انوار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ}	مخزنِ نعت۔ ص ۱۰۴
ستار وارثی	{سر تا قدم تجلّیٔ ربُّ العلا ہیں آپ}	حرفِ معتبر۔ ص ۵۱
ضیاء القادری	{ظلِّ جمالِ ذاتِ حق، شاہدِ حق نُما ہیں آپ}	نعتِ رسولؐ۔ ص ۴۳
یزدانی جالندھری	{جہاں میں ساحلِ ہستی سے آشنا ہیں آپ}	بیاضِ محمُود
احسان اللہ ثاقب	{ختمِ رُسُل ہیں آپؐ شہِ انبیا ہیں آپ}	کشکولِ عقیدت۔ ص ۶۹
راجا رشید محمود	{سردارِ دوسرا ہیں، شہِ انبیا ہیں آپ}	حدیثِ شوق۔ ص ۹۱
اکرم علی اختر	{میں تو قطرہ بھی نہیں ہوں، نور کا دریا ہیں آپ}	صہبائے نور۔ ص ۶۵
حفیظ صدیقی	{کیسے سمجھے بشر کہ کیا ہیں آپ}	لا زوال۔ ص ۸۳
اکرم علی اختر	{عظمتِ دینِ متیں ہیں، رونقِ دنیا ہیں آپ}	صہبائے نور۔ ص ۶۰

شاعر	مصرع	ماخذ
انصار الٰہ آبادی	{ہر حسیں رُخ سے بے حجاب ہیں آپ}	کلام لا کلام۔ ص ۶۷
باقی احمد پوری	{سردارِ کائنات ہیں، عالی نَسَب ہیں آپ}	ضیائے حرم مئی ۸۱ء ۳۵
قمر یزدانی	{عکسِ حسن و جمالِ ذات ہیں آپ}	مہرِ درخشاں۔ ص ۲۲۰
حسین سحر	{وجہِ تخلیقِ ممکنات ہیں آپ}	تقدیس۔ ص ۶۸
مرتضیٰ علی زیدی	{باعثِ خلقِ شش جہات ہیں آپ}	شام و سحر نعت نمبر ۱، ۹۰
سید احمد ہارون	{وجہِ تخلیقِ شش جہات ہیں آپ}	رحمتِ تمام۔ ص ۴۲
ابرار کرتپوری	{میرا سرمایۂ حیات ہیں آپ}	ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۱۲۹
حافظ محمد مستقیم	{فرقِ انسانیت کا تاج ہیں آپ}	معراجِ سُخن۔ ص ۱۰۷
عبد النبی کوکب	{ابنِ آدم کا افتخار ہیں آپ}	نعتِ خاتم المرسلین۔ ۱۳۶
قمر صدیقی	{تاجداروں کے تاجدار ہیں آپ}	حرف حرف روشنی۔ ص ۴۳
ضیاء القادری	{سرورِ کُل، فلک وقار ہیں آپ}	خزینۂ بہشت۔ ص ۶۷
باقی احمد پوری	{خاص محبوبِ کردگار ہیں آپ}	شام و سحر، میلاد نمبر ۷۵ء، ۱۴
سرور میواتی	{عالمِ انسانیت کے قائد و رہبر ہیں آپ}	اسلامی انقلاب، مئی ۹۴ء۔ ۲
یعقوب شاکر	{آدمؑ کی ساری نسل میں ایسے بشر ہیں آپ}	بزمِ رسالت۔ ص ۲۵۰
حمید الدین	{پردہ نہیں ہے جس کے لئے، وہ نظر ہیں آپ}	حرمت۔ ۳۰ مئی ۶۹
ضیاء القادری	{ہیں نورِ ذاتِ خدا یا نبیؐ" وہ نور ہیں" آپ}	شانِ رسالتمآب اللہ اللہ
غنی دہلوی	{کلامِ پاک کی تفسیر ہیں آپ}	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۰۳
بیکل اُتساہی	{مظہرِ ربِّ ذوالجلال ہیں آپ}	والضحیٰ۔ ص ۳۳
سحر اعظمی	{خدا کے نور کا پَرتَو ہیں، باکمال ہیں آپ}	ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۳۴
ظہیر صدیقی	{ضیائے حُسن کی تصویر کا کمال ہیں آپ}	خیر الوریٰؐ۔ ص ۴۰
سبطین شاہجہانی	{مُحسنِ رحمت کی سلسبیل ہیں آپ}	تحریریں، نعت نمبر ۹، ۷۳
احمد ندیم قاسمی	{روح و بدن میں، قول و عمل میں، کتنے جمیل ہیں آپ}	جمال۔ ص ۴۷
ہاشم ضیائی	{مہرِ عرب ہیں ماہِ جبینِ عجم ہیں آپ}	خلوتِ ہاشم۔ ص ۷۰
ضیاء القادری	{ماہِ حجاز، لمعۂ نورِ قدم ہیں آپ}	شارح مظہر جلیل
میر واصف علی	{عرش بریں پہ عظمتِ لوح و قلم ہیں آپ}	مدینۂ نعت۔ ص ۱۱۱
لطف	{یا رسولِ عربیؐ حاملِ قرآن ہیں آپ}	بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۳
حافظ لدھیانوی	{آپ کونین کے سردار، دل و جان ہیں آپ}	مطلعِ فاراں۔ ص ۸۸
انور فیروز پوری	{تخلیقِ کائنات کی پہلی کرن ہیں آپ}	مختارِ کُلؐ۔ ص ۳۶
آزاد بیکانیری	{خادم زمانہ آپ کا، شاہِ زمن ہیں آپ}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۴۵
شریف شیوہ	{تارِ نفس ہیں، دل ہیں، نظر ہیں، زباں ہیں آپ}	۱۰۱ منتخب نعتیں، ص ۱۰۱
سحر اعظمی	{نکتہ ہیں اور نکتہ داں ہیں آپ}	ثنائے رسولؐ۔ ص ۹۸
عارف عبد المتین	{میرا سراغ آپؐ ہیں، میرا نشان ہیں آپ}	بے مثال۔ ص ۸۹
خالد محمود	{راحتِ قلبِ عاشقاں ہیں آپ}	قدم قدم سجدے۔ ص ۳۶۱
سکندر لکھنوی	{راکبِ رفرف و بُراق، زائرِ لامکاں ہیں آپ}	ممدوحِ کائناتؐ۔ ص ۵۴
سید نجم نعمانی	{سرورِ مُرسلاں ہے کون؟ سرورِ مُرسلاں ہیں آپ}	قندیلِ حرم۔ ص ۱۷۳
قمر یزدانی	{ماورائے خلق، مُونسِ اہلِ جہاں ہیں آپ}	مہرِ درخشاں۔ ص ۱۴۷
راجا رشید محمود	{ممدوح ہم سے عاصیوں ہی کے کہاں ہیں آپ}	حدیثِ شوق۔ ص ۴۹
عابد رضا شکیب	{میری غزل کا مرکزِ حُسنِ بیاں ہیں آپ}	مدینۂ نعت۔ ص ۷۶
ضیا محمد ضیا	{مولائے کُل ہیں، سرورِ دنیا و دیں ہیں آپ}	موجِ زمزم۔ ص ۸۸
ضیاء القادری	{اے صاحبِ جمال، کچھ ایسے حسیں ہیں آپ}	ماہنامہ نعت۔ اگست ۸۹
حنیف اسعدی	{روح بن کر وسعتِ کونین میں زندہ ہیں آپ}	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۳۸
انصار الٰہ آبادی	{رُوحِ ہستی کے ہر اک گوشے سے تابندہ ہیں آپ}	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۴
شعیب آبرو	{جمیع عالمِ انسان کی برتری ہیں آپ}	نظر نظر طیبہ۔ ص ۲۹
فضا کوثری	{شانِ حق ہیں، روحِ قرآنی ہیں آپ}	آیاتِ نورانی۔ ص ۲۱
جمیل احمد قریشی	{بہترین مجموعۂ اوصافِ انسانی ہیں آپ}	رحمتِ تمامؐ۔ ص ۷۵
ندیم نیازی	{چاندنی کی بات کرتا ہوں تو یاد آتے ہیں آپ}	ومار سلنک... ص ۴۲
شریف امروہوی	{حق سے ملنے کے لئے تشریف لے جاتے ہیں آپ}	قندیلِ عرش۔ ص ۱۳۱
عارف عبد المتین	{مری رگوں میں لہو کو اچھالتے ہیں آپ}	بے مثال۔ ص ۷۹
ندیم نیازی	{کیا کہوں دل کو مرے کتنے حسیں لگتے ہیں آپ}	ومار سلنک... ص ۴۳
صابر براری	{آقائے نامدارؐ بنائے گئے ہیں آپ}	جامِ طہور۔ ص ۳۳
بہزاد لکھنوی	{عالم کے شہر یار بنائے گئے ہیں آپ}	بُلبلِ بستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۸۸
حافظ محمد مستقیم	{شرحِ نیاز و ناز بنائے گئے ہیں آپ}	معراجِ سُخن۔ ص ۵۹
حافظ محمد مستقیم	{کچھ یوں دل و دماغ پہ چھائے ہُوئے ہیں آپ}	معراجِ سخن۔ ص ۱۲۸
حسین سحر	{مختار فقط فرشِ زمیں ہی کے نہیں آپ}	شام و سحر، نعت نمبر ۶، ۱۶۷
ع س مسلم	{حریمِ ذات کے کوئی جو محرم ہیں تو آپ}	زمزمۂ درود۔ ص ۸۳
شائق دہلوی	{رحم مجھ پہ یا نبیؐ اللہ فرمائیں تو آپ}	کلّیاتِ شائق۔ ص ۷
حافظ جونپوری	{یا نبیؐ سب کے رہنما ہو آپ}	حافظ الاسلام، دوم، ص ۲۳
اختر الحامدی	{رب کا محبوب بشر ہے بخدا کون؟ کہ آپ}	نعت محل۔ ص ۵۸

ممتاز	{بہت سانچی ہے تو ہو ان کو اثر آپ سے آپ}	نعت بہارِ یثرب ـ ۳۳
شریف امروہوی	{ہم کو گھیرا غمِ دوراں نے اِدھر آپ سے آپ}	قندیلِ عرش ـ ص ۷۷
ممتاز گنگوہی	{آج کل پھر ہے مرے لب پہ فغاں آپ سے آپ}	چمن مناقب چہارم ـ ۱۷
غنی دہلوی	{بے کسوں کے گھر پہ خود جاتے تھے آپ}	نسیم حجاز ـ ص ۱۱۱
ضیاء القادری	{سامانِ سکوں ہیں دلِ محزوں کے لئے آپ}	خزینۂ بہشت ـ ص ۶۹
شائق دہلوی	{حد سے گزری بس رہی اے سیّدِ ابرار چُپ}	کلیاتِ شائق ـ ص ۷
نظیر لودھیانوی	{دیکھیے کس برتے پہ تیری تابشِ رُخسار دھوپ}	آفتابِ حرا ـ ص ۳۳

نعت

ابنِ آدم کا افتخار ہیں آپ ﷺ
بزمِ کونین کا وقار ہیں آپ ﷺ

خلوتِ دوست کے ہیں آپ ﷺ امیں
جلوۂ یار کی بہار ہیں آپ ﷺ

چشمِ صدیقؓ سے کوئی دیکھے
ماہ و انجم میں نور بار ہیں آپ ﷺ

سب کی اُمّید گاہ آپ ﷺ کا در
راحتِ اہلِ اضطرار ہیں آپ ﷺ

آسرا آپ ﷺ ہر دُکھی دل کا
وجہِ تسکینِ چشمِ زار ہیں آپ ﷺ

آستاں دوسرا نہیں دیکھا
میری دنیا کے شہر یار ہیں آپ ﷺ

نازِ کوکبؔ کو ہے فقیری میں
فقر والوں کا افتخار ہیں آپ ﷺ

قاضی عبد النبی کوکبؔ

وہ مطلعِ انوار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ
سرکار ہی سرکار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

پابندِ رُخ و سمت نہیں رحمتِ باری
ہر سمت ضیا بار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

دنیا میں رفاقت ہے تو عُقبیٰ میں شفاعت
ہر طرح مددگار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

اس وقت کہ تسکین کو روتا ہے زمانہ
تسکینِ دلِ زار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

جو آپ ﷺ کی اُمّت کو ڈبونے پہ تُلے ہیں
ان سے بھی خبردار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

اللہ سے اسلام کے دشمن کے لیے بھی
رحمت کے طلبگار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

تخصیصِ عنایت ہے نہ تعیینِ من و تو
وہ ابرِ گہر بار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

تسکین عطا کرتے ہیں اسمائے مبارک
وردِ لبِ بیمار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

ہر نعت کی اے شادؔ مجھے داد ملے گی
دانندۂ افکار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

شادؔ عارفی

وجہِ تخلیقِ ممکنات ہیں آپ ﷺ
رونقِ بزمِ شش جہات ہیں آپ ﷺ

آپ کے دم سے ہے بہارِ حیات
باعثِ حُسنِ کائنات ہیں آپ ﷺ

سایہ کیسے ہو آپ کا ممکن؟
پَرتوِ نُورِ اسمِ ذات ہیں آپ ﷺ

آپ ﷺ کا نام زندگی کا پیام
چارۂ تلخیِٔ حیات ہیں آپ ﷺ

آپ ﷺ کا حرف حرف ہے قرآں
نورِ آیاتِ بیّنات ہیں آپ ﷺ

آپ احمد ﷺ بھی ہیں محمد ﷺ بھی
عکسِ آئینۂ صفات ہیں آپ ﷺ

نوعِ انساں بھٹک نہیں سکتی
رہبرِ منزلِ نجات ہیں آپ ﷺ

ہے سحرؔ مشکلات میں محصُور
غم نہیں، حلِّ مشکلات ہیں آپ ﷺ

حسین سحرؔ

نارِ سَقَر سے مجھ کو بچائیں حضور آپ ﷺ
میں نوؔر آپ کا ہوں، خدا کے ہیں نور آپ ﷺ

ذات آپ کی ہے مظہرِ انوارِ کبریا
ظاہر نہ ہوتا کچھ، جو نہ کرتے ظہور آپ ﷺ

پھرتے ہیں میرے دل میں، نظر میں، خیال میں
میں دُور آپ سے ہوں، نہ مجھ سے دور آپ ﷺ

آنکھوں میں آیئے، میرے دل میں سمایئے
آنکھوں کے نور ہیں مِرے دل کے سرور آپ ﷺ

پُرسانِ حال جب کوئی ہوگا نہ حشر میں
رکھیں گے سر پہ ہاتھ ہمارے ضرور آپ ﷺ

چُن چُن کے اپنی اُمّتِ عاصی کو لائیں گے
گِن گِن کے بخشوائیں گے جرم و قصور آپ ﷺ

اے شیخ، مَیں ہوں طالبِ دیدارِ مصطفیٰ ﷺ
مانگیں خدا سے جنّت و غلمان و حور آپ

مدّت سے انتظارِ زیارت ہے نوؔر کو
کیا حاضری کا حکم نہ دیں گے حضور ﷺ آپ

نُور محمد نُور سہارنپوری

پ {قافیہ}

"پ" کے قافیے میں سیّد ریاض الدین ریاؔض سہروردی ہی کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے، جو ذیل میں نذرِ قارئین ہے (دیوانِ ریاض۔ ص ۲۶۷)

نعت

رحمت کا گنہگار سے ہوتا ہے جب ملاپ
جھڑتے ہیں پھر تو موسمِ "پت جھڑ" کی طرح پاپ

تکیہ ہے میرا آپ کی رحمت پہ یا رسول ﷺ
حامی مرے کونین میں یا مصطفےٰ ﷺ ہیں آپ

ہر اک قدم پہ نصرتِ غیبی ہے اس کے ساتھ
قسمت پہ جس کے لگ گئی تیرے کرم کی چھاپ

خالق ہی جانتا ہے مقامِ نبی ﷺ ریاؔض
پیمانۂ خرد سے تو اس کو کبھی نہ ناپ

وہ دل جو سرد ہیں، انہیں گرما دے اے ریاؔض
اُٹھ ذوقِ دل سے نغمۂ نعتِ نبی ﷺ الاپ

ریاض الدین ریاؔض سہروردی

ت

"تری ہر بات" ردیف کی ایک نعت، "کی بات" کی ۲۳ "ہو تو بات ہے" کی ایک "ہیں اے سیّدِ سادات ﷺ" کی ایک، "فخرِ موجودات ﷺ" کی ایک، "محبوب ذات ﷺ" کی ایک، "نبی ﷺ کی ہے پاک ذات" کی ایک "تری ذات" کی ایک، "ہے تری ذات" کی ایک "ہے تیری ذات" کی ۳، "رسولِ خدا ﷺ کی ذات" کی ایک، "آپ ﷺ کی ذات" کی ۳، "ہے حضور ﷺ آپ کی ذات" کی ایک، "میرے سرکار ﷺ کی ذات" کی ایک، "ہے رسولِ پاک ﷺ کی ذات" کی ایک اور "ان کی ذات" ردیف کی پانچ نعتیں ملی ہیں۔

"رات" کی ۲ "تمام رات" کی ۸ "کی رات کی ۳" "آج کی رات" کی ۱۹ "معراج کی رات" کی ایک "ہے معراج کی رات" کی ۳ "آج ہے معراج کی رات" کی ایک "التفات" کی ایک "الصلوٰۃ" کی ایک "کائنات" کی ۱۳ "رفیع المرتبت" کی ایک، "ہے شہرِ ختمی مرتبت ﷺ" کی ایک، "محبّت" کی ۸، "یہ قریۂ محبّت" کی ایک "کی محبّت" کی ۳ "سے محبّت" کی ۲ "سے کیا نسبت" کی ایک "کی نوبت" کی ایک، "بھی عبادت" کی ایک "صبحِ شبِ ولادت" کی ۵ "ہے نبی ﷺ کے روضے کی ہو زیارت" کی ایک "کی حسرت" کی ایک، "حضرت ﷺ" کی ۶، "مولدِ حضرت ﷺ" کی ۳ اور "مغفرت" کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"صورت" ردیف کی ۸ "کسی صورت" کی ۲ "کی صورت" کی ۴۱ "ہے صورت" کی ایک "تری سیرت" کی ۴ "تری صورت تری سیرت" کی ایک "حضور ﷺ کی سیرت" کی ایک "آپ ﷺ کی صورت آپ ﷺ کی سیرت" کی دو "دوست" ردیف کی ۶ "انگشت" کی ۲ "بہشت" کی ۳ "خلد ساعت" کی ایک، "نعت" ردیف کی ۵ "ایک نعت" کی ایک "ہے نعت" کی ۲ "معرفت" کی ایک "کی معرفت" کی ایک، "صفت" ردیف کی ایک "الفت" کی ۲ "ہے ان کی الفت" کی ایک "سے ہے الفت" کی ایک "کس وقت" کی ایک "حقیقت" کی ۲ "رسالت" کی ۴ "سلطانِ رسالت ﷺ" کی ایک "مہِ رسالت ﷺ" کی ایک "عجب خوئے عجب خصلت" کی ایک اور "کی دولت" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

"اُمّت" ردیف کی ۵ "حکیم الامت" ردیف کی ایک "سلامت" کی چار "رحمت" کی ۷ "تری رحمت" کی ایک "تم پر خدا کی رحمت" کی ایک "ہے خدا کی رحمت" کی ایک "حضور ﷺ کی رحمت" کی ایک "رحمت ہی رحمت" کی ایک "کی عظمت" کی ایک "جنت" ردیف کی ۱۰ "کی سلطنت" کی ایک،

"ان گنت" کی ایک "نبوت" ردیف کی ۲ "بہت" ردیف کی ۱۷ "بھی ہے۔ بس" کی ایک "یاد آئے بہت" کی ایک "حیات" ردیف کی ۴ "سمیت" ردیف کی ایک اور "انسانیت" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔
"ت" کے حوالے سے مختلف ردیفوں کی ان نعتوں کا ایک ایک مصرع ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

محمد عاشق {نازشِ بحر و بر تری ہر بات} عقیدت کے پھول۔ ۱۰۸
حافظ لدھیانوی {لب پر جو آئی سیّدِ خیرُ الوریٰ کی بات} صلِّ علیٰ الحبیؐ۔ ص ۱۰۸
حافظ لدھیانوی {رہی ہے لب پہ مرے قریۂ جنابؐ کی بات} آہنگِ ثنا۔ ص ۱۳۱
صائم چشتی {حسنِ یوسفؑ کی ہو، یا مصر کے بازار کی بات} مجموعۂ نعت۔ دوم۔ ۵۲
یونس حسرت {قریۂ گل، نہ دیارِ لب و رخسار کی بات} اوجِ نعت نمبر ۲، ۱۸۴
انصار الٰہ آبادی {حشر میں ہنس پڑی خود رحمتِ غفار کی بات} کلام لاکلام۔ ص ۱۵
خالد محمود {یہ مرا قول نہیں، یہ تو ہے غفار کی بات} قدم قدم سجدے۔ ص ۱۰۶
قمر یزدانی {دستِ قدرت کے شاہکار کی بات} ساغرِ کوثر۔ ص ۸۹
ضیا محمد ضیا {بہت دلکش ہے حسنِ یار کی بات} موجِ زمزم۔ ص ۷۸
بہزاد لکھنوی {اللہ اللہ اس دیار کی بات} کرم بالائے کرم۔ ص ۱۰۶
راسخ عرفانی {لبِ صبا پہ ہے ان کے در و دیار کی بات} نعتوں کی خوشبو۔ ص ۳۹
نسیم بستوی {ہے دل نواز نکہتِ گل ہائے تر کی بات} تجلیاتِ مدینہ۔ ص ۳۱
عبد الغفار حافظ {کیا پوچھتے ہو عارضِ خیرُ البشرؐ کی بات} ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۵
حافظ چشتی تونسوی {لاتا ہوں جب زبان پہ خیرُ البشرؐ کی بات} روضۃُ الفردوس۔ ص ۴۲
عبد الکریم ثمر {اہلِ خرد کی بات، نہ اہلِ نظر کی بات} احسنِ تقویم۔ ص ۹۳
انصار الٰہ آبادی {ہم کور چشم کیا کریں اس دیدہ ور کی بات} کلام لاکلام۔ ص ۵۱
انصار الٰہ آبادی {کیا حسیں ہے لبِ حضورؐ کی بات} سراج السالکین۔ ص ۸۲
نظیر شاہجہانپوری {بجا ہے اپنی جگہ جلوہ گاہِ طور کی بات} ارم در ارم۔ ص ۲۲۷
نسیم بستوی {رشکِ صد لعل و گہر ہے رحمتِ عالمؐ کی بات} استقامت، مارچ ۸۱۔ ۴۴
ضیاء القادری {گر گئی میری نظر سے چاند اور تاروں کی بات} آستانہ، مئی ۵۹۔ ۳۶
ہاشم ضیائی {سرِّ حق ہے خلوتِ حق کے جلو داروں کی بات} خلوتِ ہاشم۔ ص ۱۰۴
انصار الٰہ آبادی {بے ارادہ لب پر آ جاتی ہے سرکاروں کی بات} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۴۰
ا۔ د۔ نسیم {اے دوستو، پھر آؤ کریں زندگی کی بات} نسیمِ طیبہ۔ ص ۵
حافظ پیلی بھیتی {اے اجل تجھ سے کروں میں اپنے مرجانے کی بات} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۳
حافظ لدھیانوی {گر کوچۂ محبوب میں جینا ہو تو ہے بات} ثنائے خواجہ۔ ۱۳۱

حفیظ تائب {بے رنگ سے دن رات ہیں اے سیّدِ ساداتؐ} فنون۔ شمارہ ۴۲، ۴۳
راجا رشید محمود {آپؐ کی بات فخرِ موجوداتؐ} وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ۔ ص ۸۶
نذیر احمد علوی {زینتِ قلب و نظر ہے رویتِ محبوبِ ذاتؐ} حدیثِ عشق۔ ص ۳۵
ظہیر صدیقی {تصویرِ کائنات نبیؐ کی ہے پاک ذات} خیر الوریٰؐ۔ ص ۱۱۰
اصغر سودائی {مشتاق نگاہوں کی تلاوت ہے تری ذات} شہِ دوسراؐ۔ ص ۳۴
اخلاق عاطف {وفا وفا ترا پیکر، کرم کرم تری ذات} قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۵۲
انصر لدھیانوی {تارے ہیں انبیاؑ، مہرِ تاباں ہے تیری ذات} اظہار۔ سیرت نمبر ۸۰۔ ۱۱۳
کمال سالارپوری {روحِ یقین و مرکزِ ایماں ہے تیری ذات} اردو ڈائجسٹ۔ رسول نمبر ۱
منیر کمال {تارِ ربابِ زیست کا نغمہ ہے تیری ذات} صبحِ صادق۔ ص ۱۲۳
کمال الدین شیدا {تسکینِ کائنات رسولِ خداؐ کی ذات} ارمغانِ شیدا۔ ص ۱۳۰
گوہر ہوشیارپوری {حاملِ "الکتاب" آپؐ کی ذات} آرزو حضوری کی۔ ص ۱۷۱
مظفر وارثی {حق نما حق صفات آپؐ کی ذات} نورِ ازل۔ ص ۳۵
نور صابری {ضیائے شمس و قمر ہے حضورؐ آپ کی ذات} صبحِ نور۔ ص ۱۶۸
سید افتخار حیدر {نگاہِ عشق میں اصلِ جمال آپؐ کی ذات} صبحِ ازل۔ ص ۵۰
شوکت ہاشمی {مطلعِ مہرِ بصیرت مرے سرکارؐ کی ذات} شاخِ نور (قلمی) ۸۹
حسین سحر {محیطِ ثابت و سیار ہے حضورؐ کی ذات} تقدیس۔ ص ۴۱
وجیہ السما عرفانی {جہاں میں رحمتِ کل ہے رسولِ پاکؐ کی ذات} میرے حضورؐ۔ ص ۵۱
حنیف نازش {حاصلِ ارض و سما ان کی ذات} سخن سخن خوشبو (قلمی)
اکرم علی اختر {انجمن آرائے فطرت ان کی ذات} صہبائے نور۔ ص ۴۳
اکرم علی اختر {تخلیقِ کائنات کا شہکار ان کی ذات} کیف و سرور۔ ص ۱۷
ابو الانشا سلمان {بھری خزاں میں نویدِ بہار ان کی ذات} رحمتِ تمامؐ۔ ص ۳۱
خالد ابنِ عدم {اکمل، امین و حاملِ قرآں ہے ان کی ذات} کشکولِ عقیدت۔ ص ۲۲
اکبر {ہجرِ شہِ کوثرؐ میں پروتا تھا گہر رات} نعتیہ کلام۔ ص ۲۶
انصار الٰہ آبادی {دیکھا ہے میں نے گنبدِ خضرا تمام رات} کلام لاکلام۔ ص ۱۶
راسخ عرفانی {لطفِ درود و فکر اٹھایا تمام رات} محفل، جنوری ۹۴۔ ۱۳۰
راز کاشمیری {پڑھتا رہا حضورؐ کی سیرت تمام رات} لوح بھی تو قلم بھی تو، ۹۸
یزدانی جالندھری {قلب و نظر رہے ہیں منوّر تمام رات} شام و سحر نعت نمبر ۵، ۲۵۸
انصار الٰہ آبادی {اس بارگہ میں ایسا تھا سایہ تمام رات} کلام لاکلام۔ ص ۱۰۲
یزدانی جالندھری {برسا ہے ابرِ رحمتِ باری تمام رات} شام و سحر نعت نمبر ۳، ۴۱

شاعر	مصرع	ماخذ
صحرائی گورداسپوری	{کی ہے نبیؐ کی مدح نگاری تمام رات}	شام و سحر نعت نمبر۴، ۳۰
مسرور کیفی	{لہرائے لطف و کیف کے سائے تمام رات}	مولائے کلؐ۔ ص ۳۳
حافظ جونپوری	{خوشی سے جاگ دلا، آج ہے نجات کی رات}	حافظ الاسلام، دوم۔ ص ۲۴
غریب سہارنپوری	{جس کو کہتے ہیں سب اعجاز و کرامات کی رات}	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۶
فائق بریلوی	{لائی یہ مژدۂ جاں بخش صبا آج کی رات}	گلدستۂ نعت۔ ص ۲۹
صوفی اویسی	{رحمتِ یزداں کی چھائی ہے گھٹا آج کی رات}	سرودِ نے۔ ص ۲۶
صبا افغانی	{زینتِ عرش ہیں محبوبِ خداؐ آج کی رات}	متاعِ صبا۔ ص ۴۵
افق کاظمی امروہوی	{عرش پر جاتے ہیں محبوبِ خداؐ آج کی رات}	فروغِ محامد۔ ص ۸۰
طالق ہمدانی	{جب گئے عرش پہ محبوبِ خداؐ آج کی رات}	افکارِ جمیل۔ ص ۳۶
شاد قادری	{بندہ طالب ہے، نہ مطلوب خدا آج کی رات}	گنجینۂ نعت و مناقب، ۲۹
احمد دین شاکر سیالکوٹی	{میرے آقاؐ سے ملا آپ خدا آج کی رات}	الرشید۔ اگست ستمبر ۷۵
ڈگمبر پرشاد گوہر	{کھل گئے چرخ پہ اسرارِ خدا آج کی رات}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
قمر	{وصلِ احمدؐ کا ہے مشتاق خدا آج کی رات}	دفترِ نعت، اول۔ ص ۱۱
افضل کوٹلوی	{جلوہ افروز ہوا نورِ خدا آج کی رات}	عرشِ تمنا۔ ص ۶۷
راسخ عرفانی	{شافعِ حشرؐ ہیں مہمانِ خدا آج کی رات}	ارمغانِ حرم۔ ص ۸۹
باقی صدیقی	{ہر طرف صلِّ علیٰ کی ہے صدا آج کی رات}	زادِ سفر۔ ص ۳۵
اثر	{ہے شبِ وصلِ شہِ ہر دوسراؐ آج کی رات}	بستانِ نبیؐ۔ ص ۱۲۳
واصف علی واصف	{حسن ہے حدِ تعیّن سے ورا آج کی رات}	شب چراغ۔ ص ۲۷
شفیق جونپوری	{یا خدا، سب کے لئے روح فزا آج کی رات}	گلدستۂ نعت و منقبت ۱۴۷
ممتاز گنگوہی	{ہے ترقی پہ مرا ذہنِ رسا آج کی رات}	چمنِ مناقب سوم۔ ۲۹
شمس مینسوی	{جاں فزا کتنی ہے عالم کی فضا آج کی رات}	تجلیاتِ شمس۔ ص ۳۶
فضل الرحمان لاہوری	{بزمِ عالم میں ہے نورانی فضا آج کی رات}	حمد و نعت۔ ص ۳۸
بشیر اعجاز	{کیوں نہ مقبول ہو امت کی دعا آج کی رات}	الرشید منعت نمبر، ۹۵۰
صوفی اویسی	{کھینچ لایا ہے مجھے عہدِ وفا آج کی رات}	سرودِ نے۔ ص ۹۳
خالد محمود	{خاص رونق ہے سرِ عرشِ معلیٰ آج کی رات}	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۷۹
شفیق جونپوری	{آج کی رات، ارے صلِّ علیٰ آج کی رات}	گلدستۂ نعت و منقبت ۱۴۸
جمیل قادری رضوی	{عاشقو! ورد کرو صلِّ علیٰ آج کی رات}	قبالۂ بخشش۔ ص ۲۸
ضامن حسنی	{اللہ اللہ شرفِ ارض و سماؐ آج کی رات}	ضامنِ حقیقت۔ ص ۵۹
حافظ مظہر الدین	{حسنِ مستور ہوا جلوہ نما؟ آج کی رات}	تجلیات۔ ص ۱۱۱

شاعر	مصرع	ماخذ
شائق جالندھری	{خود خدا تم پہ ہوا جلوہ نما آج کی رات}	مسلم، سیرت نمبر۸۴، ۱۷
امیر صابری	{کیا کہوں، کون ہوا جلوہ نما آج کی رات}	تاجدارِ عرب۔ ص ۴۰
ضیاء القادری	{ہے شبِ قدر سے رتبے میں سوا آج کی رات}	تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۰
سعادت حسن آس	{روبروِ حق کے ہے محبوب ہوا آج کی رات}	آس کے پھول۔ ص ۴۹
قمر یزدانی	{عالمِ قدس میں ہے نور و ضیا آج کی رات}	خمخانۂ محمدؐ۔ ص ۲۶
اکرم علی اختر	{بڑھ گئی مانند ستاروں کی ضیا آج کی رات}	اسلامی نظمیں۔ ص ۳۱
؟	{کس رخِ پاک کی پھیلی ہے ضیا آج کی رات}	دفترِ نعت، اول۔ ص ۴۵
ممتاز گنگوہی	{عرش پر جاتے ہیں سلطانِ عربؐ آج کی رات}	چمنِ مناقب سوم۔ ۳۱
فیض رسول فیضان	{رو برو ہوتے ہیں محبوب و حبیب آج کی رات}	بیاضِ محمود
امیر مینائی	{کس کے آنے کی فلک پر ہے خبر آج کی رات}	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۳۶
عارف اکبر آبادی	{زیرِ پا کیوں نہ ہوں جبریلؑ کے پر آج کی رات}	فردوسِ آرزو۔ ص ۴۷
اعظم چشتی	{دیکھیے جذبِ محبت کا اثر آج کی رات}	نیرِ اعظم۔ ص ۳۵
صابر القادری بریلوی	{للہ الحمد کھلا بابِ اثر آج کی رات}	ارمغانِ حق۔ ص ۱۷
حبیب بدایونی	{اللہ اللہ کشش و جذب و اثر آج کی رات}	آستانہ، فروری ص ۵۹۔ ۴۰
شمس مینسوی	{شور یہ چرخ پہ تھا تا بہ سحر آج کی رات}	تجلیاتِ شمس۔ ص ۳۷
سعید مقصود	{لے کے آئی ہے محبت کی سحر آج کی رات}	دبستان۔ ص ۱۰۹
حمید صدیقی	{اس درِ پاک پہ ہوتا جو یہ سر آج کی رات}	گلبانگِ حرم۔ ص ۱۱۹
ممتاز گنگوہی	{آمنہؓ کے ہوا پیدا جو پسر آج کی رات}	چمنِ مناقب سوم۔ ص ۳۰
احمد علی سیف	{آئے دنیا میں شہِ جنّ و بشرؐ آج کی رات}	گلدستۂ نعت۔ ص ۲۴
آزاد بیکانیری	{دیکھ لے، دیکھ لے، اے نورِ نظر آج کی رات}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۴۷
حیا بریلوی	{دونوں عالم ہوئے خوش کامِ نظر آج کی رات}	خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۲۳
انصار الہ آبادی	{بہکی بہکی ہے ستاروں کی نظر آج کی رات}	نورو ظہور۔ معراج نمبر ۱۹۶۱
سراج لکھنوی	{آئنہ دارِ تجلی ہے نظر آج کی رات}	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۲۸
شمس مینسوی	{مختصر سی ہے یہ تفصیلِ سفر آج کی رات}	تجلیاتِ شمس۔ ص ۳۷
نشاط واسطی	{حسن مہمان ہوا عشق کے گھر آج کی رات}	نشاطِ سخن۔ ص ۳۲
ظفر علی خاں	{عشق مہمان ہوا حسن کے گھر آج کی رات}	بہارستان۔ ص ۳۸
واصف علی واصف	{بامِ اقصیٰ سے چلا رشکِ قمر آج کی رات}	شب چراغ۔ ص ۳۶
قاسم	{کون آتا ہے بھلا رشکِ قمر آج کی رات}	نعتِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۹
محمد دین فقیر	{پردہ سے نورِ خدا آیا نکل آج کی رات}	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۵

شاعر	مصرع	ماخذ
وقار انبالوی	{ہے نویدِ کرم و رحمتِ عام آج کی رات}	الجامعہ۔جنوری فروری۹۱
محمد دین فقیر	{کیوں نہ ذرّے بھریں خورشید کا دَم آج کی رات}	دیوانِ محمدیؐ۔ص۱۵
حیات وارثی	{زینتِ عرش ہے خورشیدِ حرم آج کی رات}	آستانہ'جنوری ۶۳۔۴۲
غلام رسول عدیم	{دل سے کافور ہوئے حسرت و غم آج کی رات}	شام و سحر'نعت نمبر۵'۱۳۸
رضا امروہوی	{دل سے سب دُور ہوئے رنج و الم آج کی رات}	ایمان وایقان۔ص۳۹
امیر صابری	{عرش پہ پہنچے ہیں سلطانِ زمنؐ آج کی رات}	تاجدارِ عرب۔ص۲۰
اعظم چشتی	{عرشِ اعظم پہ گئے شاہِ زمنؐ آج کی رات}	نیرِ اعظم۔ص۳۶
کلیم عثمانی	{کھو گئی رنگِ بہاراں میں خزاں آج کی رات}	گلدستۂ نعت۔ص۲۰۴
زکی کیفی	{سرنگوں ہو گئے ظلمت کے نشاں آج کی رات}	کیفیات۔ص۴۷
آفتاب اسلام آغا	{نور ہی نور ہوئے کون و مکاں آج کی رات}	نوائے ازل۔ص۴۵
حافظ پیلی بھیتی	{موت سے مل گئی جانوں کو اماں آج کی رات}	نعتِ حافظ۔ص۱۱۲
شمس مینائی	{فیضِ معراج سے ہے ایسا سماں آج کی رات}	تجلیاتِ شمس۔ص۳۸
مسرور کیفی	{مست و سرشار ہے رحمت کا سماں آج کی رات}	آیۂ رحمت۔ص۱۲۸
شیر افضل جعفری	{سرورِ ذی شان ہُوا سایہ کناں آج کی رات}	شام و سحر'نعت نمبر۴'۳۶
مبارک علی شاہین	{عرش پہ پہنچے ہیں محبوبِ جہاںؐ آج کی رات}	بحضورِ رحمۃٌ للعالمینؐ۔۳۱
محی الدین خلوت	{عازمِ عرش ہوئے فخرِ جہاںؐ آج کی رات}	گلدستۂ نعت۔ص۱۹۴
کیف ٹونکی	{آمدِ سیّدِ عالمؐ ہے یہاں آج کی رات}	بوستانِ نعت۔ص۹۳
حافظ مظہرالدین	{جلوہ افروز ہے اک ماہِ مبیں آج کی رات}	تجلیات۔ص۷۷
شریف امروہوی	{آنے والا ہے کوئی ماہِ مبیں آج کی رات}	قندیلِ عرش۔ص۱۲۷
ثاقب	{ہو مبارک' ہے عروجِ شہِ دیںؐ آج کی رات}	مولود شریف۔ص۱۳۰
عابد نظامی	{ہوئے اللہ کے مہماں شہِ دیںؐ آج کی رات}	الجامعہ۔دسمبر۹۴۔۲۲
ضیاء القادری	{عازمِ عرش خدا ہیں شہِ دیںؐ آج کی رات}	خزینۂ بہشت۔ص۷۰
صابر براری	{کیوں مزیّن نہ ہو فردوسِ بریں آج کی رات}	جامِ طہور۔ص۳۴
راجہ جنید بہادر موج	{رُک گئی گردشِ افلاک و زمیں آج کی رات}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
رشید کامل	{جلوہ سامانی ہے تا عرشِ بریں آج کی رات}	گلدستۂ نعت۔ص۲۰۳
ماہر القادری	{جس کا مشتاق ہے خود عرشِ بریں آج کی رات}	ذکرِ جمیل۔ص۱۰۸
ادیب سہارنپوری	{کس کی آمد ہے سرِ عرشِ بریں آج کی رات}	فاران سیرت نمبر۵۶۔۱۸۷
طرفہ قریشی	{پرفشاں کیوں نہ ہوں جبریلِ امیںؑ آج کی رات}	ماہنامہ نعت۔اپریل۸۹
منظور حسین منظور	{عازمِ عرش ہے سلطانِ زمیںؐ آج کی رات}	ارمغانِ عقیدت۔ص۶۱

شاعر	مصرع	ماخذ
واصف علی واصف	{دم بخود گردشِ افلاک و زمیں آج کی رات}	شب چراغ۔ص۲۸
اشفاق قادری	{پڑھیں صلِّ علیٰ جو آج کی رات}	دیوانِ اشفاق۔ص۱۱
ادیب سیمابی	{مطلعِ عظمتِ انوارِ نبیؐ آج کی رات}	شاخِ طوبیٰ۔ص۴۵
عزیز حاصلپوری	{عرش پر محفلِ انوار سجی آج کی رات}	صحیفۂ نور۔ص۵۲
حافظ چشتی تونسوی	{بزمِ کونین نئے ڈھب سے سجی آج کی رات}	روضۃُ الفردوس۔ص۱۳۳
اکبر وارثی میرٹھی	{کیوں نہ معراج میں ہو دھوم بڑی آج کی رات}	باغِ نہالِ اکبر۔ص۸۰
ادیب سیمابی	{. . . بڑھ چڑھ کے خوشی آج کی رات}	شاخِ طوبیٰ۔ص۸۲
ادیب سیمابی	{جب بھی میزانِ تخیّل میں تلی آج کی رات}	شاخِ طوبیٰ۔ص۴۶
ممتاز گنگوہی	{دیکھو پیدا ہُوئے شاہِ مدنیؐ آج کی رات}	چمنِ مناقب سوم۔ص۳۰
احمد تعلداری	{مبارک' مرحبا' معراج کی رات}	حمد و نعت۔ص۲۱۳
نظیر لودھیانوی	{عبد کی حق سے ملاقات ہے معراج کی رات}	آفتابِ حرا۔ص۴۴
حافظ پیلی بھیتی	{کتنی رنگین و دلآویز ہے معراج کی رات}	ماہنامہ نعت۔اپریل۸۹
اے آر چنگیز	{ذکر اللہ کا کرو' آج ہے معراج کی رات}	گلدستۂ حمد و نعت۔۱۱۷
حکیم ماہر دہلوی	{مظہرِ مرتبہ و شان ہے معراج کی رات}	ماہنامہ نعت۔اپریل۸۹
نذیر قیصر	{کالی کملی' کالی رات}	اے ہوا مؤذّن ہو۔۵۱
راجا رشید محمود	{کھولتی ہے دل کا دروازہ کلیدِ التفات}	حدیثِ شوق۔ص۳۵
خلیق قریشی	{الصّلوٰۃ اے رسالت مآب الصّلوٰۃ}	برگِ سدرہ۔ص۸۷
نور صابری	{ختمُ الرُّسُلؐ ہیں آپ ہی سردارِ کائنات}	صبحِ نور۔ص۱۳۶
فدا حکیم کرنی	{اللہ رے یہ قسمتِ گلزارِ کائنات}	حدیثِ ایماں۔ص۷۷
اصغر مرزاپوری	{فخرِ آدم سرورِ عالمؐ وقارِ کائناتؐ}	رقصِ روح۔ص۲
نجمی برلاس	{اے کہ ترا جمال ہے صبحِ بہارِ کائنات}	حق نما۔میلاد نمبر۹۳۔۵۸
اکرم علی اختر	{دستِ خدا' یدِ رسولؐ' اس میں نظامِ کائنات}	کیف و سرور۔ص۸۸
قمر یزدانی	{اے ماہِ حسن! خسروِ خوبانِ کائنات}	مہرِ درخشاں۔ص۷۷
بدر القادری	{ان سے ہی کائنات ہے' ہیں وہی جانِ کائنات}	جمیلُ الشیم۔ص۳۶
اقبال سہیل	{اللہ ری دل فریبیٔ زندانِ کائنات}	موجِ کوثر۔ص۳۳
ذوقی مظفرنگری	{مہکا ہوا ہے آج بھی دامانِ کائنات}	شام و سحر'نعت نمبر۳'۲۴۷
سعید اللہ خاں	{ہیں آخری پیمبرؐ مولائے کائنات}	سعادتِ سعید۔ص۵۷
تبسم رضوانی	{آپؐ کی خاطر رکھی رب نے بنائے کائنات}	شام و سحر'نعت نمبر۳'۱۳۱
اجمل جنڈیالوی	{تمہیدِ کائنات اے سردارِ شش جہات}	اوجِ نعت نمبر۲۔۴۹۹

حفیظ تائبؔ	{ظہورِ سرورِ کون و مکاں ؐ ظہورِ حیات}	صلّوا علیہِ وآلہٖ ۔ ص ۶۴
راجا رشید محمودؔ	{روضۂ سرکارؐ دربارِ رفیعُ المرتبت}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
راجا رشید محمودؔ	{قلب و جاں میں یوں بسا ہے شہرِ ختمی مرتبتؐ}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
بقاؔ نظامی	{محمدؐ کا یہ ہے مقامِ محبت}	صہبائے بقا ۔ ص ۱۴۴
صابرؔ القادری	{قرآنِ مجلّی میں ہیں احکامِ محبت}	بخششِ رب ۔ ص ۴۷
صابرؔ القادری	{سنو گوشِ دل سے پیامِ محبت}	بخششِ رب ۔ ص ۴۶
امیر الاسلام شرقیؔ	{مبارک ہمیں باغبانِ محبت}	خوابِ رفتہ ۔ ص ۴۴
راجا رشید محمودؔ	{ہے دیارِ طیبہ احسانِ محبت}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
بہزادؔ لکھنوی	{محمدؐ روحِ ایمانِ محبت}	کرم بالائے کرم ۔ ص ۸۴
قمرؔ یزدانی	{محمدؐ شمعِ ایوانِ محبت}	مہرِ درخشاں ۔ ص ۱۸۹
صابرؔ القادری	{کہاں کے محب اور کیسی محبت}	بخششِ رب ۔ ص ۴۷
راجا رشید محمودؔ	{آقاؐ کا شہرِ رحمت، یہ قریۂ محبت}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
غریبؔ سہارنپوری	{نبیؐ کی محبت خدا کی محبت}	خزینۂ رحمت ۔ ص ۴۷
حافظ پیلی بھیتی	{میں اور اُس شہرِ دوسراؐ کی محبت}	نعتِ حافظ ۔ ص ۱۱۲
افقؔ کاظمی امروہوی	{ہے ایماں مرا مصطفیٰؐ کی محبت}	فروغِ محامد ۔ ص ۸۲
حقیرؔ فاروقی	{نہیں جس کو خیرُ الوریٰؐ سے محبت}	نسیمِ گلشنِ نعت، ۲۵
شائقؔ دہلوی	{یاقوت کی چاہت ہے، نہ گوہر سے محبت}	کلیاتِ شائقؔ ۔ ص ۸
خاکیؔ کاظمی	{بھلا خورشیدِ تاباں کو رُخِ جاناں سے کیا نسبت}	الّنعید، فروری ۶۳ ۔ ص ۲۵
کیفؔ ٹونکی	{قیامت تک بجے گی یہ تمھارے نام کی نوبت}	بوستانِ نعت ۔ ص ۹۱
انصارؔ الٰہ آبادی	{یادِ شہِ کونینؐ میں جینا بھی عبادت}	صلوٰۃ و سلام ۔ ص ۶۸
قمرؔ یزدانی	{رقصاں ہے عرشِ اعلیٰ صبحِ شبِ ولادت}	ساغرِ کوثر ۔ ص ۳۶
قمرؔ یزدانی	{انوارِ حق سے تاباں صبحِ شبِ ولادت}	خُمِ خانۂ محمدؐ ۔ ص ۱۴
ضیاءؔ القادری	{عالم ہیں خُلد ساماں صبحِ شبِ ولادت}	تجلّیاتِ نعت ۔ ص ۵۸
صابرؔ القادری بریلوی	{ہے منتظر زمانہ صبحِ شبِ ولادت}	ارمغانِ حق ۔ ص ۴۶
حسنؔ رضا بریلوی	{پُر نور ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت}	ذوقِ نعت ۔ ص ۵۱
راقبؔ قصوری	{یہ آرزو ہے، یہ التجا ہے نبیؐ کے روضے کی ہو زیارت}	تحفۂ راقبؔ، حصہ اول، ۱۸
راقبؔ قصوری	{نکلے گی کب الٰہی مجھ خستہ تن کی حسرت}	کلیاتِ راقبؔ قصوری
معظمؔ	{اب تک روضۂ انور نہیں دیکھا حضرتؐ}	نعتِ بہارِ یثرب ۔ ص ۳۴
لطفؔ بریلوی	{دکھائے گر خدا مجھ کو مکانِ مولدِ حضرتؐ}	دیوانِ لطفؔ ۔ ص ۱۴

تحسینؔ	{کیا کرتے ہیں ہم جس دم بیانِ مولدِ حضرتؐ}	نعتِ دربارِ یثرب ۔ ص ۳۷
حافظ جونپوری	{سنو آکر ذرا مجھ سے بیانِ مولدِ حضرتؐ}	حافظ الاسلام، دوُم ۔ ص ۲۳
قاسمؔ	{کہ ذی مدارج کُل انبیاؑ میں نہیں ہے کوئی مثالِ حضرتؐ}	نعتِ دربارِ یثرب ۔ ص ۳۵
حقیرؔ فاروقی	{یا رب بسا ہے میرے دل میں خیالِ حضرتؐ}	نسیمِ گلشنِ نعت، ص ۲۶
موسٰیؔ لودھیانوی	{عاشقِ زار کو دیدار دکھائیں حضرتؐ}	نعتیہ دیوانِ موسٰیؔ ۔ ص ۷
شائقؔ دہلوی	{رُخ سے پردہ اٹھائیے حضرتؐ}	کلیاتِ شائقؔ ۔ ص ۸
وہیؔ	{وہ چاند سا مُکھڑا مجھے دکھلائیے حضرتؐ}	نعتِ گلزارِ یثرب ۔ ص ۳۷
نظیرؔ لودھیانوی	{میں ہوں اور میدانِ محشر اور حصارِ مغفرت}	آفتابِ حرا ۔ ص ۹۰
راقبؔ قصوری	{دکھاتے مُنہ نہیں احمدؐ اجل تُو ہی دکھا صورت}	تحفۂ راقبؔ، اول ۔ ۱۸
غوثؔ شاہ نقوی	{نہیں معلوم، خالق نے بنائی ہے وہ کیا صورت}	مرادُ العاشقین ۔ ص ۳۰
حفیظ تائبؔ	{روح میں نقش چھوڑتی صورت}	صلّوا علیہ وآلہٖ ۔ ص ۵۸
شادؔ قادری	{حُسن پرور ہے تمھاری صورت}	گنجینۂ نعت و مناقب، ۹۰
مجبورؔ عیسیٰ خیلوی	{بلالو اپنے قدموں میں شہِ بطحاؐ کسی صورت}	ورفعنا لک ذکرک ۔ ۱۰۶
حاجی امدادؔ اللہ	{ہو جائے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت}	کُلّیاتِ امدادیہ ۔ ص ۲۰۸
سہیلؔ اختر	{جو گزرتا ہے تصوُّر سے صبا کی صورت}	بیاضِ محمود
راسخؔ عرفانی	{لب پہ توصیفِ محمدؐ ہے صبا کی صورت}	نکہتِ حرا ۔ ص ۸۶
سیّد بلالؔ جعفری	{مینہ برستا ہے وہاں ابرِ سخا کی صورت}	بلالِ حرم ۔ ص ۹۱
انورؔ سدید	{وہ جو نکلی تھی مرے دل سے ندا کی صورت}	بہارِ نعت ۔ ص ۴۷
ہاشمؔ ضیائی	{دیکھی جو مصطفیٰؐ کے بابِ عطا کی صورت}	خلوتِ ہاشمؔ ۔ ص ۸۱
حافظؔ لدھیانوی	{اشکِ غم بھی ہے ترے در پہ دعا کی صورت}	تائیدِ جبریلؑ ۔ ص ۸۳
ضیاءؔ القادری	{سینے میں جلوہ گر ہے جو مصطفیٰؐ کی صورت}	ماہنامہ نعت ۔ اگست ۸۹
رضا بیگ جمالیؔ	{داغِ فرقت ہو نہ کیوں رنج و بُکا کی صورت}	جلوۂ جمالی ۔ ص ۱۵
راسخؔ عرفانی	{ابرِ گُلبار جو گزرا تھا ہُما کی صورت}	المعارف ۔ جنوری ۸۰ ۔ ۴
ذکیؔ قریشی	{حرف آئے ہیں مرے لب پہ ثنا کی صورت}	نویدِ رحمت ۔ ص ۴۷
محمد اکرم رضاؔ	{کوئی ہے ماہ، کوئی آفتاب کی صورت}	شام و سحر نعت نمبر ۵، ۱۳۹
رازؔ کاشمیری	{کبھی گلاب، کبھی ماہتاب کی صورت}	لوح بھی تو قلم بھی تو، ۸۲
ظہورؔ جارچوی	{چھلک رہی ہے محبّت شراب کی صورت}	بیاضِ محمود
محمد طاہرؔ	{بسی ہے یاد تری اک گلاب کی صورت}	بیاضِ محمود
عاصمؔ گیلانی	{جو اپنے دل میں بسالے جنابؐ کی صورت}	نعتِ خاتم المرسلینؐ ۔ ص ۱۲۷

ریاض سہروردی {میں ہُوا اشک بار کی صورت} دیوانِ ریاض۔ ص ۴۶
غلام سرور لاہوری {عجب صورت ہے صورت، احمدِ مختارؐ کی صورت} نعتِ سروری۔ ص ۱۶
افق کاظمی امروہوی {جہاں میں جس نے دیکھی احمدِ مختارؐ کی صورت} فروغِ محامد۔ ص ۸۱
اجمل سلطانپوری {دکھادے خواب میں یارب شہِ ابرارؐ کی صورت} جذباتِ کلامِ اجمل۔ ص ۱۲
حافظ پیلی بھیتی {زہے وہ روضہ، وہ اس کی بہار کی صورت} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۴
خالد محمود {دیکھ لی رب کے یارؐ کی صورت} قدم قدم سجدے۔ ص ۱۳۲
عابد نظامی {میری فریاد میں پیدا ہو اثر کی صورت} فیضانِ کرم۔ ص ۶۷
حافظ لدھیانوی {مطلعِ نُور ہے سرکارؐ کے در کی صورت} نشیدِ حضوری۔ ص ۱۰۰
عارف عبدالمتین {روز و شب میرے فروزاں ہیں شرر کی صورت} بے مثال۔ ص ۱۰۷
حافظ لدھیانوی {کب سے ہوں سوختہ جاں میں بھی شرر کی صورت} مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۷
عبدالغفار حافظ {جس نے دیکھی ہے شہِ جن و بشرؐ کی صورت} ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۳
عبدالحکیم حکیم {جس نے دیکھی ہے شہِ جن و بشرؐ کی صورت} شعلۂ عشق اول۔ ص ۱۵
آغا مرزا {مطلعِ حُسنِ ازل ہے وہ بشر کی صورت} شعلۂ عشق اول۔ ص ۷
مضطر اعظمی {ہجرِ طیبہ میں مرے زخمِ جگر کی صورت} نوائے نعت۔ ص ۶۵
راغب مراد آبادی {میرے آقا حضورؐ کی صورت} بدر الدجیٰ۔ ص ۱۰۵
ریاض سہروردی {مصطفیٰؐ کے خیال کی صورت} دیوانِ ریاض۔ ص ۴۶
ریاض سہروردی {ان کے ذکرِ جمیل کی صورت} دیوانِ ریاض۔ ص ۴۵
یزدانی جالندھری {کیا کھنچے مہرِ عرب ماہِ عجم کی صورت} شام و سحر نعت نمبر ۶، ۲۵
عابد نظامی {جگ میں آئے مرے سرکارؐ کرم کی صورت} صلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۳۶
مصطفیٰ رضا نوری {ان کو دیکھا تو گیا بھول میں غم کی صورت} سامانِ بخشش۔ ص ۶۵
ریاض سہروردی {ان کے فیضِ عمیم کی صورت} نعت ہی نعت۔ ص ۴۴
عنایت گورداسپوری {اس رشکِ جہاں احمدِ ذی شانؐ کی صورت} والئ بطحا۔ ص ۱۰
نور سہارنپوری {یاد آئی جو مجھ کو شہِ ذی شانؐ کی صورت} باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۲
شہرت {ہوئی جب نور سے پیدا رسُولُ اللہؐ کی صورت} نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۴
اسد شاہی {دکھا دے یا خدا، مجھ کو رسُولُ اللہؐ کی صورت} رزم و بزم۔ ص ۴۷
غلام سرور لاہوری {لکھی لوحِ فلک پر ہے رسولُ اللہؐ کی صورت} نعتِ سروری۔ ص ۱۸
صابر کوثر {دکھا اب تو یا رب مدینے کی صورت} حرا کا چاند۔ ص ۳۳
خلش ہاشمی {نکل آئے ایسی قرینے کی صورت} بہارِ نعت۔ ص ۹۲
محمد احمد شاد {آنکھ میں ہے وہ ہاشمی صورت} صلِّ علیٰ۔ ص ۳۸

شوقی لودھیانوی {ہجر میں زیست کی اپنی نہیں کوئی صُورت} نعتیہ دیوانِ شوقی۔ ص ۸
ضیاء القادری {کیا حسیں آپؐ کی اللہ غنی ہے صورت} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۱
عاقل کرنالی {دو عالم کے لیے رحمت تری صورت تری سیرت} شام و سحر سیرت نمبر۔ ۱۴۲
حافظ لدھیانوی {ہر دل کے لیے وجہِ سکینت تری سیرت} کیف مسلسل۔ ص ۱۴۴
حفیظ تائب {اے سرورِ دیںؐ نور ہے یکسر تری سیرت} صلوا علیہ و آلہ۔ ص ۵۴
راغب مراد آبادی {بے مثل ہے اے مُرسلِ داورؐ تری سیرت} بدر الدجیٰ۔ ص ۱۴۳
راجا رشید محمود {تمھارے، میرے، سبھی کے حضورؐ کی سیرت} ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۶۸
طارق سلطانپوری {آئینۂ کونین کا جوہر تری سیرت} سیرتِ طیبہ نعت نمبر ۲
افضل کوٹلوی {. . . آپؐ کی صورت آپؐ کی سیرت} عرشِ تمنا۔ ص ۸۷
محمد احمد شاد {حسن و وفا کا اک پیمانہ آپؐ کی صورت آپؐ کی سیرت} نغمۂ میلاد۔ ص ۹۶
ساجد اسدی {دوست کو آیا نظر جب جذبۂ ایثارِ دوست} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۵
ابرار کرتپوری {ہے وہی رندِ مئے گلنارِ دوست} مدحت۔ ص ۸۳
احمد رضا بریلوی {جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائیٔ دوست} حدائقِ بخشش۔ حصہ اول
دل ایوبی {آ رہی ہے ہر طرف سے بُوئے دوست} نذرِ رسالت۔ ص ۱۲۳
ظہیری {ایسے شاغل ہو کہ چشمِ دل ہو ہر دم سُوئے دوست} نعت دربارِ یثرب۔ ۳۵
مصحفی {دعا میں جس کی ہے کھولے ہوئے چنار انگشت} ارمغانِ نعت۔ ص ۱۱۲
ساجد اسدی {اے کاش، ہمیں بھی تو وہ آتی نظر انگشت} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۵
غریب سہارنپوری {مرتبے میں ہے تمھارے آستاں سے کم بہشت} خزینۂ رحمت۔ ص ۳۵
غریب سہارنپوری {زائروں کے دل میں کیوں آئے تمنائے بہشت} خزینۂ رحمت۔ ص ۳۴
لطف بریلوی {مُفت پھرتے ہیں بھٹکتے ہوئے جُویائے بہشت} دیوانِ لُطف۔ ص ۱۳
راجا رشید محمود {مذکور ہے طیبہؐ کا مری خُلدِ سماعت} شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
فیض رسول فیضان {کرتا ہوں جب بھی شوق سے میں اہتمامِ نعت} ماہنامہ نعت۔ اکتوبر ۹۳
فیض رسول فیضان {کیا پوچھتے ہو لذّتِ ذوقِ سلیمِ نعت} الرشید نعت نمبر، ۹۵۳
اصغر سودائی {ہو جائے دہر میں مری پہچان ایک نعت} شہِ دو سراؐ۔ ص ۱۵۵
نظیر لودھیانوی {احباب کیوں کریں گے مرا امتحانِ نعت} شام و سحر نعت نمبر ۶، ۲۱
اصغر نثار قریشی {کیا بتائیں نثار کیا ہے نعت} ماہنامہ نعت۔ فروری ۸۸
ریاض سہروردی {دل کی شگفتگی ہے نعت، روح کی تازگی ہے نعت} دیوانِ ریاض۔ ص ۴۲
سرور کیفی {کیف عجب برسائے نعت} حرفِ عطا۔ ص ۱۷

لالۂ صحرائی {رواں ہے قلم میرا پھر سُوئے نعت} لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۸۱
غلام سرور لاہوری {یا محمدؐ! تو ہے سروِ بوستانِ معرفت} نعتِ سروری۔ ص ۱۶
عازم القادری {ہو نہ جب تک ہم کو ذاتِ مصطفٰےؐ کی معرفت} الہام۔ نعت نمبر۔ ۲۶
حافظ لدھیانوی {ہے نعت مری نشانِ الفت} تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۹
خادم صہائی {دل شمعِ نُبوت کا ہے پروانۂ الفت} ریاضِ فردوس۔ ص ۱۲
مشتاق احمد {نشاطِ دوجہاں ہے ان کی الفت} انوار الفرید' اکتوبر ۹۴۔ ۴
حقیر فاروقی {مجھے حضرتؐ کی صورت سے ہے الفت} نسیمِ گلشنِ نعت' ۲۷
راجا رشید محمود {کرتے ہیں ہر کسی کو نبیؐ فیض یاب مُفت} مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)
ساجد اسدی {لائیں گے قبر میں تشریف تو وہ' پر کس وقت} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۶
ع س مسلم {سلام اُن پر کہ جو ہیں مظہرِ شانِ حقیقت} زمزمۂ سلام۔ ص ۶۵
ع س مسلم {سلام اُن پر' ہے جن پر منکشف ذہنِ حقیقت} زمزمۂ سلام۔ ص ۶۸
ابو المجاہد زاہد {وہ سلطانِ دیں' تاجدارِ رسالتؐ} بیاضِ محمود
میر مہدی مجروح {محمدؐ عطرِ ریحانِ رسالت} مرقعِ نعت۔ ص ۳۸
بہزاد لکھنوی {محمدؐ کے دم سے ہے شانِ رسالت} درمانِ غم۔ ص ۳۲
آزاد بیکانیری {جب تجھ کو بنایا شاہؐ سُلطانِ رسالت} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۴۶
ضیاء القادری {ہیں عرش نشیں حضرتِ سُلطانِ رسالتؐ} شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ۳۰۶
گوہر ہوشیارپوری {اے شمعِ حرا' مہرِ رسالتؐ} آرزوئے حضوری کی۔ ص ۲۱۴
راقب قصوری {ترے محبوبؐ کی یا رب! عجب خو ہے' عجب خصلت} تحفۂ راقب' اول۔ ۱۷
صابر رضا {چھُپی ہوئی ہے نقوشِ پا میں حضورؐ کے' دو جہاں کی دولت} انتخابِ مشاعرہ ۱۴۰۳ھ
غلام سرور لاہوری {محمدؐ وقتِ مشکل یارِ اُمت} نعتِ سروری۔ ص ۱۹
کیف ٹونکی {تجھ پہ اللہ فدا' اور تجھے پیاری امت} بوستانِ نعت۔ ص ۹۳
حامد بدایونی {شبِ معراج یہ حضرتؐ کو ہے پیاری امت} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۳۶
عمر الدین مثالی {دے گی یہ روزِ جزا شہؐ کی دُہائی امت} دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ۱۱
عزیز صفی پوری {ترے در سے آخر کہاں جائے امت} نقشِ سعادت۔ ص ۲۳
راغب مراد آبادی {آپ ہیں احمدِ مختارؐ حکیم الامت} بدر الدجٰی۔ ص ۱۶۵
ایاز صدیقی {متاعِ سخن' نقدِ مدحت سلامت} ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۸
ساجد اسدی {الٰہی رہے عشقِ حضرتؐ سلامت} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۴
ابرار کرتپوری {محمدؐ کے اوصاف و رفعت سلامت} مدحت۔ ص ۸۴
خالد محمود {تمام دنیا یہاں سلامت' تمام عالم وہاں سلامت} قدم قدم سجدے۔ ص ۸۵

افضل خاکسار {یوں اُڑا لے مجھے اے شاہسوارِ رحمت} شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۴۹
حافظ محمد افضل فقیر {اے شہنشاہِ دیارِ رحمتؐ} عطائے محمدؐ۔ ص ۴۳
عابد نظامی {لطفِ رحمت' دل و نظر رحمت} فیضانِ کرم۔ ص ۴۷
غلام سرور لاہوری {محمدؐ کوہِ رحمت کانِ رحمت} نعتِ سروری۔ ص ۲۰
راز کاشمیری {آپؐ رحمت ہیں سایۂ رحمت} شام و سحر نعت نمبر ۶' ۳۵۸
عاصی کرنالی {یہ دین' یہ دانش کا اجالا تری رحمت} حرفِ شیریں۔ ۶۰
ذکی قریشی {ہر درد کا ہر غم کا مُداوا تری رحمت} عنوانِ تمنا۔ ۱۱۵
غریب سہارنپوری {اے راحتِ انس و جاں کے افسرؐ تم پر خدا کی رحمت} خزینۂ رحمت۔ ص ۳۶
سکندر لکھنوی {دل میں عشقِ شہِ ذیشانؐ ہے خدا کی رحمت} قاسمِ خُلد۔ ص ۲۸
ذکی قریشی {علاجِ دیدۂ پُرنم حضورؐ کی رحمت} ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۸۸
نعیم صدیقی {..... رافت ہی رافت رحمت ہی رحمت} نور کی ندیاں رواں۔ ۲۶
حنیف نازش {وہ بن کے رحمت' جہاں میں آئے برائے رحمت} سخن سخن خوشبو (قلمی)
محمد عاشق {ورائے فکر و دانش ہے مرے سرکارؐ کی عظمت} عقیدت کے پھول۔ ص ۳۱
معظم {خدا سے ہم کو دلائیں گے مصطفٰےؐ جنت} نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۳۷
انصار الٰہ آبادی {میرے کس کام کی ہے اے شہِ والاؐ جنت} سراج السالکین۔ ص ۶۵
امیر مینائی {کیا سُناتے ہیں یہ واعظ ہمیں جنت جنت} قلزمِ رحمت۔ ص ۳۳
ضیاء القادری {طیبہ کی سرزمیں ہے رشکِ بہارِ جنت} ماہنامہ نعت۔ اگست ۸۹
حافظ پیلی بھیتی {گُلِ رُخسارِ محمدؐ ہے بہارِ جنت} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱
عزیز طیفی {بزمِ کونین میں ہے ارضِ مدینہ جنت} ربیعِ بہاراں۔ ص ۹۳
انصار الٰہ آبادی {جس طرف نظریں اٹھائیں' نظر آئی جنت} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۲۸
لطف بریلوی {ہم کو حاصل ہے مدینہ میں فضائے جنت} دیوانِ لُطف۔ ص ۱۳
غریب سہارنپوری {سر ندامت سے' خجالت سے جھکائے جنت} خزینۂ رحمت۔ ص ۳۴
لالۂ صحرائی {ہے کُوئے نعت گویا کُوئے جنت} لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۰۳
چمن سرن ناز {اس کی عقیدت سے ہوئی قائم خدا کی سلطنت} رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۰۵
جعفر بلوچ {ان کی رحمت نے ہمیں بخشیں ردائیں اَن گنت} بیعت۔ ص ۴۳
عارف سیالکوٹی {بہارِ رسالت ہے جانِ نُبوت} سالک' جولائی ۵۷۔ ۳۶
ظہیر دہلوی {ممتاز نبوت سے ہیں شایانِ نُبوت} نقشِ سعادت۔ ص ۱۷
سلیم کوثر {سارے حرفوں میں اک حرف پیارا بہت اور یکتا بہت} جمالِ مصطفٰےؐ۔ ص ۱۲۶
سعید وارثی {. . . ہم نے ایسے میں دل کو جلایا بہت} ورثہ۔ ص ۳۶

شاعر	مصرع	ماخذ
آسیر مینائی	{چل مدینے، وقت تُو نے ہند میں کھویا بہت}	محامدِ خاتم النبیینؐ-۴۵
اقبال ارشد	{بنامِ سیّدِ کونینؐ دل ہے شاد بہت}	شام و سحر-نعت نمبر ۵-۱۵۶
شمس مینسوی	{مہرباں مجھ پہ جو ہوں احمدِ مختارؐ بہت}	تجلیاتِ شمس-ص ۵۵
نازش رضوی	{میں نے مانا کہ ہیں دشمن مرے اغیار بہت}	الرشید،نعت نمبر'۹۵۴
راقب قصوری	{سخن آرائی پہ کیوں ہو نہ مجھے ناز بہت}	تحفۂ راقب'اول'۱۸
احسن زیدی	{خیالِ جاہ کسی کو، کسی کو مال بہت}	تحریک'میلاد نمبر ۹۳-۳۳
سیّد عاصم گیلانی	{چشمِ پُرنم کو ہے دیدار کا ارمان بہت}	بیاضِ محمود
غریب سہارنپوری	{جب مدینے کو چلے صاحبِ ایمان بہت}	خزینۂ رحمت-ص ۳۷
قمر وارثی	{نہ کیوں ہو اسمِ محمدؐ سے رسم و راہ بہت}	شمس الضحیٰ-ص ۹۳
سید عاصم گیلانی	{نعت کہنے کو حسیں ہے اشک پیرایہ بہت}	وسیلہ-ص ۲۱
راجا رشید محمود	{بن گئی اپنا مقدر معصیت کاری بہت}	حدیثِ شوق-ص ۱۳۵
محشر بدایونی	{ہے عظیم اُسوۂ مصطفائیؐ بہت}	حرفِ ثنا-ص ۴۳
چرن سرن ناز	{سعیٔ عمل کی راہ میں رنج و تعب کھینچے بہت}	رہبرِ اعظمؐ-ص ۶۹
راشد نور	{وہ نام پاک جو صدیوں سے معتبر ہے بہت}	ایوانِ نعت-ص ۹۳
ریاض چودھری	{آقا حصارِ شب میں پریشان ہے بہت}	حمایتِ اسلام'مئی ۹۴-۵
حافظ مظہر الدین	{طلب بھی ان کی ہے انعام، چاہ بھی ہے بہت}	تجلیات-ص ۹۲
خالد بزمی	{پھر مدینے کے در و دیوار یاد آئے بہت}	سنہری جالیوں.....ص ۴۸
نور صابری	{حضورؐ نکہتِ دیدہ و دلِ بہارِ حیات}	صبحِ نور-ص ۱۵۲
ساقی گجراتی	{وہ شمعِ بزمِ دوعالم وہ جسم و جانِ حیات}	زادِ عقبیٰ-ص ۱۰۱
اختر الحامدی	{ہوں شرمسار فروماندگی پہ جانِ حیات}	نعت محل-ص ۶۰
اختر الحامدی	{یوں ہوئی یادِ رُخِ محبوبؐ مہمانِ حیات}	نعت محل-ص ۵۹
گوہر ہوشیارپوری	{ساری موجودات سمیت}	آرزو حضوری کی-ص ۱۸۹
خالد عرفان	{محسنِ انسانیتؐ وہ ہمدمِ انسانیت}	الہام-ص ۱۱۱

وہ آرزوئے دہر، وہ ارمانِ کائنات
وہ جانِ کائنات، وہ جانانِ کائنات

وہ کون؟ کلکِ صانعِ فطرت کا شاہکار
مقصودِ کون و شمسۂ ایوانِ کائنات

مخلوق اور کمالِ الٰہی کا آئنہ
بندہ مگر وسیلۂ امکانِ کائنات

وہ جس کا نُور باعثِ تکوینِ آب و رنگ
وہ جس کا نام زینتِ عنوانِ کائنات

وہ جس کا نُطق وحیِ الٰہی کا ترجماں
وہ جس کی شرع، ناسخِ ادیانِ کائنات

وہ جس کی ذاتِ پاک سے ہستی کو افتخار
وہ جس کے دم قدم سے بڑھی شانِ کائنات

وہ جس کی خاکِ پا سے مہ و مہر کو فروغ
وہ جس کے جانشین ہیں ارکانِ کائنات

اقبال سہیل

بھری خزاں میں نویدِ بہار اُن ﷺ کی ذات
قرارِ جان و دلِ بے قرار ان ﷺ کی ذات

فراغِ خاطرِ حرماں نصیب ان ﷺ کا ذکر
فروغِ خلوتِ شب زندہ دار ان ﷺ کی ذات

طلوعِ مہرِ محبت نواز ان ﷺ کا ظہور
غروبِ ظلمتِ شب ہائے تار ان ﷺ کی ذات

قیامِ عدل و مساوات معجزہ ان ﷺ کا
پیامِ زندۂ پروردگار ان ﷺ کی ذات

نوائے نورِ ہدایت حدیثِ پاک ان کی
دوائے درد و غمِ روزگار ان ﷺ کی ذات

ثبوتِ ہستیٔ ناپائدار، خودِ تخلیق
ثباتِ معرفتِ کردگار ان ﷺ کی ذات

رسولِ آیۂ رحمت، شفیعِ روزِ حساب
علاجِ دردِ دلِ سوگوار، ان ﷺ کی ذات

وہی دعا ہیں مری، حاصلِ دعا بھی وہی
مرا یقین، مرا اعتبار اُن ﷺ کی ذات

(محمد سلمان چشتی) ابو الانشا

جو اپنے دل میں بسا لے جناب ﷺ کی صورت
وہ حشر تک بھی نہ دیکھے عذاب کی صورت

وہ جن کے رُخ کا پسینہ گلاب کی صورت
تھا جن پہ سایۂ رحمت سحاب کی صورت

کلامِ پاک کی تفسیر اور کیا ہو گی
وہی جناب ﷺ کی سیرت، جنابؐ کی صورت

نثار ان کی عطا کے، جو دے گئے مجھ کو
شعورِ زیست مکمل کتاب کی صورت

ہمیں تو دامنِ آقا ﷺ کی جستجو ہو گی
بلا سے جو بھی رہے پھر حساب کی صورت

فلک کی سیر سے آئے زمانہ بیت گیا
نقوشِ پا ہیں منور شہاب کی صورت

درِ حضور ﷺ پہ دیکھے ہیں ہم نے اے عاصم
پلک پلک پہ ستارے حباب کی صورت

سید عاصم گیلانی

لائی یہ مژدۂ جاں بخش صبا آج کی رات
جلوہ فرما ہوئے محبوبِ خدا ﷺ آج کی رات

تابشوں سے رُخِ پُرنور کی وقتِ مولد
خانۂ آمنہؓ معمور ہُوا آج کی رات

بولے آپس میں یہ خوش ہو کر چرند اور پرند
لو وہ پیدا ہُوئے شاہِ دوسرا ﷺ آج کی رات

پیارے محبوبِ خدا ﷺ پر ہو درود و سلام
در و دیوار سے آئی یہ صدا آج کی رات

ہوئے پیدا تو یہ اعجاز دکھایا شہ ﷺ نے
اپنے خالق کے لئے سجدہ کیا آج کی رات

سختیاں دور ہوئیں، کلفتیں کافور ہوئیں
خلق پر چھا گئی رحمت کی گھٹا آج کی رات

کیسی شب ہے کہ جدھر کان لگا کر سُنیئے
تہنیت کی چلی آتی ہے صدا آج کی رات

حشمت علی فائق بریلوی

ت {قافیہ}

جن نعتوں میں "ت" کا قافیہ استعمال ہوا ہے، ایسی ۱۴۳ نعتیں ملی ہیں، ان کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:

عزیز لکھنوی	{زورِ کششِ حسنِ خداداد کی کیا بات}	نقوش۔ رسول نمبر۱۰
حافظ لدھیانوی	{ہے وحیٔ الٰہی کی نشانی تری ہر بات}	جذبِ حسانؓ۔ ص۷۷
عبدالغنی تائب	{بن جائے گی پھر بگڑی ہوئی اپنی ہر اک بات}	ارمغانِ نیاز۔ ص۹۶
اکرم علی اختر	{دل میں رمرے سما گئی پیرِ مغاں کی ایک بات}	کیف و سُرور۔ ص۷۹
گہر اعظمی	{اُن کا ذکر ہے اچھی بات}	ثنائے رسولؐ۔ ص۱۱۹
حافظ لدھیانوی	{ہر لب پہ ترا ذکر ہے، ہر لب پہ تری بات}	تائیدِ جبریلؑ۔ ص۸۶
حیرت الہ آبادی	{جب سے رقصاں ہے لبوں پر سیدِ عالمؐ کی بات}	منارۂ نور۔ ص۸۷
سعید اللہ خاں	{روح کو مل جائے گا ذکرِ نبیؐ سے جب ثبات}	سعادتِ سعید۔ ص۱۳۹
فرخ اعظم	{آپؐ کے فیضِ کرم سے ہے دو عالم کو ثبات}	روحانی ڈائجسٹ، جنوری ۸۳
مصباح راٹھور	{آپؐ کے دم سے جہانِ مُرغ و ماہی کو ثبات}	ختمِ نبوتؐ۔ ۵ ستمبر۹۱
اعظم چشتی	{سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات}	نیرِ اعظم۔ ص۵۵
شعیب آرزو	{اس کے طفیل پاؤ گے محشر میں تم نجات}	نظر نظر طیبہ۔ ص۲۰
الطاف احسانی	{جب مظالم سے کسی صورت نہ تھی ممکن نجات}	نقوشِ عقیدت۔ ص۷۹
ستار وارثی	{آپؐ تجلیٔ ازل، آپؐ جمالِ نورِ ذات}	حرفِ معتبر۔ ص۱۴۷
عنایت گورداسپوری	{تھی فخرِ انبیاؑ وہ تمھاری ہی ایک ذات}	والیٔ بطحا۔ ص۲۹
غنی دہلوی	{سب سے افضل ہے وہ دنیا میں مقدس نیک ذات}	نسیمِ حجاز۔ ص۱۰۹
فیض الحسن شاہ	{تیری نوائے شوق سے وجد میں ہے حریمِ ذات}	ارمغانِ فیض۔ ص۱۳
فضل گوالیاری	{ذہنِ انساں اب بھی قاصر ہے کہ کیا ہو گی وہ ذات}	جواہر النعت۔ ص۱۷۲
حافظ لدھیانوی	{خدا کے بعد سب سے ہے سخی ذات}	مطلعِ فاراں۔ ص۱۱۴
عبدالغفور ملک	{خدا کے بعد ارفع ہے تری ذات}	مئے طہور۔ ص۱۳۹
اثر صہبائی	{زینتِ کائنات تیری ذات}	بحضورِ سرورِ کائناتؐ ۲۸
قمر یزدانی	{بعدِ خدا بزرگ تر دونوں جہاں میں تیری ذات}	مہرِ درخشاں۔ ص۱۹۴
غوث شاہ نقوی	{سب سے اونچی ہے نبی جیؐ تیری ذات}	مراد العاشقین۔ ص۱۹
حنیف نازش	{رنگ و بو کے اس جہاں میں ہے مقدم ان کی ذات}	سخن سخن خوشبو (قلمی)

نعیم صدیقی	{اونچی اُن کی ذات}	نور کی ندیاں رواں ۳۰
ذکی قریشی	{دونوں جہاں میں منتخب سرورِ دو جہاںؐ کی ذات}	نور و نکہت۔ ص ۱۱۴
ذکی قریشی	{آپؐ کی بعثت سے پہلے چھائی تھی تاریک رات}	سازِ عقیدت۔ ص ۷۹
مظفرالدین	{تعالیٰ اللہ' طیبہ کے وہ دن رات}	جلوہ گاہ۔ ص ۲۰۲
الطاف قریشی	{آپؐ کا ذکر لب پہ ہے دن رات}	ثنا۔ ص ۹۴
حافظ لدھیانوی	{تو روشنی ہے صبح کی' تجھ سے حسین رات}	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۷
حفیظ صدیقی	{. . . رات معراج کی عجب تھی رات}	لازوال۔ ص ۲۱
مسرور بدایونی	{ظاہر ہر ایک شے سے ہوئے یہ تاثرات}	آیۂ رحمت۔ ص ۵۷
اکرم علی اختر	{سینے میں دل ہے' دل میں غم' غم میں ترے تصوّرات}	کیف و سرور۔ ص ۳۹
وجیہ السما عرفانی	{ہر دو عالم کے لئے اُن کے خدا کی سوغات}	میرے حضورؐ۔ ص ۱۲۴
حافظ لدھیانوی	{ہیں مرکزِ انوار مدینے کے مضافات}	ضیائے حرم' جولائی ۹۴
عبدالکریم ثمر	{. . . شب و روز تیرے تصرّفات}	شعر و الہام۔ ص ۲۰۷
کاوش زیدی	{مخزن و سرچشمۂ اعلیٰ صفات}	مدحتِ خیرالانامؐ۔ ۵۹
خالد محمود	{رحمت مآب' جانِ کرم' پیکرِ صفات}	قدم قدم سجدے۔ ۱۹۹
طفیل دارا	{ایک اللہ جانتا ہے آپؐ کی جملہ صفات}	بعد از خدا۔ ص ۴۰
نواب علی ریحان	{میرے رسولؐ کی دونوں جہاں میں ہیں یہ صفات}	ثنائے خواجۂ کونینؐ ۱۳۵
معنی اجمیری	{اے رسولِ پاکؐ اے پیغمبرِ قدسی صفات}	نقوش' رسولؐ نمبر ۱۰' ۵۳۳
حنیف ادیب	{والیٔ کون و مکاںؐ عالی صفات}	بزمِ رسالت۔ ص ۸۱
غنی دہلوی	{ہیں حدیثوں کی کُتُب میں فہم و دانش کے نکات}	نسیم حجاز۔ ص ۹۲
توقیر چغتائی	{امن کی شہراہوں پر بیٹھا ظلم لگائے گھات}	بزمِ رسالت۔ ص ۹۲
طاہر لاہوری	{نسیمِ صبحِ کرم نے بدل دیئے حالات}	جمالِ کون و مکاں۔ ۷۸
لاغر صدیقی	{ہجرِ نبیؐ میں اس طرح دل ہے اسیرِ مشکلات}	الوارث' ۱۴۰۲ھ۔ ۶۰
حافظ محمد حسین	{حُسنِ نبیؐ کے سامنے خورشید بھی ہے مات}	چراغِ حرم۔ ص ۲
خدا بخش اظہر	{اے کہ وہ تو ہے باعث خاموشی ممات}	موجِ نور۔ ص ۶۴
علیم ناصری	{مصطفیٰؐ نے آ کے توڑا میرے دل کا سومنات}	موجِ نور۔ ص ۹۳
بہار یار جنگ خلق	{اے کہ ترا وجود ہے' وجہِ وجودِ کائنات}	صریرِ خامہ' نعت نمبر ۸۰
وجد الحسینی	{ایک ترا وجود ہے' وجہِ نمودِ کائنات}	منتخب نعتیں۔ ص ۲۰۷
نصرت عبدالرشید	{اے کہ وجود آپؐ کا باعثِ فخرِ کائنات}	خواتین کی نعت گوئی' ۳۹۷
ماہر القادری	{اے کہ ترا وجود ہے وجہِ ظہورِ کائنات}	ذکرِ جمیل۔ ص ۱۱۸

ریاض سہروردی	{سرورِ کائناتؐ ہیں وجہِ ظہورِ کائنات}	دیوانِ ریاض۔ ص ۴۳
عبدالکریم ثمر	{تری نظر میں قوّتِ تسخیرِ کائنات}	شعر و الہام۔ ص ۲۱۱
نظیر شاہجہانپوری	{پنہاں تھا حرف حرف میں اک رازِ کائنات}	ارم در ارم۔ ص ۱۵۸
ہارون الرشید ارشد	{باعثِ رشکِ دو جہاں' مرکزِ نازِ کائنات}	شام و سحر' میلاد نمبر ۸' ۱۱
سیماب اکبر آبادی	{آخری درجہ پہ تھا بحرانِ نبضِ کائنات}	سازِ حجاز۔ ص ۲۷
حافظ لدھیانوی	{تیرا وجود باعثِ تخلیقِ کائنات}	ثنائے خواجہؐ۔ ص ۴۴
یزدانی جالندھری	{ان کا وجود باعثِ تخلیقِ کائنات}	شام و سحر' نعت نمبر ۵' ۲۵۶
محمد عباس اثر	{میرے حضورؐ باعثِ تخلیقِ کائناتؐ}	اثر ریز۔ ص ۳۱
سید افتخار حیدر	{مصطفیٰؐ ہیں نور کی اک کائنات}	صبحِ ازل۔ ص ۳۵
عابد نظامی	{اے شہِ اِنس و ملک' باعثِ کُل کائنات}	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۶۵
ذکی قریشی	{اے شہنشاہِ دو عالمؐ اے رسولِ کائنات}	نور و نکہت۔ ص ۸۲
عارف سیمابی	{ان کی نمود باعثِ تشکیلِ کائنات}	عرفانیات۔ ص ۸۱
اثر رامپوری	{اے کہ ترا جمال ہے زینتِ بزمِ کائنات}	فاران' سیرت نمبر ۵۶' ۱۸۸
مریم قادری	{فخرِ زمین و آسماں' نازشِ بزمِ کائنات}	نغماتِ حرم۔ ص ۳۵
؟	{ترے وجود سے ہُوا فروغِ بزمِ کائنات}	ہلال' سیرت نمبر ۸۸' ۱۷۴
کرم حیدری	{تجھ سے ہے اے شہِ عربؐ رونقِ بزمِ کائنات}	نعم۔ ص ۲۸
انور محمود خالد	{اے کہ ترا وجود ہے رونقِ بزمِ کائنات}	انتخابِ مشاعرہ۔ ۱۴۰۴ھ
ع س مسلم	{سلام ان پر' ہے جن کے دم سے بزمِ کائنات}	زمزمۂ درود۔ ص ۸۵
عبدالرشید فاضل	{اے تیری ذات مہرِ درخشانِ کائنات}	فاران' سیرت نمبر ۵۶
جلال کڑپوی	{لطف و کرم سے فاش کر رازِ درونِ کائنات}	آمنہؓ کالالؐ۔ ص ۴۳
احمد شجاع ساحر	{تیرا شہود باعثِ تکوینِ کائنات}	مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۶
عبدالمجید سالک	{اے شاہِ انبیاؑ و شہنشاہِ کائنات}	نقوش' رسولؐ نمبر ۱۰
جعفر علی آشفتہ	{آپؐ کے صدقے ہوئی تخلیق ساری کائنات}	ورفعنالک ذکرک ۹۲
نظیر لودھیانوی	{درحقیقت ہے فنا انجام ساری کائنات}	آفتابِ حرا۔ ص ۹۵
حافظ لدھیانوی	{مدحتِ سرکارؐ کا مظہر ہے ساری کائنات}	آہنگِ ثنا۔ ص ۷۸
منظور علی شیخ	{آپؐ ہیں میری جانِ جاں' آپؐ ہیں میری کائنات}	حُسنِ رحمت۔ ص ۴۶
ظفر علی خاں	{اے کہ تری نمود ہے غازۂ رُوئے کائنات}	بہارستان۔ ص ۴۵
... اختر	{اُتری ہیں جس کی روح پہ آیاتِ بیّنات}	اقراء۔ ص ۲۴۶
ا۔ د۔ نسیم	{کہتی ہیں الکتاب کی آیاتِ بیّنات}	نسیمِ طیبہ۔ ص ۶۵

خواجہ محمد اسلم {نظریں ہوں بوسہ گیر اور اُٹھے ہوئے ہوں ہات} حُسنِ خیال۔ ص ۱۳۰
عزیز لکھنوی {قسمت پہ عزیزؔ اپنی کروں کیوں نہ مباہات} صحیفۂ ولا۔ ص ۲۹
عبدالرشید اشکؔ {جلوۂ روئے محمدؐ سے ہیں روشن شش جہات} جانِ رحمت۔ ص ۱۷
حافظ لدھیانوی {ہوں حمد و ثنا میں مری، قرآن کی آیات} معراجِ فن۔ ص ۵۹
طاہر لاہوری {جمال کون و مکاں تیرے حُسن کی آیات} جمالِ کون و مکاں ۴۸
اقبال عظیم {ہیں محمدؐ مصطفیٰ روحِ حیات} ماحصل۔ ص ۱۳۶
وجیہ السما عرفانی {حضورؐ محفلِ ہستی میں ہیں مدارِ حیات} میرے حضورؐ۔ ص ۲۶
اے آر چنگیزؔ {بج رہا ہے دم بہ دم سازِ حیات} گلدستۂ حمد و نعت۔ ۵۰
اے آر چنگیزؔ {یوں ہُوا نغمہ سرا سازِ حیات} گلدستۂ حمد و نعت۔ ۵۱
ظفر علی خاں {اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات} بہارستان۔ ص ۳۵
منظور احمد مجورؔ {محمد عربیؐ راح بخش جامِ حیات} بامِ عرش۔ ص ۱۱
وقار انبالوی {اے کہ تیرے نور سے روشن ہوئی بزمِ حیات} الرشید نعت نمبر، ۹۵۵
حیات جعفری {حضورؐ مرکزِ ہستی، حضورؐ جانِ حیات} گلدستہ۔ ص ۱۸
الف شاہ سیدؔ {اے محمدؐ مجتبیٰؐ اے سرورِ ہر ذی حیات} معارفِ اسلام، رسول نمبر ۹۲
ادیب رائے پوری {آپؐ کی یاد میں جس جس نے گزاری تھی حیات} اُس قدم کے نشاں، ۶۷
صہبا اختر {ہر قضا و ہر فنا سے ماورا تیری حیات} اقرأ۔ ص ۱۰۳
ظفر ہاشمی {آنکھ روشن ہے تو روشن ہے حیات} آہنگِ ظفر۔ ص ۴۱
بہزاد لکھنوی {مری حسرت و آرزوئے حیات} کرم بالائے کرم۔ ص ۱۳۰
ظہیر الدین علوی {اے کہ ترا جمال ہے حُسنِ رُخِ تجلیات} چشمۂ کوثر۔ ص ۲۳
محمد علی ظہوری {ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلیات} نوائے ظہوری۔ ص ۱۰
منظور احمد مجورؔ {اے کہ ترا شہود ہے جلوہ گہِ تجلیات} بامِ عرش۔ ص ۱۶
قمر یزدانی {ظاہر ہیں برّ و بحر میں تیری تجلیات} خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۹۱
طاہر لاہوری {حلقۂ دو جہاں میں ہیں جس کی تجلیات} جمالِ کون و مکاں۔ ص ۵۹
غنی دہلوی {بلندی پہ ہے احساسِ محبّت} نسیمِ حجاز۔ ص ۱۳۲
صوفی اویسی {یا رب! وہ عطا کر دے محمدؐ کی محبّت} سرودِ نے۔ ص ۱۳۴
عابد نظامی {دل میں ہے مرے رحمتِ عالمؐ کی محبّت} فیضانِ کرم۔ ص ۸۰
کاوش زیدی {جس دل میں ہے سرکارِ دو عالمؐ کی محبّت} مدحتِ خیر الانامؐ۔ ۴۹
امین علی نقوی {محمدؐ ہیں محبّت ہی محبّت} حُسنِ محمدؐ۔ ص ۵۱
امین علی نقوی {کرو لوگو محمدؐ سے محبّت} حُسنِ محمدؐ۔ ص ۱۱۰

راس مسعود صدیقی {مجھے پیارے نبیؐ سے ہے محبّت} انوار الصوفیہ جنوری ۶۸
ظفر شاربؔ {للہِ الحمد غزل سے نہیں قطعاً" رغبت} کاسۂ فکر۔ ص ۱
حافظ لدھیانوی {ذکرِ محبوبؐ سے پاتے ہیں دل و جاں راحت} جذبِ حسّانؓ۔ ص ۹۳
قمر حجازی {ترے در کے سوا دل کو کہیں ملتی نہیں راحت} نویدِ سحر۔ ص ۳۸
حافظ لدھیانوی {میری سانسوں میں بسا رہتا ہے رنگِ مدحت} تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۵
ذکی قریشی {ذکیؔ، مَیں اور شہِ والاؐ کی مدحت} مہرِ فاراں۔ ص ۱۳۲
حافظ لدھیانوی {کرتے رہے ہم خواب میں سرکارؐ کی مدحت} تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۰۹
ادا جعفری {یہ حُسنِ نوازش، یہ اوجِ سعادت} خواتین کی نعت گوئی ۵۴
عبدالعزیز خالدؔ {دیں اپنے پرائے تری عظمت کی شہادت} طاب طاب۔ ص ۴۴
ذکی قریشی {کیوں ہو نہ سر خمیدہ، خامہ بصد عقیدت} حرفِ نیاز۔ ص ۵۷
ذکی قریشی {آمادہ ہُوا نعت پہ پھر حُسنِ عقیدت} عنوانِ تمنا۔ ص ۹۳
عبدالعزیز خالدؔ {جسے دیّان نے تکمیلِ دیں کی دی بشارت} ماذماذ۔ ص ۲۶
مظفر کچھوچھوی {مبارک ہو طیبہ کی تجھ کو زیارت} نسیمِ حجاز۔ ص ۴۶
ا۔ د۔ نسیمؔ {کرتا ہوں میں گھر بیٹھے مدینے کی زیارت} نسیمِ طیبہ۔ ص ۸۷
ستار وارثی {وحدت کی تجلّی ہو تم آئینۂ قدرت} حرفِ معتبر۔ ص ۱۳۹
محمد عباس اثرؔ {اک عمر سے جو دل میں تھی، بر آئی ہے حسرت} اثر ریز۔ ص ۲۷
نظیر شاہجہانپوری {حدودِ روح الامینؑ مقرر، ہے بے تعیّن مقامِ حضرتؐ} ارم در ارم۔ ص ۱۳۵
ع س مسلمؔ {سلام اُن پر، ہے جن پر اختتامِ حُسنِ سیرت} زمزمۂ سلام۔ ص ۶۴
وقار امپوری {دونوں عالم کا شرف، دونوں جہاں کی عزّت} ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۸
خالد بزمی {مسجد ہو، بُت کدہ ہو، کلیسا ہو یا کنشت} سنہری جالیوں…۔ ص ۴۷
بشیر احمد بشیرؔ {شاید یہی دو حرف بنیں وجہِ شفاعت} اقلیم نعتیہ انتخاب نمبر
لالہ صحرائی {. . . دل پہ طاری جذبۂ رقّت} لالہ زارِ نعت۔ ص ۴۷
امین علی نقوی {محمدؐ ہے مجموعۂ ہر صفت} حسنِ محمدؐ۔ ص ۹۳
نازاں اکبر آبادی {شق چاند ہو، انگلی کے اشارے میں وہ طاقت} زمانہ۔ جون ۱۹۶۸
جمیل عظیم آبادی {حقیقت، حقیقت، سراپا حقیقت} وحدت و مدحت۔ ص ۱۳۴
بشیر الہ آبادی {رسولِ اکرمؐ کی شانِ اقدس میں لفظ و معنیٰ کی کیا حقیقت} جامِ فروزاں۔ ص ۱
ا۔ د۔ نسیمؔ {پڑتے ہی نگہ کھل گئے اسرارِ حقیقت} نسیمِ طیبہ۔ ص ۹۲
ستار وارثی {مظہرِ کامل حُسنِ سراپا جلوہ نمائے نورِ حقیقت} حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۳
طاہر لاہوری {روشن ہوئی لولاک میں قندیلِ رسالت} جمالِ کون و مکاں ۷۰

شاعر	مصرع	ماخذ
بہزاد لکھنوی	{خدا کے نور، اے ختمِ رسالتؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۶۴
انور حسین انور	{وہ سرورِ کونین، وہ سلطانِ رسالتؐ}	مہر جہاں تاب۔ ص ۶۹
عطا مار ہروی	{ہاں مگر وہ شہِ ابرار" شفیعِ امت}	قصیدہ نگارانِ اُترپردیش
نظیر لودھیانوی	{اے سحابِ کرم و لطف، سراپا رحمت}	شام و سحر 'میلاد نمبر ۷۸' ۱۱
نظیر شاہجہانپوری	{دلِ محزوں پہ ہو جائے کرم اے صاحبِ رحمتؐ}	ارم در ارم۔ ص ۱۱۸
فضلِ حق رضوی	{ہے محمدؐ کی وہ ہستی کہ مجسّم رحمت}	دھوپ چھاؤں۔ ص ۳۸
محمد اقبال نجمی	{ہمارے نبیؐ ہیں دو عالم کی رحمت}	آپ کی باتیں۔ ص ۳۹
امداد علی خادم	{نازل ہوئی کونین میں اللہ کی رحمت}	میلادِ سرورِ عالم ص ۴۷
ریاض احمد پرواز	{بارگاہِ ایزدی سے ہو جو قدرت مرحمت}	طلع البدرُ علینا۔ ص ۸۴
وارثی شیدا	{خدا کی قسم، میری یاور ہے قسمت}	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۷
فضلِ حق رضوی	{یا محمدؐ ہو بیاں کس طرح تیری عظمت}	دھوپ چھاؤں۔ ص ۳۹
ذکی قریشی	{وہ ماہِ دانش، وہ مہرِ حکمت}	نویدِ رحمت۔ ص ۹۹
محمد اقبال نجمی	{جس جا دیکھوں رب کی حکومت}	آپ کی باتیں۔ ص ۵۱
نظیر شاہجہانپوری	{. . . یہ صحنِ حرم ہے کہ ہے صحنِ جنت}	ارم در ارم۔ ص ۱۸۵
محمد اقبال نجمی	{اُن کی دنیا، ان کی جنت}	آپ کی باتیں۔ ص ۱۹
حافظ لدھیانوی	{نگاہِ شوق کی طیبہ ہے جنت}	مطلعِ فاراں۔ ص ۴۷
حامد الوارثی	{وہ پیکرِ صداقت، وہ عزتِ نبوت}	نغمۂ نور۔ ص ۵۱
سجاد مرزا	{شمعِ نبوت}	کیفِ دوام۔ ص ۶۱
ع س مسلم	{سلام اُن پر کہ جو ہیں خاتمِ وحی و نبوت}	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۸
حنیف نازش	{کسی نہ ماں نے جنا اُنؐ کے مرتبے کا سپوت}	سخن سخن خوشبو (قلمی)
حبیب الرحیم	{ہے شغل جن کا مدام خلوت}	دیوانِ حبیب 'دوم' ۲۰
ادیب رائے پوری	{حصار باندھ کے بیٹھے ہیں رنگ اور نکہت}	اس قدم کے نشاں۔ ص ۱۵
ندیم نیازی	{ملے گی اس کو ہی راہِ ہدایت}	وما ارسلنک...۱۱۲
شیخ بنکانوی	{دل و جاں کی ہے بس اتنی حکایت}	برقِ تپاں۔ ص ۸۰
غلام رسول عدیم	{جب مرحمت ہوا مجھے خامہ عنایتا"}	شام و سحر 'نعت نمبر ۴'
سرفراز قریشی	{محمدؐ تو شہکارِ دستِ مشیت}	بہارِ نعت 'منیر۔ ص ۹۶
چرن سرن ناز	{انداز میں ہو دلبری، گفتار میں معصومیت}	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۹۲

ایک ترا وجود ہے، وجہِ نمودِ کائنات
تیرے ظہورِ نور سے کھل اُٹھا چہرۂ حیات

پھیلے ہوئے ہیں ہر طرف جلوے ترے کمال کے
کون و مکاں کا حُسن ہے تیرے جمال کی زکات

تیری ہی روشنی سے ہے عکس پذیر کُل جہاں
سینۂ پاک ہے ترا آئینۂ تجلّیات

حُسنِ ازل کی تابشیں تجھ سے ہی جگمگا اُٹھیں
تجھ سے چمک دمک اٹھی معرفتِ صفات و ذات

ٹوٹ گیا تھا رابطہ بندہ و حق کے درمیاں
تو نے دُرست کر دیئے بگڑے ہوئے تعلّقات

کھول کے تو نے رکھ دیئے عُقدۂ مشکلات سب
حل ہوئے اک اشارے میں اُلجھے ہوئے معاملات

علم و یقیں کے درس سے فکر و نظر بدل گئے
ذہن کے سب تخیُّلات، قلب کے سب تفکُّرات

وجد الحسینی

اے کہ ترے وجود پہ خالقِ دو جہاں کو ناز
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات

اے کہ ترا سرِ نیاز حدِ کمالِ بندگی
اے کہ ترا مقامِ عشق قُربِ تمام عینِ ذات

خُوگرِ بندگی جو تھے، تیرے طفیل میں ہوئے
وارثِ مصر و کاشغر، مالکِ دجلہ و فرات

تیرے یہاں سے کھُل گئیں، تیرے عمل سے حل ہوئیں
منطقیوں کی اُلجھنیں، فلسفیوں کی مشکلات

مدحتِ شاہ دوسرا ﷺ مجھ سے بیاں ہو کس طرح
تنگ مرے تصوّرات، پست مرے تخیّلات

نواب بہادر یار جنگ خلقؔ

مرے رسول ﷺ کی دونوں جہاں میں ہیں یہ صفات
ازل کا ایک صحیفہ، ابد کے منشورات

جہاں رسول ﷺ کے ابرُو کو ہو گئی جنبش
ٹھہر گیا ہے وہیں پر یہ کاروانِ حیات

خدا کے آئنہ خانے میں کیوں نہ ہو تصویر
کہ آ گئے ہیں زمانے میں فخرِ موجودات ﷺ

کہاں مَیں ہیچمداں اور کہاں یہ نعتِ نبی ﷺ
بہت بڑی ہے خدا کی قسم، رسول ﷺ کی ذات

نہ پوچھ عالمِ وَالّیل و عالمِ وَالشّمس
نبی ﷺ کا چہرہ سحر ہے، نبی ﷺ کی زلف ہے رات

مری نگاہ میں روضہ رسولِ ﷺ پاک کا ہے
مری نگاہ سے کھائی ہے جنّتوں نے بھی مات

عجیب بات ہے ریحاؔن شاہِ بطحا ﷺ سے
ملی ہیں نعت کی صورت میں مجھ کو تخلیقات

نواب علی ریحاؔن

روح کو مل جائے گا ذکرِ نبی ﷺ سے جب ثبات
زندگی آلائشوں سے پائے گی یکسر نجات

آدمی جس وقت ہو پابندِ احکامِ رسول ﷺ
حرص و طمع سے اسے اس وقت ملتی ہے نجات

آدمی واقف اگر اسرارِ سیرت سے نہ ہو
ہو نہیں سکتی درخشاں اس کی قندیلِ حیات

ہم کسی کی پیروی سے اجر کیا حاصل کریں
اُسوۂ پاکِ نبی ﷺ ہے اصل دستورِ نجات

تا ابد اس پر غبارِ نفس جم سکتا نہیں
ہے منزہ اس قدر آئینۂ ذات و صفات

سعید اللہ خاں

تھ

"کے ساتھ ساتھ" ردیف کی ایک، "کے ساتھ" کی ۹۳، "پہ ہاتھ" کی ایک اور "کے ہاتھ" کی ۵ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔ ریکارڈ درجِ ذیل ہے۔

شاعر	مصرع	ماخذ
فضا کوثری	{نظمِ جہاں ہے مستقل علمِ بشر کے ساتھ ساتھ}	آیاتِ نورانی۔ ص ۳۴
میر واصف علی	{خوشبو کو ربطِ خاص ہے بادِ صبا کے ساتھ}	جواہر النعت۔ ص ۲۳۵
شائق دہلوی	{ہے عرض بار بار یہی التجا کے ساتھ}	کلیاتِ شائق۔ ص ۳۷
جمیل نظر	{نامِ نبیؐ کا ربط ہے ایسا خدا کے ساتھ}	ایقان۔ ص ۹۳
راسخ عرفانی	{آغازِ نعت کرتا ہوں نامِ خدا کے ساتھ}	نسیمِ منیٰ۔ ص ۱۱۳
جمیل عظیم آبادی	{تنہا رسولِ پاکؐ ملے ہیں خدا کے ساتھ}	وحدت و مدحت۔ ص ۱۶۹
عبدالغفار حافظ	{ذوقِ ثنائے حضرتِ خیرُ الوریٰؐ کے ساتھ}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۸۸
محمد افضل فقیر	{کیا ربطِ جاں ہے گنبدِ خیرُ الوریٰؐ کے ساتھ}	عطائے محمدؐ۔ ص ۱۰۱
ہیرانند سوز	{نامِ رسولؐ لب پہ رہے ہر دعا کے ساتھ}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
سہیل غازی پوری	{بیٹھا رہوں گدائے درِ مصطفیٰؐ کے ساتھ}	شہرِ علم۔ ص ۵۸
انصار الٰہ آبادی	{روحِ سجدہ کیوں نہ مختص ہو درِ والاؐ کے ساتھ}	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۳۴
الطاف احسانی	{وہ خوش نصیب ہیں جو ہجومِ بلا کے ساتھ}	نقوشِ عقیدت۔ ص ۵۸
معظم	{مدفون ہوں مدینہ میں ان کےؐ ولا کے ساتھ}	نعت بہارِ یثرب۔ ص ۹۰
اقبال عظیم	{ہو چاہے اک زمانہ کسی رہنما کے ساتھ}	ماحصل۔ ص ۹۲
عابد بریلوی	{وابستگی ہے حُسن کو حمد و ثنا کے ساتھ}	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۸۱
راسخ عرفانی	{یادؐ حریمِ ناز کی آئی رمِ ہوا کے ساتھ}	حدیثِ جاں۔ ص ۴۸
عبدالغفار حافظ	{اُٹھے تھے سرورِ دیںؐ عزمِ انقلاب کے ساتھ}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۹۰
مائل قریشی	{پڑھیے درودِ پاک خلوص و ادب کے ساتھ}	المیزان، مئی ۸۱۔ ۷
راسخ عرفانی	{حُسنِ عمل کے ساتھ، کمالِ نسب کے ساتھ}	نکہتِ حرا۔ ص ۶۸
سیدہ زیدی	{ہر ایک سانس بندھی ہے تمہاری یاد کے ساتھ}	خواتین کی نعت گوئی ۲۱۰

شاعر	مصرع	ماخذ
نورؔ صابری	{دل مسخّر کیے سرکارؐ نے گفتار کے ساتھ}	صبحِ نور۔ ص ۱۰۳
لئیقؔ قادری	{ہوں گے ابرار جہاں سیّدِ ابرارؐ کے ساتھ}	ذوقِ نظر، شافعِ محشرؐ نمبر
مظفرؔ الدین	{ہم سُوئے حشر چلیں گے شہِ ابرارؐ کے ساتھ}	شام و سحر، نعت نمبر ۲۔ ۷۲
شوکتؔ ہاشمی	{جب سے وابستہ ہُوا مدحتِ سرکارؐ کے ساتھ}	شاخِ نور (قلمی) ۳۶
حافظ محمد مستقیمؔ	{کیا محبّت ہے خدا کو مِرے سرکارؐ کے ساتھ}	معراجِ سخن۔ ص ۱۰۰
ریاضؔ سہروردی	{ہو تصوّر میں خیال اُن کا گنہ گار کے ساتھ}	ریاضِ رسولؐ سوم۔ ۳۳
بدرؔ القادری	{نظر اٹھا کے اگر دیکھ لیں وہ پیار کے ساتھ}	جمیل الشّیم۔ ص ۹۲
کچھمی نرائن سحاؔ	{اللہ کو ہے کتنی محبّت بشر کے ساتھ}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
سیّدہ رابعہ نہاںؔ	{آئے دنیا میں محمدؐ نور کے پیکر کے ساتھ}	صبحِ تجلّی۔ ص ۱۷
کچھمی نرائن سحاؔ	{اب آہ دل کے ساتھ ہے، نالہ جگر کے ساتھ}	ماہنامہ نعت۔ جولائی ۹۲
محسنؔ احسان	{ہے جس کا ذکر ہر اک لب پہ احترام کے ساتھ}	بزمِ رسالت۔ ص ۱۹۵
راغبؔ مراد آبادی	{زباں پہ نامِ نبیؐ آئے احترام کے ساتھ}	بدرالدُّجیٰ۔ ص ۲۷
انصارؔ الٰہ آبادی	{ہر قدم سجدہ و سلام کے ساتھ}	سراج السّالکین ۸۴، ۱۰۶
حافظ محمد مستقیمؔ	{دم نکل جائے لطفِ نام کے ساتھ}	معراجِ سُخن۔ ص ۶۱
صائمؔ چشتی	{جس کا آغاز ہُوا اُس کے حسیں نام کے ساتھ}	نور دا چشمہ۔ ص ۱۰
خلیقؔ قریشی	{بے سہاروں کو سہارا ہے ترے نام کے ساتھ}	برگِ سدرہ۔ ص ۹۳
کوثرؔ نیازی	{ہُوا یہ راز عیاں آخری پیام کے ساتھ}	زرِ گل۔ ص ۲۴
صبیحؔ رحمانی	{اس طرح جانِ دو عالم ہے دل و جان کے ساتھ}	ماہِ طیبہ۔ ص ۷۷
شریفؔ امروہوی	{صدقے کرنے کے لئے جان کو ایمان کے ساتھ}	قندیلِ عرش۔ ص ۵۵
عزیزؔ حاصلپوری	{وہ آئے حُجّت و بُرہان کے ساتھ}	صحیفۂ نور۔ ص ۲۱۷
حنیفؔ اسعدی	{میں خود یہاں ہوں، دل ہے اسی انجمن کے ساتھ}	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۵۹
راسخؔ عرفانی	{جس نے نبیؐ سے پیار کیا قلب و جاں کے ساتھ}	محدّث ۹۶، ۱۳ھ۔ ۳۵۱
راسخؔ عرفانی	{ملتے ہیں ہونٹ ذکرِ شہِ مُرسلاںؐ کے ساتھ}	ارمغانِ حرم۔ ص ۲۷
غلام زبیر نازشؔ	{اک حُسن لازوال ہے اپنے بیاں کے ساتھ}	حرف حرف عقیدت ۷۶
محمد منصور آفاقؔ	{تیری جمیل ذات ہے تنہائیوں کے ساتھ}	آفاق نما۔ ص ۷۴
خاورؔ اجمیری	{یوں ربط ہے بشر کا، خدا اور نبیؐ کے ساتھ}	نکہت و نور۔ ص ۹۳
فداؔ الکیم کرنی	{قلب و نظر کا ربط ہے نورِ نبیؐ کے ساتھ}	حدیثِ ایماں۔ ص ۷۰
بشیرؔ زواری	{غم اور میرے ساتھ ہیں عشقِ نبیؐ کے ساتھ}	خزینۂ نعت۔ ص ۱۰۳
؟	{کیا پیار ہے حضورؐ کو ہر اُمّتی کے ساتھ}	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۴۲

شاعر	مصرع	ماخذ
جلالؔ کڑپوی	{کملا کے اُس کا، کیوں میں رہوں اب کسی کے ساتھ}	آمنہؓ کا لال۔ ص ۴۳
نذیر احمد علویؔ	{کوئی کسی کے ساتھ ہے کوئی کسی کے ساتھ}	حدیثِ عشق۔ ص ۴۲
انصارؔ الٰہ آبادی	{ہر سانس پر درود ہے اور کس خوشی کے ساتھ}	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۱۸
عزیزؔ بلیغی	{وہ جلوہ گاہ سے اٹھے اِس سادگی کے ساتھ}	صبحِ بہاراں۔ ص ۸۸
طیّبؔ قریشی	{حُبِّ رسولؐ رچ کے رہی زندگی کے ساتھ}	جانِ ایمان۔ ص ۱۰۸
اعجازؔ لکھنوی	{ہو لب پہ نعتِ پاک بھی زندہ دلی کے ساتھ}	نعتِ پاک کی اہمیت، ۳۰۱
طیّبؔ قریشی	{نعت طیّبؔ خوب لکھے عزمِ ایمانی کے ساتھ}	جانِ ایمان۔ ص ۱۱۸
محمد اکرمؔ باجواہ	{ہوتی ہے نعت معرفت و آگہی کے ساتھ}	شام و سحر نعت نمبر ۱، ۳۵۷
انجمؔ رومانی	{نورِ چراغِ غارِ حرا ہے ہمارے ساتھ}	میرے آقا میرے حضورؐ
نصیر الدین نصیرؔ	{لب وا کیے تھے رکھ کے محمدؐ کے در پہ ہاتھ}	اقلیمِ نعت، انتخاب نمبر
ذکیؔ قریشی	{مانگا کبھی جو ہم نے خدا سے اُٹھا کے ہاتھ}	نویدِ رحمت۔ ص ۱۳۱
حنیف نازشؔ	{مانگا خدا سے جب بھی انھوں نے اُٹھا کے ہاتھ}	شام و سحر نعت نمبر ۶
عبدالغفار حافظؔ	{ہیں نعتیں خدا کی حبیبِ خداؐ کے ہاتھ}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۹۱
نصیر الدین نصیرؔ	{اس کو نہ چھُو سکے کبھی رنج و بلا کے ساتھ}	ہلال، سیرت نمبر ۸۹، ۷۵
ضیاءؔ القادری	{خالی متاعِ خیر سے ہیں بے نوا کے ہاتھ}	خزینۂ بہشت۔ ص ۲۷۳

نعت

وہ خوشِ نصیب، ہیں جو ہجومِ بلا کے ساتھ
جنّت میں ہوں گے شافعِ روزِ جزاؐ کے ساتھ

قربان اُس پہ تمکنت و شانِ خُسروی
وابستگی تھی جس کو ہر اک بے نوا کے ساتھ

ہے یہ خلوص و جذبۂ کامل کا معجزہ
ہم سے شکستہ پا ہیں نسیمِ صبا کے ساتھ

یہ اضطرارِ دیدِ مدینہ زہے نصیب
ہے اک ہجومِ حسرت و ارماں دُعا کے ساتھ

الطافؔ احسانی

ہو چاہے اک زمانہ کسی رہنما کے ساتھ
ہم ہیں قسم خدا کی، فقط مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ

منزل پہ ہم نہ پہنچے تو پہنچے گا اور کون
ہم جادۂ سفر میں ہیں کس پیشوا کے ساتھ

ہم سے ڈرو کہ ہم ہیں غلامانِ مصطفیٰ ﷺ
نسبت ہے ہم کو سرورِ ہر دوسرا ﷺ کے ساتھ

ہم جانتے ہیں، کیا ہے تقاضائے بندگی
صلِّ علیٰ کا وِرد بھی، ذکرِ خدا کے ساتھ

یہ ساری کائنات ہے لولاک آشنا
منسوب ہر چراغ ہے نورُ الہدیٰ ﷺ کے ساتھ

رشتہ ہر ایک صبح کا شمسُ الضحیٰ سے ہے
ہر شب کو ربطِ خاص ہے بدرُ الدجیٰ کے ساتھ

ممکن نہیں کہ بابِ کرم اُس پہ وا نہ ہو
شامل اگر ہو حُسنِ عقیدت دعا کے ساتھ

اقبالؔ نعت گوئی بھی ہے اک شرف مگر
لازم ہے اِتباع بھی مدح و ثنا کے ساتھ

اقبالؔ عظیم

ٹ

"جھٹ پٹ" ردیف کی ایک، "کی چوکھٹ" کی ایک، "ہے ان کی چوکھٹ" کی ایک، "کسی پہلو کسی کروٹ" کی ایک، "لوٹ" کی ایک اور "بس ایک مسکراہٹ" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔ ان چھ نعتوں کا ایک ایک مصرع ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

آزادؔ بیکانیری	{یا نبیؐ روضۂ اقدس پہ بلا لو جھٹ پٹ}	ثنائے محبوبِ خالقؐ ۴۸
راجا رشید محمودؔ	{نہ مجھ سے چھوٹے گی خیر الانامؐ کی چوکھٹ}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)
حنیف نازشؔ	{نگاہوں میں بسی ہے اُن کی چوکھٹ}	بہارِ نعت۔ ص ۱۸۲
شائق دہلوی	{نہیں آرام اک ساعت کسی پہلو کسی کروٹ}	کُلیاتِ شائق۔ ص ۸
نورؔ سہارنپوری	{کیا تو نے مچا رکھی ہے اے چرخِ کہن لُوٹ}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۴
راجا رشید محمودؔ	{جس کو نبیؐ نے بخشی بس ایک مسکراہٹ}	مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)
سیّد انوار ظہوریؔ	{جانبِ روضۂ اقدس ہوں روانہ سرپٹ}	حرفِ منزّہ۔ ص ۱۸۷

نعت

یہ امن عام کی ہے، احترام کی چوکھٹ
نہ مجھ سے چھوٹے گی خیرُ الانام ﷺ کی چوکھٹ

بھکاری جو بھی یہاں کا ہے، فیض پاتا ہے
مِرے حضور ﷺ کی ہے فیضِ عام کی چوکھٹ

یہاں بھی اور وہاں بھی فلاح یاب ہے وہ
پکڑ کے رکھے جو اُن ﷺ کے نظام کی چوکھٹ

راجا رشید محمودؔ

جس کو نبی ﷺ نے بخشی بس ایک مسکراہٹ
اُس کو ہے سب خُدائی بس ایک مسکراہٹ

محشر میں فیصلہ جو میرا ہُوا تھا، بدلا
آقا ﷺ کی میں نے پائی بس ایک مسکراہٹ

پاتے تھے جو اُسامہؓ ہر روز مصطفیٰ ﷺ سے
میں بھی تو پاؤں ایسی بس ایک مسکراہٹ

محشر میں حُزن و غم سے جب دل لرز رہے ہوں
اُن ﷺ کی ملے الٰہی بس ایک مسکراہٹ

فردِ عمل کو دیکھیں آقا ﷺ تو مُسکرائیں
دھوئے ہر اک سیاہی بس ایک مسکراہٹ

حُور و قصُور آقا ﷺ میری طلب نہیں ہیں
دیں آپ ﷺ مجھ کو اپنی بس ایک مسکراہٹ

جن کو سزائے دوزخ دی جا چکی ہو، اُن کو
سرکار ﷺ کی ہے کافی بس ایک مسکراہٹ

جتنے بُرے عمل ہوں، جتنی کڑی سزا ہو
سب کا علاج ان ﷺ کی بس ایک مسکراہٹ

محمودؔ خوش رہا وہ، اور رنج و غم سے چھُوٹا
جس نے بھی آزمائی بس ایک مسکراہٹ

راجا رشید محمودؔ

ٹ {قافیہ}

"ٹ" کے قافیے کے ساتھ صرف سیّد انوار ظہوری کی نعت ملی ہے، جو درج ذیل ہے: (حرف مدحت۔ ص ۱۸۷)

نعت

ذہن کو حفظ ہُوئی، پائے نظر کی آہٹ
جانبِ روضۂ اقدس ہُوں روانہ، سرپٹ

لاکھ سر تا بہ قدم گرد کے طوفان میں اَٹ
اے مدینے کے مسافر نہ کبھی راہ سے ہَٹ

میں گنہگار ہوں، کس منہ سے مدینے جاؤں
گو کہ ہے دل کو مرے ایک ہی ضد، ایک ہی رَٹ

یاد ہمراہ مدینے کے مناظر لائی
اب طبیعت میں تکدّر نہ کوئی جھلّاہٹ

ہے مرا نُقطۂ آغاز اسی کی مٹّی
ہے مری منزلِ آخر وہ مبارک چوکھٹ

جزر و مد زمزم خرامی کا، اُٹھا ہے دل میں
نقشِ پا ہے، مرے سجدوں کی سجیلی چوکھٹ

جاذبِ دل نہ سمجھ منظرِ گیتی، ناداں
سبز گنبد سے کبھی اے نظرِ شوق، لپٹ

آپؐ کا اسمِ گرامی جو زباں پر آیا
کھُل گئے دل کے دریچے، مرے احساس کے پٹ

سیّد انوار ظہوری

ٹھ

"اُٹھ" ردیف کی جو دو نعتیں دستیاب ہوئی ہیں' ان کا حوالہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے:

گوہر ہوشیارپوری	[بندہ اشک بار اٹھ]	آرزو حضوری کی' ۳۵
شوکت ہاشمی	[طیبہ کی ہے پکار' اٹھ]	شاخِ نور (قلمی) ۱۰۶

نعت

بندۂ اشکبار اُٹھ
بیٹھ گیا غبار اٹھ

کھل گیا بابِ مغفرت
راندۂ روزگار اٹھ

گنبدِ سبز آ گیا
زائرِ دل نگار اٹھ

روضے پہ جا شکار ہو
طائرِ ناشکار اُٹھ

ردّ و قبول سے گزر
دستِ دعا گزار اٹھ

مدح سرائے مصطفیٰ
شاغلِ ذکرِ یار اٹھ

شب وہ درود پڑھ کے سو
صبح کو مُشکبار اٹھ

گوہر ہوشیارپوری

ث

"اثاث" ردیف کی ایک' "الغیاث" کی ۱۵' "عبث" ردیف کی ۷' "ہو عبث" کی ایک' "سے بحث" کی ۲' "وارث" کی ایک' "ہیں وارث" کی ایک' "کے وارث" کی ۲' "باعث" ردیف کی ایک' "کا باعث" کی ۳' "کیا باعث" کی ۲' "ترے باعث" کی ایک' "کے باعث" کی ایک' "ہے آپ ﷺ کے باعث" کی ایک' "ہوئے مبعوث" کی ایک' "حدیث" ردیف کی ۳' "کی حدیث" کی ۲' "ہے پیمبر ﷺ کی حدیث" کی ایک' "جن کی حدیث" کی ایک' "مستغیث" کی ایک اور "ہیں مستغیث" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

ع س مسلم	[سلام ان پر' چمن کا جن کے ہر منظر اثاث]	زمزمۂ درود۔ ص ۸۷
راقب قصوری	[اے ناخدائے دو جہاں' آؤ خدارا الغیاث]	تحفۂ راقب' اول۔ ۲۱
حافظ جونپوری	[ہجرِ احمدؐ نے ہے مارا' الغیاث]	حافظ الاسلام' دوئم۔ ۲۵
غلام سرور لاہوری	[اے شہِ تختِ رسالتؐ الغیاث]	نعتِ سروری۔ ص ۲۲
امیر مینائی	[جز ترے کس سے کرے مسکیں یہ اُمت الغیاث]	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۴۷
غریب سہارنپوری	[کرتا ہے جب مرا دل ناشاد الغیاث]	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۹
قاسم	[ہوں جاں بلب میں سیّدِ ابرارؐ الغیاث]	نعت بہارِ یثرب۔ ص ۳۹
حافظ رامپوری	[ہر بے کس و غریب کے غم خوار الغیاث]	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۹
متین	[بے حال ہجر میں ہے تن زار الغیاث]	نعتِ بہارِ یثرب۔ ۳۸
داؤد آفریدی	[رہبر ہو اور ہادی ہو سرکارؐ الغیاث]	شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۳
شائق دہلوی	[مرتا ہے دردِ ہجر کا بیمار الغیاث]	کلیاتِ شائق۔ ص ۹
ضیاء القادری	[مسند نشینِ خلوتِ انوار الغیاث]	تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۱
لطف بریلوی	[کب تلک ہوں آپؐ کی فرقت سے بے دم الغیاث]	دیوانِ لطف۔ ص ۱۵
نور سہارنپوری	[وقتِ مدد ہے یا شہِ ذی شانؐ الغیاث]	باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۲
حسن رضا بریلوی	[جاں بلب ہوں' آ مری جاں الغیاث]	ذوقِ نعت۔ ص ۵۵
محمد دین فقیر	[آپؐ کا بندہ ہے حیراں' الغیاث]	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۹

شاعر	مصرع	ماخذ
موسیٰ لودھیانوی	{بے طرح لاحق ہُوا ہے دردِ پنہاں الغیاث}	
قاسم	{الغیاث اے ماہتابِ ذی کمالی الغیاث}	نعتیہ دیوانِ موسیٰ - ص ۸
موسیٰ لودھیانوی	{جس نے سمجھا ماسوائے حق کو سر تا پا عبث}	نعتِ گلزارِ یثرب - ۳۹
داؤد آفریدی	{نہ کہو، ہجر میں ہے نالہ و فریاد عبث}	نعتیہ دیوانِ موسیٰ - ص ۹
شائق دہلوی	{نہ اتنا شور مچا اے دلِ خراب عبث}	شانِ احمدیؐ - ص ۱۳
ضیاء القادری	{فکرِ اعمال ہے اس درجہ دلِ زار عبث}	کلیاتِ شائق - ص ۱۰
حامد بدایونی	{روضہ پہ گر نثار نہ ہوں، ہیں گہر عبث}	تجلیاتِ نعت - ص ۶۲
حاجی امداد اللہ	{ذکر کر ذکرِ خدا، اور ہے تذکیر عبث}	گلزارِ نظمِ حامد - ص ۳۸
نظیر لودھیانوی	{ٹھہرا نہیں رسولؐ کا کوئی سخن عبث}	کلیاتِ امدادیہ - ص ۲۰۸
ضیاء القادری	{ذوقِ سکوت خوگرِ ضبطِ فغاں عبث}	آفتابِ حرا - ص ۱۰۷
اکبر وارثی میرٹھی	{زائرانِ شہِ دیںؐ ہند کو آتے ہو عبث}	خزینۂ بہشت - ص ۷۸
امیر مینائی	{لحد میں کرتے ہیں ناحق یہ مجھ حقیر سے بحث}	باغِ نہالِ اکبر - ص ۸۱
راقب قصوری	{حُسنِ نبیؐ کی چل جو پڑی دلبروں سے بحث}	محامدِ خاتم النبیینؐ - ۴۷
الطاف احسانی	{. . آرزوئے دلِ مبتلا ہے عبث}	تحفۂ راقب، اول - ص ۲۱
غریب سہارنپوری	{گھر نہ ہو کوئے محمدؐ میں تو جینا ہے عبث}	نقوشِ عقیدت - ص ۲۷
غلام سرور لاہوری	{نبوت کا کیا حق نے محمد مصطفیٰؐ وارث}	خزینۂ رحمت - ص ۳۹
راقب قصوری	{مرے کیوں نہیں مجھ تک آتے ہیں وارث}	نعتِ سروری - ص ۲۳
صابر براری	{یومِ ازل کے بانی، یومِ جزا کے وارث}	تحفۂ راقب، اول - ص ۲۰
ریاض سہروردی	{. . نبوت کے وارث، رسالت کے وارث}	جامِ طہور - ص ۳۵
حقیر فاروقی	{زمین و آسماں کے ہیں رسولِ مجتبیٰؐ باعث}	دیوانِ ریاض - ص ۴۷
غلام سرور لاہوری	{ہیں جو بخشش کے مصطفیٰؐ باعث}	نسیمِ گلشنِ نعت - ص ۲۹
زہیر کنجاہی	{ہے ان کی ذات فروغِ حیات کا باعث}	نعتِ سروری - ص ۲۱
راجا رشید محمود	{ذکرِ آقاؐ قرار کا باعث}	بہارِ نعتِ منیر - ص ۴۳
عمرالدین مثالی	{مدینے میں بلاتے کیوں نہیں سرکارؐ کیا باعث}	حدیثِ شوق - ص ۲۲
غوثی	{اک اشارے میں ہُوا شقِ قمر کیا باعث}	دیوانِ نعتیہ مثالی - ص ۱۱
محمد عاشق	{زندگی کامراں ترے باعث}	طیباتِ غوثی - ص ۲۵
خالد بزمی	{بشر کا مرتبہ بالا ہے آپؐ کے باعث}	عقیدت کے پھول - ۱۵۳
آزاد بیکانیری	{ہم کو پیدا کیا خالق نے نبیؐ کے باعث}	سنہری جالیوں... ص ۴۹
افق کاظمی امروہوی	{دیارِ پاک میں جب مصطفیٰؐ ہوئے مبعوث}	ثنائے محبوبِ خالقؐ - ۴۹
		فروغِ محامد - ص ۸۳

شاعر	مصرع	ماخذ
راسخ عرفانی	{چراغِ جادۂ منزل ہے مصطفیٰؐ کی حدیث}	نکہتِ حرا - ص ۴۴
ا۔د۔ نسیم	{ملتے ہیں آج یوں تو بہت کاتبِ حدیث}	نسیمِ طیبہ - ص ۱۲۰
عارف سیالکوٹی	{سرد ہو گی نہ کبھی گرمیٔ بازارِ حدیث}	ہلال - میلاد نمبر ۹۱ - ۲۰۱
رضا بیگ جمالی	{ہر بشر آنکھوں پہ رکھتا ہے پیمبرؐ کی حدیث}	جلوہ جمالی - ص ۱۶
راقب قصوری	{عشقِ رُوئے مصطفیٰؐ دل میں ہے، حرزِ جاں حدیث}	تحفۂ راقب، اول - ص ۱۹
عارف عبدالمتین	{تری حدیث میں پنہاں تھی دو جہاں کی حدیث}	بے مثال - ص ۱۲۱
ع س مسلم	{سلام ان پر، ہے شمعِ رہ گزر جن کی حدیث}	زمزمۂ درود - ص ۸۹
غلام سرور لاہوری	{تجھ سے جب مانگے گا داد اے شاہِ دوراںؐ مستغیث}	نعتِ سروری - ص ۲۰
ع س مسلم	{سلام ان پر کہ جن سے قلب و جاں ہیں مستغیث}	زمزمۂ درود - ص ۹۱

نعت

جس نے سمجھا ماسوائے حق کو سر تا پا عبث
اُس کی نظروں میں ہے سب دنیا و مافیہا عبث

جب محمد ﷺ دو جہاں میں ہیں مُعین و سرپرست
فکرِ عُقبیٰ ہیچ ہے، غم خوارئِ دنیا عبث

بادۂ عشقِ نبی ﷺ میں بے خود و سرشار ہوں
ہے مری آنکھوں میں شغلِ ساغر و مینا عبث

میں ہوں اے واعظ! ازل سے بلبلِ باغِ نبی ﷺ
ذکر میرے سامنے جنت کا کیوں چھیڑا عبث

جبکہ اے موسیٰ! محمد ﷺ ہیں شفیعِ عاصیاں
فکر بے جا خُلد کا، دوزخ کا ہے کھٹکا عبث

غلام مُصطفیٰ مُوسیٰ لُودھیانوی

زندگی کامراں ترے باعث
راحت دوجہاں ترے باعث

زیردستوں کے، بے سہاروں کے
حوصلے بیکراں ترے باعث

بخت بیدار، ولولے زندہ
آرزوئیں جواں ترے باعث

لطف و بخشش کی دلنواز فضا
آشتی کا سماں ترے باعث

چاند تاروں سے بڑھ کے تابندہ
منزلوں کے نشاں ترے باعث

تجھ سے تصدیق عظمت آدم
سجدہ قدسیاں ترے باعث

عرش اعظم پہ ہے خرام ترا
لامکاں ہے مکاں ترے باعث

حکمت و فطرت و مشیت کا
آدمی رازداں ترے باعث

نطق ہے تیرے ذکر سے دلشاد
فکر ہے گلفشاں ترے باعث

محمد عاشق

ج

"آج" ردیف کی ۳۳ "دے آج" کی ایک "سے آج" کی ۲ "ہے آج" کی ۳۲ "کی معراج ہے آج" کی ایک "رہا ہے آج" کی ۲ "آرہا ہے آج" کی ایک "پیدا ہوئے آج" کی ایک "تاج" کی ایک "محتاج" کی چار "معراج" کی دو "صاحب معراج ﷺ" کی ایک "شب معراج" کی ۴۳ "کی معراج" کی ۳ "اس کا مزاج" کی ایک "کی لاج" کی ایک "علاج" ردیف کی ۵ "کا علاج" کی ۲ "ہے رواج" کی ایک "کی احتیاج" کی ایک "سورج" کی ۳ "کا سورج" کی ایک "گنج" کی ایک اور "کو ہے عروج" ردیف کی ایک نعت ملی ہے:

؟	{اے خامۂ اعجاز رقم! قصد ہے کیا آج}	نعتیہ کلام - ص ۲۸
حافظ رامپوری	{غنی ہیں ترے در کے محتاج آج}	دیوان بہار عرب - ص ۱۷
غریب سہارنپوری	{ہے بزم نعت مثل چمن مشک بار آج}	بوستان نعت - ص ۶۸
ریاض سہروردی	{سب سے بہتر، سب سے افضل ہے یہ کاروبار آج}	دیوان ریاض - ص ۴۸
نادر علی برتر	{صحن گلزار دو عالم ہو گیا گلزار آج}	تاج "میلاد نمبر" ۱۹۳۴، ۱۵۱
خادم مہائی	{وہ کیف زا ہے حب نبیؐ کا خمار آج}	ریاض فردوس - ص ۱۲
غلام سرور لاہوری	{تیرے درد ہجر میں مرتا ہے یہ بیمار آج}	نعت سروری - ص ۲۳
غریب سہارنپوری	{ہے خانۂ رسولؐ میں آئے بہار آج}	خزینۂ رحمت - ص ۳۸
سپہری	{پھر بڑھنے لگا عشق محمدؐ کا اثر آج}	بستان نبیؐ - ص ۱۲۴
شائق دہلوی	{کون آیا ہے گلشن میں، جھکے ہیں جو شجر آج}	کلیات شائق - ص ۱۱
شائق	{کیوں شام جدائی میں نہ ہو نور سحر آج}	بستان نبیؐ - ص ۱۲۵
عقیل	{ہے پیارے محمدؐ کا نگاہوں میں گزر آج}	بستان نبیؐ - ص ۱۲۵
راقب قصوری	{نبیؐ کی زلف ہے مد نظر آج}	تحفۂ راقب، اول - ۲۲
سروش مچھلی شہری	{اک رنگ میں ہیں آئنہ و آئنہ گر آج}	قصیدہ نگاران اتر پردیش
نور سہارنپوری	{سجدے میں مانگتے ہیں دعائیں حضورؐ آج}	باغ کلام نور - ص ۴۵
طیب قریشی	{عالم کا ذرہ ذرہ ہوا کوہ طور آج}	جان ایمان - ص ۰۲

نسیمی {حد سے فزوں ہے رحمتِ حق کا نزول آج} ثمرۂ حیات۔ ص ۱۸
آزاد بیکانیری {پڑھتا ہوں میں نبیؐ پہ درود و سلام آج} ثنائے محبوبِ خالق ۵۰
عابد بریلوی {نوشاہِ دو عالمؐ کے جو آتے ہیں قدم آج} تنویرِ ایمان۔ ص ۱۲۴
ضیاء القادری {دل میں مدنی چاندؐ کے آئے جو قدم آج} خزینۂ بہشت۔ ص ۸۲
عبدالغفار حافظ {مدحت ترے محبوبؐ کی کرتا ہے رقم آج} ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۷
حسن رضا بریلوی {کیا مژدۂ جاں بخش سنائے گا قلم آج} ذوقِ نعت۔ ص ۵۹
عابد بریلوی {دے ڈال مجھے مولا تو اپنا ہی قلم آج} تنویرِ ایمان۔ ص ۱۲۵
مظہر الدین {ہے پیشِ نظر روضۂ سلطانِ اممؐ آج} جلوہ گاہ۔ ص ۸۵
ضیاء القادری {دل میں ہے تمنائے درِ شاہِ اممؐ آج} خزینۂ بہشت۔ ص ۸۳
غوثی {وہ زار ہوں میں الفتِ شاہِ زمنؐ میں آج} طیباتِ غوثی۔ ص ۲۶
اکبر وارثی میرٹھی {وقفِ درِ محبوبؐ ہوئی اپنی جبیں آج} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۲۲
حقیر فاروقی {ہوئے پیدا جنابِ شاہِ دیںؐ آج} نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۳۰
اکبر وارثی میرٹھی {محبوبِ خداؐ خانۂ دل میں ہے مکیں آج} نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۳
خاکی کاظمی {چشمِ رحمت میرے ساقی کی ہے میخانہ میں آج} السعید، فروری ۶۳۔ ۲۵
محمد دین فقیر {پُرنور ہوئی پائے مبارک سے زمیں آج} دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۷
عاصی سہارنپوری {کس تجمل سے شہِ ہر دوسراؐ آتے ہیں آج} نعتِ محمدیؐ۔ ص ۱۸
محمد دین فقیر {غیرتِ فردوس اپنا ہو گیا کاشانہ آج} دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۷
داؤد آفریدی {شاد ہے عشقِ محمدؐ میں دلِ دیوانہ آج} شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۳
لطف بریلوی {عشقِ احمدؐ نے بنایا ہے مجھے دیوانہ آج} دیوانِ لطف۔ ص ۱۵
گوہر امان گوہر {ساقی شرابِ عشقِ محمدؐ پلا دے آج} تذکرۂ شعرائے مانسہرہ ۲۱۰
آزاد بیکانیری {یہ شرف مجھ کو ملا نعت کی تاثیر سے آج} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۰
حامد بدایونی {اُترے دمِ وداع ترے آستاں سے آج} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۳۹
عزیز حاصلپوری {نغمہ زن بربطِ صبا ہے آج} صحیفۂ نور۔ ص ۲۸
جلیل بدایونی {خدا اپنی بخشش جتاتا ہے آج} باغِ رسولؐ۔ ص ۲۰
عاشق {خدا رُخ سے پردہ اُٹھاتا ہے آج} تحفۂ محمدیؐ اول۔ ۶۳
حقیر فاروقی {محمدؐ کو خالق بلاتا ہے آج} نسیمِ گلشنِ نعت، ص ۳۰
موسیٰ لودھیانوی {مدِ نظر نبیؐ کی جو زلفِ دوتا ہے آج} نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ص ۹
علامہ محمد اقبال {ہر دو جہاں میں ذکرِ حبیبِ خداؐ ہے آج} باقیاتِ اقبال (معینی)
قمر یزدانی {ہر سمت جشنِ آمدِ شاہِ ہدیٰؐ ہے آج} ساغرِ کوثر۔ ص ۳۱

تمنا صادق {بلبلِ باغِ نبیؐ زمزمہ پرداز ہے آج} ماہنامہ نعت۔ اپریل ۸۹
بیدل فاروقی {محبوبِ حقؐ جو عازمِ عرشِ علیٰ ہے آج} بحضورِ صاحبِ لولاکؐ ۳۸
صابر القادری بریلوی {جشنِ عروجِ سطوتِ شاہِ دنا ہے آج} ارمغانِ حق۔ ص ۸۰
صابر القادری بریلوی {صبحِ وصال رنگ ہی بدلا ہوا ہے آج} ارمغانِ حق۔ ص ۷۷
وصی سیتاپوری {سوئے زمیں جو عرش نشیں آ رہا ہے آج} مجموعۂ نعت، دوم۔ ۵۳
مظفر کچھوچھوی {یہ کون تجھ کو مظفر بلا رہا ہے آج} نسیمِ حجاز۔ ص ۴۵
بدر القادری {فخرِ زمیں فلک کو بھی شرما رہا ہے آج} جمیلُ الشیم۔ ص ۱۳۲
قابل {ذکرِ محبوبِ کبریاؐ ہے آج} نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۱
علیم صبا نویدی {ہر سمت گھر میں نورِ شہِ انبیاؐ ہے آج} نؔ۔ ص ۲۹
میر عثمان علی خاں {عرش پر خلق کا سرتاج ہے آج} نقوش رسولؐ نمبر ۱۰، ۳۰۷
وحشی {دونوں عالم کا تمھیں حق نے دیا راج ہے آج} نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۲
ثاقب {دوستو! احمدِ مختارؐ کی معراج ہے آج} مولود شریف۔ ص ۱۲۲
الطاف احسانی {. . . جشنِ صبحِ بہار ہے آج} نقوشِ عقیدت۔ ص ۲۹
حافظ بصیر پوری {حافظ بیادِ بادشہِ بحر و برؐ ہے آج} اُفقِ شام۔ ص ۴۴
راز کاشمیری {پیشِ نگاہ سرورِ عالمؐ کا در ہے آج} لوح بھی تو قلم بھی تو ۸۹
ساجد صدری {مجھ کو جو فکرِ مدحتِ خیرُ البشرؐ ہے آج} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۶
حبیب اللہ حاوی {ظلمت کدے میں آمدِ خیرُ البشرؐ ہے آج} جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۷
صابر القادری {دنیا میں خیر مقدمِ خیرُ البشرؐ ہے آج} بخششِ رب۔ ص ۴۹
عبدالحمید خاں {پیشِ نظر جو روضۂ خیرُ البشرؐ ہے آج} شام و سحر، میلاد نمبر ۷۸
ضیاء القادری {عینِ شہود و حیرتِ چشم و نظر ہے آج} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۳
اصغر نثار قریشی {بامِ فرازِ عرش پہ حق جلوہ گر ہے آج} حریمِ عرش (قلمی)
طالق ہمدانی {جلنے میں دل بھی صورتِ داغِ جگر ہے آج} افکارِ جمیل۔ ص ۳۱
عبدالعزیز شرقی {بزمِ دل میں مری کچھ روشنیٔ طور ہے آج} فیوض الحرمین۔ ص ۱۳۸
محمد علی جوہر {کلفتِ قطعِ منازل ہوئی کافور ہے آج} مخزنِ نعت۔ ص ۸۷
صفی احمد {نعتِ حبیبِ پاکؐ ہے، میری زباں ہے آج} کشتِ دل۔ ص ۳۳
رضا بیگ جمالی {کل سے بڑھ کر آہ و زاری اے شہِ ذیشانؐ ہے آج} جلوۂ جمالی۔ ص ۱۷
رضا بیگ جمالی {کل جو صدمہ تھا، وہی صدمہ شہِ ذیشانؐ ہے آج} جلوۂ جمالی۔ ص ۱۶
علیم صبا نویدی {روشن ضمیر آپؐ سا کوئی نہیں ہے آج} نؔ۔ ص ۵۶
عرشی {لیلۃُ المعراج کیا ہی رنگ دکھلاتی ہے آج} قندیلِ عرش۔ ص ۲۵

غوث شاہ نقوی {محمدؐ مصطفیٰؐ پیدا ہوئے آج} مراد العاشقین۔ ص ۲۳

حافظ پیلی بھیتی {نبیؐ بہت ہیں، نبوت کا سب کے سر پہ تاج} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۷

غلام سرور لاہوری {کرے گا اس کو نہ ہرگز کبھی خدا محتاج} نعتِ سروری۔ ص ۲۴

ضیاء القادری {اتنا خوشحال تو آقاؐ ہو تمہارا محتاج} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۳

نور سہارنپوری {دولت کا ہوں محتاج، نہ سامان کا محتاج} باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۷

لطف بریلوی {دولتِ عشقِ نبیؐ کے ہیں تونگر محتاج} دیوانِ لطف۔ ص ۱۶

غلام سرور لاہوری {نبیؐ کو اوجِ نبوت پہ جب ہوا معراج} نعتِ سروری۔ ص ۲۵

ضیاء القادری {تاجِ سرِ لولاکَ لمَا صاحبِ معراجؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۵

خادی اجمیری {اے صلِّ علیٰ شاہدِ یکتا شبِ معراج} نکہت و نور۔ ص ۱۰۲

جمیل قادری رضوی {پردہ رُخِ انور سے جو اُٹھا شبِ معراج} قبالۂ بخشش۔ ص ۳۲

لطف بریلوی {محبوبِ خداؐ عرش پہ پہنچا شبِ معراج} دیوانِ لطف۔ ص ۱۶

معظم {پہنچا جو فلک پر شہِ بطحاؐ شبِ معراج} نعت دربارِ یثرب۔ ۴۲

اکبر وارثی میرٹھی {پہنچا جو سرِ عرش وہ پیارا شبِ معراج} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۴۳

ضیاء القادری {تھا کتنا حسیں حسن تقاضا شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹

اشفاق قادری {شور تھا صلِّ علیٰ کا شبِ معراج} دیوانِ اشفاق۔ ص ۱۲

عرشی {اس جا نہ رہا غیر کا کھٹکا شبِ معراج} قندیلِ عرش۔ ص ۱۶

حافظ محمد مستقیم {وہ حسن سرِ عرش جو چمکا شبِ معراج} معراجِ سخن۔ ص ۱۲۶

ضامن حسنی {پھیلا تھا ہر اک سمت اجالا شبِ معراج} ضامنِ حقیقت۔ ص ۱۰۸

جلیل بدایونی {بس حق سے ملے سیّدِ والاؐ شبِ معراج} باغِ رسولؐ۔ ص ۲۴

قمر یزدانی {کیا خوب سجا عرشِ معلیٰ شبِ معراج} مہرِ درخشاں۔ ص ۵۵

حکیم ذوقی {مولا کو ہے بندے کی تمنا شبِ معراج} بصیر' رسولؐ نمبر ۲۷۔ ۹۷

بیان یزدانی {سایۂ شبِ معراج کو پایا شبِ معراج} قندیلِ حرم۔ ص ۱۹

اسد اسرائیلی {معراج نے معراج کو پایا شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ مارچ ۸۹

ضیاء القادری {اعزازِ شہِ دیںؐ نے یہ پایا شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹

صابر براری {فردوس کو اوّل تو سجایا شبِ معراج} جامِ طہور۔ ص ۳۶

امیر مینائی {اللہ نے خلوت میں بلایا شبِ معراج} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۴۹

آزاد بیکانیری {اللہ نے خلوت میں بُلایا شبِ معراج} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۱

لئیق {خالق نے نبیؐ کو جو بلایا شبِ معراج} نعت دربارِ یثرب۔ ۴۲

حقیر فاروقی {خالق نے جو حضرتؐ کو بلایا شبِ معراج} نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۲۱

آثم {خالق نے محمدؐ کو بلایا شبِ معراج} مجموعۂ نعت محمدیؐ ۳

ذہین شاہ تاجی {قوسین میں کونین سمایا شبِ معراج} تاج' اگست ۷۲۔ ۳۱

رئیس بدایونی {کیا کہیے، کسے علم کہ ہے کیا شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ اپریل ۸۹

نور سہارنپوری {اُمت کے لئے روتے تھے حضرتؐ شبِ معراج} باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۵

نظر {مہماں جو ہوئے شاہِ رسالتؐ شبِ معراج} سلام و نعتِ رسولؐ ۳۷

غریب سہارنپوری {اللہ نے کی آپؐ کی دعوت شبِ معراج} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۱

خاکی کاظمی {ہے عبد کی معبود سے خلوت شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ مارچ ۸۹

امیر مینائی {پہنچے جو سرِ عرش پیمبرؐ شبِ معراج} محامدِ خاتم النبیینؐ ۴۸

ممتاز گنگوہی {کیا حق نے دیا رُتبہؐ برتر شبِ معراج} چمن مناقب چہارم ۳۹

غریب سہارنپوری {پاس اپنے محمدؐ کو بلا کر شبِ معراج} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۰

تسخیر بدایونی {جاتے تھے عجب شان سے سرورؐ شبِ معراج} تحفۂ اخیار۔ ص ۱۲۱

امیر مینائی {جب ہو نہ مقابل سے مقابل شبِ معراج} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۴۸

لطف بریلوی {پردہ بھی نہ تھا بیچ میں حائل شبِ معراج} دیوانِ لطف۔ ص ۱۶

صابر القادری بریلوی {سرکارؐ ہوئے جب متبسّم شبِ معراج} ارمغانِ حق۔ ص ۶۷

عزیز لطیفی {اے صلِّ علیٰ فیضِ دوامِ شبِ معراج} صبحِ بہاراں۔ ص ۶۴

اکبر وارثی میرٹھی {محبوبؐ چلا عرش کو جس دم شبِ معراج} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۱

حافظ پیلی بھیتی {اللہ غنی، آپ کا رتبہ شبِ معراج} ماہنامہ نعت۔ اپریل ۸۹

شائق دہلوی {جب دُور ہوا دوری کا پردہ شبِ معراج} کلیاتِ شائق۔ ص ۱۰

ہاشم ضیائی {خالق سے ملا عرش پہ بندہ شبِ معراج} خلوتِ ہاشم۔ ص ۹۲

جمیل قادری {کس نے نہیں پایا ترا صدقہ شبِ معراج} مجموعۂ نعت 'اول۔ ۸۸

حافظ پیلی بھیتی {دعوت تھی جو محبوبِ خداؐ کی شبِ معراج} نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۶

میر آصف جاہ {کیا دھوم سے حضرتؐ کو تھی آئی شبِ معراج} ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۲

عبدالکریم ثمر {لوائے نور کا سایہ لیے شبِ معراج} احسنِ تقویم۔ ص ۱۷

ضیاء القادری {انجم و شمس و قمر آئنہ دارِ معراج} ماہنامہ نعت۔ مارچ ۸۹

ساغر مشہدی {تھی اس لئے معراج کی رات کی معراج} اقلیمِ نعتیہ انتخاب نمبر

افق کاظمی امروہوی {بسوئے حق ہوئی یوں آنحضورؐ کی معراج} فروغِ محامد۔ ص ۸۳

صبا متھراوی {اللہ اللہ وہ اک نورِ مبیںؐ کی معراج} دربارِ رسالت میں۔ ۲۹

طارق سہی {موسموں کی بات ہے اس کا مزاج} جواہر النعت۔ ص ۲۱۵

اکرم علی اختر	{ہوتی ہے ہر کسی کو جہاں میں کسی کی لاج}	صہبائے نور۔ ص ۴۲
راقب قصوری	{مجھ مریضِ خط کو ہے احمدؐ کے منہ کا لب علاج}	تحفۂ راقب' اول۔ ۲۱
ساجد اسدی	{ہے میرے دردِ دل کا تو خاکِ شفا علاج}	پیامبر مغفرت۔ ص ۴۷
حافظ پیلی بھیتی	{یا شاہِ دیںؐ کرو دلِ بیمار کا علاج}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۷
راجا رشید محمود	{نعت ہے بے دینی و الحاد کے سم کا علاج}	حدیثِ شوق۔ ص ۴۱
عمرالدین مثالی	{کیا شہؐ نے جب چشمِ نم کا علاج}	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ۱۲
غلام سرور لاہوری	{دردِ دل اپنا ہے یکسر لاعلاج}	نعتِ سروری۔ ص ۲۵
غریب سہارنپوری	{حاضرِ خدمت ہو اٹھ کر اے مریضِ لاعلاج}	خزینۂ رحمت۔ ص ۴۱
راقب قصوری	{مرتا ہے فاقہ کشی سے نفسِ پُر فن' ہے رواج}	تحفۂ راقب' اول۔ ۲۲
غریب سہارنپوری	{مومن کو یوں ہے عشقِ پیمبرؐ کی احتیاج}	خزینۂ رحمت۔ ص ۴۱
عابد نظامی	{جگ میں ایک ہے ایسا سورج}	رؤف رحیم۔ ص ۷۷
غریب سہارنپوری	{ہیں آسمانِ نبُوّت کے مصطفیٰؐ سُورج}	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۸
محمد احمد شاد	{نکلا طیبہ سے صداقت کی صدا کا سورج}	صلِّ علیٰ۔ ص ۸۲
صابر بن ذوقی	{ایسا کس نے دیکھا سورج}	ثنائے خواجہ کونینؐ ۱۶۵
,,	{حوالے کر دیا حضرتؐ کے' حق نے سارا گنج}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۴۲
راقب قصوری	{اُمتوں میں اُمتِ خیر البشرؐ کو ہے عروج}	تحفۂ راقب' اول۔ ۲۳

نعت

سرکار ﷺ کی مدحت ہے مری زیست کا حاصل
ہے عشقِ محمد ﷺ مرے جذبات کی معراج

مولا ﷺ کی غلامی ہے مری فکر کی عظمت
یہ فخر ہے تقدیسِ خیالات کی معراج

تخلیق کا مقصد ہے مناجاتِ الٰہی
اور ذکرِ رسالت ہے عبادات کی معراج

ہر شخص تجھے کہتا ہے مدّاحِ محمد ﷺ
ساغر ہے یہی تیرے کمالات کی معراج

ساغر مشہدی

اللہ اللہ وہ اک نُورِ مبیں کی معراج
جسم کی، روح کی، عرفان و یقیں کی معراج

ہو گئی راکبِ بُراقِ حسیں کی معراج
مہر کی، ماہ کی، افلاک و زمیں کی معراج

تیری معراج بنی اہلِ زمیں کی معراج
عقل کی، ہوش کی، ایمان و یقیں کی معراج

اُمِّ ہانیؓ کے مکاں، تجھ پہ اَبد تک ہوں سلام
سب کی معراج ہے اک تیرے مکیں کی معراج

کہکشاں بن کے کھلے کون و مکاں کے اَسرار
اے زہے دُرجِ نبُوت کے نگیں کی معراج

چاند قدموں میں ستارے تھے جلَو میں لاکھوں
اللہ اللہ رے رخشندہ جبیں کی معراج

تھم گیا وقت، رُکی کون و مکاں کی گردش
دیکھ اے چرخ، یہ ہے حُجرہ نشیں کی معراج

عرش والوں میں ابھی تک ہے یہی ذکر صبا
قابَ قوسَین ہے اک فرش نشیں کی معراج

صبا متھراوی

بلبلِ باغِ نبی ﷺ زمزمہ پرداز ہے آج
انجمن صورتِ گل گوش بر آواز ہے آج

آج میں رفعتِ معراج بیاں کرتا ہوں
فکر تا عرشِ بریں مائلِ پرواز ہے آج

دھوم ہے آج فلک پر کہ حضور ﷺ آتے ہیں
بزمِ انجم نگہِ شوق کیے باز ہے آج

عالمِ انفس و آفاق ہوئے غرقِ نشاط
در و دیوار پہ اک وجد کا انداز ہے آج

چشمِ بینا بشریت کے مدارج دیکھے
بندۂ فرش نشیں عرش کا دمساز ہے آج

فخر کرتے ہیں ملائک بھی قدم بوسی پر
عرش بھی بوسۂ نعلین سے ممتاز ہے آج

آبرو بخشِ مسیحا و کلیم آتا ہے
آج افلاک پہ مکے کا یتیم ﷺ آتا ہے

آغا صادق

کرے گا اس کو نہ ہرگز کبھی خدا محتاج
نبی ﷺ کے در پہ سوالی جو آئے گا محتاج

بس ایک دم میں ترے فیض سے غنی بن جائے
اگر گدا ہو کوئی، یا فقیر، یا محتاج

کہاں سے پائے گا یہ خیر یا رسولَ اللہ ﷺ
تمھارے فیض سے خالی اگر پھرا محتاج

نہ جائے گا کبھی محروم مال و دولت سے
سدا جو آپ ﷺ کے در پر کرے صدا محتاج

جو آستانِ رسولِ خدا ﷺ پہ جا پہنچا
رہے گا حاجتِ دنیا سے کب بھلا محتاج

صدا ہمیشہ یہ بابِ نبی ﷺ سے آتی ہے
اگر ہے خواہشِ دولت، اِدھر کو آ محتاج!

ہیں جتنے لوگ غلامانِ احمدِ مختار ﷺ
پکڑ کے دامنِ دولت رہیں گے کیا محتاج

ترے غلام کی حاجت نہیں کوئی باقی
ترا فقیر اگر ہے تو ہے ترا محتاج

مفتی غلام سرور لاہوری

قوسین میں کونین سمایا شبِ معراج
ہر چیز کو معراج میں پایا شبِ معراج

خود اپنا جمال، اپنی نظر، آئینہ اپنا
کچھ غیر نہ دیکھا، نہ دکھایا شبِ معراج

دن رات سے آزاد ہوا دورِ زمانہ
مرکز ہی پہ محور سمٹ آیا شبِ معراج

وہ ارض و سماوات کی اقطار سے نکلے
سلطان تھا اللہ کا سایہ شبِ معراج

یہ عالمِ وحدت ہے کہ ہے وحدتِ عالم
جز ذات، نہ اپنا نہ پرایا شبِ معراج

بے واسطہ محبوب و محب میں ہوئیں باتیں
جبریلؑ کو بھی منہ نہ لگایا شبِ معراج

تھے ظاہر و باطن میں محمدؐ ہی محمد ﷺ
اوّل کو جب آخر سے ملایا شبِ معراج

بابا ذہین شاہ تاجی

ج {قافیہ}

"ج" کے قافیے کی ۱۵ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان کا ایک ایک مصرع ملاحظہ فرمایئے:

شاعر	مصرع	ماخذ
سرورؔ	{عرب سے محمدؐ کو ملتا تھا باج}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۴۱
نظیرؔ لودھیانوی	{زہے بندہ ترے سر پہ غنا و سخا کا تاج}	اوقاف، ستمبر ۷۸ء۔ ۲۵
غوثؔ شاہ نقوی	{محمد مصطفیٰ ہیں صاحبِ تاج}	مرادُ العاشقین۔ ص ۲۲
حافظؔ جونپوری	{نبی بجا ہیں، بجا ہیں ہمارے سب سرتاج}	حافظ الاسلام دوم۔ ۲۵
ع س مسلمؔ	{سلام ان پر ہو، جو ہیں صاحبِ معراج و تاج}	زمزمۂ درود۔ ص ۹۳
عمرالدین مثالیؔ	{نہ رکھ تو اپنے سوا اور کا خدا محتاج}	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۱۲
ظفرؔ علی خاں	{لُٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمّت کا راج}	بہارستان۔ ص ۳۹
ریاضؔ سہروردی	{مُلکِ حق کا مِلک تیری، اس میں ہے تیرا ہی راج}	دیوانِ ریاض۔ ص ۴۹
م حسن لطیفیؔ	{اوجِ سرِ گردوں کا غرور آج ہے تاراج}	لطیفیات۔ ص ۳۴۸
عابدؔ نظامی	{سیّدِ کون و مکاں، اے رحمت و نور و سراج}	صلِّ علیٰ محمد۔ ص ۴۹
علیمؔ ناصری	{صاحبِ تاج، صاحبِ معراجؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵
سرورؔ	{اہلِ اعزاز، صاحبِ معراج}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۱
سجادؔ مرزا	{بگڑا ہُوا ہے گردشِ حالات کا مزاج}	کیفِ دوام۔ ص ۸۴
علیمؔ ناصری	{منہاج محمدؐ کا ہے اللہ کا منہاج}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴
ع س مسلمؔ	{سلام ان پر غلوئے بے کراں جن کا عروج}	زمزمۂ درود۔ ص ۹۵

نعت

محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں صاحبِ تاج
محمد ﷺ کا جہاں سارا ہے محتاج

خدا نے کر دیا بذل و کرم میں
وجودِ مصطفیٰ ﷺ کو بحرِ موّاج

گنہ گاروں کو بخشائیں گے حضرت ﷺ
شفاعت کا رکھیں گے سر پہ جب تاج

غوث شاہ نقوی

نعت

اوجِ سرِ گردوں کا غرور آج ہے تاراج
اقصائے ورا سے ہے ورا مرکبِ معراج

انساں نے اسی رات بھری جَست وہ جس سے
طے ہو گئیں صد منزلِ دشوارئ منہاج

رولے گئے گردِ رہِ پہنائے سفر میں
الماس، گہر، لعل، بلوُر، آئنہ، پکھراج

صد خوشۂ پرویں کے پلوں پر ہی سے ہو کر
گزری تھی سُبک زین سواری شبِ معراج

رفتارِ سُبک سیرئ رفرف سے سُبک تر
ہوتی ہیں محبّت کی لطیف و سُبک امواج

ٹھہراتی ہے اِس ندرتِ پرواز کو سائنس
حد بستگئ فاصلہ و وقت سے اخراج

اے کاہکشاں روندنے والے قدموں سے
از راہِ کرم، اُمّتِ پس ماندہ کی رکھ لاج

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل! روحِ رسالت
رکھ دے سرِ اُمّت پہ بصد فتح و ظفر تاج

جو خاکِ مذلّت میں پڑے ہیں وہ نگوں سار
اقوامِ جہانبان و جہاندار سے لیں باج

م حسن لطیفی

جھ

"سمجھ" ردیف کی ریاض حسین چودھری کی ایک نعت ملتی ہے:

ریاض چودھری {عشق رسولؐ ہی کو زر معتبر سمجھ} بیاض محمود

نعت

بازارِ زندگی کو ہَوَس کا کھنڈر سمجھ
عشقِ رسول ﷺ ہی کو زرِ معتبر سمجھ

ہر نقشِ پا کو جان فلک سے عظیم تر
گردِ رہِ نبی ﷺ کو متاعِ سفر سمجھ

اتنا یقین رکھ کہ ابد کے بھی ہیں رسول ﷺ
احوالِ روز و شب سے انھیں باخبر سمجھ

نظریں رہیں حضور ﷺ کی دہلیز کی طرف
اِس عہدِ نارسا کو شبِ مختصر سمجھ

سوءِ ادب ہے آنسوؤں کا رقصِ بے حجاب
آداب حاضری کے بھی اے چشمِ تر! سمجھ

ہوتا ہے یہ ہَوائے مدینہ سے ہم کلام
اے ہوشمند، عظمتِ آشفتہ سر سمجھ

عزّت ملی ہے مدحتِ سرکار ﷺ کے طفیل
ہرگز نہ اس کو وجہِ کمالِ ہُنر سمجھ

تو پرچمِ حضور ﷺ کے سائے میں ہے ریاض
ماحول کی تپش کو فریبِ نظر سمجھ

ریاض حسین چودھری

"بیچ" ردیف کی دو، "بیچ بیچ" کی ایک، "کھینچ" ردیف کی چار، "کے بیچ" کی ۳، "کا بیچ" کی ایک اور "بیچ ہے بیچ" ردیف کی ایک نعت ملی ہے:

افقؔ کاظمی امروہوی	{عیاں بعثتِ مصطفیٰ ﷺ سے ہُوا بیچ}	فروغِ محامد۔ ص ۸۴
ع س مسلمؔ	{سلام ان پر کہ رحمت کا جو ہیں عنوان بیچ}	زمزمۂ درود۔ ص ۹۷
شائقؔ دہلوی	{عرض ہے خدمتِ عالی میں یہ آقا بیچ بیچ}	کلیاتِ شائقؔ۔ ص ۱۱
اکبرؔ وارثی میرٹھی	{جذبۂ دل جانبِ بطحا مجھے اک بار کھینچ}	باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۲۴
ابرارؔ کرتپوری	{تو اُمتی ہے، عمل کر، نہ دستِ برتر کھینچ}	مدحت۔ ص ۸۲
ساجدؔ اسدی	{مرے خیال، ذرا جاں نواز منظر کھینچ}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۸
نورؔ سہارنپوری	{لے جائے مدینے میں اگر چرخِ کہن کھینچ}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۴۷
غیور احمد غیورؔ	{آپ ﷺ کی خو ہے عطا، ہم گھرے حالات کے بیچ}	نعت رنگ ۱۔ ص ۲۶۱
خالدؔ عرفان	{تذکرے اب تک ہیں ان کے چاند اور تاروں کے بیچ}	الہام۔ ص ۹۳
عبدالغفار حافظؔ	{شمعِ محفل جس طرح ہوتی ہے پروانوں کے بیچ}	ارمغانِ حافظؔ۔ ص ۵۹
شائقؔ دہلوی	{سیدھا پڑتا نہیں کوئی مری تدبیر کا بیچ}	کلیاتِ شائقؔ۔ ص ۱۱
حبیبؔ	{جلوہ گر یار نہ ہو تن میں تو جاں بیچ ہے بیچ}	بُستانِ نبی ﷺ۔ ص ۱۳۶

نعت

آپ ﷺ کی خُو ہے عطا، ہم گھرے حالات کے بیچ
آپ ﷺ کے در پہ نظر جاتی ہے خطرات کے بیچ

رحمتِ کُل ﷺ کا اشارہ ہو تو ساحل سے لگے
ٹوٹی کشتی ہے، بھنور پڑتے ہیں ظلمات کے بیچ

حُسنِ ایجاب پہ کامل سا یقیں ہوتا ہے
آپ ﷺ کا واسطہ آئے جو مناجات کے بیچ

غیور احمد غیورؔ

عرض ہے خدمتِ عالی میں یہ آقا ﷺ بیچ بیچ
ابھی جی جاؤں جو آ جاؤ مسیحا بیچ بیچ

اک نظر بھی مہ و خورشید کو دیکھوں نہ کبھی
آپ ﷺ دکھلا دیں، جو اپنا رُخِ زیبا بیچ بیچ

گو گنہگار ہوں، دوزخ میں نہیں جانے کا
ہو چکا ہے شبِ معراج میں وعدہ بیچ بیچ

میں تو آؤں گا، بلاؤ نہ بلاؤ یا شاہ ﷺ
ہند میں اب تو نہیں رہنے کا شیدا بیچ بیچ

جیتے جی گر درِ اقدس سے یہ لب مل جائیں
صدقے ہو جاؤں میں تم پر شہِ والا ﷺ بیچ بیچ

بے مدینہ گئے آئے نہ اجل ربِّ وَدود
تو ہی واقف ہے جو ہے دل کی تمنّا بیچ بیچ

ہو عطا نُورِ نظر کے لئے اب خاکِ مزار
میں میرے سے نہیں ہونے کا اچھا بیچ بیچ

مرتے ہی ہو گی لحد تختۂ گلہائے بہشت
آقا ﷺ شائقؔ پہ رہے سایۂ طُوبیٰ بیچ بیچ

میر سید علی شائقؔ دہلوی

چھ

"کچھ" ردیف کی ایک "سب کچھ" کی ۲ "کچھ نہ کچھ" کی ایک "سے کچھ" کی ایک "مت پوچھ" کی ایک "نہ پوچھ" کی ۶ اور "ہم سے نہ پوچھ" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

شاعر	مصرع	ماخذ
راجا رشید محمود	{طیبہ میں جو کی عرض کہ فرمائیں عطا کچھ}	شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
صوفی رہبر چشتی	{تمھی ہو اے میں قرباں، مونسِ شاہ و گدا سب کچھ}	رہبرِ رہبراں۔ ص ۱۲۳
ہاشم ضیائی	{تمھاری دسترس میں ہے شہِ ہر دو سرا" سب کچھ}	خلوتِ ہاشم۔ ص ۶۳
شائق دہلوی	{رنگ لائے گی طبیعت کچھ نہ کچھ}	کلیاتِ شائق۔ ص ۳۶
گوہر ہوشیار پوری	{مانگئے ربِ کائنات سے کچھ}	آرزو حضوری کی۔ ۱۹۹
ظہیر صدیقی	{نگاہِ لُطفِ نبیؐ کی ملاحتیں مت پوچھ}	خیر الوریٰؐ۔ ص ۵۲
سکندر لکھنوی	{رم جھم رم جھم نور کی بارش، طیبہ کی برسات نہ پوچھ}	میرے آقا میرے حضورؐ
بدر جمالی	{کیوں قرار آتا نہیں دل کو کسی صورت نہ پوچھ}	جمالیات۔ ص ۸۵
بدر جمالی	{اشتیاقِ رویتِ حضرتؐ کی کیفیت نہ پوچھ}	جمالیات۔ ص ۸۵
ریاض سہروردی	{کیا ہے کس کے کرم نے یہ دل شکار، نہ پوچھ}	دیوانِ ریاض۔ ص ۱۷۸
ساقی گجراتی	{ماورائے علم ہے سرکارؐ کا عالم، نہ پوچھ}	زادِ عقبیٰ۔ ص ۸۵
ساجد اسدی	{اوجِ درِ حبیبِ خداؐ آسماں نہ پوچھ}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۹۸
فضل حق	{کس ستارے میں تھی کتنی روشنی، ہم سے نہ پوچھ}	سُوئے حرم۔ ص ۱۰
راجا رشید محمود	{طیبہ کی حیثیت جو ہے، بیتُ الحرم سے پوچھ}	مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)

نعت

نگاہِ لُطفِ نبی ﷺ کی ملاحتیں مت پوچھ
نبی ﷺ کے فیض و کرم کی عنایتیں مت پوچھ

ازل سے کیسے ابد تک ہیں جاری و ساری
نبی ﷺ کے فیض کے کیا ہیں حکایتیں مت پوچھ

ہر آنے والے کا دامن بھریں وہ خوشیوں سے
درِ نبی ﷺ پہ ہیں کیا کیا ضیافتیں مت پوچھ

ظہیر صدیقی

تمھی ہو، اے میں قرباں، مُونسِ شاہ و گدا سب کچھ،
تمھارے آستانے سے ملا سب کو شہا ﷺ سب کچھ،

تمھاری گردِ پا اُڑ کر مری آنکھوں تک آ پہنچی،
بتاؤں کیا کہ اب مجھ کو نظر آنے لگا سب کچھ

فقیر و بے نوا در سے تمھارے بھیک پاتے ہیں،
خدا شاہد تمھی ہو خلق کے حاجت روا سب کچھ

یدِ بیضا، جمالِ یُوسفِ کنعاں، دمِ عیسیٰؑ
تمہارے حُسن کا صدقہ ہے یہ صَلِّ عَلیٰ سب کچھ

سرِ فاراں عجب انداز تھا ارشادِ عالی کا
خطابت ہو تو ایسی ہو، سمجھ میں آ گیا سب کچھ

حسیں ہو، مہ جبیں ہو، مہ لقا ہو، ماہِ کامل ہو
ہو تم بزمِ جہاں میں شاہدِ بزمِ دَنا سب کچھ

نہ جانے کون سی منزل پہ آ پہنچے قدم رہبر
جہاں کا ذرّہ ذرّہ بن گیا ہے رہنما سب کچھ،

صُوفی مسعُود احمد رہبر چشتی

ح

''علی الصّباح'' ردیف کی ایک ''مدّاح'' کی ۲ ''کا مدّاح'' کی ایک ''صلاح'' کی ۲ ''اہلِ صلاح'' کی ایک ''صُبح'' کی ۲ ''کی مدح'' کی ایک ''ہے جن کی مدح'' کی ایک ''طرح'' ردیف کی ایک ''ہر طرح'' کی ایک ''کس طرح'' کی ۴ ''میں کس طرح'' کی ایک ''ہو کس طرح'' کی ۲ ''اچھی طرح'' کی ایک ''میری طرح'' کی ایک ''اسی طرح'' کی ایک ''کسی طرح'' کی ۳ ''کی طرح'' کی ۸۰ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح'' کی ایک ''روح'' ردیف کی ۸ ''میں روح'' کی ایک ''ہے روح'' کی ۳ ''تسبیح'' کی ایک ''ترجیح'' کی ایک ''فصیح'' کی ایک اور ''حُسنِ ملیح'' ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

غریب سہارنپوری {کرتے ہیں اہلِ قافلہ عزمِ سفر علی الصّباح} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۲
حقیر فاروقی {نہ رکیا حق نے مجھے اور کسی کا مدّاح} نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۳۳
ع س مسلم {مکاں بھی مدّاح، لامکاں مدّاح} حمد و نعت۔ ص ۱۳۵
ع س مسلم {زمیں بھی مدّاح، آسماں مدّاح} حمد و نعت۔ ص ۱۳۹
حافظ جونپوری {دنیا سے رکھ نہ اب تو کوئی دم دلا صلاح} حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۶
سرور {مصطفٰی ہادیٔ طریق صلاح} نعتِ دربارِ یثرب۔ ۴۴
حامد بدایونی {درِ رسولؐ مدارِ وصالِ اہلِ صلاح} مدحِ رسولِ مکرمؐ۔ ص ۴
راجا رشید محمود {ہر بُرائی کی جس نے کی اصلاح} مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)
حامد بدایونی {نعتِ رُخِ نبیؐ ہے جو تیرا شعار صبح} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۴۰
حسن رضا بریلوی {دشتِ مدینہ کی ہے عجب پُربہار صبح} ذوقِ نعت۔ ص ۶۰
شائق دہلوی {کیا مُنہ مرا ہے، ہو جو شہِ انبیاؐ کی مدح} کُلیاتِ شائق۔ ص ۱۳
ع س مسلم {سلام ان پر، لہو میں رچ گئی ہے جن کی مدح} زمزمۂ درود۔ ص ۹۹
غلام سرور لاہوری {تیرا کہلاتا ہے دنیا میں یہ بندہ ہر طرح} نعتِ سروری۔ ص ۲۶
کامل جونا گڑھی {دور رہ کر درد ہو مولاؐ گوارا کس طرح} ماہِ کامل۔ ص ۱۰
عمر الدین مثالی {روضۂ احمدؐ پہ جاؤں کس طرح} دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۱۲
اکبر {ان جالیوں میں پلکیں سجاؤں مَیں کس طرح} مجموعۂ نعتِ محمدیؐ۔ ۱۲

؟ {لکھ لکھ کے وصفِ شاہؐ سناؤں میں کس طرح} نعتیہ کلام۔ ص ۲۸
ادیب رائے پوری {در سے غلام آپؐ کے، سر کو اٹھائیں کس طرح} تصویرِ کمالِ محبت۔ ۴۸
کامل جونا گڑھی {سرورِ مرسلؐ سا مُرسل دوسرا ہو کس طرح} ماہِ کامل۔ ص ۱۰
راجا رشید محمود {یا رب! درِ نبیؐ پہ رسائی ہو کس طرح} حدیثِ شوق۔ ص ۴۳
ریاض سہروردی {عاصیوں کا حشر میں چمکا ستارہ کس طرح} دیوانِ ریاض۔ ص ۵۰
راقب قصوری {رُخ سے سرکائیں محمدؐ جو نقاب اچھی طرح} تحفۂ راقب، اوّل۔ ۲۳
ضیاء القادری {مدّتوں سے جو ہو محروم کرم میری طرح} تجلّیاتِ نعت۔ ص ۲۶
عزیز حاصلپوری {میخانۂ ازل ہے سلامت اِسی طرح} صحیفۂ نور۔ ص ۱۳۲
راقب قصوری {بلوا لو یا رسولؐ! خدارا کسی طرح} تحفۂ راقب، اوّل۔ ۲۵
موسیٰ لودھیانوی {جلوہ دکھا دے شاہدِ رعنا کسی طرح} نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ۱۰
معظم {پہنچا درِ رسولؐ پہ داور، کسی طرح} نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۴۳
حافظ پیلی بھیتی {روضے میں اب تو اس کو بلا لو کسی طرح} نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۰
مسرور کیفی {ہزار بار بصد شوق دلربا کی طرح} مولائے کُلؐ۔ ص ۸۷
نیر اسعدی {رسولِ حقؐ کی طلب میں پھروں صبا کی طرح} نعت ہی نعت۔ ص ۱۰۲
عارف اکبر آبادی {اگر نہ قربِ محمدؐ ملے صبا کی طرح} فردوسِ آرزو۔ ص ۸۹
ندیم نیازی {عرب کے دشت پہ سایہ تری عبا کی طرح} وما ارسلنٰک... ۷۶
عمر دراز عمر {عشقِ احمدؐ نے کیا ہے مست صہبا کی طرح} شعلۂ عشق، اوّل۔ ص ۴
نازش حیدری {ہمارا دل ہے محمدؐ کے نقشِ پا کی طرح} صدیوں کا سفر۔ ص ۲۵
انصار الٰہ آبادی {بشریت بھی ہے اک نور سراپا کی طرح} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۴۷
جناب نظیری {فضا پہ رحمتِ حق چھائی ہے گھٹا کی طرح} جواہر النعت۔ ص ۴۰
راسخ عرفانی {زباں پہ حرف ہے جو بھی ہے التجا کی طرح} حدیثِ جاں۔ ص ۵۷
نعیم تقوی {کب جہاں میں ہے کوئی سیّدِ بطحاؐ کی طرح} بصیرت۔ ص ۶۲
غلام زبیر نازش {کرے گا مدحِ نبیؐ کیا کوئی خدا کی طرح} حرف حرف عقیدت ۱۰۳
تابش دہلوی {بسر طیبہ میں ہو گدا کی طرح} تقدیس۔ ص ۹۱
بقا نظامی {خدا سے کون ملا ہے شہِ ہُدیٰؐ کی طرح} صہبائے بقا۔ ص ۹۲
آذر حفیظ {دل کبھی ویراں نہ ہو گا میرا صحرا کی طرح} مدینۂ نعت۔ ص ۱۳۲
عبد الغنی تائب {نوائے شوق ہو میری دلِ رسا کی طرح} ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۳۳
انصار الٰہ آبادی {اگر نہیں کوئی محبوب مصطفٰیؐ کی طرح} سراج السّالکین۔ ۱۶۳
عابد نظامی {مرا عقیدہ ہے فرمانِ مصطفٰیؐ کی طرح} فیضانِ کرم۔ ص ۱۱۳

شاعر	مصرع	ماخذ
اختر سکندر روی	{بشر ملا نہ ہمیں کوئی مصطفیٰؐ کی طرح}	مدینۂ نعت۔ ص ۸۴
عمر دراز عمرؔ	{کون ہے شافع تمہارا شاہِ والاؐ کی طرح}	شعلۂ عشق ’اوّل۔ ص ۴
خادم اجمیری	{بُت کدے میں حرم نما کی طرح}	نکہت و نور۔ ص ۵۸
افق کاظمی امروہوی	{بیاں ثنائے محمدؐ ہو کیا ثنا کی طرح}	فروغِ محامد۔ ص ۸۵
رضا بیگ جمالیؔ	{یادِ احمدؐ گر نہ ہو اس میں تمنّا کی طرح}	جلوۂ جمالیؔ۔ ص ۱۸
محمد نیازؔ	{شہنشہی میں ہے دُرویشِ بے نوا کی طرح}	اخبارِ جہاں۔ ۱۲ مئی ۷۱
فدا کھیم کرنی	{نہ کوئی ضابطہ آئینِ کبریا کی طرح}	حدیثِ ایماں۔ ص ۳۶
سراج الدین ظفرؔ	{سبوئے جاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۵۷
سروؔ سہارنپوری	{درودِ مصطفیٰؐ ہے فضل بے حساب کی طرح}	الرشید نعت نمبر ۹۵۹
قیوم حسانؔ	{میں ان کو چاہتا ہوں موسمِ طرب کی طرح}	یا نبی سلامُ علیک۔ ۹۰
کاوش زیدی	{عرشِ بریں پہ کون گیا آپؐ کی طرح}	مدحتِ خیر الانامؐ۔ ۵۷
صابرؔ القادری	{نورِ طیبہ ہے نمایاں صُبحِ رحمت کی طرح}	بخششِ رب۔ ص ۵۰
سید نجم نعمانیؔ	{اعلیٰ ہے کون احمدِ مختارؐ کی طرح}	قندیلِ حرم۔ ص ۲۶
معظمؔ	{نبیوں میں کب ہے احمدِ مختارؐ کی طرح}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۴۴
غلام سرورؔ لاہوری	{سیّد ہے کون سیّدِ ابرارؐ کی طرح}	نعتِ سروری۔ ص ۲۸
انجم وزیر آبادی	{پیدا ہوا کہاں کوئی سرکارؐ کی طرح}	مینائے کوثر۔ ص ۹۳
شمرؔ انچوی	{کوئی نبیؐ نہیں مرے سرکارؐ کی طرح}	چراغِ طور۔ ص ۴۷
داؤدؔ آفریدی	{فیّاض کون ہے مرے سرکارؐ کی طرح}	شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۴
مسرورؔ کیفی	{غم خوار میرا کون ہے سرکارؐ کی طرح}	مولائے کُلؐ۔ ص ۲۷
الطافؔ احسانی	{کوئی ہو گا، نہ ہُوا میرے پیمبرؐ کی طرح}	نقوشِ عقیدت۔ ص ۳۲
حنیفؔ اسعدی	{رُواں رُواں مرا روتا ہے چشمِ تر کی طرح}	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۰۲
منیرؔ کمال	{کبھی وہ شام کا منظر، کبھی سحر کی طرح}	بارانِ رحمت۔ ص ۸۱
محسنؔ اعظم	{اگرچہ ختمِ رسولاںؐ بھی ہیں بشر کی طرح}	جواہر النعت۔ ص ۱۲۸
محمد افضل فقیرؔ	{ہے کون مونسِ جاں سیّدُ البشرؐ کی طرح}	جانِ جہاں۔ ص ۱۰۸
انصارؔ الٰہ آبادی	{ہر ایک منظرِ ہستی نیا نظر کی طرح}	سراج السالکین۔ ۱۷۵
کیفؔ ٹونکی	{روشن ہوں چاند ڈھال کے کیونکر قمر کی طرح}	بوستانِ نعت۔ ص ۷۰
نیرؔ اسعدی	{ہیں اُن کے نقشِ قدم انجم و قمر کی طرح}	نعت ہی نعت۔ ص ۱۰۴
غوثؔ شاہ نقوی	{توقیر کس کی آپؐ کی توقیر کی طرح}	مراد العاشقین۔ ص ۲۵
رضا بیگ جمالیؔ	{یادِ احمدؐ وردِ جاں ہے وردِ شاغل کی طرح}	جلوۂ جمالیؔ۔ ص ۱۸

شاعر	مصرع	ماخذ
ذکیؔ قریشی	{دل میں رکھی جو تحیّات کی محفل کی طرح}	عنوانِ تمنّا۔ ص ۳۴
بدرؔ ساگری	{روشن فرازِ عرش پہ قندیل کی طرح}	القلم۔ ص ۳۰
امینؔ گیلانی	{کِھلی جہان جو ویراں تھا پہلے بَن کی طرح}	الرشید نعت نمبر ۹۵۸
عزیزؔ لطیفی	{آنکھیں برسیں تو غمِ ہجر میں ساون کی طرح}	صبحِ بہاراں۔ ص ۱۵۴
خورشیدؔ ایلچپوری	{داغِ الفت ہو نبیؐ کا مہرِ تاباں کی طرح}	خورشیدِ رسالت۔ ۷۰
نعیم تقویؔ	{تمہاری یاد ہے اس دل میں پاسباں کی طرح}	بصیرت۔ ص ۵۵
اکبرؔ وارثی میرٹھی	{ہزارِ عشقِ محمدؐ نے باغباں کی طرح}	باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۱
سمیعؔ جمال	{غموں کی دھوپ میں سر پر ہیں سائباں کی طرح}	بزمِ رسالت۔ ص ۱۳۹
خالدؔ بزمی	{کوئی نہیں ہے مدینے کے آستاں کی طرح}	سنہری جالیوں... ص ۵۰
حفیظ الرحمان احسنؔ	{رکھی ہے آپؐ ہی نے نظمِ گلستاں کی طرح}	ضیائے حرم ’جون ۱۹۷۶
راقبؔ قصوری	{یا نبیؐ! آؤ مرے دل میں رہو جاں کی طرح}	تحفۂ راقب ’اوّل ۲۴
شاکرؔ سیالکوٹی	{رحمتِ حق ہے یہاں کثرتِ باراں کی طرح}	الرشید ’جولائی ۷۷ ’۳۳
نعیمؔ عارفی	{نظر کے سامنے رہتا ہے کُن فکاں کی طرح}	حریت۔ ۳۰ مئی ۱۹۶۹
صابرؔ براری	{کوئی آیا نہ نبیؐ شاہِ رسولاںؐ کی طرح}	جامِ طہور۔ ص ۳۷
قمرؔ جلیوٹی	{بہ احترام جھکائے جو سر کماں کی طرح}	کاروانِ نعت نمبر ۵۷
راسخؔ عرفانی	{چُھپے ہیں آنکھوں میں آنسو غمِ نہاں کی طرح}	حدیثِ جاں۔ ص ۹۳
شابؔ دہلوی	{پڑی جو نعت میں رنگینیٔ بیاں کی طرح}	موجِ نور۔ ص ۲۷
غلام سرورؔ لاہوری	{ہجر میں گریاں ہیں آنکھیں ابرِ گریاں کی طرح}	نعتِ سروری۔ ص ۲۸
راسخؔ عرفانی	{نور سے معمور جلوے ماہتابوں کی طرح}	حدیثِ جاں۔ ص ۷۷
عارفؔ عبدالمتین	{زندگی بے آب تھی مجھ کو سرابوں کی طرح}	بے مثال۔ ص ۸۷
بیکلؔ اُتساہی	{ہم زمانے میں پھرتے رہے منتشر گھروں کی طرح}	والضحیٰ۔ ص ۱۸۵
انصارؔ الٰہ آبادی	{کیوں نہ عرش آئے مرے دل میں خیالوں کی طرح}	کلامِ لاکلام۔ ص ۳۱
راسخؔ عرفانی	{ہائے وہ دن ہم وہاں تھے میہمانوں کی طرح}	حدیثِ جاں۔ ص ۷۳
طاہرؔ لاہوری	{دل و نگاہ میں بجتے ہیں موتیوں کی طرح}	جمالِ کون و مکاں۔ ص ۵۴
خالدؔ محمود	{کوئی مقام نہیں ہے درِ نبیؐ کی طرح}	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۹۲
عارفؔ رحمانی	{خدا کے بعد نبیؐ نورِ ایزدی کی طرح}	ثنائے خواجۂ کونینؐ۔ ۱۹۱
انصارؔ الٰہ آبادی	{جو حاضری ہو درِ شہؐ پہ حاضری کی طرح}	کلامِ لاکلام۔ ص ۱۷
انور حسین انورؔ	{ساعتِ سکوں کی طرح لمحۂ خوشی کی طرح}	مہرِ جہاں تاب۔ ص ۹۲
والیؔ ہاشمی	{حضورؐ گرچہ بشر ہی تھے ہر کسی کی طرح}	اظہار۔ سیرت نمبر ۸۵۔ ۶۰

شاعر	مصرع	ماخذ
احسان دانش	{ہے اُن کی یاد کا عالم بھی بندگی کی طرح}	ماہنامہ نعت - اکتوبر ۹۳
امیر مینائی	{چہرہ دکھلاؤ مجھے برقِ تجلّی کی طرح}	محامدِ خاتم النبیینؐ - ص ۵۰
بیکل اتساہی	{چلتے پھرتے ہیں وہ آدمی کی طرح}	والضحیٰ - ص ۳۲
محمد طاہر	{ترا پیام اترتا ہے روشنی کی طرح}	بیاضِ محمود
ذوقی مظفر نگری	{شعورِ زیست کی مانند، آگہی کی طرح}	نقوش - شمارہ ۱۳۹
غریب سہارنپوری	{دیکھ کر حضرتؐ تمہارے مسکرانے کی طرح}	خزینۂ رحمت - ص ۴۲
سہیل اختر	{خواہشیں دل میں جو گُم سُم ہیں دفینے کی طرح}	قوسِ عقیدت - ص ۴۰
نفیس القادری	{جگمگاتا ہے دو عالم میں نگینے کی طرح}	روحِ نفیس - ص ۸۴
عزیز لطیفی	{بزمِ ہستی میں چمکتے ہیں نگینے کی طرح}	صبحِ بہاراں - ص ۵۹
حقیر فاروقی	{رکھتی نہیں جو عشقِ رسالت مآبؐ روح}	نسیمِ گلشن نعت ۳۲
لطف بریلوی	{پیدا کرے وہ عشقِ رسالت مآبؐ روح}	دیوانِ لطف - ص ۱۷
شائق دہلوی	{حضرتؐ فراق سے ہے بہت بے قرار روح}	کلیاتِ شائق - ص ۱۲
غلام سرور لاہوری	{چھوڑ جاتی کب کا اب تک اپنا جسمِ زار روح}	نعتِ سروری - ص ۲۶
ضیاء القادری	{کاش طیبہ میں پہنچ کر پائے یہ اعزاز روح}	خزینۂ بہشت - ص ۸۵
راقب قصوری	{جا ڈھونڈ لے ہماری، مدینے کی بن میں روح}	تحفۂ راقب اوّل - ۲۴
نور سہارنپوری	{قالبِ آدم میں جب آتی ہوئی گھبرائی روح}	باغِ کلامِ نور - ص ۴۸
حافظ پیلی بھیتی	{پنجرے سے تن کے، جب اڑنے نہیں پاتی ہے روح}	نعتِ حافظ - ص ۱۱۹
تسخیر بدایونی	{لیتا ہوں نامِ محمدؐ چین پا جاتی ہے روح}	تحفۂ اخیار - ص ۱۰۵
امیر مینائی	{تن سے دردِ ہجر میں اکثر نکل جاتی ہے روح}	محامدِ خاتم النبیینؐ - ص ۵۰
حافظ پیلی بھیتی	{قالب سے روح جب ہو جُدا، اے خدائے روح}	نعتِ حافظ - ص ۱۱۸
جمیل قادری رضوی	{ذکرِ حضورِ پاکؐ ہے میرے لیے غذائے روح}	قبالۂ بخشش - ص ۳۳
ادیب رائے پوری	{پڑھو پڑھو شہِ خیرُ الانامؐ کی تسبیح}	تصویرِ کمالِ محبت - ص ۳۶
حافظ پیلی بھیتی	{تمہارے ابروؤں کو ہے ہلال پر ترجیح}	نعتِ حافظ - ص ۱۲۰
حافظ پیلی بھیتی	{اللہ نے فصیح کیا تم کو یا فصیح}	نعتِ حافظ - ص ۱۱۹
حسن رضا بریلوی	{جو نور بار ہُوا آفتابِ حسنِ ملیح}	ذوقِ نعت - ص ۶۱
ریاض سہروردی	{مصطفیٰؐ نور ہیں، قرآں میں ہے اس کی توضیح}	دیوانِ ریاض - ص ۵۱

سبُوئے جاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح
کوئی شراب نہیں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی طرح

وہ جس کے لُطف سے کِھلتا ہے غنچۂ ادراک
وہ جس کا نام نسیمِ گرہ کشا کی طرح

وہ جس کا جذب تھا بیداریٔ جہاں کا سبب
وہ جس کا عزم تھا دستورِ ارتقا کی طرح

وہ جس کا سلسلۂ جود ابرِ گوہر بار
وہ جس کا دستِ عطا مصدرِ عطا کی طرح

سوادِ صبحِ ازل جس کے راستے کا غبار
طلسمِ لوحِ ابد جس کے نقشِ پا کی طرح

شرف ملا بشریّت کو اس کے قدموں میں
یہ مُشتِ خاک بھی تاباں ہوئی سُہا کی طرح

اسی کے حُسنِ سماعت کی تھی کرامتِ خاص
وہ اک کتاب کہ ہے نسخۂ شفا کی طرح

بغیرِ عشقِ محمد ﷺ کسی سے کُھل نہ سکے
رموزِ ذات کہ ہیں گیسُوئے دوتا کی طرح

جمالِ رُوئے محمد ﷺ کی تابشوں سے ظفرؔ
دماغِ رند ہوا عرشِ کبریا کی طرح

سراج الدین ظفرؔ

اگر نہ قُربِ محمد ﷺ ملے صبا کی طرح
مِرا وجود سُلگنے لگے چِتا کی طرح

وفورِ شوقِ مدینہ غزل سرائی کر
بہت دنوں سے ہُوں اک سازِ بے صدا کی طرح

خدا کو زینتِ تمہید دو جہاں کے لئے
ملا نہ کوئی بھی عنوان مُصطفیٰ ﷺ کی طرح

ہمارا حال یہ تھا منزلِ مدینہ میں
رُکے پہاڑ کی صورت، چلے ہَوا کی طرح

خدا کے بعد ہر اک لب پہ ہے ثنا اس کی
کہ ابتدا بھی ہوئی جس کی انتہا کی طرح

ازل سے تا بہ ابد ایک بھی شبیہ نہیں
نگار خانۂ فطرت میں مُصطفیٰ ﷺ کی طرح

خرد ہے لفظ و معانی کی بحث تک محدود
جنوں پکار رہا ہے اُنہیں خدا کی طرح

عارف اکبر آبادی

خواہشیں دل میں جو گم سم ہیں دفینے کی طرح
تو جو چاہے تو دمک اُٹھیں نگینے کی طرح

غم کی موجوں سے اُلجھتے ہوئے انسانوں کو
تیری رحمت نظر آتی ہے سفینے کی طرح

میں تہی دست سہی اے شہِ کونین ﷺ مگر
تیری چاہت مِرے دل میں ہے خزینے کی طرح

تیری مرضی پہ نچھاور جو کرے اپنی حیات
اس کا مرنا بھی حقیقت میں ہے جینے کی طرح

تیرے روضے کی زیارت کے حسیں جذبے کو
میں نے پلکوں پہ سجایا ہے نگینے کی طرح

کُفر کی دُھوپ سے جُھلسے ہوئے ذہنوں کے لئے
تیرا فیضان ہے ساون کے مہینے کی طرح

قابَ قوسین کی رفعت سے مشرّف تری ذات
اور مِری فکر ہے گرتے ہوئے زینے کی طرح

نورِ احمد ﷺ کے ضیا پاش تصوّر نے سہیلؔ
ڈال دی ہے مِرے سینے میں مدینے کی طرح

سہیلؔ اختر

شہنشہی میں ہے دُرویشِ بے نوا کی طرح
وہ بندہ جس میں کچھ اوصاف ہیں خدا کی طرح

شبِ چہاردہم بھی نہ ہو سکا روشن
حسین چاند، محمد ﷺ کے نقشِ پا کی طرح

یتیم، بے سر و ساماں، گلیم پوش، اُمّی
مگر نشانِ کرم آخری گھٹا کی طرح

عرب گواہ، عجم معترف، خدا شاہد
نبی ﷺ کا فیضِ نظر سایۂ ہُما کی طرح

خوشا کمال پیمبر ﷺ کی پیشوائی کا
ہر ایک پیروِ کامل ہے پیشوا کی طرح

غرورِ قیصر و کسریٰ سے کھیلنے والے
ادا کسی میں نہ دیکھی تری ادا کی طرح

حکیمِ روح و بدن، رہنمائے ذہن و ضمیر
دعا دوا کی طرح کی، دوا دعا کی طرح

صدا ہے عرشِ بریں کی کہ اے زمیں والو
خدا کا دین ہے سب کے لئے ہوا کی طرح

محمد نیاز

بشر ملا نہ ہمیں کوئی مصطفیٰ ﷺ کی طرح
کہ مہربان ہو انسان پر خدا کی طرح

پکار ڈوبنے والے انھیں ﷺ تہِ دل سے
کہ ان ﷺ کا نام ہے طوفاں میں ناخدا کی طرح

فراقِ احمدِ مُرسل ﷺ میں کیا ہے حال، نہ پوچھ
حیات کاٹ رہا ہوں مگر سزا کی طرح

سبھی کو ان کی شفاعت پہ ناز ہے یکساں
گناہ گار بھی شاداں ہیں پارسا کی طرح

تری نگاہِ مسیحا نفس نے انساں کو
دیا وہ دردِ محبّت جو ہے دوا کی طرح

یہ وہ مقامِ ادب ہے، قدم نہ رکھیں گے
چلیں گے شہرِ مدینہ میں ہم ہوا کی طرح

وہ خوش نصیب ہے جس کو نصیب ہو جائے
یہ خاکِ کوئے محمد ﷺ ہے کیمیا کی طرح

نصیب ہو کہ نہ ہو پھر سفر مدینے کا
ٹھہر ٹھہر کے چلو دوستو! صبا کی طرح

اختر سکندروی

ح {قافیہ}

"ح" کے قافیے میں صرف ریاض الدین ریاض سہروردی کی ایک نعت ملی ہے:

نعت

مُصطفیٰ ﷺ نور ہیں، قرآں میں ہے اس کی توضیح
ہے حدیثِ شہِ لولاک ﷺ میں اس کی تشریح

خود ہے اللہ کو مطلوب رِضائے محبوب ﷺ
اِس حقیقت کو تو کرتی ہے بیاں نصِّ صریح

حُسنِ یُوسُفؑ سے کٹیں انگلیاں، دل جس سے کٹیں
ربِّ اکبر کے ہے محبوب ﷺ کا وہ حُسنِ ملیح

بُلغَا آپ ﷺ کے چاکر، فُصحا خادِم
نہ بلیغ ان سا کوئی اور نہ کوئی ان سا فصیح

اُن کو اپنا سا بشر کہنا جہالت ہے ریاضؔ
اس سے بڑھ کر نہیں دنیا میں کوئی بات قبیح

ریاضؔ سہروردی

خ

"فراخ" ردیف کی ۳، "سوراخ" کی ایک، "شاخ" کی ۲، "شاخ شاخ" کی ۴، "کی شاخ" کی ۲، "رُخ" ردیف کی ۵، "کا رُخ" کی ۳، "آپ ﷺ کا رُخ" کی ایک، "سے رُخ" کی ایک، "چرخ" کی ۲، "بالائے چرخ" کی ایک، "سرخ" کی ۵، "تلخ" کی ایک، "منسوخ" کی ایک اور "ہے بارھویں تاریخ" ردیف کی ۵ نعتیں ملی ہیں۔

غلام سرور لاہوری	{بخشی نبیؐ کو حق نے ہے کیا مملکت فراخ}	نعتِ سروری۔ ص۲۹
حافظ پیلی بھیتی	{نہ ملا ہند میں ایسا کوئی میدان فراخ}	نعتِ حافظ۔ ص۱۲۱
راقب قصوری	{ہُوا ہے عشقِ پیمبرؐ میں داغِ سینہ فراخ}	تحفۂ راقب' اول۔ ۲۵
غلام سرور لاہوری	{نبیؐ گزر گئے مثلِ نظر بلا سوراخ}	نعتِ سروری۔ ص۲۹
غلام سرور لاہوری	{بن کے بلبل ہم نے باغِ دہر ڈھونڈا شاخ شاخ}	نعتِ سروری۔ ص۳۰
اکبر وارثی میرٹھی	{عطرِ بُوئے مصطفیٰؐ ہر گُل سے مہکا شاخ شاخ}	باغِ نہالِ اکبر۔ ص۸۲
موسیٰ لودھیانوی	{رنگِ جاناں ہم نے ہر اک گُل میں دیکھا شاخ شاخ}	نعتیہ دیوانِ مُوسیٰ۔ ص۱۱
صابر القادری	{نعتِ شہؐ سن سن کے غنچوں کا چٹکنا شاخ شاخ}	بخشش رب۔ ص۵۱
حافظ پیلی بھیتی	{اُنھی سے پاتی ہے برگ و ثمر شاخ}	نعتِ حافظ۔ ص۱۲۱
امیر مینائی	{ہے یہ روشن شجرِ روضۂ پُرنور کی شاخ}	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۱
نور سہارنپوری	{گویا مِری زباں ہے عرب کے چمن کی شاخ}	باغِ کلامِ نور۔ ص۴۹
احمد رضا بریلوی	{طُوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ}	حدائقِ بخشش۔ حصۂ اول
افق کاظمی امروہوی	{نہیں دنیا میں ایسا با صفا رُخ}	فروغِ محامد۔ ص۸۶
نجمہ یاسمین	{کیا کہوں، کیا ہے مصطفیٰؐ کا رُخ}	محفل۔ ستمبر ۹۳۔ ص۱۸
افق کاظمی امروہوی	{شہِ کونینؐ کیا ہے آپ کا رُخ}	فروغِ محامد۔ ص۸۶
ریاض سہروردی	{..... خالقِ دوجہاں کی عنایت کا رُخ}	دیوانِ ریاض۔ ص۵۱
ضیاء القادری	{دیکھ کر اے شہِ خوباںؐ تری تصویر کا رُخ}	تجلّیاتِ نعت۔ ص۶۷
ر ع س مسلم	{سلام ان پر، جو ہیں امکان کے محمل کا رُخ}	زمزمۂ درود۔ ص۱۰۱
شائق دہلوی	{دکھلا دیں شاہِ دیںؐ جو کبھی بے نقاب رُخ}	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۳

شاعر	مصرع	ماخذ
قاسم	{شمس و قمر سنواریں اگر لاکھ بار رُخ}	نعتِ دربارِ یثرب۔ ۴۵
حقیر فاروقی	{کیا ہے نور سے حق نے محمدؐ کا منور رُخ}	نسیمِ گلشنِ نعت' ص ۳۴
عمرالدین مثالی	{آپؐ کا وہ ہے منور پرتوِ یزداں سے رُخ}	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ۱۳
رضا بیگ جمالی	{نورِ حق سے ہے منور جلوۂ زیبائے رُخ}	جلوۂ جمالی۔ ص ۱۹
سرور	{جھکا بہ بابِ محمدؐ اگر نہ رہتا چرخ}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۴۴
محمد دین فقیر	{اس کے کوچے میں اگر پہنچائے چرخ}	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۹
ضیاء القادری	{جب شبِ اسرا گئے شاہِ زمنؐ بالائے چرخ}	خزینۂ بہشت۔ ص ۸۶
غریب سہارنپوری	{اس قدر ہیں مصطفیٰؐ کے لعلِ شکرؔ بار سُرخ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۴۳
لطف بریلوی	{گل سے افزوں ہن کے رنگِ احمدِ مختارؐ سرخ}	دیوانِ لطف۔ ص ۱۷
غریب سہارنپوری	{یا نبیؐ اللہ دکھا دو پھول سا رخسار سرخ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۴۳
حافظ جونپوری	{گل سے آنحضرتؐ کا بڑھ کر تھا گُلِ رُخسار سرخ}	حافظ الاسلام' دوم۔ ۲۷
حامد بدایونی	{ہے گریۂ خونیں سے جو دامانِ نظر سرخ}	گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۴۱
راقب قصوری	{اب ہجرِ محمدؐ میں مرا جینا ہُوا تلخ}	تحفۂ راقبؔ' اول۔ ۲۶
کیف ٹونکی	{سب طریقے ہوئے آنے سے تمہارے منسوخ}	بوستانِ نعت۔ ص ۷۳
حافظ	{نبیؐ کا روزِ ولادت ہے بارھویں تاریخ}	نعت دربارِ یثرب۔ ۴۵
حسن رضا بریلوی	{سحابِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ}	ذوقِ نعت۔ ص ۹۲
صابر براری	{نزولِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ}	جامِ طہور۔ ص ۳۸
قمر یزدانی	{پیامِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ}	ساغرِ کوثر۔ ص ۳۵
حامد الوارثی	{عروسِ خلد سے پیاری ہے بارھویں تاریخ}	نغمۂ نور۔ ص ۱۶

نعت

سب طریقے ہوئے آنے سے تمہارے منسوخ
دین اگلے ہوئے قرآن سے سارے منسوخ

جرم کاروں میں تو بخشش کا قلم جاری ہے
کیوں نہ ہوں نامۂ اعمال ہمارے منسوخ

ہو تمھی ناسخِ تورات و زبور و انجیل
دین کُل نبیوں کے، آگے ہیں تمہارے منسوخ

کیف ٹونکی

آپ ﷺ کا وہ ہے منور پرتوِ یزداں سے رُخ
جو نہیں دیکھا شہا ﷺ جاتا مہِ تاباں سے رخ

جز محمد مصطفیٰ ﷺ محشر کے دن کُل انبیاءؑ
سب چھپائیں گے جلالِ ربِ انس و جاں سے رخ

دہر میں کالا یا گورا ہو، الٰہی غم نہیں
حشر میں پر ہو نہ کالا ظلمتِ عصیاں سے رخ

جس نے بھی دیکھا تمہیں، دل سے وہ فوراً کہہ اٹھا
بالا تر ہے آپ ﷺ کا حور و ملک، انساں سے رخ

نور ہیں دونوں مرے خودرب کا یہ فرمان ہے
اس لئے کچھ کم نہیں حضرت ﷺ کا ہے قرآں سے رخ

ہو گیا بیت اللہ مکہ شہ ﷺ نے جب بدلا اُدھر
سابقہ بیتُ المقدس خانۂ سبحاں سے رخ

یا خدا توفیق سے تیری مثالی کا کبھی
تا دمِ آخر نہ بدلے نعت کے میداں سے رُخ

عمرالدین مثالی

و

"زندہ باد" ردیف کی ایک، "اتحاد" کی ایک، "مراد" کی ایک، "یاد" کی ۹، "تری یاد" کی ایک، "ترا ذکر تری یاد" کی ایک، "ہے تری یاد" کی ایک، "کی یاد" کی ایک، "حضور ﷺ کی یاد" کی ۲، "ہے ان کی یاد" کی ۴، "آتا ہے یاد" کی ایک، "سبز گنبد" کی ۳، "ہے آقا ﷺ کا سبز گنبد" کی ایک، "ہے سبز گنبد" کی ایک، "کی حد" کی ایک اور "کی مدد" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

"کے اردگرد" کی ۲، "ہے تو ہے طیبہ کا رہ نورد" کی ایک، "ایزد" کی ایک، "تیرے بعد" کی ایک، "میرے بعد" کی ۳، "کے بعد" کی ۳۴، "آپ ﷺ کے بعد" کی ۲، "مدتوں کے بعد" کی ایک، "جانے کے بعد" کی ایک، "ہونے کے بعد" کی ۸، "محفلِ مولد" کی ۲، "کی آمد" کی ۴، "کی ہے آمد" کی ایک، "احمد ﷺ" ردیف کی ۱۲ اور "ہیں احمد ﷺ" ردیف کی ۳ نعتیں ملی ہیں۔

"محمد ﷺ" ردیف کی ۶۵۶، "ہمارا محمد ﷺ" ردیف کی ایک، "ہے ہمارا محمد ﷺ" کی ۲، "میرا محمد ﷺ" کی ایک، "یا مصطفیٰ محمد ﷺ" کی ایک، "صلِّ علیٰ محمد ﷺ" کی ۵۵، "ہیں صلِّ علیٰ محمد ﷺ" کی ایک، "ہے صلِّ علیٰ محمد ﷺ" کی ۵، "صلّوا علیٰ محمد ﷺ" کی ایک، "صلی اللہ علیٰ محمد ﷺ" کی ایک، "صلوٰۃ ربّی علیٰ محمد ﷺ" کی ۴، "یا محمد ﷺ" کی ۳۳، "ہو یا محمد ﷺ" کی ایک، "کر دے یا محمد ﷺ" کی ایک، "جناب محمد ﷺ" کی ایک، "آپ محمد ﷺ" کی ایک، "ذاتِ محمد ﷺ" کی ایک، "حضرت محمد ﷺ" کی ۲، "نعتِ محمد ﷺ" کی ۲، "شبِ معراج محمد ﷺ" کی ۲، "روحِ محمد ﷺ" کی ایک، "محمد محمد ﷺ" کی ۱۰، "محمد محمد محمد ﷺ" کی ایک، "محمد محمد محمد محمد ﷺ" کی ۲، "تک محمد محمد ﷺ" کی ایک، "ہیں محمد محمد ﷺ" کی ایک، "ہے محمد محمد ﷺ" کی ۴، "پر محمد ﷺ" کی ایک، "ہیں اللہ اور محمد ﷺ" کی ایک، "نورِ محمد ﷺ" کی ۲، "عشقِ محمد ﷺ" کی ایک، "ہے عشقِ محمد ﷺ" کی ایک، "نامِ محمد ﷺ" کی ۱۹، "اسمِ محمد ﷺ" کی ایک، "ہے اسمِ محمد ﷺ" کی ایک، "ہیں محمد ﷺ" کی ۲۶، "ہے قرآن و محمد ﷺ" کی ایک، "دو محمد ﷺ" کی ایک، "لو محمد ﷺ" کی ایک، "ہیں اللہ رے محمد ﷺ" کی ایک، "ہیں ہمارے محمد ﷺ" کی ۲، "کے محمد ﷺ" کی ایک، "ہوں گے محمد ﷺ" کی ایک، "والے محمد ﷺ" کی ایک، "کملی والے محمد ﷺ" کی ۲، "ہے محمد ﷺ" کی ۶، "آئے محمد ﷺ" کی ایک، "کے لیے آئے محمد ﷺ" کی ایک، "ہے شیدائے محمد ﷺ" کی ایک اور "ھُوَا لْمحمد ھُوَا لْمحمد ﷺ" کی ایک نعت ملی ہے۔

"چاند" ردیف کی ۵، "کا چاند" کی ۵، "گیا بطحا کا چاند" کی ۳، "ہے حرا کا چاند" کی ایک، "ہے عرب کا چاند" کی ایک، "عید کا چاند" کی ایک، "چاند ہے عید کا چاند" کی ایک، "آمنہؓ کا چاند ﷺ" کی ایک، "میں چاند" کی ایک، "بند" کی ۳، "مستند" کی ایک، "پسند" کی ۵، "بلند" کی ۴، "سے بھی بلند" کی ایک، "سے بوند" کی ایک، "درود" ردیف کی ۱۲، "آپ ﷺ پہ اَن گنت درود" کی ایک، "آپ ﷺ پر بے حد درود" کی ایک، "درود درود" کی ایک، "پر درود" کی ۲، "تم پر درود" کی ایک، "محمد ﷺ آپ پہ لاکھوں درود" کی ایک، "پہ لاکھوں درود" کی ایک، "تم پہ کروڑوں درود" کی ۲، "ہوں درود" کی ایک، "محمد ﷺ پہ بھیجیں درود" کی ایک، "ہے درود" کی ۴، "تیرا وجود" کی ایک، "زنگ آلود" کی ایک، "مقامِ محمودؐ" کی ایک، "شاہد" کی ۲، "خدا شاہد" کی ایک، "خورشید" کی ایک، "خوش آمدید" کی ایک اور "کی نوید" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

کشفی لکھنوی	﴿مہرِ رسالت شمعِ حرم رحمتِ عالمؐ زندہ باد﴾	چراغِ حرم۔ ص ۴۹
غلام سرور لاہوری	﴿ہے اَحَد کا حضرتِ احمدؐ سے اتنا اتحاد﴾	نعتِ سروری۔ ص ۳۰
راجا رشید محمود	﴿ہم کھولتے ہیں راز کہ کس سے ہے کیا مراد﴾	حدیثِ شوق۔ ص ۴۴
راجا رشید محمود	﴿حضورؐ کی ہے اطاعت، اطاعتِ حمّاد﴾	مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)
محمود حسن رضوی	﴿آتا ہے مدینے میں شب و روز خدا یاد﴾	محفلِ پُرنور۔ ص ۲۶
حافظ بصیرپوری	﴿آتی ہے مدینہ کے مؤذن کی ندا یاد﴾	نالۂ شب۔ ص ۳۱
حافظ لدھیانوی	﴿طیبہ کی تجلّی جو رہے صبح و مسا یاد﴾	کیفِ مسلسل۔ ص ۱۴۲
بشیر زوّاری	﴿طیبہ کی زمیں یاد ہے، طیبہ کی فضا یاد﴾	خزینۂ نعت۔ ص ۸۴
جمیل نقوی	﴿آتی ہے جو رہ رہ کے مدینہ کی فضا یاد﴾	ارمغانِ جمیل۔ ص ۱۰۳
غلام زبیر نازش	﴿رہتی ہے شب و روز مدینہ کی فضا یاد﴾	حرف حرف عقیدت۔ ۷۵
اختر الحامدی	﴿کیوں حشر میں ہوں جرم و خطا اُس کو بھلا یاد﴾	ماہِ طیبہ۔ ستمبر ۱۹۵۶
مظفر درّانی	﴿آتی ہے مجھے روضۂ اقدس کی ضیا یاد﴾	دیوانِ مظفر۔ ص ۲۴
سکندر لکھنوی	﴿کیسے نہ کریں تیری مدارات کو ہم یاد﴾	سحابِ رحمت۔ ص ۹۶
حافظ لدھیانوی	﴿پلکوں پہ درخشندہ گُہر لائے تری یاد﴾	یا صاحبَ الجمالؐ۔ ص ۶۱
حافظ لدھیانوی	﴿تفسیرِ کائنات ترا ذکر تری یاد﴾	نشیدِ حضوری۔ ص ۱۳۳
حفیظ تائب	﴿اے شاہِ دیںؐ نجات کا عنواں ہے تیری یاد﴾	وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۵۹
متین	﴿ہر وقت دل کو رہتی ہے خیرُ البشرؐ کی یاد﴾	نعتیہ کلام۔ ص ۳۴
محمد عاشق	﴿جشنِ قلب و نظر حضورؐ کی یاد﴾	عقیدت کے پھول۔ ۲۵۸
امین حزیں	﴿ازل کے روز سے ہے حرزِ جاں حضورؐ کی یاد﴾	محجوب نعت نمبر۔ ۵۶

حافظ لدھیانوی	{جس سے نفس نفس ہے فروزاں ہے ان کی یاد}	ثنائے خواجہ۔ ۴۰
حافظ لدھیانوی	{دردِ دل کی ترجماں ہے ان کی یاد}	کیفِ مسلسل۔ ۸۴
کلیم جائسی	{روحِ ہدیٰ ہے، جوہرِ ایماں ہے ان کی یاد}	نوائے نعت۔ ص ۳۰
خالد عرفانی	{ذہن و دل و نگاہ میں یکسو ہے ان کی یاد}	الہام۔ ص ۱۰۹
غریب سہارنپوری	{داخلِ مسجد جو ہوتا ہوں تو گھر آتا ہے یاد}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۲
راجا رشید محمود	{الفت کا مقتضا ہے آقا کا سبز گنبد}	شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
عزیز لطیفی	{کچھ ایسا ہے معتبر اثر سبز گنبد}	صبحِ بہاراں۔ ص ۱۳۵
ساغر صدیقی	{ہے تقدیسِ شمس و قمر سبز گنبد}	سبز گنبد۔ ص ۱۰
جعفر بلوچ	{حکایتِ زندگی کا عنواں ہے سبز گنبد}	بیعت۔ ص ۸۲
دُرِ شہوار جعفری	{اگرچہ کوئی نہ تھی مرے رنج و الم کی حد}	خواتین کی نعت گوئی ۲۴۸
راجا رشید محمود	{قیامت میں نبیؐ ہوں گے شفیعِ عاصیاں واحد}	مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)
چرن سرن ناز	{تم پر ہے فرض اولیں بے روزگاروں کی مدد}	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۹۴
صابر القادری	{عشقِ نبیؐ میں خوب ہُوا سازگار درد}	بخششِ رب۔ ص ۵۲
صبیح رحمانی	{اصحابؓ یوں ہیں شاہِ رسولاںؐ کے ارد گرد}	ماہِ طیبہ۔ ص ۴۵
حیرت الہ آبادی	{پھیلے ہیں ہاتھ جب شہِ شاہاںؐ کے ارد گرد}	منارۂ نور۔ ص ۴۹
راجا رشید محمود	{بے رنج و یاس ہے تو ہے طیبہ کا رہ نورد}	شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
رضا بیگ جمالی	{سینۂ شاہؐ پہ ہے نقشِ ولائے ایزد}	جلوۂ جمالی۔ ص ۲۰
سید سجاد رضوی	{سلسلہ ختمِ نبوّت کا ہُوا تیرے بعد}	پیامِ عمل، رسولؐ نمبر۔ ۱۳۹۸
ساجد اسدی	{منتشر خاک ہو جب میرے خدا میرے بعد}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۸
ابرار کرتپوری	{گونجے گی وحدتِ خالق کی صدا میرے بعد}	مدحت۔ ص ۸۶
غیور احمد غیور	{کیا کوئی مجھ سا بھی مجبور ہُوا میرے بعد}	بلبلِ بستانِ مصطفیٰؐ ۲۷
اکرم علی اختر	{سب سے بڑا مقام ہے اُن کا خدا کے بعد}	صہبائے نور۔ ص ۲۱
زہیر کنجاہی	{ذاتِ رسولؐ سب سے ہے برتر خدا کے بعد}	محفل، خیر البشرؐ نمبر۔ ۱۹۷
گوہر کاشمیری	{ہر لب پہ ذکر ہے ترا ذکرِ خدا کے بعد}	گوہر پارے۔ ص ۱۶
سید فیضی	{اک مصطفیٰؐ کا نام ہے نامِ خدا کے بعد}	بہارِ نعت۔ ص ۱۲۶
اختر ہوشیارپوری	{اک مصطفیٰؐ کا نام ہے نامِ خدا کے بعد}	برگِ سبز۔ ص ۲۵
شاہد کوثری	{کون و مکاں میں تو ہی بڑا ہے خدا کے بعد}	رہ گزارِ عصر۔ ۲۷
صابر براری	{اب کوئی دین ہو گا نہ دینِ ہُدیٰ کے بعد}	جامِ طہور۔ ص ۴۲
ابرار کرتپوری	{کیوں خوف ہو کسی کا مجھے اس عطا کے بعد}	ورفعنا لک ذکرک۔ ۹۵

ریاض سہروردی	{اُن کو پا لیتا ہوں، اپنے آپ کو کھونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۶۰
عشرت حسینی	{آپؐ کے در کے گداؤں کا گدا ہونے کے بعد}	کشکولِ عقیدت۔ ص ۳۸
ریاض سہروردی	{مل گیا سب کچھ غلامِ مصطفیٰؐ ہونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۵۷
خالد محمود	{بے نیازِ دو جہاں ہوں آپؐ کا ہونے کے بعد}	قدم قدم سجدے۔ ۱۲۳
ریاض سہروردی	{مل گیا عشقِ محمدؐ فضلِ رب ہونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۶۰
انصار الٰہ آبادی	{حُسنِ مطلق خوب چمکا پردہ در ہونے کے بعد}	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۲۰
ریاض سہروردی	{بخت یاور ہو گئے اُن کی نظر ہونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۵۷
ریاض سہروردی	{جوش میں آتی ہے رحمت آنکھ نم ہونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۵۸
ریاض سہروردی	{آستانِ مصطفیٰؐ پر خم جبیں ہونے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۵۸
لطف بریلوی	{نہ پایا دو جہاں میں اک مکانِ محفلِ مولد}	دیوانِ لطف۔ ص ۱۹
حقیر فاروقی	{نزولِ رحمتِ حق ہے میانِ محفلِ مولد}	نسیمِ گلشنِ نعت ۴۱
لچھمی نرائن سخا	{اے زہے بدرِ دُجیٰ نورِ ہُدیٰؐ کی آمد}	معراجِ محبت۔ ص ۵۷
لچھمی نرائن سخا	{سوئے ارض آج ہے کیوں اہلِ سما کی آمد}	معراجِ محبت۔ ص ۵۶
امیر مینائی	{جہان میں ہے شہِ نامدارؐ کی آمد}	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۴
وہبی	{ہوئی جو دہر میں اُس گلعذار کی آمد}	نعتِ بہارِ یثرب۔ ۴۷
غریب سہارنپوری	{زمیں پہ مہرِ آسماں کی ہے آمد}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۱
راغب مراد آبادی	{عالمِ علمَ الاسماء احمدؐ}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۰۳
آزاد بیکانیری	{اس میں کچھ شک نہیں، ہے آیۂ رحمت احمدؐ}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۵
معظم	{نہیں ہے جُدا حق سے شہوار احمدؐ}	نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۹
آزاد بیکانیری	{مجھ سے راضی رہے اے خالقِ اکبر! احمدؐ}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۶
غریب سہارنپوری	{عرشِ اعلیٰ سے سوا رفعتِ بامِ احمدؐ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۰
جعفر بلوچ	{کریں زمان و مکاں نہ کیوں احترامِ احمدؐ}	بیعت۔ ص ۴۰
کامل جوناگڑھی	{اللہ اس طرح کا ساطع کلامِ احمدؐ}	ماہِ کامل۔ ص ۱۱
غریب سہارنپوری	{محبوبِ کبریا ہے انداز و آنِ احمدؐ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۴۴
فیض الحسن شاہ	{بیاں کس سے ہو رفعتِ شانِ احمدؐ}	ارمغانِ فیض۔ ص ۴۸
سیدہ رابعہ نہاں	{نورِ خدا ہیں نور کا اظہار ہیں احمدؐ}	صبحِ تجلی۔ ص ۲۱
ممتاز	{کیا نامِ خدا صاحبِ تکریم ہیں احمدؐ}	نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۵۰
محمد منصور آفاق	{شیخ کہتا ہے کہ افلاک نشیں ہیں احمدؐ}	آفاق نما۔ ص ۱۳۳
عارف رضا	{ہے کیف کے عالم میں ثنا خوانیٔ احمدؐ}	عطا کی خوشبو۔ ص ۷۵

قتیل شفائی	{ایسا نہیں کہ اُن کا کرم ہو دعا کے بعد}	اُردو نعت۔ ص ۱۶۵
طیب قریشی	{کونین میں ہیں فرد سبھی مصطفیٰؐ کے بعد}	جانِ ایمان۔ ص ۱۲۳
حسرت حسین حسرت	{رسمِ وفا چلی ہے اُنھی کی وفا کے بعد}	شام و سحر نعت نمبر ۴۔ ۴۲
علی افسر	{نعتِ حبیبِ حقؐ لکھیں حمد و ثنا کے بعد}	ذوقِ نظر، شافعِ محشرؐ نمبر، ۷
فنا نظامی کانپوری	{ہر ابتدا سے پہلے، ہر اک انتہا کے بعد}	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۷۴
راسخ عرفانی	{حرفِ خاموش ہے جبریلِ امیںؑ آپؐ کے بعد}	ارمغانِ حرم۔ ص ۲۹
عبدالحق تمنا	{دین میں کوئی کمی رہ نہ گئی آپؐ کے بعد}	الرشید، نعت نمبر، ۱۴۳
طفیل ہوشیارپوری	{دین نے تکمیل پائی آپؐ کی بعثت کے بعد}	رحمتِ یزداں۔ ص ۱۸۶
انجم وزیر آبادی	{در اور ہے کہاں درِ خیرُ البشرؐ کے بعد}	مینائے کوثر۔ ص ۸۸
راسخ عرفانی	{بُت جھک گئے فرازئ نوعِ بشر کے بعد}	نسیمِ حجّیٰ۔ ص ۳۶
ساحر صدیقی	{آسان ہو گیا ہے شعورِ نظر کے بعد}	جامِ حیات۔ ص ۱۹
حشمت آرا حجاب	{شمس و قمر نظر میں تھے تیری نظر کے بعد}	نورِ ربُّ العالمین
ساغر صدیقی	{لیتا ہوں نام خُلد کا طیبہ نگر کے بعد}	سبز گنبد۔ ص ۱۶
حنیف نازش	{ہے نورِ شمس و قمر مصطفیٰؐ کے نور کے بعد}	سُخن سُخن خوشبو (قلمی)
نفیس فتحپوری	{صاف ظاہر ہے یہ لولاک کی تفسیر کے بعد}	افکارِ نفیس۔ ص ۷
اثر صہبائی	{سلامِ عجز و عقیدت صد احترام کے بعد}	بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۱۳۰
طالب جلال	{زباں پہ نامِ محمدؐ ہے احترام کے بعد}	فاران، جنوری ۶۸۔ ۴۹
حافظ مظہرالدین	{ترے فیضانِ محبت، ترے اکرام کے بعد}	تجلیات۔ ص ۳۱
راسخ عرفانی	{جو کیجیے وِرد، تو کیجیے اِس التزام کے بعد}	نسیمِ حجّیٰ۔ ص ۹۲
قمر وارثی	{مجھے نصیب سحر ہو کبھی نہ شام کے بعد}	جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۸۱
آسی غازی پوری	{وہاں پہنچ کے یہ کہنا صبا سلام کے بعد}	نقوش، رسول نمبر ۱۰، ۶۷۳
تبسم عزیزی	{قبول ہوتی ہے ہر اک دعا سلام کے بعد}	انمول نعتیں۔ ص ۱۶
آرزو اشرفی	{نظر میں گنبدِ خضرا رہے سلام کے بعد}	انمول نعتیں۔ ص ۶
وحید الحسن ہاشمی	{زباں کو مل گئی معراج اِس کلام کے بعد}	طاہرین۔ ص ۱۵
ابوالبیان حماد	{سلام آتا ہے اُن کا مجھے پیام کے بعد}	فاران، سیرت نمبر ۵۶، ۱۸۲
ادیب سیمابی	{بزمِ تجلیات سجی مُدتوں کے بعد}	نور و ظہور، ۱ اکتوبر ۶۰۔ ۲۳
طیب قریشی	{کوئی نبیؐ نہ آئے گا میرے نبیؐ کے بعد}	جانِ ایمان۔ ص ۱۴۷
ریاض سہروردی	{خلق نے خالق کو جانا آپؐ کے آنے کے بعد}	دیوانِ ریاض۔ ص ۵۹
شائق دہلوی	{صدقِ دل سے یا نبیؐ منہ سے نکل جانے کے بعد}	کلیاتِ شائق۔ ص ۴۳

حافظ پیلی بھیتی	{آدمی ہوں کہ مَلک، سب ہیں فدائے احمدؐ}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۲
میر مہدی مجروح	{شبِ معراج میں تشریف جو لائے احمدؐ}	مرقعِ نعت۔ ص ۳۹
احسان کاکوروی	{صلِّ علیٰ مرحبا محمدؐ}	رحمتِ تمامؐ۔ ص ۲۱
حامد علی نقوی	{ہیں مخلوق میں سب سے یکتا محمدؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۴۱
حامد حسن حامد	شانِ خدا محمدؐ نورِ خدا محمدؐ	تحریریں، نعت نمبر ۹، ۲۹
راغب مراد آبادی	{دو عالم کا دل اور دلآرا محمدؐ}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۷
رضا بیگ جمالی	{ہوئے جب سے تم جلوہ آرا محمدؐ}	جلوۂ جمالی۔ ص ۲۰
فائق بریلوی	{ہوا جس گھڑی جلوہ آرا محمدؐ}	گلدستۂ نعت۔ ص ۱۱
انوار الاسلام	{بچا لو مجھے اب خدارا محمدؐ}	رحمتِ تمامؐ۔ ص ۴۶
محبت خاں بنگش	{کرم ہم پہ کر دیں خدارا محمدؐ}	ضوفشاں۔ ص ۳۰
کامل جوناگڑھی	{ہمارا ہو دُکھ دُور سارا محمدؐ}	ماہِ کامل۔ ص ۱۱
امین نقوی	{اُمم کا سہارا، ہمارا محمدؐ}	محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۹۲
امداد علی خادم	{ہُوا حال ابتر ہمارا محمدؐ}	غنچۂ وحدت۔ ص ۱۱
داغ	{نہ ہو کیوں کر افضل ہمارا محمدؐ}	نعتیہ کلام۔ ص ۳۶
نیاز علی	{محمدؐ کے ہم ہیں، ہمارا محمدؐ}	حمد و نعت۔ اپریل مئی ۹۶
محمود حسن رضوی	{وہ کعبے کا کعبہ ہمارا محمدؐ}	محفلِ پُرنور۔ ص ۲۳
غلام رسول قادری	{حبیبِ خدا ہے ہمارا محمدؐ}	کُلیاتِ قادری۔ ص ۳۴
معظم	{فلک پہ گیا ہے ہمارا محمدؐ}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۸
حقیر فاروقی	{وسیلہ ہے جس کو تمہارا محمدؐ}	نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۴۴
محمد احمد شاد	{گداگر ہوں میں بھی تمہارا محمدؐ}	نعت کے پھول۔ ص ۵۱
تسخیر بدایونی	{بلا شک ہے سب کا سہارا محمدؐ}	تحفۂ اخیار۔ ص ۴۰
صبا متھراوی	{دو عالم کا واحد سہارا محمدؐ}	دربارِ رسالت میں۔ ص ۲۶
معجز لکھنوی	{خدارا ہمیں دو سہارا محمدؐ}	شانِ رسالت مآبؐ۔ ص ۱۱۱
قاسم الحیدری	{زہے ربِّ اکبر کا پیارا محمدؐ}	سبیلِ ہدایت۔ ص ۳۲
الطاف احسانی	{ہے نام آپ کا کتنا پیارا محمدؐ}	شعاعِ ایمان۔ ص ۵۵
اکبر	{ہو اللہ کو کیوں نہ پیارا محمدؐ}	مجموعۂ نعتِ محمدیؐ۔ ص ۵۶
محمد نصیر خاں	{ہمیں کیوں نہ ہو سب سے پیارا محمدؐ}	ہم کلام۔ ص ۷۶
فائق بریلوی	{خدائے جہاں کا ہے پیارا محمدؐ}	تحفۂ محمدیؐ۔ اول۔ ص ۳۶
بسمل رامپوری	{ہمیں جان و دل سے ہے پیارا محمدؐ}	دفترِ نعت، اول۔ ص ۱۷

شاہد رسول قادری { . . . جو حق کا سب کا رہا محمدؐ } الرشید۔ نعت نمبر۔ ۲۰۶

اکرم اسعدی { شفیع روزِ جزا محمدؐ } ثنائے خواجۂ کونین ۳۷

صبا { حبیبِ ربُّ العُلا محمدؐ شفیع روزِ جزا محمدؐ } شانِ مصطفیٰ۔ ص ۹۰

قیوم حسان { وہی ہیں نورِ ہُدیٰ محمدؐ شفیع روزِ جزا محمدؐ } یا نبی سلام علیک۔ ص ۹۹

ذہین شاہ تاجی { شمسُ الضحیٰ محمدؐ بدرُ الدُجیٰ محمدؐ } میلاد نمبر ۱۴۱۰ھ۔ ۲۰۹

صائم چشتی { شمسُ الضحیٰ محمدؐ بدرُ الدُجیٰ محمدؐ } ارمغانِ مدینہ۔ ص ۳۲

گہر اعظمی { شمسُ الضحیٰ محمدؐ بدر الدُجیٰ محمدؐ } ثنائے رسولؐ۔ ص ۴۷

رحمت اللہ شہزاد { دونوں جہاں کے داتا بعد از خدا محمدؐ } بزمِ رسالت۔ ص ۹۴

صبا متھراوی { تسبیح قدسیاں ہے نامِ خدا، محمدؐ } دربارِ رسالت میں۔ ص ۵۹

صوفی اویسی { در پر مجھے بلاؤ یا مصطفیٰ محمدؐ } کلیاتِ صوفی۔ ص ۱۸

حقیر فاروقی { برائے خالق، جمال اپنا دکھا محمدؐ دکھا محمدؐ } نسیم گلشن نعت۔ ص ۴۱

ذہین شاہ تاجی { وہ الحمد کی رُوحِ معنیٰ محمدؐ } تاج، اگست ۹۵۔ ۱۰

ممتاز گنگوہی { مصدرِ شانِ والضحیٰ صلِ علیٰ محمدؐ } چمنِ مناقب سوم۔ ۴۷

بہزاد لکھنوی { واقفِ رازِ ابتدا صلِ علیٰ محمدؐ } درمانِ غم۔ ص ۵۹

اکبر غالبی { کون و مکاں کی ابتدا صلِ علیٰ محمدؐ } جواہر النعت۔ ص ۱۳۴

راغب مراد آبادی { دل کا ہو درد اگر سدا صلِ علیٰ محمدؐ } مدحِ رسولؐ۔ ص ۸۷

حنیف نازش { قلبِ خلیلؑ کی صدا، صلِ علیٰ محمدؐ } الرشید، نعت نمبر، ۱۳۰۲

مبارک علی شاہین { سرورِ دیں شہِ ہُدیٰ صلِ علیٰ محمدؐ } بحضورِ رحمۃٌ للعالمین ۲۴

راسخ عرفانی { رحمتِ ربِ دوسرا صلِ علیٰ محمدؐ } نکہتِ حرا۔ ص ۹۲

راغب مراد آبادی { اسمِ رسولِ دوسرا صلِ علیٰ محمدؐ } مدحِ رسولؐ۔ ص ۶۷

الطاف احسانی { آئی نسیم جاں فزا، صلِ علیٰ محمدؐ } شعاعِ ایماں۔ ص ۲۷

شفیق جونپوری { لیجئے نامِ مصطفیٰؐ صلِ علیٰ محمدؐ } گلدستۂ نعت و منقبت ۱۵۳

صابر براری { پیدا ہوئے ہیں مصطفیٰ صلِ علیٰ محمدؐ } جامِ طہور۔ ص ۴۳

سالک نعیمی { جن کا لقب ہے مصطفیٰؐ صلِ علیٰ محمدؐ } دیوانِ سالک۔ ص ۸

دیدار علی الوری { صلِ علیٰ نبیّنا صلِ علیٰ محمدؐ } ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰

محمود حسن رضوی { کون ہے آپؐ کے سوا صلِ علیٰ محمدؐ } رحمت فشاں۔ ص ۱۰

رضیہ احمد خاں { کون ہے آپؐ کے سوا صلِ علیٰ محمدؐ } میلادِ عاشی۔ ص ۱۰

حافظ پیلی بھیتی { رحمتِ عام وہ ہُوا صلِ علیٰ محمدؐ } نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۳

مظفر وارثی { دل پہ لکھا لب پہ رہا، صلِ علیٰ محمدؐ } دل سے درِ نبیؐ تک۔ ۱۱۹

نبی احمد رضا { رونقِ بزمِ انبیاء صلِ علیٰ محمدؐ } بلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ص ۲۶۳

محمود حسن رضوی { آپؐ حبیبِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } رحمت فشاں۔ ص ۱۱

صفی احمد { نعتو حبیبِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } رکشتِ دل۔ ص ۳۰

حافظ چشتی تونسوی { مظہرِ ذاتِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } روضُ الفردوس۔ ص ۳۰

ضیاء القادری { نورِ حضورِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } شانِ مظہرِ جلیل۔ ص ۸

محمود حسن رضوی { آپ ہیں نورِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } رحمت فشاں۔ ص ۵۵

مظہر الدین { جلوۂ نورِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } جلوہ گاہ۔ ص ۱۱

نجم صابری { عکسِ جمالِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } شانِ رسالتمابؐ۔۔۔

انقر موہانی { شمعِ حریمِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } الوارث، رسولؐ نمبر ۱۴۰۹

حسرت موہانی { مظہرِ شانِ کبریا صلِ علیٰ محمدؐ } صریرِ خامہ، نعت نمبر ۸۶

فضل الرحمٰن حلیم { مالکِ مُلکِ اصفیا صلِ علیٰ محمدؐ } مولوی، رسولؐ نمبر ۱۳۴۹

درد کاکوروی { چہرے پہ ہے پڑی نقاب صلِ علیٰ محمدؐ } ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰

رضیہ احمد خاں { آؤ پڑھیں یہ مل کے سب صلِ علیٰ محمدؐ } میلادِ عاشی۔ ص ۹

اختر الحامدی { یوسفِ حُسن عینِ ذات صلِ علیٰ محمدؐ } نعت محل۔ ص ۶۰

ادب سیمابی { نیّرِ بزمِ کائنات صلِ علیٰ محمدؐ } شاخِ طوبیٰ۔ ص ۴۸

گوہر ہوشیارپوری { غایتِ خلقِ شش جہات صلِ علیٰ محمدؐ } محبوب، نعت نمبر۔ ص ۹۴

سیدہ رابعہ نہاں { حُسنِ خدا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ } صبح تجلی۔ ص ۱۱

ستار وارثی { دونوں جہاں کے تاجدار صلِ علیٰ محمدؐ } معطر معطر۔ ص ۱۰

نظر جالنوی { آپؐ ہی لیجئے خبر صلِ علیٰ محمدؐ } ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰

غریب سہارنپوری { ذکرِ ملک ہے عرش پر صلِ علیٰ محمدؐ } خزینۂ رحمت۔ ص ۴۵

خالد ابنِ عدم { جاؤں نہ جان سے گزر صلِ علیٰ محمدؐ } کشکولِ عقیدت۔ ص ۲۳

امامی صحرائی { دونوں جہاں کے تاجور صلِ علیٰ محمدؐ } ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰

طارق ہمدانی { وردِ زباں یہ رکھ سَبَق صلِ علیٰ محمدؐ } افکارِ جمیل۔ ص ۳۳

خاکی کاظمی { مالکِ مُلکِ ذوالجلال صلِ علیٰ محمدؐ } السعید۔ فروری ۶۲۔ ۲۶

طاہر مجذوب { باغِ خدا کے نونہال صلِ علیٰ محمدؐ } ماہِ طیبہ، محفل میلاد ۱۹۵۶

مسعود میکش { وردِ زبانِ خاص و عام صلِ علیٰ محمدؐ } منتخب نعتیں۔ ص ۶

اثر صہبائی { تجھ پہ ہزار ہا سلام صلِ علیٰ محمدؐ } بحضورِ سرورِ کائنات ۲۷

بہزاد لکھنوی { عشق کی ابتدا بھی تم صلِ علیٰ محمدؐ } کرم بالائے کرم۔ ص ۸۳

مقبول شارب	{منزلِ عشق کا نشاں صلِ علیٰ محمدؐ}	ثنائے خواجۂ کونینؐ ۱۵۱
ضامن حسنی	{وجہِ ثباتِ این و آں صلِ علیٰ محمدؐ}	ضامنِ حقیقت۔ ص ۴۹
بہزاد لکھنوی	{روح و روانِ گلستاں صلِ علیٰ محمدؐ}	آہِ نا تمام۔ ص ۱۲
کاوش زیدی	{آپ ہیں مہرِ ضوفشاں صلِ علیٰ محمدؐ}	مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۳۸
الطاف احسانی	{حق نے کہا جو کُن فکاں صلِ علیٰ محمدؐ}	شعاعِ ایماں۔ ص ۲۳
بدر ساگری	{آپؐ چراغِ لامکاں صلِ علیٰ محمدؐ}	القلم۔ ص ۲۲
بہزاد لکھنوی	{خاتم و ختمِ مرسلاں صلِ علیٰ محمدؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۵۱
مظہر الدین	{نکہتِ گلشنِ جناں صلِ علیٰ محمدؐ}	مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۵
فدا خالدی دہلوی	{تم ہو رہنمائے دو جہاں صلِ علیٰ محمدؐ}	م ص۔ ص ۸۰
بہزاد لکھنوی	{تاجِ رُسُلؑ شہِ شہاں صلِ علیٰ محمدؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۹۲
محمد اسلم میتلا	{محبوبِ کبریاؐ ہیں' صلِ علیٰ محمدؐ}	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۴۶
بہزاد لکھنوی	{یہ رحمتِ خدا ہے صلِ علیٰ محمدؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۷۰
م س ف کریم	{ہر گاہ اک صدا ہے صلِ علیٰ محمدؐ}	ممدوحِ کردگار (قلمی) ۹۰
بدر القادری	{دنیا میں رہنما ہے صلِ علیٰ محمدؐ}	جمیلُ الشیمؐ۔ ص ۸۹
اکبر وارثی میرٹھی	{ہر درد کی دوا ہے صلِ علیٰ محمدؐ}	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۷
بہزاد لکھنوی	{جان و سکونِ جاں ہے صلِ علیٰ محمدؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۹۷
خلیل الرحمان	{ہیں جمع اہلِ ایماں صَلُّوا عَلیٰ محمدؐ}	الہام نعت نمبر۔ ۷ ۱۳
بہزاد لکھنوی	{عشق میں اب سمجھا ترا منشا صَلَّی اللہُ عَلیٰ محمدؐ}	کرم بالائے کرم۔ ص ۸۵
سید نجم نعمانی	{ہوئی ہے آخر میں ان کی آمد صلوٰۃ ربّی علیٰ محمدؐ}	قندیلِ حرم۔ ص ۷
عرشی	{مرے شفیع ہیں رسولِ اکبر صلوٰۃ ربّی علیٰ محمدؐ}	قندیلِ عرش۔ ص ۲۳
؟	{کہوں نہ اپنی زباں سے کیونکر صلوٰۃ ربّی علیٰ محمدؐ}	نعتِ مصطفیؐ۔ ص ۱۱
جمال بجنوری	{ہُوا جو ظاہر وہ ماہ پیکر صلوٰۃ ربّی علیٰ محمدؐ}	ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰
راغب مراد آبادی	{رسولِ اکمل و اعلیٰ محمدؐ}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۸۵
انور فیروزپوری	{خدا کی عنایتِ اولیٰ محمدؐ}	مختارِ کلؐ۔ ص ۴۸
امین نقوی	{ہے عالم کے لیے مولیٰ محمدؐ}	محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۱۳۹
سکندر لکھنوی	{بشر کے رہبر' ملک کے سرور' حبیبِ ربُّ العُلا محمدؐ}	ارمغانِ حرم۔ ص ۳۹
اقبال عظیم	{جلوہ فگن محمدؐ جلوہ نما محمدؐ}	ماحصل۔ ص ۱۷۳
حامد حسن حامد	{ارض و سما میں ہر سُو جلوہ نما محمدؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ا۔ ۱۵۰
وہبی	{دمِ نزع تشریف لاتا محمدؐ}	نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۷۰

دل ایوبی	{ملجا محمدؐ ماوا محمدؐ}	نذرِ رسالت۔ ص ۴۸
راغب مراد آبادی	{دل دارِ تمنّا ہُوا محمدؐ}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۳۵
سکندر لکھنوی	{کرم ہو حبیبِ خدا یا محمدؐ}	سراجاً منیراً۔ ص ۴۹
مبارک علی شاہین	{کرم کیجے بہرِ خدا یا محمدؐ}	بحضورِ رحمتہؐ للعالمینؐ ۱۷
خدا بخش اظہر	{مرا دل ہے تم پہ فدا' یا محمدؐ}	دیوانِ اظہر' اول۔ ۱۹۳
قاسم الحیدری	{یہی ہے مرا مُدعا یا محمدؐ}	سبیلِ ہدایت۔ ص ۳۲
مقبول احمد قادری	{رہے لب پہ صلِ علیٰ یا محمدؐ}	کیف و سرور۔ ص ۱۰۱
زینت بی بی مجوب	{مدینہ میں مجھ کو بُلا یا محمدؐ}	گلبنِ نعت۔ ص ۵
دلو رام کوثری	{مدینے میں مجھ کو بلا یا محمدؐ}	آبِ کوثر۔ ص ۱۹
غوث شاہ نقوی	{تری ذاتِ اقدس ہے کیا یا محمدؐ}	مراد العاشقین۔ ص ۲۹
قمر صدیقی	{وظیفہ مرا روز و شب یا محمدؐ}	حرف حرف روشنی ۵۸
ممتاز گنگوہی	{نکلے ہے میرے منہ سے جس وقت یا محمدؐ}	چمنِ مناقب چہارم۔ ۴۱
جلال کڑپوی	{دارین کی ہے تم سے ایجاد یا محمدؐ}	آمنہؓ کا لالؐ۔ ص ۳۴
کوثر علی کوثر	{زباں کا ذکرِ ابجد یا محمدؐ}	انتخابِ مشاعرہ۔ ۱۳۰۳ھ
حافظ رامپوری	{گیسو میں آپ کے ہُوں گرفتار یا محمدؐ}	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۷
سید نجم نعمانی	{جملہ رُسُل میں تم ہو سردار یا محمدؐ}	قندیلِ حرم۔ ص ۹۳
عزیز حاصلپوری	{تم سے مہک گئے سب گلزار یا محمدؐ}	صحیفۂ نور۔ ص ۷۵
طالق ہمدانی	{ہم ہیں فقط تمہارے بیمار یا محمدؐ}	افکارِ جمیل۔ ص ۳۰
غلام مصطفیٰ اطہر	{خدا کے لئے لو خبر یا محمدؐ}	چشمۂ کوثر۔ ص ۲۵
عنایت اللہ عنایت	{بلا اب وہاں جلد تر یا محمدؐ}	چشمۂ کوثر۔ ص ۱۱
ریاض بابر	{پھروں کب تلک در بدر یا محمدؐ}	ریاضِ مدینہ۔ ص ۴۴
حیرت فریدی	{ہمی تو ہو خیرُ البشر یا محمدؐ}	الرشید۔ نعت نمبر۔ ۲۰۶
شائق دہلوی	{خبر لو میری آ کر یا محمدؐ}	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۴
سید نجم نعمانی	{آیا ہے کوئی در پہ رنجور یا محمدؐ}	قندیلِ حرم۔ ص ۸۷
امیر صابری	{کرم یا محمدؐ کرم یا محمدؐ}	تاجدارِ عرب۔ ص ۴۲
ہاشم ضیائی	{ہے اُمّت گرفتارِ غم یا محمدؐ}	خلوتِ ہاشم۔ ص ۱۰۵
قیصری کانپوری	{ہے دل پہ ہجومِ الم یا محمدؐ}	نورِ ازل۔ ص ۹۲
حافظ جونپوری	{تم ہو شاہِ زمن یا محمدؐ}	حافظ الاسلام' دوم۔ ۴۹
سید نجم نعمانی	{سُنیں میری آہ و فغاں یا محمدؐ}	قندیلِ حرم۔ ص ۱۳

عشرت جمال {شہنشاہِ کون و مکاں یا محمدؐ} خواتین کی نعت گوئی ۱۱۵
اصغر نثار قریشی {بُرا ہوں یا بھلا ہوں یا محمدؐ} حریمِ عرش (قلمی)
راجا رشید محمود {جو ہے آپ کی سرزمیں یا محمدؐ} راج دُلارے۔ ص ۱۳
عاصم جلیسری {مری بگڑی بنا دو یا محمدؐ} جانِ رحمت۔ ص ۱۴۱
مسعودہ خانم {مجھے اپنا بنا لو یا محمدؐ} ابرِ رحمت۔ ص ۴۱
مظفر وارثی {فلک سے اونچا مقام میرا ہو یا محمدؐ} کعبۂ عشق۔ ص ۸۳
صائم چشتی {مری بگڑی بناؤ یا محمدؐ} نوائے صائم، چہارم۔ ۱۴
اقتدار جاوید ہماری ساعتوں پُر لطف کر دے یا محمدؐ بزمِ رسالت۔ ص ۴۳
جمیل نقوی {سرِ حلقۂ انبیاء محمدؐ} ارمغانِ جمیل۔ ص ۶۶
وحیدہ نسیم {سارے جہاں پہ چھائی تیری ضیا محمدؐ} حسان نعت ایوارڈ ۸۹۔۸۸
عبدالعزیز خالد {بڑھ کے ہے شمس و قمر سے تاب محمدؐ} ممطایا۔ ص ۱۰۹
امیر صابری {کتابِ خدا ہے کتاب محمدؐ} تاجدارِ عرب۔ ص ۲۱
رمزی ترمذی {شریعت ہے قالِ حجابِ محمدؐ} الرشید، نعت نمبر۔ ۶۰۵
انجم وزیر آبادی {چراغِ دو عالم جنابِ محمدؐ} مینائے کوثر۔ ص ۲۶
نذیر احمد علوی {حبیبِ خدا ہیں جنابِ محمدؐ} حدیثِ عشق۔ ص ۳۳
ضیاء القادری {زہے صُورتِ لاجوابِ محمدؐ} ماہنامہ نعت۔ اگست ۸۹
کوثر صدیقی {نہیں بزمِ حق میں جوابِ محمدؐ} مرچنٹ، میلاد نمبر ۴۷
غنی دہلوی {نہیں دو جہاں میں جوابِ محمدؐ} نسیمِ حجاز۔ ص ۹۱
راجیندر بہادر موج {انسانوں میں سب سے بڑھ کر آپ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
عبدالعزیز خالد {کس کو ہے ادراکِ وارداتِ محمدؐ} ممطایا۔ ص ۱۱۲
حامد الوارثی {ہے مظہرِ انوارِ خدا ذاتِ محمدؐ} نغمۂ نور۔ ص ۳۹
امداد حسین امداد {انسان کی عظمت کا نشاں ذاتِ محمدؐ} اقلیم، نعتیہ انتخاب نمبر
آثم فردوسی {حبیبِ کبریا حضرت محمدؐ} مہمانِ معلّٰی۔ ص ۵۱
برجموہن لال زیبا {گلزارِ وحدت حضرت محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
محمد احمد شاد {جذبِ محبت نعت محمدؐ} نعت کے پھول۔ ص ۵۶
یعقوب پرواز {مرا ایمان ہے نعتِ محمدؐ} حمایتِ اسلام، جون ۹۶۔ ۵
ادیب سیمابی {و الیل سراپا شب معراجِ محمدؐ} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۴۳
عزیز حاصلپوری {گیسوئے معنبر شبِ معراجِ محمدؐ} صحیفۂ نور۔ ص ۵۸
عرفان احمد عرفان {دنیائے محبت کی ہو معراج محمدؐ} کشکولِ عقیدت۔ ص ۹۳

غوثی {تم کو ہوئی معراج محمدؐ} طیباتِ غوثی۔ ص ۶۷
فضل حق {اے یادِ نبیؐ صلِّ علیٰ رُوحِ محمدؐ} شمس الاسلام، دسمبر ۸۰
احمد رضا بریلوی {دو عالم سے اعلیٰ و امجد محمدؐ} حدائقِ بخشش، سوم۔ ۲۰
نور صابری {. . پیارا محمدؐ محمدؐ محمدؐ} صبحِ نُور۔ ص ۱۴۳
محمد اسلم میتلا {وہ جس نے ہمارا مقدّر سنوارا محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ} محفلِ سرکارؐ۔ ص ۴۷
محمد منصور آفاق {ضمیرِ زمیں سے شعورِ سما تک محمدؐ محمدؐ محمدؐ محمدؐ} آفاق نما۔ ص ۲۳
یکتا {دلا ہو لبوں پہ محمدؐ محمدؐ} نعت گلزارِ یثرب۔ ص ۷۴
محمد احمد شاد {محبت کے پیکر محمدؐ محمدؐ} نعت کے پھول۔ ص ۷۷
امین نقوی {ہے عالم کا سرور محمدؐ محمدؐ} محمد ہی محمدؐ۔ ص ۱۱۷
سید انوار ظہوری {ضمیرِ زمیں سے لبِ آسماں تک محمدؐ محمدؐ} حرفِ منزّہ۔ ص ۲۹۹
ناصر زیدی {زباں پہ ہو ہر دم محمدؐ محمدؐ} نقوش۔ شمارہ ۱۴۰
نامی نظامی {زباں پہ ہے ہر دم محمدؐ محمدؐ} ذوقِ نظر، شافعِ محشر نمبر۔ ۱۳۱
راغب مراد آبادی {رسولِ مکرّم محمدؐ محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۴۷
صابر براری {نبی مکرّم محمدؐ محمدؐ} جامِ طہور۔ ص ۳۹
دلورام کوثری {شہنشاہ اعظم محمدؐ محمدؐ} بزمِ کوثری۔ ص ۷
خدا بخش اظہر {. . مرا دین و ایماں محمدؐ محمدؐ} دیوانِ اظہر، اول۔ ۱۵۱
حسن المرتضیٰ خاور {حبیبِ خدا ہیں محمدؐ محمدؐ} جمالِ مدینہ۔ ص ۵۱
محمد اسلم میتلا {نظر کا خزینہ محمدؐ محمدؐ} محفلِ سرکارؐ۔ ص ۶۷
سید فدا بخاری {پیامِ خدا ہے محمدؐ محمدؐ} تنویرِ مودّت۔ ص ۸۲
امین نقوی {امام الوریٰ ہے محمدؐ محمدؐ} محمد ہی محمدؐ۔ ص ۹۴
امین نقوی {حرم کا حرم ہے محمدؐ محمدؐ} محمد ہی محمدؐ۔ ص ۹۵
سید فدا بخاری {نہاں سے عیاں ہے محمدؐ محمدؐ} تنویرِ مودّت۔ ص ۸۱
حامد بدایونی {دمِ نزع ہے تیری آمد محمدؐ} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۴۲
خالد بزمی {سعد اور سعید، اسعد و مسعود محمدؐ} سنہری جالیوں... ص ۵۲
عبدالعزیز خالد {غایتِ غایات ہے نمودِ محمدؐ} ممطایا۔ ص ۱۱۴
وقار صدیقی {کس شان سے ہیں شاہد و مشہود محمدؐ} نعت رنگ ۱۔ ص ۲۵۲
شمیم ہمت نگری {ہے جلوۂ حق رُوئے ضیا بار محمدؐ} گلدستۂ شمیم۔ ص ۱۴
ممتاز گنگوہی {یا رب میں رہوں حاضرِ دربارِ محمدؐ} چمنِ مناقب اول۔ ص ۲۶
امیر مینائی {جبریلؑ بھی ہیں حاضرِ دربارِ محمدؐ} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۲

شاعر	مصرع	ماخذ
لطف بریلوی	{اچھا نہ ہو یارب کبھی بیمارِ محمدؐ}	دیوانِ لطف۔ ص ۱۷
سہیل غازی پوری	{اک بار جو ہو جاؤ گے بیمارِ محمدؐ}	شہرِ علم۔ ص ۱۱۸
آسی غازی پوری	{دل شیدا ہے بیمارِ محمدؐ}	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۹
صفی لکھنوی	{اعجاز ہی اعجاز تھے اطوارِ محمدؐ}	نقوش رسول نمبر ۱۰، ۲۰۸
بے خود دہلوی	{اللہ رے وہ رُوئے پُر انوارِ محمدؐ}	نذرِ حضورؐ۔ ص ۱۰
جمال نقوی	{ہے جلوہ فگن بزم میں انوارِ محمدؐ}	بزمِ رسالت۔ ص ۶۷
ع س مسلم	{ہو دھوپ تو ہو پَرتوِ انوارِ محمدؐ}	کعبہ و طیبہ۔ ص ۸۷
صبا متھراوی	{مومن کو نظر آتے ہیں انوارِ محمدؐ}	دربارِ رسالت میں۔ ص ۴۶
محمد عاشق	{صد رشکِ گہر ذرۂ انوارِ محمدؐ}	عقیدت کے پھول۔ ۶۹
جلیل نقوی	{ہے نورِ خدا جلوۂ انوارِ محمدؐ}	اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ۱۰۴
ندا حسین ندا	{حاصل ہو اگر سایۂ دیوارِ محمدؐ}	شام و سحر، نعت نمبر ۳، ۲۴۷
اکبر وارثی میرٹھی	{منظور ہُوا حق کو جو اظہارِ محمدؐ}	باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۲۹
صوفی رہبر چشتی	{وہ شاد رہیں گے جو ہیں اخیارِ محمدؐ}	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۳
راز کاشمیری	{مقدر ہو میرا دیارِ محمدؐ}	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۹۰
اثر صہبائی	{علیؓ تو ہیں بابِ دیارِ محمدؐ}	بحضورِ سرورِ کائنات، ۸۷
حقیر فاروقی	{دکھا مجھ کو یارب دیارِ محمدؐ}	نسیم گلشنِ نعت، ۳۵
ممتاز گنگوہی	{الٰہی دکھا دے دیارِ محمدؐ}	چمنِ مناقب چہارم۔ ص ۸
مظفر وارثی	{زہے شرف، مہمان ہیں کس قدر مرے حالِ محمدؐ}	نورِ ازل۔ ص ۵۲
اختر ہوشیارپوری	{خدا کی عنایت کا پیکر محمدؐ}	برگِ سبز۔ ص ۶۳
راغب مراد آبادی	{اصل و اساسِ دیں ہیں اللہ اور محمدؐ}	بدرالدجیٰ۔ ص ۸۳
اکبر وارثی میرٹھی	{کب نورِ خدا سے ہے جدا نورِ محمدؐ}	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۶
رضا بیگ جمالی	{قندیل میں تھا جلوہ نما نورِ محمدؐ}	جلوۂ جمالی۔ ص ۲۲
حبیب الرحیم	{کُرۂ ارض کی ہر چیز میں ہے نورِ محمدؐ}	دیوانِ حبیب، دوم۔ ۲۸
محمد عاشق	{عروسِ مشیّت کا زیور محمدؐ}	عقیدت کے پھول۔ ص ۸۵
ضیاء القادری	{جہاں آفریں ہے ظہورِ محمدؐ}	ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹
حافظ رامپوری	{مرا دل ازل سے اسیرِ محمدؐ}	دیوان بہارِ عرب۔ ص ۱۷
قمر حجازی	{نہیں دنیا میں تنظیرِ محمدؐ}	نوید سحر۔ ص ۴۷
قمر یزدانی	{اللہ رے یہ حسنِ جہانگیرِ محمدؐ}	ساغرِ کوثر۔ ص ۱۳۶
حاجی محمد اعظم	{ہے جلوہ فگن ہر جگہ تصویرِ محمدؐ}	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ، ۱۸۵

شاعر	مصرع	ماخذ
قضا کوثری	{اللہ رے یہ وسعتِ تنویرِ محمدؐ}	آیاتِ نورانی۔ ص ۳۱
قمر یزدانی	{نگاہوں میں ہے تنویرِ محمدؐ}	ساغرِ کوثر۔ ص ۱۵۰
امید ڈبائیوی	{جو راز خدا کا ہے، وہی رازِ محمدؐ}	ارمغانِ نعت۔ ص ۳۲۰
محمد عاشق	{دنیائے حقیقت میں سرافرازِ محمدؐ}	عقیدت کے پھول۔ ۱۵۸
جمیل حیات	{ہر بکھرے ہوئے دل کا ہیں دمسازِ محمدؐ}	بزمِ رسالت۔ ص ۶۶
طفیل دارا	{دنیا ابھی سمجھی نہیں پروازِ محمدؐ}	بعد از خدا۔ ص ۸۹
غریب سہارنپوری	{خدا جانے راز و نیازِ محمدؐ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۱
عبدالعزیز خالد	{کیوں نہ ہو مقبول التماسِ محمدؐ}	حمطایا۔ ص ۱۱۹
اصغر نثار قریشی	{مرا دل، مری جان عشقِ محمدؐ}	حریم عرش (قلمی)
انجم وزیرآبادی	{سکونِ دل و جاں ہے عشقِ محمدؐ}	مینائے کوثر۔ ص ۳۳
غوث شاہ نقوی	{نہیں انبیاء میں مثالِ محمدؐ}	مرادالعاشقین۔ ص ۲۶
اکبر وارثی میرٹھی	{نہیں دو جہاں میں مثالِ محمدؐ}	باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۳
یامین وارثی	{نہیں دو جہاں میں مثالِ محمدؐ}	ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۵
امین علی نقوی	{نہیں دو جہاں میں مثالِ محمدؐ}	عشقِ محمدؐ۔ ص ۵۵
نیر اسعدی	{نہیں ہے کوئی بھی مثالِ محمدؐ}	نعت ہی نعت۔ ص ۱۵۷
شکیل بدایونی	{زہے جلوۂ بے مثالِ محمدؐ}	نغمۂ فردوس۔ ص ۶۴
قیوم طاہر	{پاس بھی رہ کر کہہ نہ سکوں میں اپنا حال، محمدؐ}	فنون سالنامہ ۹۱۔ ۳۱
کاوش زیدی	{عیاں ہے زمانے پہ حالِ محمدؐ}	مدحتِ خیرالانامؐ۔ ص ۴۳
خدا بخش اظہر	{سرِ عرش پہنچی نعالِ محمدؐ}	دیوانِ اظہر، اول۔ ۹۵
عرفان اصغر فیروزہ	{تمنائے قلبی وصالِ محمدؐ}	الرشید، نعت نمبر، ۶۱۳
فراز صدیقی	{نگاہوں کی جنت جمالِ محمدؐ}	شام و سحر، نعت نمبر ۲، ۲۴۴
خدا بخش اظہر	{ملا جس کو عکسِ جمالِ محمدؐ}	دیوانِ اظہر، اول۔ ۴۷
صحو ابوالعلائی	{مرا دل ہے محوِ جمالِ محمدؐ}	نقوش، رسول نمبر ۱۰، ۲۶۵
حفیظ نقشبندی	{خدایا، دکھا دے جمالِ محمدؐ}	وسیلۂ بخشش۔ ص ۵۲
ناصر غیاث پوری	{الٰہی دکھا دے جمالِ محمدؐ}	ناصر العاشقین۔ ص ۷
صوفی رہبر چشتی	{جمالِ خدا ہے جمالِ محمدؐ}	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۶
ریاض بابر	{کمالِ خدا ہے جمالِ محمدؐ}	ریاضِ مدینہ۔ ص ۸۵
ضیاء القادری	{بہشتِ نظر ہے جمالِ محمدؐ}	ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹
قمر یزدانی	{جمالِ نظر ہے جمالِ محمدؐ}	مہرِ درخشاں۔ ص ۲۳۲

عبدالعزیز خالد {عیدِ دل و دیدہ ہے جمالِ محمدؐ} ممطایا۔ ص۱۲۱

امین نقوی {ہے عالم سے اعلیٰ کمالِ محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص۱۱۵

ستار وارثی {عجب ہے یہ وصفِ کمالِ محمدؐ} معطر معطر۔ ص۱۴۷

بیدم وارثی {یہ ادنیٰ ہے وصفِ کمالِ محمدؐ} مصحفِ بیدل۔ ص۲۲

انجم وزیر آبادی یہی ہے خیالِ کمالِ محمدؐ مینائے کوثر۔ ص۵۸

ناصر غیاث پوری {لکھوں کیا میں فضل و کمالِ محمدؐ} ناصر العاشقین۔ ص۶

امین نقوی {کمالِ الٰہ ہے کمالِ محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص۱۱۳

احسن علی {خدا کو ہے کتنا خیالِ محمدؐ} نغماتِ صداقت۔ ص۳۹

عبداللہ شاہ مضطر {دل افروز ہر دم خیالِ محمدؐ} تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ۱۵۹

رانا پٹیالوی {رہے دل میں ہر دم خیالِ محمدؐ} لفظ ہمارے۔ نعت نمبر، ۱۰۲

اثر صہبائی {قرارِ دل و جاں خیالِ محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۱۷

طالق ہمدانی {ہو دل سے جُدا کیوں خیالِ محمدؐ} افکارِ جمیل۔ ص۳۲

سید انجم نعمانی {مناسب ہے دل میں خیالِ محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص۳۲

ضیاء القادری {ہے دل جلوہ گاہِ خیالِ محمدؐ} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹

غنی دہلوی {دلوں میں ہمارے خیالِ محمدؐ} نسیم حجاز۔ ص۱۰۷

نصر پھلواروی {رہا دل میں میرے خیالِ محمدؐ} صریرِ خامہ، نعت نمبر، ۳۹

راغب مراد آبادی {دو عالم کا حاصل محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص۱۰۱

راسخ عرفانی {گلوں سے لدے ہیں نخیلِ محمدؐ} نکہتِ حرا۔ ص۳۷

صابر براری {ذرا دیکھیے اوجِ بامِ محمدؐ} جامِ طہور۔ ص۴۰

عطاء الحق قاسمی {ملے اس مے خانے میں اک جام۔ محمدؐ} اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ۱۰۲

ظہور الدین {جنہوں نے کیا احترامِ محمدؐ} نور و ظہور۔ نعت نمبر، ۴۵

حامد الوارثی {جو کرتا نہیں احترامِ محمدؐ} نغمۂ نور۔ ص۳۹

نسیم بستوی {زہے عزت و احترامِ محمدؐ} شانِ رسالتمآبؐ اللہ اللہ

ضیاء القادری {زہے عظمت و احترامِ محمدؐ} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹

عبدالغنی تائب {ہمیں کیوں نہ ہو احترامِ محمدؐ} ارمغانِ نیاز۔ ص۱۰۶

قمر حجازی {مرے دل میں ہے احترامِ محمدؐ} نویدِ سحر۔ ص۳۱

اثر صہبائی {دو عالم میں ہے احترامِ محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۴۱

نظیر شاہجہانپوری {نظر میں رہے احترامِ محمدؐ} ارم در ارم۔ ص۲۲۴

نسیم بستوی {ذرا دیکھیے احترامِ محمدؐ} تجلیاتِ مدینہ۔ ص۱۸

محوی بریلوی {زہے عزت و احتشامِ محمدؐ} مسلہ، سیرت نمبر ۸۴، ۱۷۸

حافظ لدھیانوی {زہے عظمت و احتشامِ محمدؐ} ثنائے خواجہ۔ ص۱۳۱

ضیاء القادری {ہے صلِ علیٰ یہ شرفِ عامِ محمدؐ} خزینۂ بہشت۔ ص۹۰

صدر بھوپالی {ازل میں ہُوا جشنِ عامِ محمدؐ} حاصلِ حیات۔ ص۱۵۲

نور سہارنپوری {تھی شانِ خدا زلفِ سیہ فامِ محمدؐ} باغِ کلامِ نور۔ ص۵۰

اختر {محفل میں لُنڈھا دے مئے گلفامِ محمدؐ} بُستانِ نبیؐ۔ ص۱۳۰

شاکر سیالکوٹی {فلک سے ہے بالا مقامِ محمدؐ} الرشید، نعت نمبر، ۴۲۱

اے آر چنگیز {ہے ارفع و اعلیٰ مقامِ محمدؐ} گلدستۂ حمد و نعت۔ ص۶۹

نیر اسعدی {ہے صلِ علیٰ کیا مقامِ محمدؐ} نعت ہی نعت۔ ص۷۱

قیوم نظر {دو عالم سے برتر مقامِ محمدؐ} نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص۲۱

غلام محمد عابد {ورائے تصوُّر مقامِ محمدؐ} بزمِ رسالت۔ ص۱۷۷

راز کاشمیری {خلائق میں عالی مقامِ محمدؐ} لوح بھی تو، قلم بھی تو۔ ۹۱

نور صابری {. . سراپا تجلّی مقامِ محمدؐ} صبحِ نور۔ ص۱۳۹

نذیر احمد علوی {کوئی کیسے سمجھے مقامِ محمدؐ} حدیثِ عشق۔ ص۵۶

طالب ممتاز قریشی {کوئی کیسے سمجھے مقامِ محمدؐ} شانِ رسالتمآبؐ اللہ اللہ

قاسم الحیدری {زہے اوج پائے مقامِ محمدؐ} نعتِ نبی اکرمؐ۔ ص۹

غلام رسول ازہر {مکاں، لامکاں، یک دو گامِ محمدؐ} منتخب نعتیں۔ ص۱۵۲

عزیز بطیفی {زباں کیوں ہے محوِ سلامِ محمدؐ} صبحِ بہاراں۔ ص۱۳۸

حافظ انور نوشاہی {عبادت ہے میری سلامِ محمدؐ} جامِ نوشاہی۔ ص۵۵

غنی {خدا سے ہے واصل غلامِ محمدؐ} مجموعۂ نعت، اول۔ ۱۳۳

سرجیت سنگھ ناشاد {پتا ہے کہ مَیں ہوں غلامِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی

منظور حسین منظور {بشر جو ہے دل سے غلامِ محمدؐ} ارمغانِ عقیدت۔ ۲۷

شکیل بدایونی {زہے اوجِ نطقِ کلامِ محمدؐ} نغمۂ فردوس۔ ص۴۰

جلیل قدوائی {زہے لطف و حُسنِ کلامِ محمدؐ} خاتونِ پاکستان، رسولؐ نمبر ۲

حامد بدایونی {کرو ورد ہر دم کلامِ محمدؐ} مدحِ رسولِ مکرمؐ۔ ص۴

قمر میرٹھی {محمدؐ کی باتیں، کلامِ محمدؐ} شمس و قمر۔ ص۶۲

بہزاد لکھنوی {کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ} کفر و ایمان۔ ص۱۶

اکبر لاہوری {کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ} الرشید، نعت نمبر، ۶۱۹

نظیر شاہجہانپوری {کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ} ارم در ارم۔ ص۱۸۱

امین نقوی {کلام الٰہ ہے کلامِ محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ - ص ۱۱۳
اکبر وارثی میرٹھی {دیکھا جو لکھا نام خدا نامِ محمدؐ} نہالِ روضۂ اکبر - ص ۱۵
افق کاظمی امروہوی {محبوب ہے کیا نام خدا نامِ محمدؐ} فروغِ محامد - ص ۸۷
نشاط واسطی {ہے نام عجب نام خدا نامِ محمدؐ} نشاطِ سخن - ص ۸
کرامت علی شہیدی {کس شان کا ہے نام خدا نامِ محمدؐ} تحفۂ محمدیؐ اول - ۲۹
جمیل قادری رضوی {آنکھوں کا تارا نامِ محمدؐ} قبالۂ بخشش - ص ۳۵
راغب مراد آبادی {سب سے پیارا نامِ محمدؐ} بدرُالدجیٰ - ص ۱۶۱
بدر القادری {ہے بعدِ خدا سب سے بڑا نامِ محمدؐ} جمیل الشیَم - ص ۱۳۲
طاہر {دیتا ہے مریضوں کو شفا نامِ محمدؐ} بُستانِ نبیؐ - ۱۲۹
؟ {جب نوحؑ نے کشتی پہ لکھا نامِ محمدؐ} نعتیہ کلام - ص ۳۴
عبد السمیع بیدل {محبوب ہے کیا صلِ علیٰ نامِ محمدؐ} بوستانِ نعت - ص ۷۳
مختصر درانی {آنکھوں کی ضیا' دل کی جلا نامِ محمدؐ} دیوانِ مختصر - ص ۲۷
خواجہ محمد اسلم {آنکھوں کی ضیا' دل کی جلا نامِ محمدؐ} حسنِ خیال - ص ۴۱
الفت {کس شان کا ہے صلِ علیٰ نامِ محمدؐ} بوستانِ نعت - ص ۷۴
شائق {ہے نزع کی مشکل میں دوا نامِ محمدؐ} بُستانِ نبیؐ - ص ۱۲۹
حقیر فاروقی {ہر ایک مرض کی ہے دوا نامِ محمدؐ} نسیمِ گلشنِ نعت - ۴۶
بہزاد لکھنوی {زباں پہ جونہی آیا نامِ محمدؐ} درمانِ غم - ص ۳۴
امین علی نقوی {دو عالم کی ضیا' نامِ محمدؐ} عشقِ محمدؐ - ص ۵۳
گہر اعظمی {جس کا ہے خود نام محمدؐ} ثنائے رسولؐ - ص ۱۵۸
حقیر فاروقی {مرے دل پہ ہے نقش نامِ محمدؐ} نسیمِ گلشنِ نعت - ۴۲
خدا بخش اظہر {مرے دل پہ ہے نقش نامِ محمدؐ} دیوانِ اظہر' اول - ۱۹۲
محشر بدایونی {جمعیتِ ذہن و دل و جاں نامِ محمدؐ} حرفِ ثنا - ص ۲۵
راغب مراد آبادی {تسکینِ دل و راحتِ جاں نامِ محمدؐ} بدر الدجیٰ - ص ۱۵۱
افضل کوٹلوی {مخزنِ عرفاں نامِ محمدؐ} عرشِ تمنا - ص ۹۳
اے آر چنگیز {لئے جا رہا ہوں میں نامِ محمدؐ} گلدستہ حمد و نعت - ص ۱۵۹
حسن المرتضیٰ خاور {لکھا عرشِ اعظم پہ نامِ محمدؐ} جمالِ مدینہ - ص ۲۱
سکندر لکھنوی {ہے وردِ زباں میری نامِ محمدؐ} ارمغانِ حرم - ص ۱۰۴
حفیظ سلیمانی {سکوں دل کو دو لے کے نامِ محمدؐ} لکھنؤ کے اُمّی شعرا' ۵۸
راجا عبد اللہ نیاز {زباں پہ جب آتا ہے نامِ محمدؐ} شام و سحر' نعت نمبر ۲' ۲۵۲

مظہر قادری {بہت کام آتا ہے نامِ محمدؐ} آئینۂ مظہر - ص ۱۸
عبد العزیز خالد {کانوں میں رس گھولتا ہے نامِ محمدؐ} ممطایا - ص ۱۳۳
گل محمد شاہ گل {سنو' کتنا پیارا ہے نامِ محمدؐ} تذکرۂ شعراء مانسہرہ' ۱۴۹
ظفر علی خاں {زمانے میں چمکا ہے نامِ محمدؐ} خمستانِ حجاز - ص ۲۲
عزیز حاصلپوری {سرِ لوح لکھا ہے نامِ محمدؐ} صحیفۂ نور - ص ۱۹۲
غلام محمد ترنم {گلشنِ عالم کے گوشوں میں گونج رہا ہے نامِ محمدؐ} نقوش' رسول نمبر ۱۰ - ۳۱۷
تابش دہلوی {لبوں پہ جب آیا ہے نامِ محمدؐ} تقدیس - ص ۸۳
اسحاق حافظ {جہاں کی زباں پہ ہے نامِ محمدؐ} الرشید' نعت نمبر' ۶۲۰
پرکاش ناتھ پرویز {خیال افروز ہے نامِ محمدؐ} نورِ سخن - ص ۶۵
رضا امروہوی {دل میں پنہاں ہے نامِ محمدؐ} ایمان و ایقان - ص ۲۵
عزیز حاصلپوری {زہے نامِ خیرُ الانامِ محمدؐ} صحیفۂ نور - ص ۱۹۴
صبا متھراوی {غمِ دل کا درماں پیامِ محمدؐ} دربارِ رسالت میں - ۱۳
محمد احمد شاد {ازل سے ہے جاری پیامِ محمدؐ} نعت کے پھول - ص ۶۷
خدا بخش اظہر {پیامِ خدا ہے پیامِ محمدؐ} دیوانِ اظہر' اول - ۸۱
بہزاد لکھنوی {حبیبِ خدا فخرِ آدم محمدؐ} کرم بالائے کرم - ص ۱۷۶
گہر اعظمی معظم محمدؐ مکرم محمدؐ ثنائے رسولؐ - ص ۱۴۲
راغب مراد آبادی {دکھ کا مداوا' اسمِ محمدؐ} مدحِ رسولؐ - ص ۱۱۵
امین نقوی {عوالم سے کامل ہے اسمِ محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ - ص ۹۶
قمر یزدانی {ہے شاہد اس پہ قرآنِ محمدؐ} مہرِ درخشاں - ص ۱۵۱
جمیل قادری رضوی {ہر شے میں ہے نورِ رُخِ تابانِ محمدؐ} قبالۂ بخشش - ص ۳۴
شمس مینائی {ہے والضحیٰ وصفِ رُخِ تابانِ محمدؐ} تجلیاتِ شمس - ص ۵۷
صوفی الٰہ آبادی {کیا ہو سکے وصفِ رُخِ تابانِ محمدؐ} استقامت - نومبر ۷۹ - ۳۶
ادیب سہارنپوری {ہر صبح جمالِ رُخِ تابانِ محمدؐ} شانِ مصطفیٰؐ - ص ۷۳
محمد دین فقیر {اللہ رے حسنِ رُخِ تابانِ محمدؐ} دیوانِ محمدیؐ - ص ۱۹
مصطفیٰ راہی {اللہ رے یہ جلوۂ تابانِ محمدؐ} الرشید' نعت نمبر' ۶۱۲
شریف امروہوی {جبریلؑ ہیں منجملۂ دربانِ محمدؐ} قندیلِ عرش - ص ۱۳۰
شمشاد لکھنوی {دل ہے مرا قربانِ محمدؐ} چشمۂ کوثر - ص ۹
محمد اسلم مبتلا {صد جان ہو تجھ پہ مری قربان محمدؐ} محفلِ سرکارؐ - ص ۶۹
عبد العزیز خالد {حق سے ہم آہنگ ہے زبانِ محمدؐ} ممطایا - ص ۱۳۶

شیش چند رطالب {حلقہ ہے مہِ نو کا گریبانِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
ریاض الحسن نیّر {خوشا اے عندلیبانِ محمدؐ} مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۵
انور فیروزپوری {زہے عظمتِ آستانِ محمدؐ} مختارِ کلؐ۔ ص ۶۵
ذہین شاہ تاجی {تعبیرِ شبِ غیب شبستانِ محمدؐ} ارمغانِ نعت۔ ص ۲۸۸
عزیز حاصلپوری {ہرا دل ہے شبستانِ محمدؐ} جامِ نور۔ ص ۷۳
جلیل قدوائی {پہلا ہے یہی درسِ دبستانِ محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۹
چندر پرکاش جوہر {اللہ رے بلندیٔ شبستانِ محمدؐ} گلدستۂ نعت و منقبت۔ ۲۰۶
جوہر جالندھری {عجب دل نشیں گلستانِ محمدؐ} نعتوں کی خوشبو۔ ص ۲۶
مسرور کیفی {مہکائے ہوئے دل میں گلستانِ محمدؐ} لجاوماوا۔ ص ۶۳
غوث شاہ نقوی {مدینہ ہے گلستانِ محمدؐ} مرادالعاشقین۔ ص ۲۷
محمد احمد شاد {اللہ کی پہچان محمدؐ} نعت کے پھول۔ ص ۵۹
حفیظ صدیقی {میں اک ادنیٰ ثنا خوانِ محمدؐ} لازوال۔ ص ۲۵
صابر القادری {خوشا بخت ثنا خوانِ محمدؐ} بخششِ رب۔ ص ۵۱
قمر یزدانی {ہیں ذہن و قلم آج ثنا خوانِ محمدؐ} مہرِ درخشاں۔ ص ۱۰۵
حافظ لدھیانوی {ہے خالقِ کونین ثنا خوانِ محمدؐ} ثنائے خواجہ۔ ص ۸۷
گوہر ملسیانی {گلشن میں عنادل ہیں ثنا خوانِ محمدؐ} مظہرِ نور۔ ص ۵۸
رانا بھگوان داس {بھگوان ہے مداح و ثنا خوانِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
غلام سرور لاہوری {خدا خود ہے ثنا خوانِ محمدؐ} نعتِ سروری۔ ص ۳۳
بیدل جبلپوری {قرآں کی زباں خود ہے ثنا خوانِ محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۱
عبدالمجید صدیقی {خود خالقِ اکبر ہے ثنا خوانِ محمدؐ} صدقِ مقال۔ ص ۴۴
بیدل فاروقی {اللہ عزوجل ہے ثناخوانِ محمدؐ} بحضورِ صاحبِ لولاکؐ ۴۸
عارف شاہجہانپوری {ہر غنچہ ہے، ہر گل ہے ثنا خوانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر ۶۱۵
اثر صہبائی {خدا خود ہو جب مدح خوانِ محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۴۹
سادھو رام آرزو {ہے صبحِ ازل صورتِ خندانِ محمدؐ} بزمِ نعت و منقبت۔ ۱۳
فتح علی فتح {کس درجہ یہ ہشیار ہیں رندانِ محمدؐ} صریرِ خامہ نعت نمبر ۴۳
بیان یزدانی {زمیں تا عرش میدانِ محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص ۲۰
محمد عاشق {ادراک پہ احساس یہ احسانِ محمدؐ} عقیدت کے پھول۔ ۷۰
جلال کڑپوی {ہر چیز ہے شرمندۂ احسانِ محمدؐ} آمنہؓ کا لالؐ۔ ص ۴۹
صوفی رہبر چشتی {ہر اک دل پہ ہے احسانِ محمدؐ} رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۵

نمی عرفانی {کیا امتِ عاصی پہ ہے احسانِ محمدؐ} گلستانِ محمدؐ۔ ص ۱۰۰
عزیز الدین خاکی {یہ مجھ پر بھی ہے احسانِ محمدؐ} ذکرِ صلِ علیٰ۔ ص ۴۷
فقیر قادری {کیسے ہو بیاں مجھ سے بھلا شانِ محمدؐ} افکارِ قادری۔ ص ۲۹
صوفی اویسی {لولاک لما صلِّ علیٰ شانِ محمدؐ} سرودِ نے۔ ص ۲۶
غلام سرور لاہوری {ہے کیا صلِ علیٰ شانِ محمدؐ} نعتِ سروری۔ ص ۳۲
نظیر شاہجہانپوری {کیا شان ہے اے صلِ علیٰ شانِ محمدؐ} ارم درارم۔ ص ۵۲
عبدالغفور ملک {لکھے انسان کیا شانِ محمدؐ} مئے طہور۔ ص ۱۵۹
جاوید اقبال قادری {کیا عزت و تکریم ہے، کیا شانِ محمدؐ} خیابانِ قادری۔ ص ۳۱
حالی {ہو کس سے بیاں منزلتِ شانِ محمدؐ} گلستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۰
خالد شفیق {افضل ہے دو عالم سے بہت شانِ محمدؐ} شام و سحر، میلاد نمبر ۶۷
انقر موہانی وارثی {یہ ادنیٰ ہے پروازِ شانِ محمدؐ} شانِ مظہرِ جلیل۔ ص ۹
غوث شاہ نقوی {بشر کیا کرے وصفِ شانِ محمدؐ} مرادالعاشقین۔ ص ۲۵
خدا بخش اظہر {بیاں کر سکے کون شانِ محمدؐ} دیوانِ اظہر، اول۔ ۸۳
صوفی فقیر محمد {انسان کہاں اور کہاں شانِ محمدؐ} گلِ عقیدت۔ ص ۱۳
نیاز کوکب {کہاں میں اور کہاں شانِ محمدؐ} احساس کے انداز۔ ص ۱۰۱
اقبال حیدر {بیاں میں کیا کروں شانِ محمدؐ} انوارِ حرمین۔ ص ۱۲۶
حامد عظیم آبادی {کروں میں کیا بیاں شانِ محمدؐ} میلادِ رضوی۔ ص ۵
نیر اسعدی {اے صلِ علیٰ کیا ہو بیاں شانِ محمدؐ} نعت ہی نعت۔ ص ۸۵
شیم بلتستانی {مخلوق سے کیسے ہو بیاں شانِ محمدؐ} ۱۰۱ منتخب نعتیں، ۹۹
م م تبسم کاشمیری {مخلوق سے کیا ہو گی بیاں شانِ محمدؐ} منزل و محمل۔ ص ۱۵
سیدہ رابعہ نہاں {کیا ہو گی بھلا مجھ سے بیاں شانِ محمدؐ} نور جھروکے۔ ص ۲۱
نذیر احمد علوی {مجھ سے ہو بھلا کیسے بیاں شانِ محمدؐ} حدیثِ عشق۔ ص ۶۰
راجیندر بہادر موج {نرالی ہے دنیا میں شانِ محمدؐ} موجیں۔ ص ۳۸
بشن نرائن حالی {ہو کس سے بیاں منزلت و شانِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
برہم ناتھ قاصر {زہے عزت و قدر و شانِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
سید فدا بخاری {زہے رفعت عزّ و شانِ محمدؐ} تنویرِ مودت۔ ص ۸۰
عزیز حاصلپوری {کیا کیا ہو بیاں مرتبہ و شانِ محمدؐ} جامِ نور۔ ص ۵۶
عبدالقدیر حسرت {کیا پوچھتے ہو مرتبہ و شانِ محمدؐ} ذوقِ نظر، شافعِ محشر نمبر، ۱۵

سرور بجنوری {سجھ لیتا ہے جو شانِ محمدؐ} حمد و نعت۔ ص ۴۷
شجر مدراسی {بشر سے بیاں کیا ہو شانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر ۶۱۵
انجم وزیر آبادی {بیاں کیا بشر سے ہو شانِ محمدؐ} مینائے کوثر۔ ص ۸۴
تاباں عابدی {خدا نے بڑھائی یہ شانِ محمدؐ} جلوۂ تاباں۔ ص ۳۰
صدر بھوپالی {کیونکر ہو بیاں رُتبۂ ذی شانِ محمدؐ} حاصلِ حیات۔ ص ۳۳
اثر صہبائی {ہے بعدِ خدا سب سے بڑی شانِ محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۲۴
وجاہت حسین {تحریر میں کیا لائے کوئی شانِ محمدؐ} الرشید۔ نعت نمبر ۶۱۹
حافظ جونپوری {جو عیسیٰؑ دیکھتے شانِ محمدؐ} حافظ الاسلام، دوم۔ ۲۸
اے آر چنگیز {بیاں کیا کروں تم سے شانِ محمدؐ} گلدستۂ حمد و نعت۔ ۸۷
مسعودہ خانم {نہیں پوچھئے کیا ہے شانِ محمدؐ} ابرِ رحمت۔ ص ۱۹
لئیق {خدا کی شان ہے شانِ محمدؐ} نعتِ دربارِ یثرب۔ ۴۷
دلورام کوثری {عظیم الشان ہے شان محمدؐ} مولوی، رسول نمبر ۱۳۴۵
شفا گوالیاری {قرآن سے ظاہر ہے جو ہے شانِ محمدؐ} شانِ رسالت مآبؐ۔ ۲۷
ماہر القادری {ہر لحظہ ترقی ہی پہ ہے شانِ محمدؐ} ذکرِ جمیل۔ ص ۱۹۳
غریب سہارنپوری {العظمت للہ وہ ہے شانِ محمدؐ} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۴
غوث شاہ نقوی {تعالیٰ اللہ زہے شانِ محمدؐ} مراد العاشقین۔ ص ۲۷
سہا سیمابی {زہے اوج و زہے شانِ محمدؐ} بزمِ رسالت۔ ص ۱۳۰
ازہر درانی {ابد تک رہے گا نشانِ محمدؐ} کشکول۔ ص ۱۷
بیدل فاروقی {شاہانِ زماں حلقہ بگوشانِ محمدؐ} بحضورِ صاحبِ لولاکؐ ۴۷
انور دہلوی {شاہوں میں بھی ہیں حلقہ بگوشانِ محمدؐ} نعت رنگ ۱۔ ص ۲۴۹
اصغر گونڈوی {ہر موجِ ہوا زلفِ پریشانِ محمدؐ} گلدستۂ نعت۔ ص ۴۶
طفیل ہوشیارپوری {مجھ کو بھی میسر ہوا فیضانِ محمدؐ} رحمتِ یزداں۔ ص ۳۶۷
ارشاد قدوسی {اے صلِّ علیٰ مدحتِ فیضانِ محمدؐ} الوارث، رسول نمبر ۸۹۔ ۹۲
بہزاد لکھنوی {اللہ غنی! وسعتِ فیضانِ محمدؐ} کرم بالائے کرم۔ ص ۷۰
انصار الٰہ آبادی {اے صلِّ علیٰ عظمتِ فیضانِ محمدؐ} کلام لاکلام۔ ص ۹۴
مسیحا نظامی {تکمیل ہے آسودۂ فیضانِ محمدؐ} شانِ مظہرِ جلیل
حسن المرتضیٰ خاور {قرآن کا فیضان ہے فیضانِ محمدؐ} جمالِ مدینہ۔ ص ۱۵
شہناز جبیں {نبیوں کے سلطان محمدؐ} خواتین کی نعت گوئی
محمد اسلم مبتلا {وہ لوگ کہ جن کو ہوا عرفانِ محمدؐ} محفلِ سرکارؐ۔ ص ۳۶

جمال سویدا {حاصل ہو جنھیں دولتِ عرفانِ محمدؐ} پرتوِ جمال۔ ص ۱۲
نشاط واسطی {لازم ہے بشر کے لیے عرفانِ محمدؐ} نشاطِ سخن۔ ص ۱۴
اختر جعفری {صدیق و امیں جوہرِ ایقانِ محمدؐ} م محمدؐ۔ ص ۵۳
اقفر موہانی {ہر لامکاں ہے مکانِ محمدؐ} بصیر، رسول نمبر ۲۷۔ ۷۵
انصار الٰہ آبادی {کیا پوچھتے ہو وسعتِ دامانِ محمدؐ} سراج السالکین۔ ص ۵۱
محشر رسول نگری {ہیں کون و مکاں گوشۂ دامانِ محمدؐ} شام و سحر، نعت نمبر ۱۔ ۹۵
حسن رضا بریلوی {کافی ہے ہمیں سایۂ دامانِ محمدؐ} ماہنامہ نعت۔ جنوری ۹۰
حفیظ میرٹھی {شاہوں کے بھی سرتاج غلامانِ محمدؐ} متاعِ آخرِ شب۔ ص ۷
نظیر ناگپوری {ہوئے حاکم غلامانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ۶۱۸
مجروح {نہ لیں شاہی غلامانِ محمدؐ} بوستانِ نعت۔ ص ۸۱
ریاض سہروردی {ہے میرے دل میں ارمانِ محمدؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۵۲
ریاض بابر {مرے دل میں ہے ارمانِ محمدؐ} ریاضِ مدینہ۔ ص ۸۹
منیر کمال {فرمانِ خدا بن گیا فرمانِ محمدؐ} صبحِ صادق۔ ص ۲۳
گویا {فلک ہے زیرِ فرمانِ محمدؐ} بوستانِ نعت۔ ص ۸۰
مصطفیٰ راہی {مومن ہے فقط تابعِ فرمانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ۶۱۷
مخی کنجاہی {فرمانِ خداوند ہے فرمانِ محمدؐ} کشکولِ عقیدت۔ ص ۱۳۵
دلورام کوثری {کلامِ حق ہے فرمانِ محمدؐ} بزمِ کوثری۔ ص ۷
مہرلال سونی ضیا {اسلام کی تعلیم ہے فرمانِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
عابد حسین عابد {ایقان محمدؐ مرا ایمان محمدؐ} دربارِ رسالت۔ ص ۹۰
کہر اعظمی {میرا دین ایمان محمدؐ} ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۹۰
محمد عاشق {سرمستی و سرشاریٔ ایمانِ محمدؐ} عقیدت کے پھول۔ ۱۶۸
اصغر گونڈوی {صدقے ترے اے صورتِ جانانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ۶۱۳
ضیاء القادری {اللہ غنی لطفِ فراوان محمدؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۹
ادب سیمابی {دنیا پہ یہ احسانِ فراوانِ محمدؐ} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۵۵
حافظ نجم الدین بریلوی {اے صلِّ علیٰ تابشِ عنوانِ محمدؐ} شمعِ نجم۔ ص ۱۱
امیر صابری {کلامُ اللہ عنوانِ محمدؐ} تاجدارِ عرب۔ ص ۵۷
محمد عباس اثر {ہے گرچہ زباں وقف بہ عنوان محمدؐ} اثر ریز۔ ص ۴۳
نثار اٹاوی {افسانۂ عالم ہے بہ عنوانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ۶۱۷
ضمیر اظہر {گنجینۂ اوصاف ہے عنوانِ محمدؐ} منتخب نعتیں۔ ص ۱۲۰

نعیم صدیقی {ازل، محرابِ ایوانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر، ۲۱۸

رضا بیگ جمالی {کروں گر وصفِ ایوانِ محمدؐ} جلوۂ جمالی۔ ص ۲۱

چندر پرکاش جوہر {ہے عرشِ بریں زینۂ ایوانِ محمدؐ} اوج، نعت نمبر ۲، ۲۹۷

کاوش زیدی {خلاؤں سے آگے جہانِ محمدؐ} مدحتِ خیرالانامؐ۔ ص ۳۶

مراتب علی تابؔ {دلِ دوجہاں ہے جہانِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ص ۲۱۳

بشیر فاروق {ڈرتے نہیں باطل سے فدایانِ محمدؐ} مینارِ حرم۔ ص ۹۶

سید نجم نعمانی {کیا مدح کریں مدح سرایانِ محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص ۹

عبدالعزیز خالد {گو ہوں یکے از نغمہ سرایانِ محمدؐ} ماذماذ۔ ص ۱۷

مجذوبؔ {ہو نعتِ بشر کیا کوئی شایانِ محمدؐ} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۲

خواجہ محمد اسلم {زبانِ محمدؐ بیانِ محمدؐ} حُسنِ خیال۔ ص ۲۵

قاضی عبدالرحمان {ہو کیا ذکرِ حُسنِ بیانِ محمدؐ} ہوائے طیبہ۔ ص ۵۷

اسماعیل حبیبی {سنو گوشِ دل سے بیانِ محمدؐ} مسلمہ، سیرت نمبر ۸۴، ۲۰۶

طالق ہمدانی {. . قوم کا رہبر کون محمدؐ} افکارِ جمیل۔ ص ۳۳

عزیز حاصل پوری {ہے تفسیرِ طٰہٰ جبینِ محمدؐ} صحیفۂ نور۔ ۸۲

عبدالعزیز خالد {سحر ہے فروغِ جبینِ محمدؐ} طاب طاب۔ ص ۹۳

عبدالعزیز خالد {ناسخِ ادیانِ کُل ہے دینِ محمدؐ} حمطایا۔ ص ۱۲۹

محمد نظر رضا {نکل جائے نہ میری جاں محمدؐ} بابِ عظمت۔ ص ۲۳

عرفان رضوی {محمدؐ دو عالم کے سلطاں محمدؐ} صباحِ آرزو۔ ص ۱۳

اقبال عظیم سرمایۂ کُن فکاں محمدؐ ماحصل۔ ص ۱۷۹

حاجی محمد شفیع {تجلّیٔ دوجہاں محمدؐ جمالِ کون و مکاں محمدؐ} نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۱۳

ستار وارثی {خدا کے پیارے وہ کملی والے، مکینِ کون و مکاں محمدؐ} معطّر معطّر۔ ص ۱۴

انیسہ ہارون {ضیائے عالمِ امکاں محمدؐ} خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۶۹

تسخیر بدایونی {شہِ دوجہاں محمدؐ فخرِ زماں محمدؐ} تحفۂ اخیار۔ ص ۹۲

ضیاء القادری {ہیں تاجدارِ عرش و فرش و جناں محمدؐ} ماہنامہ نعت۔ اگست ۸۹

ریاض سہروردی {. . یہاں محمدؐ وہاں محمدؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۵۶

عابد نظامی {مرے شوق کی ابتدا ہیں محمدؐ} فیضانِ کرم۔ ص ۸۸

بندہ {بظاہر حبیبِ خدا ہیں محمدؐ} نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۶

عرفان رشدی {ازل سے حبیبِ خدا ہیں محمدؐ} چراغِ مصطفویؐ۔ ۴۲

محمد حنیف اختر {یہ سچ ہے، نہ ہرگز خدا ہیں محمدؐ} گلدستۂ نعت۔ ص ۳

عبدالغفار حافظ {مری عقل سے ماورا ہیں محمدؐ} ارمغانِ حافظ۔ ص ۶۰

فدا ابراہیم کرنی {سرِ انجمن جلوہ زا ہیں محمدؐ} حدیثِ ایماں۔ ص ۴۵

محمد حنیف اختر {خدا کی سراپا رضا ہیں محمدؐ} گلدستۂ نعت۔ ص ۳

شمس مینوی {زمانے کے دُکھ کی شفا ہیں محمدؐ} تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۶

بہزاد لکھنوی {تمنائے ارض و سما ہیں محمدؐ} کرم بالائے کرم۔ ۱۸۹

ع س مسلم {مرے رنج و غم کی دوا ہیں محمدؐ} حمد و نعت۔ ص ۱۵۳

وہی {عیاں جلوۂ کبریا ہیں محمدؐ} نعتِ بہارِ یثرب۔ ۳۶

نہال رضوی {پیغامبرِ امن و محبت ہیں محمدؐ} الایمان، رسولؐ نمبر ۸، ۷

تابش صمدانی {ہیں معنیٔ کُن، خلق کا مصدر ہیں محمدؐ} برگِ ثنا۔ ص ۷۸

بہزاد لکھنوی {مراد و مقصدِ دل ہیں محمدؐ} کرم بالائے کرم۔ ص ۴۷

ممتاز {فخرِ ملک و اشرفِ آدمؑ ہیں محمدؐ} نعتِ بہارِ یثرب۔ ۴۹

ریاض سہروردی {سراپا کرم ہی کرم ہیں محمدؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۹۲

حامد الوارثی {قرآن ہیں محمدؐ ایمان ہیں محمدؐ} نغمۂ نور۔ ص ۳۶

حنیف اسعدی {سرِ رشتۂ کُن فکاں ہیں محمدؐ} ذکرِ خیرالانامؐ۔ ص ۴۰

صابر کاسگنجوی {پسِ آیۂ کُن فکاں ہیں محمدؐ} قندیلِ نور۔ ص ۹۲

سید نجم نعمانی {شہنشاہِ کون و مکاں ہیں محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص ۱۶

مشتاق خلیل {تجلّیٔ کون و مکاں ہیں محمدؐ} بزمِ رسالت۔ ص ۲۱۵

ارشد میر {وہ اُمّی لقب نورِ ایماں محمدؐ} شام و سحر نعت نمبر ۴، ۱۷۰

بسمل رامپوری {بلا شک شفیعِ جہاں ہیں محمدؐ} دفترِ نعت، اول۔ ص ۱۶

تسخیر بدایونی {بلا شک شفیعِ جہاں ہیں محمدؐ} تحفۂ اخیار۔ ص ۳۴

ہاشم ضیائی {چمن جو حرم کے قریں ہیں محمدؐ} خلوتِ ہاشم۔ ص ۲۴

محمد احمد شاد {دو عالم سے بڑھ کر حسیں ہیں محمدؐ} نغمۂ میلاد۔ ص ۸۴

انجم وزیر آبادی {حبیبِ خُدا بالیقیں ہیں محمدؐ} مینائے کوثر۔ ص ۹۲

عبدالغنی سالک {جسے اپنا جلوہ دکھائیں محمدؐ} رجائے بخشش۔ ص ۸۴

صولت {مری سوئی قسمت جگائیں محمدؐ} نعتِ رسولؐ۔ ص ۱۸

طفیل دارا {اللہ کا انعام ہے قرآن و محمدؐ} بعد از خدا۔ ص ۹۳

عنبر علی وارثی {مری زندگی محمدؐ مری جستجو محمدؐ} بُلبُلِ بُستانِ مُصطفیٰؐ۔ ۲۲۲

عفت مظفر نگری {مری آنکھ میں مسکرا دو محمدؐ} تذکرۂ شاعراتِ اردو ۵۶۶

اطاف احسانی {جمال اپنا مجھ کو دکھا دو محمدؐ} شعاعِ ایماں۔ ص ۱۰۸
عصر {جمال اپنا مجھ کو دکھا دو محمدؐ} نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۲
آرام بہاولپوری {حضوری میں مجھ کو بُلا لو محمدؐ} الہام، نعت نمبر۔ ۱۳۹
محمد منیر خاں منیر {مرے درد دل کی دوا دو محمدؐ} گلدستۂ بے خزانِ منیر، ۱۴
صبا متھراوی {مری آرزو محمدؐ مری آبرو محمدؐ} دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۲
ریاض سہروردی {اگر مری آرزو ہے کوئی تو ہے مری آرزو محمدؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۵۳
جمیل نظر {نہ زباں پہ اپنی لاؤ کبھی بے وضو "محمدؐ"} ایقان۔ ص ۵۹
حافظ جونپوری {ہمیشہ خواب میں آؤ محمدؐ} حافظ الاسلام، دوم۔ ۲۷
سراج آغائی {ضیا بن کے آنکھوں پہ چھاؤ محمدؐ} کلامِ سراج۔ ص ۱۰
غلام سرور لاہوری {سرِ زلفِ مشکیں دکھاؤ محمدؐ} نعتِ سروری۔ ص ۳۴
راغب مراد آبادی {سرِّ اَحد آگاہ محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص ۲۳
اثر لودھیانوی {ہے جوفِ فلک خیمہ گاہِ محمدؐ} عکسِ جمال۔ ص ۷۰
جمیل احمد {وہ صدیقؓ وہ جلوہ گاہِ محمدؐ} الرشید نعت نمبر۔ ۶۱۴
صادق دہلوی {ہے میری طرف اب نگاہِ محمدؐ} حریمِ نور۔ ص ۲۴
جمیل احمد {وہ تاجِ شفاعت کلاہِ محمدؐ} الرشید، نعت نمبر، ۶۱۴
عبدالعزیز خالد {کون نہیں طالبِ پناہِ محمدؐ} حمطایا۔ ص ۱۳۲
رگھوناتھ اُمید {زمانہ ہے زیرِ پناہِ محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
بیان یزدانی {عصیاں کی پردہ پوشی تھی جامۂ محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص ۲۱
مبارک مونگیری {بحرِ کرم ہے گویا مے خانۂ محمدؐ} ذکرِ ارفع۔ ص ۹۶
شمشاد لکھنوی {کیا بھا گیا ہے دل کو افسانۂ محمدؐ} چشمۂ کوثر۔ ص ۲
سیدہ رابعہ نہاں {جمالِ نورِ ازل کے مظہر، جہاں کی ہیں روشنی محمدؐ} صبحِ تجلی۔ ص ۴۵
محسن اعظم محسن {سرتا سر آئنہ ہیں، اللہ رے محمدؐ} اظہار۔ دسمبر ۷۲۔ ۱۲
عبدالکریم ثمر {امامِ دو عالم ہمارے محمدؐ} احسن تقویم۔ ص ۱۰۷
افق دہلوی {ہمارے ہیں محسن ہمارے محمدؐ} کشکولِ عقیدت۔ ص ۸۷
رضیہ احمد خاں {کرم کی گھٹائیں ہمارے محمدؐ} میلادِ عاشی۔ ص ۱۵
بہزاد لکھنوی {نہ پوچھو کہ کیا ہیں ہمارے محمدؐ} نقوش، رسول نمبر ۱۰، ۴۲۷
ممتاز خافر {مدینے کے والی ہمارے محمدؐ} بدرِ کمال۔ ص ۲۳۲
رضیہ احمد خاں {ہمارے محمدؐ تمہارے محمدؐ} میلادِ عاشی۔ ص ۳۹
ذکی قریشی {مری آرزو کے سہارے محمدؐ} خورشیدِ حرا۔ ص ۳۰

طاہر سلطانی {بنائے دو عالم ہیں پیارے محمدؐ} مدینے کی مہک۔ ص ۳۷
مقبول احمد قادری {ہمیں جان و دل سے ہیں پیارے محمدؐ} کیف و سرور۔ ص ۹۹
اطاف احسانی {ہیں نبیوںؑ کے سرتاج پیارے محمدؐ} شعاعِ ایماں۔ ص ۵۲
شبینہ شیریں {خدا کے، خدائی کے پیارے محمدؐ} شان رسالتمآب اللہ اللہ
سلیم اختر ندیم {دہقان کے محمدؐ مزدور کے محمدؐ} دربارِ رسالت۔ ص ۶۹
مسرور کیفی {ہم کو تو سرِ حشر بچائیں گے محمدؐ} جمالِ حرم۔ ص ۴۹
عبدالغنی تائب {سانسوں میں مری ایسے بسے ہوں گے محمدؐ} ارمغانِ نیاز۔ ص ۸۹
حافظ جونپوری {جب حشر کے میدان میں آویں گے محمدؐ} حافظ الاسلام، دوم۔ ۲۸
سردار بانوالوری {رسولِ خدا کملی والے محمدؐ} تذکرۂ نعت گو شاعرات
ستار وارثی {نگاہِ کرم تاجدارِ دو عالم شہِ دوسرا کملی والے محمدؐ} آیۂ رحمت۔ ص ۵۶
خالد بزمی {وہ بن کر کرم آنے والے محمدؐ} نغماتِ صداقت۔ ص ۲۸
؟ {رسولِ خدا مصطفیٰ ہے محمدؐ} دفترِ نعت، اول۔ ص ۶
حامد بدایونی {کیا نورِ خدا نیّرِ اعظم ہے محمدؐ} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۴۳
ع س مسلم {ہادیؐ مہرباں ہے محمدؐ} حمد و نعت۔ ص ۱۵۷
ع س مسلم {باعثِ کُن فکاں ہے محمدؐ} حمد و نعت۔ ص ۱۵۹
جلیل بدایونی {ہمارا دین و ایماں ہے محمدؐ} باغِ رسولؐ۔ ص ۱۳
ع س مسلم {شمعِ بزمِ جہاں ہے محمدؐ} حمد و نعت۔ ص ۱۵۵
ممتاز گنگوہی {اے عاشقو! مُژدہ ہو کہ اب آئے محمدؐ} چمنِ مناقب اول۔ ۶۷
سیدہ رابعہ نہاں {ظلمت کدۂ دہر میں جب آئے محمدؐ} نور جھروکے۔ ص ۱۹، ۵۳
تاباں عابدی {زمانے میں جس وقت آئے محمدؐ} جلوۂ تاباں
امین نقوی {رسولوں کے سردار آئے محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۷۱
فضا کوثری {کہتے ہیں یہ خورشید و قمر آئے محمدؐ} آیاتِ نورانی۔ ص ۳۹
جمیل عظیم آبادی {معراج کہ اللہ سے مل آئے محمدؐ} وحدت و مدحت۔ ص ۱۱۰
خورشید احمر {اندھیرے کی دنیا میں آئے محمدؐ} رحمتِ تمامؐ۔ ص ۹۳
شکیلا دیوی {نظر بن کر آنکھوں میں آئے محمدؐ} نورِ سخن۔ ص ۱۳۵
ایم اشرف {عرشِ بریں سے جو آئے محمدؐ} اظہار۔ دسمبر ۸۲۔ ۶
حنیف احمد حنیف {قضا اِس طرح میری آئے محمدؐ} اظہار۔ سیرت نمبر ۸۵۔ ۳۶
کاوش زیدی {پیامِ خدا لے کے آئے محمدؐ} مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۵۲
اکبر وارثی میرٹھی {بالیں پہ یہ فرماتے ہوئے آئے محمدؐ} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۴

امین نقوی {دو عالم کے لئے آئے محمدؐ} محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۱۳۰
سعید اللہ خاں {اسلام سکھانے کے لئے آئے محمدؐ} سعادتِ سعید۔ ص ۱۱۵
بکل اُتساہی {ہے بخشش کی زینت عبائے محمدؐ} والضحیٰ۔ ص ۴۷
اثر صہبائی {صہبائے دل افروز ہے صہبائے محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۱۸۵
شوری لال اختر {دیکھی ہے کہیں صورتِ زیبائے محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
ظفر علی خاں {اے نورِ مجسّم قدِ زیبائے محمدؐ} شانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۹
اکبر {ہے نورِ مجسّم قدِ زیبائے محمدؐ} نعت دربارِ یثرب۔ ص ۵۰
اکبر {لولاک لما ہے قدِ زیبائے محمدؐ} نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۷
؟ {معراجِ فلک ہے قدِ زیبائے محمدؐ} نعتیہ کلام۔ ص ۳۵
ضیا {ہے نورِ ازل گر رُخِ زیبائے محمدؐ} الرشید نعت نمبر ۶۳۶
احسان دانش {ہر صبح ہے نورِ رُخِ زیبائے محمدؐ} گلدستۂ نعت۔ ص ۸۲
نور صابری {خورشید ہے عکسِ رُخِ زیبائے محمدؐ} صبحِ نور۔ ص ۷۹
مبارک علی شاہین {کونین ہے عکسِ رُخِ زیبائے محمدؐ} خاتم النبیینؐ۔ ص ۷۹
ستار وارثی {اللہ رے جمالِ رُخِ زیبائے محمدؐ} آیۂ رحمت۔ ص ۴۹
غوثی {دل میں ہے خیالِ رُخِ زیبائے محمدؐ} طیباتِ غوثی۔ ص ۲۸
مظفر الدین معلّیٰ {دیکھی ہے جو شانِ رُخِ زیبائے محمدؐ} نقوش، رسول نمبر ۱۰۔ ۶۷۵
مختار نظامی {یوں ذہن پہ چھا اے رُخِ زیبائے محمدؐ} مسلمہ، سیرت نمبر ۸۴۔ ۲۱۰
محمد احمد شاد {مرا دل نہ کیسے لُبھائے محمدؐ} نعت کے پھول۔ ص ۳۰
سرور کیفی {مرا بخت پھر اوج پائے محمدؐ} سیّد الکونینؐ۔ ص ۴۷
جاوید اقبال قادری {زمیں کیا، فلک زیرِ پائے محمدؐ} خیابانِ قادری۔ ص ۲۸
خدا بخش اظہر {وہ ہیں عرش پر نقشِ پائے محمدؐ} دیوانِ اظہر، اول۔ ۱۳۹
فردوسی منیری {ہے عرشِ بریں زیرِ کفِ پائے محمدؐ} شانِ رسالتمآب اللہ اللہ
خدا بخش اظہر {چوموں گا کبھی نقشِ کفِ پائے محمدؐ} دیوانِ اظہر، اول۔ ۱۷۱
تسخیر بدایونی {ہر دم ملوں آنکھوں سے کفِ پائے محمدؐ} تحفۂ اخیار۔ ص ۴۲
منصور صدیقی {. . مرا مُدعا خاکِ پائے محمدؐ} نعتوں کی خوشبو۔ ص ۸۳
تاباں عابدی {ہے خاکِ شفا خاکِ پائے محمدؐ} جلوۂ تاباں۔ ص ۲۱
اثر صہبائی {ارم آفریں خاکِ پائے محمدؐ} مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۲
پیارے لال رونق {دارین میں ہے نورِ سراپائے محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
سید آلِ رضا {تہذیبِ عبادت ہے سراپائے محمدؐ} نقوش، رسول نمبر ۱۰۔ ۵۱۱

عبدالغنی تائب {وہ حُسنِ مکمل ہے سراپائے محمدؐ} ارمغانِ نیاز۔ ص ۳۸
جان لکھنوی {ہے عرش پہ قوسین کی جا جائے محمدؐ} خاتونِ پاکستان، رسول نمبر ۲
اکبر وارثی میرٹھی {دل میں مرے، آنکھوں میں سما جائے محمدؐ} نقوش، رسول نمبر ۱۰۔ ۱۱۷
اکبر {گیسوِ رُخِ روشن سے سرک جائے محمدؐ} نعتیہ کلام۔ ص ۳۲
علامہ محمد اقبال {لگائے خدا اور بُجھائے محمدؐ} نوادرِ اقبال۔ ص ۲۵
مائل {جہنم کی آتش بُجھائے محمدؐ} القول السدید۔ نعت نمبر
ظہور جارچوی {خدا کو بھی بھائی ادائے محمدؐ} بیاضِ محمود
شوق عرفانی {محمدؐ ہے حمدِ خُدائے محمدؐ} شام و سحر نعت نمبر ا۔ ۳۳۳
راسخ عرفانی {یہ رحمت یہ فضلِ خُدائے محمدؐ} حدیثِ جاں۔ ص ۴۱
کیف ٹونکی {کرم کر کرم اے خُدائے محمدؐ} بوستانِ نعت۔ ص ۸۸
ضیاء القادری {تصدّق ترے اے خُدائے محمدؐ} آستانہ۔ جنوری ۵۴۔ ۱۴
بشیر رزمی {سبھی کا خدا ہے خُدائے محمدؐ} کشکولِ عقیدت۔ ص ۷۳
حافظ رامپوری {دل و جاں ہے اپنا فدائے محمدؐ} دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۸
حافظ چشتی تونسوی {مری جان و ایماں فدائے محمدؐ} روضِ الفردوس۔ ص ۴۳
بسمل رامپوری {دل و جاں ہیں دونوں فدائے محمدؐ} دفترِ نعت، اول۔ ص ۲۴
تسخیر بدایونی {دل و جاں ہیں دونوں فدائے محمدؐ} تحفۂ اخیار۔ ص ۱۰۶
درد کاکوروی {مرا دل نہ کیوں ہو فدائے محمدؐ} شانِ رسالت مآب اللہ اللہ
انور قریشی {وہی سر ہے جو ہو فدائے محمدؐ} الرشید۔ نعت نمبر۔ ۶۲۲
منور بدایونی {ازل سے جو دل ہے فدائے محمدؐ} منور نعتیں۔ دوم۔ ص ۲۳
فاروق اطہر {کے مجھ کو دنیا گدائے محمدؐ} ثنائے خواجۂ کونینؐ ۳۵
لطف بریلوی {ہے سر میں ازل سے سر سودائے محمدؐ} دیوانِ لطف۔ ص ۱۸
تمنا عمادی {اللہ کرے، سر میں ہو سودائے محمدؐ} خاتونِ پاکستان، رسول نمبر ۲
ناصر نذیر فراق {جس دن سے ہُوا ہے مجھے سودائے محمدؐ} القریش، رسول نمبر ۱۹۱۸
منیر کمال {ہر اشکِ پریشاں مرا شیدائے محمدؐ} صبحِ صادق۔ ص ۶۱
حافظ رامپوری {کیا ہو گا کوئی عاشقِ شیدائے محمدؐ} دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۹
حقیر فاروقی {ہوں روزِ ازل سے جو میں شیدائے محمدؐ} نسیمِ گلشنِ نعت۔ ۳۷
بقا نظامی {کس نے کہا، نادار ہے شیدائے محمدؐ} صہبائے بقا۔ ص ۱۳۱
ضیاء القادری {اے صلِّ علیٰ شانِ دلآرائے محمدؐ} شانِ رسالتمآب اللہ اللہ
امیر مینائی {جنّت ہے اگر لالۂ صحرائے محمدؐ} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۳

رشید کنجاہی {جو معراج تھی انتہائے محمدؐ} ثنائے مصطفیٰؐ ۔ ۵۹

تنویر لکھنوی {زمیں دیکھ لے انتہائے محمدؐ} ثنائے خواجۂ کونینؐ ۔ ۸۱

ادیب سیمابی {یہاں بھی، وہاں بھی ضیائے محمدؐ} شاخِ طوبیٰ ۔ ص ۱۷

اثر صہبائی {عجب کیمیا کیمیائے محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ ۔ ۳۱

نور صابری {ہر پھول سے آئی ہمیں خوشبوئے محمدؐ} صبحِ نور ۔ ص ۸۰

جبران انصاری {ہر سمت زمانے میں رواں جوئے محمدؐ} ۱۰۱ منتخب نعتیں' ۸۱

کاوش زیدی {مرے دل کو ہے جستجوئے محمدؐ} مدحتِ خیر الانامؐ ۔ ص ۸۱

ریاض سروردی {نگاہوں کو ہے جستجوئے محمدؐ} دیوانِ ریاض ۔ ص ۵۳

موسیٰ لودھیانوی {فزوں ہے شوقِ دلجوئے محمدؐ} نعتیہ دیوانِ موسیٰ ۔ ۱۳

ضیاء القادری {خدا خود ہے مدّاحِ خوئے محمدؐ} خزینۂ بہشت ۔ ص ۸۹

صفی لکھنوی {اعجاز نما نرگسِ جادوئے محمدؐ} الرشید ۔ نعت نمبر ۱۳۶

اعظم چشتی {ہے مظہرِ انوارِ خدا روئے محمدؐ} نیّرِ اعظم ۔ ص ۴۳

اثر صہبائی {آئینۂ انوارِ خدا روئے محمدؐ} بحضورِ سرورِ کائناتؐ ۔ ۳۵

مظہر {انبوہِ قیامت میں دکھا روئے محمدؐ} گلستانِ نبیؐ ۔ ص ۱۲۷

اصغر نثار قریشی {جمالِ کبریا روئے محمدؐ} حریمِ عرش (قلمی)

لطف بریلوی {ہے چشمِ تصوّر میں جو اب روئے محمدؐ} دیوانِ لطف ۔ ص ۱۸

عبدالغفور ملک {چاند سے خوش تر روئے محمدؐ} مئے طہور ۔ ص ۱۳۸

کرامت علی شہیدی {ہے سورۂ والشمس اگر روئے محمدؐ} بوستانِ نعت ۔ ص ۸۷

قاضی عبدالرحمان {ہے نورِ علیٰ نور روئے محمدؐ} ہوائے طیبہ ۔ ص ۳۸

طالب انصاری {ہے نورِ علیٰ نور روئے محمدؐ} جانِ غزل ۔ ص ۲۵

بہزاد لکھنوی {جہاں در جہاں عکسِ روئے محمدؐ} کرم بالائے کرم ۔ ص ۱۵۲

شمشاد لکھنوی {کِھلا جب سے گُلِ روئے محمدؐ} بوستانِ نعت ۔ ص ۸۵

عابد بریلوی {جمالِ خدا حسنِ روئے محمدؐ} تنویرِ ایمان ۔ ص ۹۳

ساحر صدیقی {زہے شہرتِ حسنِ روئے محمدؐ} جامِ حیات ۔ ص ۳۹

ادیب گلشن آبادی {زہے تابشِ حسنِ روئے محمدؐ} مدحت ۔ ص ۳۲

بہزاد لکھنوی {قبلۂ ارماں روئے محمدؐ} کرم بالائے کرم ۔ ص ۱۲۶

نیّر اسعدی {ہے چشمِ تصوّر میں روئے محمدؐ} نعت ہی نعت ۔ ص ۱۳۲

جمیل قادری رضوی {روشن ہے دو عالم میں مہِ روئے محمدؐ} قبالۂ بخشش ۔ ص ۳۳

نیّر واسطی {مستی میری روئے محمدؐ} الہام ۔ نعت نمبر ۔ ۱۰۴

محمد نصیر خاں {الٰہی دکھا دیجے روئے محمدؐ} ہم کلام ۔ ص ۸۶

صوفی رہبر چشتی {جس لمحہ نظر آیا مجھے روئے محمدؐ} رہبرِ رہبراں ۔ ص ۸۴

نذیر احمد علوی {کھنچا دستِ قدرت سے روئے محمدؐ} حدیثِ عشق ۔ ص ۳۰

امین علی نقوی {مرے دل میں بسے روئے محمدؐ} حسنِ محمدؐ ۔ ص ۲۲

یاور عباس {محرابِ کرم ہے خمِ ابروئے محمدؐ} عبادت ۔ ص ۲۲

صفی لکھنوی {دیکھو شرفِ گوشۂ ابروئے محمدؐ} ارمغانِ نعت ۔ ص ۱۹۷

غلام سرور لاہوری {ہلالِ دیں ہے ابروئے محمدؐ} نعتِ سروری ۔ ص ۳۳

امیر مینائی {بازو درِ عرفاں کا ہے بازوئے محمدؐ} محامدِ خاتم النبیینؐ ۔ ۵۱

عبدالعزیز خالد {رکھتی ہے بے تاب آرزوئے محمدؐ} ممطایا ۔ ص ۱۳۵

گہر اعظمی {دلوں کا سکوں آرزوئے محمدؐ} ثنائے رسولؐ ۔ ص ۱۴۳

امیر صابری {کہاں میں، کہاں آرزوئے محمدؐ} تاجدارِ عرب ۔ ص ۴۸

داغ دہلوی {خدا دے تو دے آرزوئے محمدؐ} سیارہ ڈائجسٹ' رسول نمبر ا

بہزاد لکھنوی {مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ} درمانِ غم ۔ ص ۱۶

قمر صدیقی {مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ} حرف حرف روشنی ۔ ص ۳۹

تاباں عابدی {مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ} جلوۂ تاباں ۔ ص ۳۲

حبیب احمد فقیری {مرے دل میں ہے آرزوئے محمدؐ} م محمدؐ ۔ ص ۹۰

امین نقوی {کرو دل کو سدا سوئے محمدؐ} محمد ہی محمدؐ ۔ ص ۱۳۹

امین علی نقوی {چلو سر سے سدا سوئے محمدؐ} عشقِ محمدؐ ۔ ص ۵۴

صوفی ایکی {دل آج کھنچا جائے مرا سوئے محمدؐ} سرودِ نے ۔ ص ۱۳۲

ممتاز ظافر {آنکھ اٹھی پھر سوئے محمدؐ} بدرِ کمال ۔ ص ۲۲۸

صفی لکھنوی {رخ سوئے علیؓ گاہ نظر سوئے محمدؐ} صریرِ خامہ ۔ نعت نمبر ۔ ۸۸

حقیر فاروقی {پہنچا دے خدا مجھ کو اگر سوئے محمدؐ} نسیمِ گلشنِ نعت ۔ ۳۹

الف کے نشتر {رخ سوئے حرم ہے' مرا دل سوئے محمدؐ} بلبلِ بستانِ مصطفیٰؐ ۔ ۲۱۵

لالہ سالک رام {نہ کیوں مائل ہو دل سوئے محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی

ریاض بابر {کھنچا جاتا ہے دل سوئے محمدؐ} ریاضِ مدینہ ۔ ص ۹۱

وحید کڑوی {خود حسنِ ازل ہے نگراں سوئے محمدؐ} نقشِ سعادت ۔ ص ۲۰

غریب سہارنپوری {سجدے کے لئے کیوں نہ جھکوں سوئے محمدؐ} خزینۂ رحمت ۔ ص ۴۶

رضوان مراد آبادی {اتراتیں نگاہیں جو بڑھیں سوئے محمدؐ} گلدستۂ نعت ۔ ص ۸۴

اکبر الہ آبادی {دلا' لے چل ہمیں سوئے محمدؐ} موجِ نور ۔ ص ۸۹

ضیاء القادری {نگاہیں جہاں کی ہیں سُوئے محمدؐ} خزینۂ بہشت۔ ص ۸۸
اقبال صفی پوری {وہ قریب خدا آ رہا ہے، بڑھ رہا ہے جو سُوئے محمدؐ} نعتِ پاک کی اہمیت ۲۷۷
مراد علی نور {یہ بادِ صبا جب بھی گئی سُوئے محمدؐ} ثنائے خواجۂ کونینؐ۔ ۲۴۷
نشتر سندیلوی {طاقت ہے جو دیکھے بھی کوئی سُوئے محمدؐ} نظمیاتِ نشتر۔ ص ۲۵
شریف امروہوی {صبا لے چل مجھے سُوئے محمدؐ} قندیلِ عرش۔ ص ۹۰
ضیاء القادری {نظر سر بسجدہ ہے سُوئے محمدؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۰
سید نجم نعمانی {عجب ہے دل کشا کُوئے محمدؐ} قندیلِ حرم۔ ص ۶۱
شیر سنگھ شیم {رواں ہوں جانبِ کُوئے محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
شفیق جونپوری {بھولے گی نہ وہ صبح بہ کُوئے محمدؐ} الرشید "نعت نمبر" ۶۳۴
خدا بخش اظہر {نہ چھوڑوں گا تا حشر کُوئے محمدؐ} دیوانِ اظہر "اول۔ ۱۱۵
بہزاد لکھنوی {جاتا ہے زمانہ طرفِ کُوئے محمدؐ} درمانِ غم۔ ص ۳۵
طالق ہمدانی {ارم سے عجب تر ہے کُوئے محمدؐ} افکارِ جمیل۔ ص ۳۲
محمد احمد شاد {میں بھی پہنچوں کُوئے محمدؐ} نعت کے پھول۔ ۳۹
یاسین {کس منہ سے ہو وصفِ رُخِ نیکوئے محمدؐ} دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۲
تمنا مراد آبادی {والفجر ہے وصفِ رُخِ نیکوئے محمدؐ} بوستانِ نعت۔ ص ۸۵
رمز {والشمس ہے وصفِ رُخِ نیکوئے محمدؐ} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۳
امیر مینائی {دل میں ہے خیالِ رُخِ نیکوئے محمدؐ} مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۱۱
خاکی کاظمی {آئینۂ حق ہے رُخِ نیکوئے محمدؐ} السعید۔ فروری ۷۲۔ ۲۵
غریب سہارنپوری {رنگِ چمنِ دیں رُخِ نیکوئے محمدؐ} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۷
خنجر {ہم پایۂ قرآں رُخِ نیکوئے محمدؐ} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۴۷
عزیز {ہے کعبۂ ایماں رُخِ نیکوئے محمدؐ} نعتیہ کلام۔ ص ۳۰
راگھوندر راؤ جذب {لکھتا ہوں ثنائے رُخِ نیکوئے محمدؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
عبدالرحمٰن عاجز {ہر اک لب پہ ہے گفتگوئے محمدؐ} محبوب "نعت نمبر"۔ ۸۶
خدا بخش اظہر {سراپا رحمت، جمیل و اجمل ھُوَ الْحَمْدُ ھُوَ الْمُحمدؐ} دیوانِ اظہر "اول۔ ۳۱
شکور چاند بھی شرما گیا، جب آ گیا بطحا کا چاند مجموعۂ نعت "اول۔ ۱۲۲
ضیاء القادری {عرشِ رب سے جب افق پر آ گیا بطحا کا چاند} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹
ہوش اکبر آبادی {ظلمتوں پر کُل جہاں کی، چھا گیا بطحا کا چاند} مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۴
سجاد مرزا {دل پہ جو عکس ریز ہُوا ہے حرا کا چاند} چراغِ آرزو۔ ص ۱۷
ضیاء القادری {تھا جلوہ گر ازل میں جو عرشِ عُلا کا چاند} تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۸

ضیاء القادری {طلوع نظر ہے آج اُفُق پر رجب کا چاند} خزینۂ بہشت۔ ص ۹۲
راغب مراد آبادی {بدرُ الدُّجٰی، جمیلِ عرب ہے عرب کا چاند} بدرُ الدُّجٰی۔ ص ۴۱
ضیاء القادری {شفقِ شام میں ہے جلوہ نما عید کا چاند} خزینۂ بہشت۔ ص ۹۲
راسخ عرفانی {مظہرِ انوارِ کعبہ، منظرِ عرفاں کا چاند} نکہتِ حرا۔ ص ۱۳۰
ضیاء القادری {منتظرِ جمال تھا شام سے آسماں کا چاند} خزینۂ بہشت۔ ص ۹۱
عزیز حاصلپوری {امتیازی چاند ہے طیبہ کا چاند} صحیفۂ نور۔ ص ۴۳
؟ {ماہِ مبین و مہرِ وفا آمنہؓ کا چاند} آستانہ "اپریل ۷۳۔ ۳۱
خاور اجمیری {وجہِ ثباتِ ارض و سما آمنہؓ کا چاند} نکہت و نور۔ ص ۱۴۱
خلیق قریشی {دیکھا ہے خلیقؔ اب کے مدینے میں نیا چاند} برگِ سدرہ۔ ص ۴۰
خادم صہائی {کیوں کر نہ جان و دل سے ہو تم پر نثار چاند} ریاضِ فردوس۔ ص ۱۳
خادم صہائی {تم آسمانِ حسن کے ہو تابدار چاند} ریاضِ فردوس۔ ص ۱۳
غریب سہارنپوری {ہے ایک آسماں پہ فقط آشکار چاند} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۰
غریب سہارنپوری {یوں ہیں محبوبِ الٰہیؐ مومنو ہم تم میں چاند} خزینۂ رحمت۔ ص ۴۹
عمرالدین مثالی {نامِ احد میں ایسا ہے کچھ حرفِ میم بند} دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۱۳
انور فیروزپوری {دیکھی محیطِ حمد میں احمدؐ کی میم بند} مختارِ کُلؐ۔ ص ۴۲
محبوب گوالیاری {ہو گا، نہ تھا، نہ ہے کرم بے حساب بند} مدینۂ نعت۔ ص ۵۳
خالد عرفان {یہ جہاں مُسترد، مُصطفیٰؐ مُستند} الہام۔ ص ۱۳
غلام مصطفیٰ قمر {دل نے کیا حضورؐ کا جب نقشِ پا پسند} مفیض "جون ۹۳۔ ۲۰
عابد نظامی {جن کو مرے حضورؐ کی ہے ہر ادا پسند} ضیائے حرم۔ جون ۱۹۷۶
اکرم علی اختر {سرکارؐ کی مجھے تو ہے ہر اک ادا پسند} صہبائے نُور۔ ص ۵۹
اختر الحامدی {ہُشیار باش اے نگہِ مُصطفیٰؐ پسند} نعت گل۔ ص ۱۳
حسن رضا بریلوی {رنگِ چمن پسند، نہ پھولوں کی بو پسند} ذوقِ نعت۔ ص ۴۳
ابرار کرتپوری {آقاؐ نے کر کے پرچمِ جُود و سخا بلند} مدحت۔ ص ۸۵
قمر وارثی {دیکھتے ہیں دیکھنے والے بھی اب ہو کر بلند} کہف الوریٰ۔ ص ۵۳
حق کانپوری {بصد شکوہ، بصد شانِ احتشام بلند} نوائے نعت۔ ص ۵۱
نازش پرتاب گڑھی {حضورؐ آپ کا درجہ بلند، نام بلند} نوائے نعت۔ ص ۴۰
راسخ عرفانی {پروازِ فکر ہے مہ و اختر سے بھی بلند} ارمغانِ حرم۔ ص ۳۳
غریب سہارنپوری {یادِ شہؐ میں جو گری دیدۂ خوں بار سے بُوند} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۲
حنیف نازش {ہر وظیفے کی آب و تاب درود} ماہنامہ نعت۔ نومبر ۹۰

عابد نظامی	{محفلِ کُن کی ابتدا، آپؐ پہ ان گِنت درود}	صلِّ علیٰ محمد۔ ص ۸۵
حبیبُ اللہ حاوی	{اے محمدؐ حق کی صورت آپ پر بے حد درود}	جمالستانِ رحمت۔ ص ۶۸
عزیزؔ حاصلپوری	{تمھاری ذات حبیبِ خدا درود درود}	صحیفۂ نور۔ ص ۱۵۸
حسنؔ رضا بریلوی	{ ذاتِ والا پہ بار بار درود}	ذوقِ نعت۔ ص ۹۳
کفایت علی کافیؔ	{نامِ حضرتؐ پہ لاکھ بار درود}	ماہنامہ نعت۔ اکتوبر ۸۹
خاطرؔ غزنوی	{سنو کہ ساری ثناؤں کا ہے وقار درود}	بہارِ نعت۔ ص ۹۰
شیر افضلؔ جعفری	{میں اس کے حُسن پہ قرباں، مرا نگار درود}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۰
حقیرؔ فاروقی	{بھیجتا ہے اس پہ ہر دم خالقِ اکبر درود}	نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۴۴
شاکرؔ	{پڑھو مومنو مصطفیٰؐ پر درود}	ثمرۂ حیات۔ ص ۹
ابرارؔ کرتپوری	{اے نبیؐ آخریؐ تم پر درود}	ماہنامہ نعت۔ اپریل ۹۰
خالدؔ محمود	{آسمانِ مصطفیٰؐ کے چاند تاروں پر درود}	قدم قدم سجدے۔ ۲۸۳
ہمسرؔ	{شام و سحر پڑھے گا جو کوئی بشر درود}	ثمرۂ حیات۔ ص ۱۲
نورؔ سہارنپوری	{جب بھیجتے ہیں نورِ محمدؐ پہ ہم درود}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۵۰
حنیف نازشؔ	{مصطفیٰؐ کی ذات پر پیہم درود}	الرشید۔ نعت نمبر۔ ۲۰۴
غلام سرورؔ لاہوری	{پڑھتے ہیں تیرے نام پہ کروبیاں درود}	نعتِ سروری۔ ص ۳۶
زاہد الحسن زاہدؔ	{رحمتوں والے محمدؐ آپ پر لاکھوں درود}	شام و سحر میلاد نمبر ۷۷
صابرؔ براری	{مصطفیٰؐ رب کے مظہر پہ لاکھوں درود}	جامِ طہور۔ ص ۱۷۹
احمد رضاؔ بریلوی	{کعبے کے بدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروروں درود}	حدائقِ بخشش۔ حصہ دُوُم
عزیزؔ حاصلپوری	{محرمِ غیب و شہود تم پہ کروروں درود}	صحیفۂ نور۔ ۱۵۷
ہارون الرشید ارشدؔ	{جذب و سرمستی میں جب بھی گنگناتا ہوں درود}	شام و سحر نعت نمبر ۲، ۱۲۲
مسعودہ خانم	{. . . اپنے پیارے محمدؐ پہ بھیجیں درود}	ابرِ رحمت۔ ص ۱۵
اشفاق قادری	{رات دن رکھ ورد اپنا تو درود}	دیوانِ اشفاق۔ ص ۱۴
کفایت علی کافیؔ	{عاصیو، جُرم کی دوا ہے درود}	ماہنامہ نعت۔ مارچ ۹۰
مظفر الدین معلّیٰ	{منبعِ فضلِ کبریا ہے درود}	ماہنامہ نعت۔ مارچ ۹۰
حافظؔ جونپوری	{دوستو، جانتے ہو، کیا ہے درود}	حافظ الاسلام، دُوُم۔ ۲۹
تسخیرؔ بدایونی	{سردارِ دو جہاںؐ پہ سزاوار ہے درود}	تحفۂ اخیار۔ ص ۱۰
شوکتؔ ہاشمی	{حریمِ ذات میں صبحِ بہار تیرا وجود}	شاخِ نور (قلمی) ۹۳
خورشیدؔ رضوی	{لبِ احمدؐ کے لئے چشم بہ زنگ آلود}	فنون، سالنامہ ۹۱۔ ۲۷
ضیاءؔ القادری	{اللہ اللہ شرف و شانِ مقامِ محمودؐ}	آستانہ۔ اگست ۱۹۶۰

راسخؔ عرفانی	{وہ ہیں جانِ یقیں خُدا شاہد}	نسیمِ حجاز۔ ص ۴۴
اقبالؔ صلاح الدین	{محمدؐ وجہِ تخلیقِ عناصر ہیں، خُدا شاہد}	حدیثِ آشنا۔ ص ۱۰۷
ساقیؔ گجراتی	{خدا کی کبریائی کے محمدؐ مصطفیٰؐ شاہد}	زادِ عقبیٰ۔ ص ۱۰۵
طالبؔ	{مرحبا، عرشِ نبوّت کا دلارا خورشید}	نعتیہ کلام۔ ص ۳۱
انصارؔ الہ آبادی	{عظمت وہ جلالتِ داور خوش آمدید}	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۷۶
راجا رشید محمودؔ	{وہ ملی سرکارؐ کی جانب سے رحمت کی نوید}	شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)

نعت

ہے نورِ عَلیٰ نور رُوئے محمد ﷺ
گھر بارِ احساں ہے، خُوئے محمد ﷺ

نسیمِ سحر گاہ لے جا مدینے
درودوں کی سوغات سُوئے محمد ﷺ

مری آرزو ہے کہ میری زباں پر
رہے روز و شب گُفتگُوئے محمد ﷺ

سرِ بزمِ محشر ہے بہرِ شفاعت
نظر اہلِ محشر کی سُوئے محمد ﷺ

کہاں سُنبلِ باغ، محرومِ خوشبو
کہاں گیسُوئے مشکبُوئے محمد ﷺ

محمد ﷺ کا در ہے درِ فیض طالب
ہے خاکِ شفا خاکِ کُوئے محمد ﷺ

طالبؔ انصاری

کیا پوچھتے ہو گرمیٔ بازارِ محمد ﷺ
اللہ کو پاتا ہوں خریدارِ محمد ﷺ

بے وحی کے فرماتے نہ تھے آپ کوئی بات
اللہ کی گفتار تھی گفتارِ محمد ﷺ

پھرتا ہے مرے دیدۂ بیدار میں ہر شب
پتلی کی طرح سایۂ دیوارِ محمد ﷺ

کیونکر نہ کروں وردِ زباں نامِ مبارک
ہے قندِ مکرّر مجھے تکرارِ محمد ﷺ

پہنچے شبِ اسریٰ میں کہاں آپ کہاں سے
کیا اوج پہ تھا طالعِ بیدارِ محمد ﷺ

حسرت ہے مرے دل کو الٰہی پئے مدفن
تھوڑی سی جگہ دے پسِ دیوارِ محمد ﷺ

اللہ نے گھر اپنے بلایا شبِ معراج
پاس اپنے بٹھا کر سنی گفتارِ محمد ﷺ

کیا کام مجھے طوبیٰ و فردوس سے تسلیم
مل جائے اگر سایۂ دیوارِ محمد ﷺ

تسلیم دہلوی

کھلا جب سے گُلِ روئے محمد ﷺ
بسی ہر پھول میں بوئے محمد ﷺ

خدا کہتا ہے جس کو قابَ قوسَین
وہ ہے تفسیرِ ابروئے محمد ﷺ

بساتا ہو جو اپنا جامۂ تن
مَلو خاکِ رہِ کوئے محمد ﷺ

نہیں ہے مطلعِ انوار سے کم
ضیائے بیتِ ابروئے محمد ﷺ

دکھاتا ہے گلستانِ معانی
خیالِ روئے نیکوئے محمد ﷺ

ستونِ مسجدِ عالی سے پوچھو
مذاقِ لطفِ پہلوئے محمد ﷺ

رہا دستِ یدُ اللہ کو ازل سے
کمالِ زورِ بازوئے محمد ﷺ

تمنّا ہے یہی شمشاد کی اب
بنے سروِ لبِ جوئے محمد ﷺ

شمشاد لکھنوی

گنجینۂ اوصاف ہے عُنوانِ محمد ﷺ
فردوسِ ہدایات ہے فرمانِ محمد ﷺ

تاروں میں نمایاں ہے، کہیں شمس و قمر میں
منّت کشِ اظہار نہیں شانِ محمد ﷺ

آئینۂ شفّاف ہے اَسرارِ جہاں کا
وہ دل کہ عطا ہے جسے عرفانِ محمد ﷺ

مایُوس بھلا کیوں ہو کوئی اُس کے کرم سے
سرچشمۂ فیضان ہے فیضانِ محمد ﷺ

ایمان فروزاں ہے محمد ﷺ کے عمل سے
زیبائشِ اعمال ہے ایمانِ محمد ﷺ

یہ خُلق، یہ رغبت، یہ تعلّق، یہ لگاؤ
بے تاب تھی اُمّت کے لئے جانِ محمد ﷺ

کردارِ محمد ﷺ کا ہے اک یہ بھی کرشمہ
ہر مذہب دنیا ہے ثنا خوانِ محمد ﷺ

محتاج کسی شے کے جہاں میں نہیں اظہر
بندے کہ، ہیں محتاجِ غلامانِ محمد ﷺ

ضمیر اظہر

اک مصطفیٰ ﷺ کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
پھر جس قدر بھی نام ہیں، سب مصطفیٰ ﷺ کے بعد

وہ صدرِ آخریں ہیں رسالت کی بزم کے
صدر اور پھر نہ بن سکا صَدرُ العُلا کے بعد

شقُّ القمر کا معجزہ کیا پھر بھی ہو سکا
پلٹا ہے آفتاب رسولِ خدا ﷺ کے بعد؟

لوح و قلم کا ایک یہی نقشِ جاوداں
ہر ابتدا سے پہلے ہے، ہر انتہا کے بعد

سب انبیا سے پہلے بنا نُور آپ کا
لیکن حضور ﷺ آئے تو سب انبیاؑ کے بعد

سدرہ ہی جبرئیلِ امیںؑ کا مقام تھا
آگے قدم بڑھا نہ سکے مُنتہا کے بعد

مجھ سے نہیں، یہ کُفر کی ظلمت سے پوچھیے
تیرہ شبی ٹھہرتی ہے نور و ضیا کے بعد؟

فیضیؔ جبینِ شوق ہے اور اُن کا نقشِ پا
کیا اور چاہیئے مجھے اُس نقشِ پا کے بعد

سیّد فیضیؔ

زہے اوجِ نُطقِ کلامِ محمد ﷺ
پیامِ خدا ہے پیامِ محمد ﷺ

خوشا رفعت و احترامِ محمد ﷺ
ہے عرشِ بریں زیرِ گامِ محمد ﷺ

محبّت سے سرشار ظرفِ صداقت
صداقت سے لبریز جامِ محمد ﷺ

غلام اور آقا کی تمیز مشکل
زہے حاصلِ فیضِ عامِ محمد ﷺ

جہاں اُن کے قدموں سے روشن ہے لیکن
بلند از جہاں ہے مقامِ محمد ﷺ

یہ مہرِ درخشاں، یہ ماہِ مُنوّر
فروزاں ہے حُسنِ تمامِ محمد ﷺ

جبینِ فلک اب بھی سُوئے زمیں ہے
یہ ہے غالباً" احترامِ محمد ﷺ

تعیُّن کی حد سے یقیناً ہیں آگے
جو نظریں ہیں بالائے بامِ محمد ﷺ

مصائب میں رہ کر بھی کیا مطمئن ہے
خوشا فطرتِ شاد کامِ محمد ﷺ

شکیلؔ بدایونی

د {قافیہ}

"د" کے قافیے میں ۸۷ شعرا کی نعتیں ملی ہیں، جن کا ایک ایک مصرع نذرِ قارئین ہے:

کلامؔ رضوی {دل حقیقت میں ہے وہی آباد} یا رسولؐ۔ ص ۸۶
قاضی عبدالرحمان {دل کی بستی کہ جو مُدّت سے پڑی تھی برباد} ہوائے طیبہ۔ ص ۷۹
عبدالکریم ثمرؔ {ہر نفس میں ہے درد کی روداد} شاخِ سدرہ۔ ص ۱۰۲
عبدالعزیز خالدؔ {کرے ہر آن مواجہ پہ پیش یاد مراد} تحریک میلاد نمبر اول ۹۵
عبدالکریم ثمرؔ {کائنات آب و گِل میں آپؐ ہیں فرخ نژاد} احسن تقویم۔ ص ۵۴
بشیر حسین ناظمؔ {اے مری دنیا و عقبیٰ، مرے ملجا و معاد} نعت و سلام۔ ص ۱۱
عرفانؔ رشدی {نقدِ جاں، اسبابِ عالم، سب نبیؐ کے منقاد} چراغِ مصطفویؐ۔ ص ۵۵
ضیا محمد ضیاؔ {ہاں آج ہے اس سرورِ کونینؐ کا میلاد} موجِ زمزم۔ ص ۵۸
محمد عاشقؔ {زندہ شام و سحر حضورؐ کی یاد} عقیدت کے پھول۔ ۱۳۲
سکندرؔ لکھنوی {سلام ان پہ جو ہیں کائنات کی بُنیاد} سحابِ رحمت۔ ص ۴۷
مسرورؔ بدایونی {میرے آقاؐ سُنو مری فریاد} آیۂ رحمت۔ ص ۲۹
خالد بزمیؔ {اس رہبرِ اعظمؐ پہ فدا میرے اَب و جد} سنہری جالیوں... ص ۵۱
طارقؔ سلطانپوری {محمدؐ پہ قربان میرے اَب و جد} سیرتِ طیبہ حُبِّ مصطفیٰؐ ۱
نیرؔ مدنی {اتمام ہوتی ہے آکے تری ہستی میں جمالِ ذات کی حد} نعت رنگ ۲۔ ص ۲۳۷
نظیرؔ لودھیانوی {درسِ اول مصطفیٰؐ کا ہے ھُوَ اللّٰہُ اَحَد} آفتابِ حرا۔ ص ۹۹
بے چینؔ رجپوری {کر کے حضرتؐ نے مجلا ہوش و اذہان و خرد} شام و سحر نعت نمبر ۵، ۳۹
مسرورؔ کیفی {محبّت کی دنیا میں اونچا ہو قد} آئینۂ انوار۔ ص ۴۱
عبدالعزیز خالدؔ {گنجینے جو مدفون تھے، ہوتے ہیں برآمد} ماذماذ۔ ص ۸۸
حفیظؔ صدیقی {میں بندہ ہوں ترا یا محمدؐ!} لازوال۔ ص ۹۵
نعیمؔ صدیقی {اللہ کے حماد معظّم ہیں محمدؐ} نور کی ندّیاں رواں ۱۵۱
امینؔ علی نقوی {محمدؐ ہیں محبوبِ ربِّ صمد} حُسنِ محمدؐ۔ ص ۳۲
خالدؔ علیم {کیسے تحریر کروں مدحتِ محبوبِ صمدؐ} تحریریں نعت نمبر ۳۔ ۱۶
حفیظ تائبؔ {سامنے ہیں سیّدِ ابرارؐ اللّٰہُ الصَّمَد} وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۸۰
اثرؔ صہبائی {طائرِ سدرہ بھی ترا پابند} بحضورِ سرورِ کائناتؐ ۳۷

عابد نظامی {جن کو مرے حضورؐ کی ہے ہر ادا پسند} فیضانِ کرم۔ ص ۶۳
محمد عاشق {اے تجھ سے عالمِ بشریت ہے سربلند} عقیدت کے پھول۔ ص ۱۵۹
عبدالکریم ثمر {ملا ہے سرورِ عالمؐ کو یہ مقام بلند} شاخِ سدرہ۔ ص ۱۴۱
صہبا اختر {تو نے طاقت سے کیا ناطاقتی کو بہرہ مند} اقرأ۔ ص ۱۱۲
نقش ہاشمی {وجہِ تخلیقِ جہاں، آگاہِ رمزِ ہست و بُود} صحیفۂ ملت۔ ص ۱۵
ریاض چودھری {جس کے قدم کی خاک ہے دنیائے ہست و بود} زرِ معتبر۔ ص ۱۰۲
علیم ناصری {مرجع جنّ و بشرؐ، مامنِ سُرخ و کبُود} شام و سحر' نعت نمبر ۵' ۲۷۵
حفیظ تائب {منارِ رُشد و ہدایت، سحابِ رحمت و جُود} صلوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۶۰
عابد نظامی {وہ محسنِ اعظمؐ، وہ سراپا کرم و جود} فیضانِ کرم۔ ص ۲۰
ا۔ د۔ نسیم {نعت کے واسطے پھر خامہ ہوا سربسجود} نسیمِ طیبہ۔ ص ۲۴
قمر یزدانی {خامۂ قدرت کا نقشِ اوّلیں تیرا وجود} خُمِ خانۂ محمدؐ۔ ص ۱۰۷
آثر صہبائی {بحرِ جُود و کرم ہے تیرا وجود} بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ۶۰
ساقی گجراتی {جنابِ ختمِ رُسلؐ شاہِ انبیا کا وجود} زادِ عقبیٰ۔ ص ۸۳
سیدہ رابعہ نہاں {خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے ان کا وجود} نور جھروکے۔ ص ۱۷
ع س مسلم {سلام ان پر، مجسّم نور ہے جن کا وجود} زمزمۂ درود۔ ص ۱۰۳
سادھورام آرزو {اس کی ذات سے قائم حقیقتوں کا وجود} غیر مسلموں کی نعت گوئی
خالد عمران مظہر {ہمیں تو مل نہ سکا اپنا بھی سراغِ وجود} ایوانِ نعت۔ ص ۸۲
مظہر عارف {ترے وجود سے روشن یہ خاکدانِ وجود} مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۶
ریاض مجید {ترے ظہور سے پہلے عدم تھا ہر موجود} نعتوں کی خوشبو۔ ص ۳۷
نصرت نوشاہی {مظہرِ صبحِ سعادت ہے نظر میں موجود} حق نما' میلاد نمبر ۹۳۔ ۶۰
جمیل نقوی {دلوں میں عشقِ محمدؐ اگر نہ ہو موجود} ارمغانِ جمیل۔ ص ۷۷
عابد نظامی {جہاں جہاں بھی خدا کی خدائی ہے موجود} صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۸۶
قاضی عبدالرحمان {کیوں نہ عظمت ہو ان کی لامحدود} ہوائے طیبہ۔ ص ۸۲
احسان دانش {ہے بے کراں تری عظمت، مری نظر محدود} شام و سحر' نعت نمبر ۱' ۸۴
امداد علی خادم {مومنو! تم باادب ہو کر پڑھو اُن پر درود} میلادِ سرورِ عالمؐ۔ ص ۸
جعفر قاسمی {کیوں نہ بھیجوں ایسے مشفق، ایسے محسن پر درود} الرشید' نعت نمبر' ۹۶۳
اختر الحامدی {مرے حضورؐ پہ لاکھوں سلام اور درود} انوار الفرید' دسمبر ۹۱۔ ۴
خواجہ محمد اسلم {نبیؐ کے نام پہ صد ہا سلام، لاکھ درود} حُسنِ خیال۔ ص ۱۱۸
ع س مسلم {ہو محمد مصطفیٰؐ پر برائے خدا، ہر دم درود} اللہ و رسولؐ۔ ص ۶۷

عبدالغفور ملک {مری زبان سے نکلا ہے جب سلام و درود} مئے طہور۔ ص ۸۱
وجیہ السیما عرفانی {میرے اللہ کے محبوبؐ پہ تسلیم و درود} میرے حضورؐ۔ ص ۹۲
عبدالرحمان عبد {اَن گنت بھیجئے اُس پیکرِ اطہر پر درود} عرفانِ عبد۔ ص ۶۷
ضامن حسنی {جن کی عظمت کا ثنا خواں ہوا خود ربِّ ودود} ضامنِ حقیقت۔ ص ۵۵
علیم ناصری {سرورِ کون و مکاں، شاہدِ ربِّ ودود} ضیائے حرم' جولائی ۷۶ء
فدا کھیم کرنی {سرورِ دنیا و دیں ہیں پیکرِ نور ودود} حدیثِ ایماں۔ ص ۴۹
ع س مسلم {باعثِ تنویرِ عالم ہے محمدؐ کا درود} اللہ و رسولؐ۔ ص ۸۱
احسان دانش {ہُوا جہاں میں تری ذاتِ پاک کا جو ورود} گلدستۂ نعت۔ ص ۱۵۰
طاہر لاہوری {تری نگاہِ کرم سے ہے رحمتوں کا ورود} جمالِ کون و مکاں۔ ص ۶۱
طفیل دارا {اس وادئ گناہ میں کس کا ہوا ورود} بعد از خدا۔ ص ۸۴
اصغر گونڈوی {کچھ اور عشق کا حاصل، نہ عشق کا مقصود} کلیاتِ اصغر۔ ص ۶۳
ریاض سہروردی {ظہور اپنا بنا ذاتِ حق کا جب مقصود} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۲
عاصی کرنالی {چلے ہیں اہلِ طلب سُوئے منزلِ مقصود} حرفِ شیریں۔ ص ۳۸
راجیندر بہادر موج {کرتا ہے محمدؐ کا جو ذکرِ مسعود} غیر مسلموں کی نعت گوئی
علیم ناصری {حبیبِ کبریاؐ حمّاد و محمُودؐ} شام و سحر' نعت نمبر ۵' ۲۶
عبدالکریم ثمر {حضورؐ! ذاتِ گرامی ہے آپ کی محمُودؐ} احسن تقویم۔ ص ۱۰۴
حافظ لدھیانوی {محمدِؐ عربیؐ جمالِ حق کی نمود} صلِ علی النبیؐ۔ ص ۵۶
انصار الہ آبادی {وہ رُوحِ نغمۂ کُن، وہ دماغِ بزمِ شہود} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۳۶
معنی اجمیری {تھی ازل سے جس کی مشتاقِ لقا چشمِ شہود} نقوش' رسول نمبر ۱۰۔ ۵۳۰
جعفر قاسمی {میری فطرت سہ نہیں سکتی غلامی کی قیود} الرشید۔ نعت نمبر۔ ۶۹۳
ساغر مشہدی {ناظر بھی ہے حاضر بھی، شاہد بھی، ہے اشہد} ماحی۔ ص ۲۰
امین علی نقوی {محمدؐ ہیں محبوبِ ربِّ مجید} حُسنِ محمدؐ۔ ص ۴۵
عبدالکریم ثمر {اے ہادیٔ دارینؐ ترا پرچمِ توحید} احسن تقویم۔ ص ۱۲۳
علیم ناصری {جس کے منشور نے کی جُملہ صُحُف کی تجدید} شام و سحر' نعت نمبر ۵' ۲۷۴
علیم ناصری {لب پہ جب ہوتی ہے توصیفِ نبیؐ کی تمہید} شام و سحر' نعت نمبر ۴' ۳۲

کچھ اور عشق کا حاصل، نہ عشق کا مقصُود
جُز این کہ لُطفِ خلش ہائے نالۂ بے سُود

یہ کون سامنے ہے؟ صاف کہہ نہیں سکتے
بڑے غضب کی ہے نیرنگیٔ طلسمِ نمُود

وہ رازِ خلقتِ ہستی، وہ معنیٔ کونین
وہ جانِ حُسنِ ازل وہ بہارِ صُبحِ وجود

وہ آفتابِ حرم، نازنینِ کُنجِ حرا
وہ دل کا نور، وہ اربابِ درد کا مقصُود

وہ سرورِ دو جہاں، وہ محمدِ عربی ﷺ
بہ روحِ اعظم و پاکش درودِ نامحدود

ضیائے حُسن کا ادنیٰ سا یہ کرشمہ ہے
چمک گئی ہے شبستانِ غیب و بزمِ شہود

وہ مستِ شاہدِ رعنا، نگاہِ سحر طراز
وہ جامِ نیم شبی نرگسِ خُمار آلُود

کچھ اِس ادا سے مرا اس نے مُدّعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہرِ مقصُود

اصغر گونڈوی

جذب و سرمستی میں جب بھی گُنگناتا ہُوں درود
اپنے دل کے آنسوؤں سے مَیں سجاتا ہُوں درود

دل بھی بے حد مطمئن ہے، روح بھی ہے شاد کام
کوئی مشکل پیش آئے، آزماتا ہوں درود

میں امامِ عشق و سرمستی ہوں، پڑھتا ہوں سلام
میں ادیبِ درسِ اُلفت ہوں، سکھاتا ہوں درود

اے مرے اللہ، رکھ لینا تھی دستی کی شرم
اور تو کچھ بھی نہیں، سوغات لاتا ہوں درود

اتنا یاد آتے ہیں مجھ کو رحمتہٌ للعالمین ﷺ
اپنے لب سے اپنے ہی دل کو سُناتا ہوں درود

قربِ حق مقصُود ہے، حُبِّ نبی ﷺ مطلوب ہے
گُنگُنا کر ایک اِک دل میں جگاتا ہوں درود

ڈھانپتا ہوں چادرِ رحمت سے اپنے جسم و روح
سر بہ سر اَجزائے ہستی کو اُڑھاتا ہوں درود

خواہ کتنا ہی بڑا ہو مسئلہ، ہوتا ہے حل
جب قیامت ٹوٹتی ہے، گنگناتا ہوں درود

میں بھی خُوشبُودار ہوں، قلب و زباں بھی عطر ہیں
دل کی ایک اِک رگ میں اے ارشد! بساتا ہوں درود

ہارون الرشید ارشد

دلوں میں عشقِ محمد ﷺ اگر نہ ہو موجود
جمیل فعلِ عبث ہیں یہ سب رکوع و سجود

طلوعِ مہرِ درخشاں سے ہے سحر کی نمود
بغیرِ نورِ محمد ﷺ نہ کوئی ہست و بود

وہ جس کی ذاتِ گرامی ہے احمد و محمود ﷺ
اسی کی ذات سے ہے ربطِ ساجد و مسجود

وہ جس کے واسطے تخلیقِ کائنات ہوئی
اُسی کے نُور سے پُرنور ہے یہ شمعِ وجود

وہ جس کے نام کی تابانیوں سے روشن ہیں
یہ مہر و ماہ، یہ انجم، یہ آسمانِ کبود

اسی کا مَیں بھی ہُوں ادنیٰ غلامِ خاک نشیں
وہ جس پہ بھیجتا ہے خود خدا سلام و درود

بقدرِ وُسعتِ داماں سمیٹ لیں میں نے
شہِ حجاز ﷺ تری رحمتیں ہیں لامحدود

بھٹکتا پھرتا جہاں کفر کے اندھیروں میں
اگر نہ ہوتا جہاں میں جمیلؔ اُن کا ورود

جمیلؔ نقوی

ہُوا جہاں میں تری ذاتِ پاک کا جو ورود
نظر کی حد سے بھی آگے تھے روشنی کے حدود

کہاں سے لاؤں زبان و قلم کے پیمانے
ہے بیکراں تری عظمت، مری نظر محدود

جلائے تو نے تغافل کی ظلمتوں میں چراغ
کیا شکست شبستانِ آب و گِل کا جمود

ترے جمال سے لپکا عدم میں شعلۂ زیست
ترے سبب سے ہُوا اہتمامِ بزمِ وجود

خدا بھی ہوتا ہے اُس وقت ہم زباں ان کا
جو بھیجتے ہیں تری ذات پر سلام و درود

میں اُن کا تھا تو نوازا نفَس نفَس پہ مجھے
جہاں قدم کہیں بہکا، وہیں ملے موجود

تری نظر ہو تو سب مشکلات حل ہو جائیں
تری دعا ہو تو ممکن ہے رحمتوں کا ورود

احسان دانشؔ

ڈ

"گھمنڈ" ردیف کی تین نعتیں ملی ہیں:

نور سہارنپوری	[زاہدو، تم کو مبارک زُہد و طاعت کا گھمنڈ]	باغِ کلامِ نُور۔ ص ۵۱
شائق دہلوی	[ہے کسی کو زاہدی پر اور ریاضت پر گھمنڈ]	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۴
حافظ جونپوری	[دنیا کے مال و زر پہ نہ اے یار، کر گھمنڈ]	حافظ الاسلام، دُوُم۔ ۳۰

نعت

ہے کسی کو زاہدی پر اور ریاضت پر گھمنڈ
ہے فقط مجھ کو پیمبر ﷺ کی عنایت پر گھمنڈ

کوئی کرتا ہے سخاوت اور عبادت پر گھمنڈ
ہے مجھے نعلین برداریٔ حضرت ﷺ پر گھمنڈ

سُورما بن کر کسی کو ہے شجاعت پر گھمنڈ
مجھ کو اپنی خاکساری کی ہے عادت پر گھمنڈ

بارِ عصیاں سے جُھکی جاتی ہے گو گردن مری
ہے قوی لیکن پیمبر ﷺ کی شفاعت پر گھمنڈ

گر نہیں حُبِّ نبی ﷺ تو سب عبادت ہے فضول
عقل گر ہے تو نہ کرنا تم ریاضت پہ گھمنڈ

شائق دہلوی

ذ

"شاذ" ردیف کی ایک "کاغذ" ردیف کی ۱۲ "کا کاغذ" کی ۳ "کا ماخذ" کی ایک "لذیذ" کی ۶ "ہے بس یہی ذکر لذیذ" کی ایک "ہے لذیذ" کی ایک "تعویذ" ردیف کی ۲ نعتیں اور "کا تعویذ" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

ریاض سہروردی	[دل سے میرے یہ صَدا آتی ہے شاذ]	دیوانِ ریاض۔ ص ۶۳
صابر القادری	[ہم نے کب نعتِ نبیؐ لکھنے کو ڈھونڈا کاغذ]	بخششِ رب۔ ص ۵۳
حافظ جونپوری	[اگر دربانِ احمدؐ تک پہنچ جائے مرا کاغذ]	حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۰
عمرالدین مثالیؔ	[ملا جو نبیؐ کی شفاعت کا کاغذ]	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ۱۳
محمد دین فقیرؔ	[لکھا جو وصفِ رُخِ شاہِ دینؐ کا کاغذ]	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۲۱
عبدالغفار حافظ	[قبر میں سینے پہ ہو نامِ نبیؐ کا کاغذ]	ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۳
غریب سہارنپوری	[وصفِ نقشِ قدمِ پاک سے چمکا کاغذ]	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۲
رضا بیگ جمالیؔ	[نبیؐ کو دل کی حقیقت کا جب لکھا کاغذ]	جلوۂ جمالی۔ ص ۲۴
ضیاء القادری	[اس لیے ہے شرف و شان میں اعلیٰ کاغذ]	تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۲
اکبر وارثی میرٹھی	[رکھ لیا نامِ محمدؐ کا جو لکھ کر کاغذ]	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۷
رضا بیگ جمالیؔ	[سر پہ آنکھوں پہ رکھوں تجھ کو نہ کیونکر کاغذ]	جلوۂ جمالی۔ ص ۲۳
غلام سرور لاہوری	[مدحِ احمدؐ میں لکھوں گر کاغذ]	نعتِ سروری۔ ص ۳۷
حسن رضا بریلوی	[ہو اگر مدحِ کفِ پا سے منور کاغذ]	ذوقِ نعت۔ ص ۶۵
آزاد بیکانیری	[بن گیا نعتِ نبیؐ سے جو گلستاں کاغذ]	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۷
شائق دہلوی	[بھیجتا ہے تو بھلا کیوں مجھے رضواں کاغذ]	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۵
ضیاء القادری	[ہے عرش جو یارب، ترے انوار کا ماخذ]	خزینۂ بہشت۔ ص ۹۵
غوث شاہ نقوی	[اللہ اللہ مُصطفیٰؐ کا نام ہے کیسا لذیذ]	مراد العاشقین۔ ص ۳۳
حقیر فاروقی	[دل کو ہے میرے ذکرِ شہِ بحر و برؐ لذیذ]	نسیمِ گلشنِ نعت، ۴۸
ع س مسلمؔ	[سکونِ قلب و جاں ہے بس یہی ذکر لذیذ]	زمزمۂ درود۔ ص ۱۰۶
افق کاظمی امروہوی	[ایسے نبات و قند، نہ شہد و شکر لذیذ]	فروغِ محامد۔ ص ۱۹

حافظ جونپوری	{ہے حمد و نعت سے مری ہر دم زباں لذیذ}	حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۱
غلام سرور لاہوری	{ذکرِ نبیؐ سے رہتی ہے جب سے زباں لذیذ}	نعت سروری۔ ص ۳۶
افق کاظمی امروہوی	{جیسا ہے نامِ سرورِ کون و مکاںؐ لذیذ}	فروغِ محامد۔ ص ۹۱
امیر مینائی	{اہلِ دنیا کے لیے نعمتِ الواں ہے لذیذ}	محامد خاتم النبیینؐ۔ ۵۴
نور سہارنپوری	{لا دے وہ مدینے سے اے بادِ صبا تعویذ}	باغ کلام نور۔ ص ۵۱
حامد بدایونی	{شبِ اسرا ہے ترا نقشِ کفِ پا تعویذ}	گلزارِ نظم حامد۔ ص ۴۴
لطف بریلوی	{یوں تو کر چھوڑا ہے لاکھوں ہی فلیتا تعویذ}	دیوانِ لطف۔ ص ۱۹
اکبر	{جس نے اللہ و محمدؐ کا ہے باندھا تعویذ}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۵۰
وہبی	{منقوش لوحِ دل پہ ہے اس نام کا تعویذ}	نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۹
صابر براری	{نقش ہے دل پہ مرے حبِّ نبیؐ کا تعویذ}	جامِ طہور۔ ص ۴۵
شائق دہلوی	{کیا کروں گا میں ترا پیر جی لے کر تعویذ}	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۵
موسیٰ لودھیانوی	{نامِ احمدؐ کا سرہانے مرے رکھنا تعویذ}	نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ۱۴
حقیر فاروقی	{ہم نے کر دیکھے زمانے کے ہیں اکثر تعویذ}	نسیم گلشنِ نعت، ۷
غریب سہارنپوری	{سیکڑوں حضرتِ یونسؑ سے لکھائے تعویذ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۳

نعت

لکھا جو وصفِ رُخِ شاہِ دیںﷺ کا کاغذ
ہُوا وفورِ ضیا سے وہ پُرضیا کاغذ

رقم ہو چشمِ سیاہِ نبیﷺ کی کچھ توصیف
ملے جو پردۂ چشمانِ حُور کا کاغذ

ورق پہ دل کے مَیں کھینچوں گا اُن کی اب تصویر
کُجا وہ صورتِ پُر نُور اور کجا کاغذ

لکھا جو نامِ محمدﷺ ورق پہ میں نے فقیر
فرشتے لے گئے وہ عرش پہ اُڑا کاغذ

محمد دین فقیر

دل کو ہے میرے ذکرِ شہِ بحر و برﷺ لذیذ
اور ہے زباں کو مدحتِ خیرُ البشرﷺ لذیذ

ایسا لذیذ میوۂ جنّت کہاں بھلا
ہے گُلشنِ مدینہ کا جیسا ثمر لذیذ

بے سُود ذکرِ غیر سے لذّت اُٹھائیں کیوں
ہے ذکرِ مصطفیٰﷺ کا ہمیں عمر بھر لذیذ

عارض کی یاد، مدحتِ گیسوئے مصطفیٰﷺ
دونو ہیں میری روح کو شام و سحر لذیذ

ہے میرا اکل و شرب ثنائے حبیبِ حقﷺ
ہیں میری طبع کو یہی آٹھوں پہر لذیذ

نانِ شعیر کھاتے تھے محبوبِ کردگارﷺ
کم نوش کی وہ چیز، جو تھی بیشتر لذیذ

طیبہ سے لے کر آئی ہے خُوشبوئے مصطفیٰﷺ
کیا چل رہی ہے آج نسیمِ سحر لذیذ

یا رب طفیلِ سرورِ عالم شہِ ہُدیٰﷺ
جو نعت میں سُخن ہو مرا، اُس کو کر لذیذ

ایسا لذیذ نامِ محمدﷺ ہے اے حقیر
لذّت وہ قند میں ہے، نہ ہے نیشکر لذیذ

فتح محمد حقیر فاروقی

ر

"پانچ بار" ردیف کی ایک' "بار بار" کی دو' "پر کروروں بار" کی ایک' "احمدِ مختار ﷺ" کی نو' "پر نثار" کی ایک' "نبی ﷺ پر نثار" کی ایک' "باعثِ صد افتخار" کی ایک' "اے سیّدِ ابرار ﷺ" کی ایک' "اے شہِ ابرار ﷺ" کی ایک' "بے قرار" کی ایک' "کا انتظار" کی ایک' "کا وقار" کی ایک' "سرکار ﷺ" کی چھ' "مسکنِ سرکار ﷺ" کی ایک' "ہیں سرکار ﷺ" کی تین' "کا ہوں طلب گار" کی ایک' "لیں گناہ گار" کی ایک' "تم پر درود بے شمار" کی ایک' "در و دیوار" کی دو' "بہار" کی دو' "کی بہار" کی تین' "سبز گنبد کی بہار" کی ایک' "میرے سرکار ﷺ میرے پالنہار" کی ایک' "یار" کی ایک' "اختیار" کی ایک اور "پہ ان کا اختیار" ردیف کی دو نعتیں ملی ہیں۔

"کے برابر" ردیف کی دو' "لے خبر" کی ایک' "اللہُ اکبر" ردیف کی چھ' "اللہ اکبر اللہُ اکبر" ردیف کی چار' "شہرِ مدینہ اللہ اکبر" کی ایک' "پیغمبر" ردیف کی ایک' "کتابِ پیغمبر ﷺ" ردیف کی ایک' "پیمبر ﷺ" ردیف کی دو' "میرا پیمبر ﷺ" کی ایک' "مرے پیمبر ﷺ" کی دو' "میرے پیمبر ﷺ" ردیف کی ایک' "کونین کے رہبر ﷺ" ردیف کی ایک' "رات بھر" کی دو اور "پر" ردیف کی ۸۴' "ہے مِرے لب پر" کی ایک' "ہوں ہزاروں درود اور سلام آپ ﷺ پر" کی دو' "لاکھوں سلام آپ ﷺ پر" کی ایک' "درود تجھ پر' سلام تجھ پر" کی دو' "کرم مجھ پر" کی ایک' "ترے در پر" کی دو' "آپ ﷺ کے در پر" کی ایک' "حضور ﷺ کے در پر" کی ایک' "ہیں نبی ﷺ کے در پر" کی ایک' "بھی ان کی دہلیز پر" کی ایک' "ہے سلام اس پر" کی ایک' "درود اس پر سلام اس پر" کی ایک' "کے نام پر" کی ایک اور "آپ ﷺ کے نام پر" کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"تم پر" ردیف کی دو' "سلام تم پر درود تم پر" کی دو' "سلام تم پر" کی دو' "صلوٰۃ تم پر سلام تم پر" کی ایک' "درود تم پر سلام تم پر" کی ۱۶' "سلام تم پر سلام تم پر" کی ایک' "ہزاروں لاکھوں سلام تم پر" کی دو' "سلام ہو تم پر" کی ایک' "ختم ہے تم پر" کی ایک' "سلام ان پر" کی ایک' "درود ان پر سلام ان پر" کی ایک' "ہیں درود ان پر سلام ان ﷺ پر" کی ایک' "آئے درود ان پر سلام ان پر" کی ایک' "آسمان پر" کی ایک' "زمین پر" کی دو' "کے ہونٹوں پر" کی ایک' "آنکھوں پر" کی ایک' "بابِ نبی ﷺ پر" کی ایک' "پانی پر" کی ایک' "مدینے پر" کی ایک' "فلک پہ ہے' نہ زمیں کے اوپر" کی ایک اور "فلک کے نیچے زمیں کے اوپر" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

"تر" ردیف کی ایک' "بستر" کی ایک' "سے بہتر" کی ایک' "پتھر" کی دو' "کا اثر" کی ایک' "اکثر" کی

دو' "کوثر" کی ایک' "صاحبِ کوثر" کی ایک' "ساقیِ کوثر ﷺ" کی ایک' "اے ساقیِ کوثر ﷺ" کی ایک' "اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر" کی ایک' "سحر" کی ایک' "شام و سحر" کی ایک' "آخر" کی چار' "تھا آخر" کی ایک' "چادر" کی ایک' "کس قدر" کی دو' "کے اندر" کی ایک' "ہے سر" کی ایک' "وہ بشر" کی ایک' "خیر البشر ﷺ" کی پانچ' "شافعِ محشر ﷺ" کی تین اور "ہے حاضر" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

"تری خاطر" ردیف کی ایک' "گئے تری خاطر" کی دو' "تیری خاطر" کی دو' "کی خاطر" کی تین' "ہے آپ ﷺ کی خاطر" کی ایک' "حضور ﷺ کی خاطر" کی ایک' "جن کی خاطر" کی ایک' "نظر" کی تین' "آیا نظر" کی ایک' "ایک نظر" کی ایک' "آئے نظر" کی دو' "کی بہار آئے نظر" کی ایک' "سفر" کی تین' "کا سفر" کی ایک' "مدینے کا سفر" کی ایک اور "ظفر" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

"کر" ردیف کی ۴۶' "مدینہ جا کر" کی ایک' "مدینے جا کر" کی ایک' "پیدا کر" کی دو' "عطا کر" کی ایک' "کی بات کر" کی پانچ' "پیارے نبی ﷺ کی بات کر" کی ایک' "سمجھ کر" کی تین' "ظاہر کر" کی ایک' "چھوڑ کر" کی چار' "کو چھوڑ کر" کی ایک' "سے بڑھ کر" کی ایک' "تلاش کر" کی ایک' "دیکھ کر" کی ۲۲' "سبز گنبد دیکھ کر" کی ایک' "کو دیکھ کر" کی سات' "چل کر" کی ایک' "کرم کر" کی دو' "جھوم کر" کی ایک' "جھوم جھوم کر" کی ایک' "چوم کر" کی ایک' "بن کر" کی ۱۳' "ہو کر" ردیف کی ۵۷' "نہ کر" کی ایک' "لے کر" کی ۱۲' "لے لے کر" کی ایک' "کا ذکر" کی ایک' "حضور ﷺ کا ذکر" کی ایک' "کیونکر" کی دو' "مُصطفیٰ ﷺ نگر" کی ایک' "اور" کی ۱۷' "کوئی دن اور" کی ایک' "کے رنگ تھے اور" کی ایک' "غار ثور" کی ایک' "مجبور" کی ایک' "دور" کی ایک' "سے دور" کی تین' "ہیں سرور ﷺ" کی ایک' "ہیں وہ سرور ﷺ" کی ایک' "کا تصوُّر" کی ایک' "ضرور" کی ایک اور "گے ضرور" ردیف کی ایک نعت کا ذکر آپ آئندہ ملاحظہ کریں گے۔

"حضُور ﷺ" ردیف کی ۴۳' "آقا حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "پاک حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "ہیں حضور ﷺ" ردیف کی ۱۵' "رہے ہیں حضور ﷺ" ردیف کی ایک دو' "رہا ہوں حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "اے حضور ﷺ" ردیف کی تین' "مرے حضور ﷺ" ردیف کی چار' "تیرے حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "میرے حضور ﷺ" ردیف کی دو' "ہیں میرے حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "سے حضور ﷺ" ردیف کی ایک' "ہے حضور ﷺ" ردیف کی چار اور "آنحضُور ﷺ" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

"نور" ردیف کی چھ' "نور علیٰ نور" کی چار' "ہے پُرنور" کی ایک' "میں نور" کی ایک' "حضور انور ﷺ" ردیف کی دو' "باہر" ردیف کی دو' "سے باہر" کی ایک' "کا شہر" کی ایک' "اپنائیت کا شہر" کی ایک' "روضۂ اطہر" کی ایک' "ہے مطہر مطہر" کی ایک' "خیر" کی دو' "امنؑ محبّت خیر" کی ایک' "مدینے کا ذکر خیر" کی ایک' "کی خیر" کی ایک' "خیر ہی خیر" کی ایک' "تسخیر" کی ایک' "تبارک اللہُ القدیر" کی ایک' "ہے نذیر" کی ایک' "ترے بغیر" کی ۱۴' "تیرے بغیر" کی ۷' "آپ ﷺ کے بغیر" کی دو' "محمد ﷺ کے

بغیر" کی ایک "کے بغیر" کی دو اور "ظہیر" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

راجا رشید محمود {اے زہے قسمت کہ بر آئی تمنا پانچ بار} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
غلام سرور لاہوری {یا محمدؐ بر زباں ہے نام تیرا بار بار} نعتِ سروری۔ ص ۴۰
غلام سرور لاہوری {مانتے حضرتؐ ہیں سرور کی تمنا بار بار} نعت سروری۔ ص ۳۹
نور صابری {درود سیدِ لولاکؐ پر کروروں بار} صبحِ نور۔ ص ۱۱۲
نظیر شاہجہانپوری {ہر نظر حاصل نظارہ بنی کتنی بار} ارم درارم۔ ص ۲۰۷
قمر وارثی {بانٹتا ہے ظلمتوں میں روشنی کا اعتبار} کہفُ الوریٰ۔ ص ۹۱
پربھو دیال مصر {اے ابرِ کرم، بحرِ سخا! احمدِ مختارؐ} غیر مسلموں کی نعت گوئی
ضیاء القادری {تکمیلِ نبوت کی بنا احمدِ مختارؐ} تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۲
امیر مینائی {کیونکر ہوں نہ یوسفؑ سے سوا احمدِ مختارؐ} محامدِ خاتم النبیینؐ ۵۶
سیماب اکبر آبادی {اے نور کی راتوں کی ضیا احمدِ مختارؐ} فاران، سیرت نمبر ۵۶۔ ۱۸۳
راجا رشید محمود {چراغِ راہ ہے کردار احمدِ مختار} ورفعنا لک ذکرکؐ۔ ص ۵۱
عزیز حاصلپوری {کونین ترے زیرِ اثر احمدِ مختارؐ} جامِ نور۔ ص ۸۰
انور فیروز پوری {اللہ غنی شانِ درِ احمدِ مختارؐ} شام و سحر، نعت نمبر ۳، ۳۳
حفیظ تائب {آفاق رہینِ نظرِ احمدِ مختارؐ} صلّوا علیہِ و آلہٖ۔ ص ۱۰۶
سرور سلطانہ {یوں آئے، اجل آئے اگر احمدِ مختارؐ} ماہِ طیبہ۔ مارچ ۵۶، ص ۴
غریب سہارنپوری {ہیں برجِ رسالت کے قمر احمدِ مختارؐ} خزینۂ رحمت۔ ص ۶۰
معظم {پاؤں میں زیارت کا شرف احمدِ مختارؐ} نعتِ گلزارِ یثرب۔ ۵۲
امیر مینائی {دو طرح کے رکھتے ہیں شرف احمدِ مختارؐ} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۵
منیر قصوری {میں کیا بیان کروں شانِ احمدِ مختارؐ} چادرِ رحمت۔ ۳۴
ادب سیمابی {توصیف ہو کیا مجھ سے تری احمدِ مختارؐ} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۹۱
قاسم {قاسم خستہ نبیؐ کے قدِ رعنا پر نثار} نعتیہ کلام۔ ص ۴۲
حافظ رامپوری {دل و جاں مزارِ نبیؐ پر نثار} دیوانِ بہارِ عرب۔ ۲۱
بدر القادری {سنائے مژدۂ رحمت جو، اس زباں کے نثار} جمیلُ الشِیَم۔ ص ۷۶
وہاب عادل {مدحِ سلطانِ مدینہؐ باعثِ صد افتخار} شام و سحر، نعت نمبر ۶، ۲۷۴
حفیظ تائب {محبوبِ کردگار ہیں آقائے نامدارؐ} وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۶۷
اجمل جنڈیالوی {اک چشمِ کرم امتِ آخر پہ بھی سرکار، اے سیدِ ابرارؐ} نعت، فروری ۱۹۹۶۔ ۸۸
حفیظ تائب {غنی ہے شاعرِ نادار اے شہِ ابرارؐ} تحریریں۔ نعت نمبر ۲

عبد الغفار حافظ {خدا سے بیر، محمدؐ کی پیروی سے فرار} ارمغانِ حافظ۔ ص ۶۴
نیر اسعدی {فخرِ موجوداتؐ، فخرِ انبیا کا انتظار} نعت ہی نعت۔ ص ۱۲۳
ہاشم بدایونی {ہے فزوں جنت سے طیبہ کے بیاباں کا وقار} آستانہ، جنوری ۵۹۔ ۴۵
راجا رشید محمود {طیبہ ہے نبوت کا نگر، مسکنِ سرکارؐ} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
حشمت یوسفی {آرزوئے دلِ یزداں سرکارؐ} جمالِ الہام۔ ص ۸۷
حافظ محمد مستقیم {مظہرِ حسنِ ذات ہیں سرکارؐ} معراجِ سخن۔ ص ۱۸۴
اوج یعقوبی {اے حسنِ ازل! مائلِ گفتار ہیں سرکارؐ} المیزان، اگست ۷۷۔ ۳۲
وقار صدیقی {آپ کی کتنی عنایات رہی ہیں سرکارؐ} اردو نعت۔ ص ۱۸۲
شریف شیوہ {ٹوٹی جاتی ہے مری آس، بندھائیں سرکارؐ} نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ۱۱۷
خالد محمود {میں میلی، تن میلا میرا، کرپا کرو سرکارؐ} قدم قدم سجدے۔ ص ۱۸۳
خالد محمود {نعت کہنے کے حوصلے سرکارؐ} قدم قدم سجدے۔ ص ۶۰
ریاض سہروردی {روئے زیبا دکھایئے سرکارؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۴
ممتاز ظافر {گوہر کا طلب گار، نہ زر کا ہوں طلب گار} بدرِ کمال۔ ص ۱۸۲
حافظ پیلی بھیتی {رحمت برس رہی ہے، نہا لیں گناہ گار} نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۴
خاکی کاظمی {نورِ ظہورِ ذوالجلال تم پہ درود بے شمار} السعید۔ فروری ۶۲۔ ۲۷
عابد نظامی {جو یاد آتے ہیں شام و سحر در و دیوار} صلِّ علیٰ محمد۔ ص ۱۲۸
ایاز صدیقی {حریمِ نور کے آئینہ گر در و دیوار} ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۹
ساجد اسدی {الٰہی رکھتا ہے تیرا جو گھر در و دیوار} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۹
حافظ رامپوری {بہاروں سے بہتر عرب کی بہار} دیوانِ بہارِ عرب۔ ۲۲
محمد انور بابر {من کی بستی کو بسائے سبز گنبد کی بہار} روحانی پیغام، دسمبر ۹۵۔ ۲
غلام امام شہید {.... ہر اک باغ میں معمور ہے سامانِ بہار} قصیدۂ نعتیہ۔ ص ۶۷
اصغر نثار قریشی {اے شہنشاہِ نگاراں، جانِ جانانِ بہار} حریمِ عرش (قلمی)
عزیز وارثی {دید کے قابل ہے ان لوگوں کے جینے کی بہار} جسارت۔ ص ۱۹
سید نجم نعمانی {جس نے دیکھی ہے کبھی جا کر مدینے کی بہار} قندیلِ حرم۔ ص ۱۶۳
عزیز لطیفی {بخشیے اب تو دولتِ دیدار میرے سرکارؐ میرے پالنہار} صبحِ بہاراں۔ ص ۲۰۸
غلام سرور لاہوری {وقت مشکل ہووے جس کا احمدِ مختارؐ یار} نعتِ سروری۔ ص ۴۱
غلام سرور لاہوری {یاں تلک ہے احمدِ مختارؐ تیرا اختیار} نعتِ سروری۔ ص ۴۰
بیکل اتساہی {موج پر، طوفان پر، ساحل پہ ان کا اختیار} والضحیٰ۔ ص ۷۹
خوشنود {ہے اوج میں کون اپنے پیمبرؐ کے برابر} نعتِ دربارِ یثرب۔ ۵۱

عاصی سہارنپوری {خورشید ہے ذرہ رُخِ انور کے برابر} نعتِ محمدیؐ۔ ص ۴
تسخیر بدایونی {لوتی ہیں میرے مہرِ تاباں کے برابر} ، تحفۂ اختیار۔ ص ۱۹
آفتاب اسلام آغا {عرش تک پہنچی مری دل دوز آہوں کی خبر} نوائے ابد۔ ص ۹۷
احمد رضا خاں بریلوی {اے شافعِ امم شہِ ذی جاہ لے خبر} حدائقِ بخشش۔ حصہ اول
ریاض بابر {مدینے کی فضا اللہ اکبر} ریاضِ مدینہ۔ ص ۸۶
زہیر کنجاہی {ظہورِ مصطفیٰ اللہ اکبر} شام و سحر نعت نمبر ۵، ۳۲۹
ذکی قریشی {ظہورِ حسنِ لولاکَ لمَا اللہ اکبر} خورشیدِ حرا۔ ص ۱۷
ضبط سہارنپوری {ہے زینہ عرش کا اللہ اکبر} اظہار۔ سیرت نمبر ۸۵۔ ۵۳
نذیر احمد علوی {مدینے کے لمحات اللہ اکبر} گُل ہائے عقیدت۔ ص ۵۲
راغب مراد آبادی {وردِ زباں ہے نامِ پیمبرؐ اللہ اکبر اللہ اکبر} بدر الدجیٰ۔ ص ۴۳
رانا بھگوان داس {رونقِ کعبہ زینتِ منبر اللہ اکبر اللہ اکبر} غیر مسلموں کی نعت گوئی ۴۷
خالد محمود {مختارِ جنت ساقیٔ کوثرؐ اللہ اکبر اللہ اکبر} قدم قدم سجدے۔ ص ۲۸۰
اے آر چنگیز {سر بسجدہ کسریٰ و قیصر اللہ اکبر اللہ اکبر} گلدستۂ حمد و نعت۔ ۱۰۶
ستار وارثی {حُسنِ فروزاں نور کا پیکر اللہ اکبر اللہ اکبر} معطر معطر۔ ص ۳۶
سکندر لکھنوی {عظمت و رفعت سیدِ ذی شاں اللہ اکبر اللہ اکبر} قاسمِ خلد۔ ص ۴۲
حفیظ تائب {نورِ نبیؐ ہے نظارہ محشر اللہ اکبر} صلّوا علیہِ و آلہٖ۔ ص ۵۲
گوہر ملسیانی {شان و فضیلت، محبوبِ داورؐ اللہ اکبر} مظہرِ نور۔ ص ۳۳
سید نجم نعمانی {شافع محشر ساقیٔ کوثر سید و سرورؐ اللہ اکبر} قندیلِ حرم۔ ص ۱۲۷
راسخ عرفانی {پیمبرؐ کا اعزاز اللہ اکبر} نسیمِ حجاز۔ ص ۸۶
عابد نظامی {نبیؐ کی عزّ و شاں، اللہ اکبر} صلّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۹۸
بیدار سرمدی {مرکزِ خوشبو حُسنِ سراپا، شہرِ مدینہ اللہ اکبر} تحریک، میلاد نمبر ۹۳۔ ۲۷
حفیظ تائب {جہاں میں نورِ سراپا کتابِ پیغمبرؐ} اوج، نعت نمبر دوم، ۱۹۶
حفیظ تائب {عیاں ہیں دن کی طرح سب صفاتِ پیغمبرؐ} محدّث، رسول مقبول نمبر ۲
حافظ محمد صادق {نورِ خدا ہے میرا پیمبرؐ} دلیلِ راہ۔ رسول نمبر ۹۱۔ ۹۱
آزاد بیکانیری {جب خالقِ اکبر ہو ثنا خوانِ پیمبرؐ} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ص ۵۸
لطف بریلوی {کوئی نہیں تمہارا ہمسر مرے پیمبرؐ} دیوانِ لطف۔ ص ۲۰
طیب سوہانی {ہادیٔ برحق، مُرسلِ داور، شافعِ محشر میرے پیمبرؐ} ثنائے خواجۂ کونینؐ۔ ۱۸۲
حافظ جونپوری {تم ہو شفیعِ روزِ محشر میرے پیمبرؐ} حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۴
حنیف نازش {خوشا وہ حُسنِ زیبائے پیمبرؐ} سُخن سُخن خوشبو (قلمی)

بشر {بہتر ہے قمر سے رُخِ نیکوئے پیمبرؐ} نعتیہ کلام۔ ص ۴۵
ریاض سہروردی {.... دنیا ہے ششدر، کونین کے رہبر} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۵
محمد منصور آفاق {میرے اشکوں میں اے نبیؐ" شب بھر} آفاق نما۔ ص ۹۸
غریب سہارنپوری {خوں رلاتا ہے مجھے ہجرِ پیمبرؐ رات بھر} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۹
یزدانی جالندھری {یادِ محبوبِ خداؐ میں اشک باری رات بھر} شام و سحر نعت نمبر ۳، ۱۱
سرور کیفی {ولولے سارے جواں تھے رات بھر} میزابِ رحمت۔ ص ۱۷
اکرم علی اختر {نثار ہیں رفعتیں دو عالم کی اس پیمبرؐ کی خاکِ پا پر} ارضِ پاک۔ ص ۱۴
منظور علی شیخ {مری جاں فدا ہے حبیبِؐ خدا پر} حُسنِ رحمت۔ ص ۴۸
ع س مسلم {سلام اُس جلوۂ تابندۂ غارِ حرا پر} زمزمۂ سلام۔ ص ۷۳
حافظ پیلی بھیتی {اک ہم کہ خطائیں کریں سو ایک عطا پر} نعت حافظ۔ ص ۱۴۸
حامد بدایونی {ہوئی پیدا کرامت آستانِ شاہِ والاؐ پر} گلزارِ نظمِ حامد۔ ص ۴۷
منیر الزماں منیر {رکھوں آنکھوں پہ اپنی نظر اُس ذاتِ اعلیٰ پر} شفق رنگ۔ ص ۳۱
انصار الہ آبادی {آنسو بہے جو رُوئے رسالت مآبؐ پر} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۰۹
حنیف اسعدی {پڑھ کر درود صاحبِ اُمّ الکتابؐ پر} سیرت طیبہ، رسول نمبر ۹۲
حافظ لدھیانوی {محبوبِ دو عالمؐ کی ثنا ہے مرے لب پر} تحریریں، نعت نمبر ۴۔ ۳۵
سعید وارثی {. . . ہوں ہزاروں درود اور سلام آپؐ پر} ورثہ۔ ص ۹۹
بہزاد لکھنوی {. . . ہوں ہزاروں درود و سلام آپؐ پر} کرم بالائے کرم۔ ص ۲۸
اختر الحامدی {آیۂ حُسنِ بے مثال، لاکھوں سلام آپؐ پر} نعت محل۔ ص ۱۷۷
صادق دہلوی {لاکھوں سلام اُس شہِ والا صفاتؐ پر} حریمِ نور۔ ص ۳۲
خالد بزمی {لاکھوں سلام اُس شہِ عالی صفاتؐ پر} سنہری جالیوں.... ص ۵۳
شفیقی عہدی پوری {پردۂ نور تن گیا عالمِ کائنات پر} الجامعہ۔ جلد ۳۲، شمارہ ۴
ضیاء الحسن ضیا {حُسنِ ازل ہے چھایا ہُوا شش جہات پر} مسلم، سیرت نمبر ۸۴۔ ۱۸۱
حافظ پیلی بھیتی {جُھکا ہوا ہے سرِ عرش پائے حضرتؐ پر} نعتِ حافظ۔ ص ۱۲۷
لطف بریلوی {بھروسا ہے مجھے بخشش کا حضرتؐ کی شفاعت پر} دیوانِ لطف۔ ص ۲۰
ضیا محمد ضیا {ہے شاہد آج بھی تاریخ اس زندہ حقیقت پر} موجِ زمزم۔ ص ۷۶
حنیف نازش {ہماری جان بھی قرباں ہے ناموسِ رسالت پر} ماہنامہ نعت۔ جنوری ۹۱
داؤد آفریدی {فدا سو جان سے ہوں کیوں نہ اس شمعِ رسالت پر} شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۸
ممتاز گنگوہی {جو لطفِ حسن ہے، وہ ختم ہے ختمِ رسالت پر} چمنِ مناقب سوم۔ ۳۶
وہبی {نہیں امید ہے حاشا مجھے زہد و اطاعت پر} نعتِ بہارِ یثرب۔ ۵۳

شاعر	مصرع	ماخذ
اخگر سرحدی	{رہ ہدایت دکھانے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر}	الرشید نعت نمبر ۲۵،۷
سعید وارثی	{بصد عقیدت مدینے والے درود تجھ پر سلام تجھ پر}	ورثہ۔ ص ۴۷
انور فیروز پوری	{اے ابرِ کرم للہ ہو جائے کرم مجھ پر}	مختارِ کل۔ ص ۱۸۰
خادم سہائی	{جمع تھے عُشّاق لاکھوں وعدۂ دیدار پر}	ریاضِ فردوس۔ ص ۱۳
راقم	{بھیجتا ہوں میں درودیں سیّدِ ابرارؐ پر}	بوستانِ نعت۔ ص ۹۴
غریب سہارنپوری	{اڑ کے یوں پہنچیں نگاہیں آپؐ کے رخسار پر}	خزینۂ رحمت۔ ص ۹۲
امیر مینائی	{کیسی کیسی کی چڑھائی لشکرِ گفتار پر}	قلزمِ رحمت۔ ص ۵۱
شمس مینسوی	{کر دے گا حق حرام بدن اس کا نار پر}	تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۸
غنی دہلوی	{نام ہے اُس ذات کا میرے لبِ اظہار پر}	نسیم حجاز۔ ص ۱۹۲
شائق دہلوی	{تصدّق دین اور ایمان میرا اُس پیمبرؐ پر}	کلیاتِ شائق۔ ص ۱۹
افق کاظمی امروہوی	{شرف ہے یوں شہرِ طیبہؐ کو ہر پیمبرؐ پر}	فروغِ محامد۔ ص ۹۳
حافظ پیلی بھیتی	{ملی لذّت زمیں بوسی کی ہم کو مُفت اُس در پر}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۲۹
بشیر ساجد	{جبریلِ امینؑ لاتے ہیں قرآں ترے در پر}	محفل، جولائی ۹۳۔ ۱۴
محمد عاشق	{مرادیں سب کو مل جائیں ترے در پر}	عقیدت کے پھول۔ ۱۸۲
خالد بزمی	{اک بار جو پھر پہنچوں میں اب آپؐ کے در پر}	سنہری جالیوں... ص ۵۵
بدر القادری	{پایا ہے وہ الطاف و کرم آپؐ کے در پر}	جمیل الشیم۔ ص ۸۹
سید عاصم گیلانی	{دل و نظر کے ہیں کاسے حضورؐ کے در پر}	شام و سحر نعت نمبر ۵، ۳۲
افضل کوٹلوی	{نقش قسمت کے بدلتے ہیں نبیؐ کے در پر}	عرشِ تمنا۔ ص ۶۹
حافظ پیلی بھیتی	{جگہ تُربت کی مل جائے کہیں روضے ہی کے در پر}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۱
حافظ پیلی بھیتی	{کہاں تک سر پکڑ کر روئیے پھُوٹے مقدّر پر}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۰
صابر القادری	{یہ کہہ کر کسی نے سارے پتھر رکھ لیے سر پر}	بخششِ رب۔ ص ۵۶
سرور لاہوری	{نزولِ رحمتِ حق ہے رسولؐ کے گھر پر}	بوستانِ نعت۔ ص ۹۴
افق کاظمی امروہوی	{شرف حاصل ہُوا وہ سر جھکا کر بابِ سرورؐ پر}	فروغِ محامد۔ ص ۹۴
غریب سہارنپوری	{ہیں سراپا چشم حضرتؑ آج مُوسیٰؑ طوُر پر}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۵
لچھمی نرائن سخا	{عشق حق پر عشقِ احمدؐ نُور ہے اک نُور پر}	معراجِ محبت۔ ص ۵۸
محمد دین فقیر	{ثنا نبیؐ کی نہیں ختم کچھ سخنور پر}	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۲۱
غلام سرور لاہوری	{وہ روشنی ہے نبیؐ کے رُخِ منوّر پر}	نعتِ سروری۔ ص ۳۹
میر مہدی مجروح	{صلوٰۃ اُس سرورِ والا گہرؐ پر}	مُرقعِ نعت۔ ص ۴۱
امر چند قیس	{نعتِ احمدؐ ہے زبانِ خامۂ تحریر پر}	غیر مسلموں کی نعت گوئی

شاعر	مصرع	ماخذ
رئیس احمد	{صورتِ نعت ہے خوشبوؤں کا گزر ان کی دہلیز پر}	حریمِ نعت۔ ص ۱۲۵
عطیہ خلیل عرب	{جاگ اٹھی تیرہ بختوں کی تقدیر بھی ان کی دہلیز پر}	سیرتِ طیبہ، ربعِ دوم ۹۵، ۴۸
رئیس	{جو ختم الانبیاؐ محبوبِ یزداںؐ ہے سلام اس پر}	گلدستۂ سلام۔ ص ۳۳
حافظ لدھیانوی	{ہے شاہکارِ خُدائے اکبرؐ درود اس پر، سلام اس پر}	دلیلِ راہ۔ درود و سلام نمبر
اخلاق عاطف	{کوئی کیا لکھّے گا ان کی سیرت و اخلاق پر}	قریہ قریہ خوشبو۔ ۳۶
سید عاصم گیلانی	{رحمتیں لُٹتی ہیں جن کے آستانِ پاک پر}	شام و سحر، اگست ۹۱، ۳
خالد بزمی	{رشک ہو کیونکر نہ دنیا کو عرب کی خاک پر}	سنہری جالیوں... ص ۵۷
شاکر نظامی	{جب سے ہیں وہ جانِ منظر سوچ کے افلاک پر}	جانِ رحمت۔ ص ۱۱۸
انور جمال	{شبنم کو وقتِ صبح کبھی دیکھ پھُول پر}	انوار الصوفیہ، نومبر ۸۰، ۳۴
نور سہارنپوری	{بلبل جو پھول پھول کے آتے ہیں پھول پر}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۵۳
قمر جلالوی	{مطمئن بیٹھے ہوئے ہیں حشر کے انجام پر}	عقیدتِ جاوداں۔ ص ۳۴
صبا متھراوی	{فخر ہے دستِ عطا کو تیرے فیضِ عام پر}	دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۸
گلزار بخاری	{لاکھوں درود سیّدِ عالی مقامؐ پر}	ورفعنا لک ذکرک۔ ۴۳
ندیم نیازی	{نہ غرور حُسنِ بیان پر، نہ گھمنڈ زورِ کلام پر}	وما ارسلنک۔ ص ۹۳
محمد عمر ادریسی	{جان و دل قربان ہے آقاؐ تمہارے نام پر}	المیزان، اکتوبر ۷۸۔ ۱۸
چرن سرن ناز	{جس طرح مختص ہے رزّاقی خدا کے نام پر}	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۲۸
صائم چشتی	{دونوں عالم فدا آپؐ کے نام پر}	ارمغانِ مدینہ۔ ص ۲۲
محمد منصور آفاق	{گلشن کو ہے نکھار محمدؐ کے نام پر}	آفاق نما۔ ص ۳۱
شیخ ننکانوی	{میں جی رہا ہوں احمدِ مُرسلؐ کے نام پر}	برقِ تپاں۔ ص ۹۱
احمد تعلداری	{رحمتیں روشن ہیں تیری، گردشِ ایّام پر}	حمد و نعت۔ ص ۲۱۷
مرتضیٰ برلاس	{نہ غرور ہے کسی کام پر، نہ سجُود پر، نہ قیام پر}	کاروان، نعت نمبر، ۵۸
غریب سہارنپوری	{حبیبِ داورؐ، رسولِ اکبرؐ، صلوٰۃ تم پر صلوٰۃ تم پر}	ماہنامہ نعت۔ دسمبر ۸۹
تابش صمدانی	{حبیبِ داورؐ رسولِ اطہرؐ سلام تم پر، درود تم پر}	برگِ ثنا۔ ص ۱۲۳
عارف سیمابی	{حبیبِ ربُّ الانامؐ تم ہو، سلام تم پر درود تم پر}	عرفانیات۔ ص ۴۷
علی بخاری	{ریاضِ ہستی کے غنچۂ تر، نسیمِ رحمت نثار تم پر}	آستانہ، جنوری ۵۸
امیر مینائی	{چٹک کے کہتا ہے غنچہ غنچہ، گلُوں سے بڑھ کر بہار تم پر}	اُردو نعت۔ ص ۵۱
غریب سہارنپوری	{حبیبِ داورؐ رسولِ اکبر صلوٰۃ تم پر سلام تم پر}	خزینۂ رحمت۔ ص ۵۳
نذر غوری	{نبیؐ برحق رسولِ اکرمؐ صلوٰۃ تم پر سلام تم پر}	ماہنامہ نعت۔ دسمبر ۸۹
صابر براری	{تمہی ہو محبوبِ حق تعالیٰ درود تم پر، سلام تم پر}	جامِ طہور۔ ص ۱۷۵

سید حبیب احمد { . . . نبیٔ رحمتؐ درود تم پر، سلام تم پر } مجموعۂ سلام۔ ص ۳۵
بدر ساگری { ہمارے رہبرؐ خدا کے دلبرؐ درود تم پر، سلام تم پر } القلم۔ ص ۵۰
ادیب رائے پوری { رسولؐ میرے، مرے پیمبرؐ درود تم پر سلام تم پر } اُس قدم کے نشاں۔ ۱۳۰
خواجہ اصغر حمید { ہمارے آقا ہمارے رہبرؐ درود تم پر سلام تم پر } بزمِ رسالت۔ ص ۳۷
عزمی خیر آبادی { ہے نامِ نامی تمہارا لب پر، درود تم پر سلام تم پر } کالی کملی والےؐ...۸۸
حیات وارثی { بلا لو سرکارؐ اپنے در پر، درود تم پر سلام تم پر } ماہنامہ نعت۔ اپریل ۹۰
کلیم عثمانی { نبیٔ رحمت، شفیعِ محشرؐ درود تم پر، سلام تم پر } ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۳۵
رشید ایٹھوی { تمہی ہو نبیوںؑ میں سب سے بڑھ کر درود تم پر سلام تم پر } آستانہ، جون ۶۲۔ ص ۳۹
اجمل سلطانپوری { نبیٔ مُرسل حبیبِ داورؐ درود تم پر سلام تم پر } جذباتِ کلامِ اجمل۔ ۴۶
غلام رسول قادری { ہمارے آقا ہمارے سرورؐ درود تم پر سلام تم پر } کُلیاتِ قادری۔ ص ۳۵
عنایت اللہ عنایت { حبیبِ داورؐ جہاں کے سرورؐ درود تم پر سلام تم پر } گلدستۂ سلام۔ ص ۷۲
اظہر صدیقی { نبیٔ آخر، رسولِ اکرمؐ درود تم پر سلام تم پر } سیرتِ طیبہ، حُبِّ مصطفیٰؐ نمبر
نزہت اکرام { نبیٔ اکرم رسولِ اعظمؐ درود تم پر سلام تم پر } آستانۂ پاک، میلاد نمبر ۷۳
محشر سوہانی { رسولِ برحقؐ قبولِ یزداں درود تم پر سلام تم پر } سلامِ قدس۔ ص ۲۵۴
ستار وارثی { سراپا تم رحمتِ خدا ہو، درود تم پر سلام تم پر } معطر معطر۔ ص ۹
واصف نظامی { جہاں سے ظلمت مٹانے والے درود تم پر سلام تم پر } کالی کملی والےؐ..۱۹
فدا کھیم کرنی { سکون تم ہو، قرار تم ہو، درود تم پر سلام تم پر } ماہنامہ نعت۔ اپریل ۹۰
عزیز حاصلپوری { سلام محبوبِ حق تعالیٰؐ سلام تم پر سلام تم پر } ماہِ طیبہ۔ میلاد نمبر ۱۹۵۳
انور صابری { رسولِ اکرمؐ سلام تم پر، امامِ دوراں سلام تم پر } نعتِ خاتم المرسلین، ۴۸
حافظ محمد صادق { ہدایتوں کے مہِ فروزاںؐ سلام تم پر } دلیلِ راہ، درود و سلام نمبر
ضیاء القادری { امینِ اُمت، رسولِ برترؐ ہزاروں لاکھوں سلام تم پر } تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۵
صابر براری { حضورِ انور حبیبِ داورؐ ہزاروں لاکھوں سلام تم پر } جامِ طہور۔ ص ۱۷۸
حیات وارثی { حضور سرورِ ذی شانؐ سلام ہو تم پر } بصیر، رسولؐ نمبر ۷۲۔۷۳
راہی فدائی { شریعت ختم ہے تم پر، طریقت ختم ہے تم پر } اناال۔ ص ۴۴
منیر قصوری { لے چل مجھے اے شوق ذرا بابِ کرم پر } چادرِ رحمت۔ ص ۱۱۲
شفیقی عمدی پوری { عالم کی نگاہیں ہیں ترے رحم و کرم پر } بیاضِ محمود
حافظ محمد مستقیم { جو ناز کرو، کم ہے شہنشاہِ امم پر } معراجِ سخن۔ ص ۳۹
حنیف اسعدی { یا رب یہ تمنا ہے کہ نازل ہو وہ ہم پر } ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۳
عبدالکریم ثمر { مستعد ہیں دونوں عالم آپؐ کی تعظیم پر } احسنِ تقویم۔ ص ۱۳۹

ضیاء الدین نعیم { زباں پر بار بار آئے صلوٰۃ ان پر سلام ان پر } ماہنامہ نعت۔ دسمبر ۸۹
محمد اکرم رضا { . . . جہاں کے رہبرؐ درود ان پر، سلام ان پر } ماہنامہ نعت۔ اپریل ۹۰
راشد بزمی { نہیں ہے کوئی بھی ان کا ہمسر، درود ان پر سلام ان پر } شام و سحر، نعت نمبر ۱، ۳۴۰
خالد شفیق { جو شب زدوں کے لئے سحر ہیں درود ان پر سلام ان پر } شام و سحر، نعت نمبر ۶، ۲۸۹
اختر الحامدی { وہ جن کا تھا انتظار آئے، درود ان پر سلام ان پر } نعت محل۔ ص ۱۷۸
کاوش زیدی { شفیق و ہمدم رفیق و رہبرؐ سلام ان پر درود ان پر } مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۵
دائم اقبال { ہر وقت سلام ان پر، ہر آن سلام ان پر } سلامِ قدس۔ ص ۱۳۸
اصغر علی شاہ { معراج کا جو ذکر بھی آیا زبان پر } پیامبرِ فجر۔ ص ۸۹
حافظ جونپوری { آتا ہے جبکہ نام نبیؐ کا زبان پر } حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۶
آزاد بیکانیری { نامِ خدا جو دل میں ہے، احمدؐ زبان پر } ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۶۵
امیر مینائی { ہے رنگ اسی سے مہر کا فق آسمان پر } محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۵
ضیاء القادری { نظر آئی ہے جنت گُل بداماں میرے مدفن پر } تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۷
ساجد اسدی { تجلی جو کبھی ظاہر ہوئی تھی طور و ایمن پر } پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۳
امیر مینائی { نقشِ قدم ہیں آپؐ کے اخترِ زمین پر } قلزمِ رحمت۔ ص ۸۲
غریب سہارنپوری { حضرتؐ کا ہے جو روضۂ انور زمین پر } خزینۂ رحمت۔ ص ۵۷
عابد بریلوی { محمدؐ کا قبضہ ہر اک این و آں پر } تنویرِ ایمان۔ ص ۱۵۵
سہیل غازی پوری { نبیؐ کا ذکر کیا آیا زباں پر } شہرِ علم۔ ص ۵۰
حافظ لدھیانوی { یہ کس کا نام ہے میری زباں پر } آہنگِ ثنا۔ ص ۹۱
غنی دہلوی { خدا کا ذکر تھا اس کی زباں پر } نسیمِ حجاز۔ ص ۱۶۲
ضیا محمد ضیا { کھڑا ہوں اس مُقدّس آستاں پر } موجِ زمزم۔ ص ۱۴۱
عزیز حاصلپوری { گماں عرش کا ہے ترے آستاں پر } صحیفۂ نور۔ ص ۴۷
عبدالغفار حافظ { صدائے حق کا غلبہ ہو گیا ہر اک شبستاں پر } ارمغانِ حافظ۔ ص ۶۳
حافظ لدھیانوی { جو رحمتِ عالمؐ کی ہے پہچان جہاں پر } صَلِّ عَلَی النَّبِیؐ۔ ص ۸۱
مفتی خلیل برکاتی { کوئی جا کر یہ کہہ دے روضۂ محبوبِ سُبحاںؐ پر } جمالِ خلیل (قلمی) ۱۴
حاجی گل بخشالوی { بڑے احساں ہیں اس انسانِ کاملؐ کے ہر انساں پر } بزمِ رسالت۔ ص ۱۹۰
ساجد اسدی { ہوئی تھی جو خوشی خلاق کو تخلیقِ انساں پر } پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۱
تابش صمدانی { تسلّط ہے ان کا زمان و مکاں پر } برگِ ثنا۔ ص ۱۰۷
عابد بریلوی { زمین و زماں پر، مکین و مکاں پر } تنویرِ ایمان۔ ص ۱۵۳
حفیظ نقشبندی { ملائک جھومتے ہیں آسماں پر } وسیلۂ بخشش۔ ص ۴۳

ع س مسلم {سلام ان پر جو انعامِ خدا ہیں ہر جہاں پر} زمزمۂ سلام۔ ص ۴۷
حافظ لدھیانوی {جس رحمتِ عالمؐ کا ہے احسان جہاں پر} تحریریں۔ نعت نمبر ۲
رشید کامل {چمن میں نعتِ نبیؐ ہے صبا کے ہونٹوں پر} آتشِ زیرپا۔ ص ۱۹
گوہر ہوشیار پوری {نثار روضے کے گنبدوں پر} آرزو حضوری کی۔ ۲۳۵
عاصی کرنالی {اسی نے نقش جمائے ہیں لالہ زاروں پر} حرفِ شیریں۔ ص ۱۰۱
مظفر وارثی {روشنی تیرتی رہتی ترے رخساروں پر} دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۹۶
ہمشیرہ اشرف {پیام دل اڑایا ہے ہواؤں کے اشاروں پر} الرشید نعت نمبر ۱۲۷۹۴
اکبر وارثی {بارشیں نور کی ہوتی ہیں گنہ گاروں پر} باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۳۰
حمید صابری {گلوں پر، رنگ و نکہت پر، زمانے کی بہاروں پر} شام و سحر مئی ۹۴۔ ۳
ممتاز ظافر {نگاہِ لطف فرما دیجیے ہم بے سہاروں پر} بدرِ کمال۔ ص ۲۴۷
محمد ممتاز راشد {غریبوں، بے کسوں پر، بے نواؤں، بے دیاروں پر} عقیدت خام۔ ص ۴۶
ہنر {کرو نگاہِ عنایت جنابؐ آنکھوں پر} نعت خاتم النبیینؐ۔ ص ۹۰
طفیل ہوشیار پوری {دلِ حزیں جو پشیماں ہوا خطاؤں پر} محفل، جون ۹۳۔ ۱۳
ضیاء القادری {ہے چشمِ لطف ہر زار و حزیں پر} تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۳
خلیق قریشی {مدینے کے ذکرِ جمیل و حسیں پر} برگِ سدرہ۔ ص ۵۲
ع س مسلم {سلام ان سیّدِ کونینؐ پر، ذاتِ مکیں پر} زمزمۂ سلام۔ ص ۷۶
اکرم علی اختر {ظاہر میں تو بیٹھے ہیں یہاں فرشِ زمیں پر} صہبائے نور۔ ص ۳۷
زہیر کنجاہی {وہ چاند اترا عرب کی سر زمیں پر} الرشید نعت نمبر۔ ص ۹۷۰
ذکی قریشی {وہ شہر کہ فردوسِ محبت ہے زمیں پر} مہرِ فاراں۔ ص ۵۰
داؤد آفریدی {فدا ہوں اُن کے پائے نازنیں پر} شانِ احمدی۔ ص ۱۷
خالد بزمی {جو بھی سوار ہو گا مدینے کی ناؤ پر} سنہری جالیوں... ص ۵۸
غلام سرور لاہوری {معجزہ ظاہر ہوا احمدؐ کا جس دم راہ پر} نعتِ سروری۔ ص ۴۱
خواجہ غلام فرید {سر ہے نثار حضرتِ عربیؐ کی راہ پر} الرشید نعت نمبر ۴۷۴ ۹
غلام سرور لاہوری {غش ہیں سب اہلِ نظر حُسنِ رسولُ اللہؐ پر} نعتِ سروری۔ ص ۳۸
حقیر فاروقی {لکھا ہے نام حضرتؐ کا مرے دل کے نگینہ پر} نسیمِ گلشنِ نعت، ۵۱
خالد بزمی {قربان ہوں میرے اَب وجد بابِ نبیؐ پر} سنہری جالیوں... ص ۶۰
سیّد انوار ظہوری {دو عالم تھر تھرا اُٹھیں مرے عشقِ گرامی پر} حرفِ منزہ۔ ص ۲۴۱
صابر القادری {ہے عکس افگن عرب کے چاند کی تنویر پانی پر} بخششِ رب۔ ص ۵۸
موسیٰ لودھیانوی {اے صلِ علیٰ مرحبا طیبہ کے دھنی پر} نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ۱۵

نور صابری {بیٹھا ہُوا ہے صحنِ حرم میں چٹائی پر} صبحِ نور۔ ص ۱۱۱
اصغر سودائی {خوش نہیں اہلِ خبر اصغرِ سودائی پر} شہِ دوسراؐ۔ ص ۳۰
مسرور کیفی {نامِ نامی کی خوشنمائی پر} سجدۂ حرف۔ ص ۴۱
حمید صابری {حبیبِ کبریاؐ کے دہر میں تشریف لانے پر} اوج۔ نعت نمبر ۲، ۵۱۴
حبیب اللہ حاوی {ہے ایسی قدرتی رنگیں فضا مدینے پر} جمالستانِ رحمت۔ ص ۹۴
حافظ جونپوری {. . . فلک پہ ہے، نہ زمیں کے اوپر} حافظ الاسلام، دوم۔ ۳۲
رشید گنواری {اٹھائے رنج والم ہیں کیا کیا، فلک کے نیچے زمیں کے اوپر} مدینے کا تبرک۔ ص ۱۵
سعید بدر {ہر نگاہِ فتنہ خو سے پاک تر، محبوب تر} امروز، رحمۃ للعالمین نمبر ۹
غیاث الہ آبادی {فرازِ سدرہ سے، عرشِ عُلیٰ سے بالا تر} جواہر النعت۔ ص ۸۳
خالد عرفان {مقام اُن کو ملا ہر نبیؐ سے بالاتر} الہام۔ ص ۱۰۷
حافظ رامپوری {آج اللہ دے قلم بہتر} دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۲۱
سکندر لکھنوی {جمالِ روئے نبیؐ ماہتاب سے بہتر} تسکینِ روح۔ ص ۶۱
راجا رشید محمود {یہ جو میں نے پائے ہیں دل میں جاگزیں پتھر} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)
راجا رشید محمود {دی دعائیں مرے آقاؐ نے جو کھائے پتھر} حدیثِ شوق۔ ص ۴۵
امیر مینائی {الٰہی آئے نظر نالۂ رسا کا اثر} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۸
سید نجم نعمانی {پلٹ دیتے ہیں تقدیریں محمدؐ کے غلام اکثر} قندیلِ حرم۔ ص ۱۳۲
عارف اعظمی {مدینے کے گدا دیکھے ہیں دنیا میں امام اکثر} گلدستۂ نعت و منقبت
سید انور علی انور {مدینے کے گدا دیکھے دو عالم کے امام اکثر} خورشید۔ ص ۳۶
غریب سہارنپوری {ہر اشک ہے رشکِ آبِ کوثر} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۵
فیض رسول فیضان {ہو جائے جو رحمت کی نظر صاحبِ کوثرؐ} سید ھاراستہ، جنوری ۹۴۔ ۲
غریب سہارنپوری {پیاسا ہوں، تڑپتا ہوں پڑا ساقیٔ کوثرؐ} خزینۂ رحمت۔ ص ۶۲
قمر یزدانی {بنامِ خالقِ ارض و سما اے ساقیٔ کوثرؐ} ساغرِ کوثر۔ ص ۵۵
ادیب رائے پوری {کیا شان ہے شانِ خیرِ بشرؐ، انّا اعطینٰکَ الکوثر} اُس قدم کے نشاں۔ ص ۲۱
بشیر احمد بشیر {دیکھو آیۂ پاک کے تیور، انّا اعطینٰکَ الکوثر} رختِ نوا۔ ص ۲۹
مشتاق نوشاہی {نام ہے لب پر تو ہے نامِ خدا شام و سحر} شام و سحر، میلاد نمبر ۸۷، ۴۳
حیرت الہ آبادی {مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ شام و سحر} منارۂ نور۔ ص ۷۱
جمیل ملک {ترے بغیر مکمل نہ تھی ردائے سحر} فنون۔ سالنامہ ۱۹۹۱۔ ۲۳
میجر محمد حامد {زباں پہ میری درود و سلام تھا آخر} ہلال۔ میلاد نمبر ۸۷، ۱۲۲
راجا رشید محمود {کرم نما ہوا مجھ پر مرا خُدا آخر} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)

شعیب آبرو	{کیسی رُخِ ہستی سے اُلٹی ہے نقاب آخر}	نظر نظر طیبہ۔ ص ۵۴
ساجد اسدی	{خداوندا مرا چمکے گا کب تک یہ نصیب آخر}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۴
ساجد اسدی	{حضورؐ آئے تو بدلا عالمِ امکاں کا رنگ آخر}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۳
سید افتخار حیدر	{چمک اٹھا زمانہ، جگمگایا گام گام آخر}	صبحِ ازل۔ ص ۴۴
فضا کوثری	{جاذبِ دیدۂ دل، نور کا پیکر چادر}	آیاتِ نورانی۔ ص ۵۸
عمر الدین مثالی	{تھی نبیؐ کو اپنی اُمّت سے محبت کس قدر}	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ۱۴
صدر بھوپالی	{لولاک سے یہ بات نمایاں ہے کس قدر}	حاصلِ حیات۔ ص ۹۴
وارثی شیدا	{. . . نہ کھٹکا نہ ڈر کوئی سینے کے اندر}	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۸
جست سیرامپوری	{ہے نورِ خدا آبگینے کے اندر}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
اکرم علی اختر	{سینہ ہے مرا طور کے جلوؤں کا سمندر}	صہبائے نور۔ ص ۳۹
اے آر چنگیز	{تیرے در پر جُھکا دیا ہے سر}	گلدستۂ حمد و نعت۔ ۸۰
افضل تحسین	{عالم انساں میں ہے جو سب سے بہترؐ وہ بشر}	منتخب نعتیں۔ ص ۲۹
حفیظ تائب	{دنیائے دل ہے زیر و زبر سیّد البشرؐ}	وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۶۹
عارف رضا	{ہم پر نگاہِ لطف و کرم سیّد البشرؐ}	عطا کی خوشبو۔ ص ۹۱
ندیم نیازی	{سرورِ کونین شاہِ دوسرا، خیرُ البشرؐ}	منتخب نعتیں، ۹۸، ۱۰۱
یزدانی جالندھری	{حاصلِ کونین، شاہِ بحر و بر خیر البشرؐ}	شام و سحر نعت نمبر۶، ۲۳
خالد شفیق	{مجھ کو سب سے معتبر خیر البشرؐ}	شام و سحر نعت نمبر۳، ۲۸۱
حفیظ تائب	{خوش خصال و خوش خیال و خوش خبر خیر البشرؐ}	الرشید نعت نمبر، ۲۶۷
گوہر ملسیانی	{اس جہاں میں عظمتِ نوعِ بشر خیر البشرؐ}	مظہرِ نور۔ ص ۷۷
راسخ عرفانی	{اُمّی لقب پیام بر خیر البشرؐ خیر البشرؐ}	نکہتِ حرا۔ ص ۹۰
راسخ عرفانی	{رحمتِ حق کا نشاں خیرالبشرؐ خیرالبشرؐ}	نسیمِ منیٰ۔ ص ۹۹
ذکی قریشی	{باعثِ کُن، رونقِ ہر دو جہاں خیر البشرؐ}	عنوانِ تمنّا۔ ۱۲۱
فدا کھیم کرنی	{خوش خیال و خوش مقال و خوش جبیں خیرالبشرؐ}	حدیثِ ایماں۔ ص ۹۴
فدا کھیم کرنی	{جانِ بحر و بر ہیں روحِ زندگی خیر البشرؐ}	حدیثِ ایماں۔ ص ۸۲
بہزاد لکھنوی	{شاہِ ولایت شافعِ محشرؐ}	درمانِ غم۔ ص ۴۷
بہزاد لکھنوی	{مالکِ محشر شافعِ محشرؐ}	درمانِ غم۔ ص ۴۳
انجم یوسفی	{ہو اب تو عنایت کی نظر شافعِ محشرؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ۱۹۳
راغب مراد آبادی	{سر بار ندامت سے ہے خم شافعِ محشرؐ}	بدرُالدُّجیٰ۔ ص ۱۴۱
جلیل بدایونی	{اے نورِ نبیؐ در پہ خطا وار ہے حاضرؐ}	باغِ رسولؐ۔ ص ۳۸

خواجہ محمد اسلم	{یہ سر زمین بنائی گئی تری خاطرؐ}	حُسنِ خیال۔ ص ۱۳۰
اصغر نثار قریشی	{دیارِ عرش سجائے گئے تری خاطرؐ}	الرشید نعت نمبر، ۹۷۷
نذیر احمد علوی	{دیارِ عرش سجائے گئے تری خاطرؐ}	گُل ہائے عقیدت۔ ص ۱۶
اصغر نثار قریشی	{. . . خراماں ہے بادِ صبا تیری خاطرؐ}	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ۱۹۳
یزدانی جالندھری	{رہتی ہیں میری آنکھیں بیدار تیری خاطرؐ}	شام و سحر نعت نمبر۵، ۲۵۸
خالد بزمی	{نظر افروز یہ بزمِ جہاں ہے آپؐ کی خاطرؐ}	سُنہری جالیوں... ص ۶۳
صدر بھوپالی	{دنیا بھی بنی شاہدِ دلدار کی خاطرؐ}	حاصلِ حیات۔ ص ۱۷۸
ضیاء القادری	{تخلیقِ دو عالم ہوئی سرکارؐ کی خاطرؐ}	تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۹
ادیب رائے پوری	{بے چین نظر رُوئے پُر انوار کی خاطرؐ}	تصویرِ کمالِ محبت۔ ۷۹
عبدالکریم ثمر	{رواں ہے روحِ بہاراں حضورؐ کی خاطرؐ}	احسنِ تقویم۔ ص ۳۰
اعظم چشتی	{دل کو آئینہ بنایا گیا جن کی خاطرؐ}	نیّرِ اعظم۔ ص ۳۲
ضیاء القادری	{جلوۂ محبوبِ ربِّ ذُوالجلالؐ آیا نظرؐ}	مجموعۂ نعت، دوم۔ ۶۰
محمد ادریس بابر	{جس کی صورت ہے ماہتابِ نظرؐ}	مجلّہ مہک گوجرانوالہ۔ س ن
اختر الحامدی	{کلسِ گنبدِ خضرا ہے مہِ عیدِ نظرؐ}	نعت محل۔ ص ۶۴
قمر وارثی	{جب سے ہے طیبہؐ مسیحی کی فضا پیشِ نظرؐ}	کہفُ الوریٰ۔ ص ۷۹
منیر قصوری	{یا رحمتؐ للعالمیں میری طرف بھی اک نظرؐ}	آیۂ رحمت۔ ۱۰۴
دھنپت رائے راز	{سرورِ کائنات ایک نظرؐ}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
نعیم صدیقی	{حضورؐ جانبِ نوعِ بشر، بس ایک نظرؐ}	نور کی ندیاں رواں۔ ۷۱
حفیظ تائب	{زیست کی روحِ رواں ہے مرے خواجہؒ کی نظرؐ}	صلّوا علیہِ و آلہٖ۔ ص ۱۰۱
غلام زبیر نازش	{ہے قرارِ بے قراراں میرے خواجہؒ کی نظرؐ}	حرف حرف عقیدت۔ ۱۱۷
غریب سہارنپوری	{روضۂ شادابِ حضرتؐ کی بہار آئے نظرؐ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۶۱
امیر مینائی	{جس مسافر کو مدینے کا دیار آئے نظرؐ}	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۷
ظہیر صدیقی	{میں سُوئے کعبہ جو دیکھوں، مدینہ آئے نظرؐ}	خیر الوریٰؐ۔ ص ۶۷
عاصی کرنالی	{میں دیکھتا ہوں، جہاں تک ہے انتہائے نظرؐ}	نعتوں کے گلاب۔ ص ۹۴
غنی دہلوی	{نظروں میں سماتے نہیں دنیا کے مناظرؐ}	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۳۶
ذکی قریشی	{جادۂ مدحتِ نبیؐ کا سفرؐ}	حرفِ نیاز۔ ۱۰۱
وسیم فاضلی	{ہر اک نبیؐ سے جُدا ہے مرے نبیؐ کا سفرؐ}	ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۲
غریب سہارنپوری	{کرتے ہیں عام مسلمان مدینے کا سفرؐ}	خزینۂ رحمت۔ ص ۶۳

ندیم نیازی {لکھ دے رہبری وفاؤں کا ایسا صلہ سفر} وفا آرٹ لنک...۷۰

ظفر عمر زبیری {یہ نعتِ مصطفیٰؐ ہے، ادب سے لکھو ظفر} الوارث ۱۴۱۲ھ۔ ص ۹۲

غریب سہارنپوری {... تو داغِ عشقِ نبیؐ نے آ کر} خزینۂ رحمت۔ ص ۹۰

شریف امروہوی {باغِ طیبہ کو چلے لوگ اجازت پا کر} قندیلِ عرش۔ ص ۹۳

صابر القادری {... سُلائیں گی اب یہ تھپ تھپا کر} بخشش رب۔ ص ۵۴

عقیل {رلائیں گے یا نبیؐ کہاں تک رُخِ منوّر چھپا چھپا کر} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۵

فارغ بخاری {... گئے تھے جو تیرگی مٹا کر} الرشید نعت نمبر ۹۷۳ء

نظیر شاہجہانپوری {. . . بصد عقیدت اٹھا اٹھا کر} ارم در ارم۔ ص ۱۹۱

تمنا عمادی {عیشِ ابد کما لو رنجِ سفر اٹھا کر} ارمغانِ نعت۔ ص ۲۳۴

علامہ محمد اقبالؒ {نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر} العزیز رسولؐ نمبر ۱۹۱۹ء

جلالی {خدا کی قدرت کا کر نظارہ ذرا حجابِ دوئی اٹھا کر} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۵

محب لکھنوی {تمنا ہے، روضے کے نزدیک جا کر} نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۹۳

غوثی {کر دیں گے فدا جان یہ سرکارؐ پہ جا کر} طیباتِ غوثی۔ ص ۲۸

نظیر شاہجہانپوری {نعتیں لاکھ وہ پائیں گے مدینے جا کر} ارم در ارم۔ ص ۸۸

صابر براری {دل تپِ غم میں جلاتا ہے مدینے جا کر} جامِ طہور۔ ص ۴۷

نظیر شاہجہانپوری {جانِ نظارہ کو پایا ہے مدینے جا کر} ارم در ارم۔ ص ۲۸۲

خالد محمود {چلو دیارِ نبیؐ کی جانب، درود لب پر سجا سجا کر} قدم قدم سجدے۔ ص ۴۹

محمد اقبال ظفر {ملائکہ بھی درود لے کر لبوں پہ آئیں سجا سجا کر} بزمِ رسالت۔ ص ۱۹۹

مسرور کیفی {سرکارؐ کے دربار میں پلکوں کو سجا کر} آئینۂ انوار

راجا رام {خدا اور مصطفیٰؐ بس مت جُدا کر} غیر مسلموں کی نعت گوئی

حبیب محسنی {تلاشِ حق اور حُبِّ دنیا، خدا خدا کر، خدا خدا کر} نعتِ رسولؐ۔ ص ۲۳

ممتاز گنگوہی {مدینے جا کے اچھا ہو جو، وہ آزار پیدا کر} چمنِ مناقب اول۔ ص ۶۷

سید نجم نعمانی {نبیؐ کے عشق میں اپنا مقام پیدا کر} قندیلِ حرم۔ ص ۱۳۳

سکندر لکھنوی {وہ سامنے ہے دیارِ طیبہ، بڑھو قدم کو بڑھا بڑھا کر} سراجاً منیرا۔ ص ۸۳

ذکی قریشی {اُسوہ شہِ دوراںؐ کا دل و جاں میں بسا کر} نور و نکہت۔ ص ۸۸

بشیر رزداری {الٰہی! نبیؐ کی محبّت عطا کر} خزینۂ نعت۔ ص ۱۴۰

محمد منصور آفاق {فراق لمحوں کے موسموں کو ملن رُتوں کی مہک عطا کر} آفاق نما۔ ص ۱۰۸

عارف عبدالمتین {... غموں کا عرفاں مجھے عطا کر} بے مثال۔ ص ۲۶

زکی کیفی {اے محبوب! میرے واسطے اب یہ دعا کر} کیفیات۔ ص ۴۶

ذکی قریشی {قبول اے خدا! میرے دل کی دعا کر} خورشیدِ حرا۔ ص ۵۹

شمس مینائی {الٰہی فدائے رُخِ مصطفیٰؐ کر} تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۰

ظہیر الدین علوی {محمدؐ کا غلامِ با وفا کر} چشمۂ کوثر۔ ص ۴۴

خاموش {خدا کا رستہ چلو، صفا ہے، ادب سر کو جھکا جھکا کر} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۴

ریاض سہروردی {یہ بارگاہِ حبیبِ حقؐ ہے، چلو سروں کو جھکا جھکا کر} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۹

سرور {ہُوا ہے حاضر غلام سرور تمہارے روضے پہ سر جھکا کر} نعتیہ کلام۔ ص ۴۶

جمیل قادری رضوی {دل کہتا ہے، ہر وقت صفت اُن کی لکھا کر} قبالۂ بخشش۔ ص ۳۶

حامد بدایونی {ہمارا سر کھلا ڈال اس کو لا کر} مدحِ رسولِ مکرمؐ۔ ص ۵

غنی دہلوی {چراغِ عقیدت کو دل میں جلا کر} نسیمِ حجاز۔ ص ۱۵۴

منظور حسین منظور {شعاعِ نورِ وحدت کی چمک دنیا کو دکھلا کر} ارمغانِ عقیدت۔ ص ۷۷

حافظ محمد مستقیم {... جبیں کے قطروں سے جھلملا کر} معراجِ سخن۔ ص ۱۵۹

محمد حسین آسی {تمہارے نور نے دل دھو دیے ہیں جلوہ فرما کر} ضیائے حرم، جنوری ۷۱۔ ۴۳

قاضی شمس الدین {حبیبؐ اپنے کو بھیجا تھا جو رحمتِ عالمیں بنا کر} انوارُ الصوفیہ، مارچ ۳۱

کامل جوناگڑھی {سدا اس سرورِ والا کو سوا کر} ماہِ کامل۔ ص ۱۲

کامل جوناگڑھی {سدا دل محمدؐ محمدؐ کہا کر} ماہِ کامل۔ ص ۱۲

مسرور کیفی {یوں لطفِ حضوری پایا کر} سیّد الکونینؐ۔ ص ۴۹

عاصی کرنالی {دلِ ناداں! نہ حرصِ دنیا کر} حرفِ شیریں۔ ص ۱۰۳

راز کاشمیری {ہرا حرف حرف گلاب کر} لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۹۲

عزیز حاصلپوری {مصطفیٰؐ و مجتبیٰؐ کی بات کر} جامِ نور۔ ص ۸۲

ساقی گجراتی {محبوبِ کبریاؐ شہِ والاؐ کی بات کر} زادِ عقبیٰ۔ ص ۷۷

ادیب سیمابی {مطلعِ نور و ضیا کی بات کر} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۲۷

غنی دہلوی {راہِ طیبہ کے سفر کی بات کر} نسیمِ حجاز۔ ص ۱۶۸

ادیب سیمابی {دو جہاں کے تاجورؐ کی بات کر} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۲۸

غنی دہلوی {اپنے شعروں میں نہ تو شاہِ عجم کی بات کر} نسیمِ حجاز۔ ص ۹۱

عبدالکریم ثمر {روح و روانِ عالمِ امکاں کی بات کر} احسن تقویم۔ ص ۲۸

تحسین فراقی {اے دل، مقامِ خواجۂ گیہاںؐ کی بات کر} اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ۱۱۲

امیر الدین ساقی {عرش ہے ان کے زیرِ پا، پیارے نبیؐ کی بات کر} گلستانِ محمدؐ۔ ص ۹۱

حافظ بشیر آزاد {اُمّی لقب کے شہر، مدینے کی بات کر} بیاضِ محمود

ریاض چودھری {قدموں کو میں نے چُوما ہے قدموں میں بیٹھ کر} زرِ معتبر۔ ص ۲۸۱

طاہرؔ {دل ہند میں لگتا نہیں ویرانہ سمجھ کر} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۵
شائقؔ {ہم دل کو محمدؐ ہی کا کاشانہ سمجھ کر} بُستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۶
غلام محمد {یاں کوئی نہیں پوچھتا بے گانہ سمجھ کر} بُستانِ نبیؐ۔ ۱۳۶
راغبؔ مراد آبادی {دہر ایک پُلِ صراط، سوچ سمجھ کے پار کر} بدرُ الدُّجٰی۔ ص ۱۷۱
جمیلؔ ملک {فیصلے کی گھڑی ہے نبیؐ اسمِ اعظم سے سرشار کر} کاروانِ نعت نمبر۔ ص ۸۷
اخترؔ ہوشیارپوری {اب اپنی عمر یوں اخترؔ بسر کر} برگِ سبز۔ ص ۱۲۴
اصغرؔ سودائی {اے عرش نشیں! فرش نشینوں پہ نظر کر} شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۷۵
نذیرؔ قیصرؔ {اُمّی لقب پانے والے علم صحیفہ ظاہر کر} غیر مسلموں کی نعت گوئی
ریاضؔ سہروردی {آرزو کس کی کروں ان کی تمنا چھوڑ کر} ریاضِ رسولؐ سوم۔ ۳۹
غنیؔ وارثی {یا الٰہی جائیں طیبہ یہ بیاباں چھوڑ کر} پیاری نعتیں۔ ص ۵۴
سکندرؔ لکھنوی {آگئے ہیں در پہ تیرے اب تو گھر کو چھوڑ کر} سیّد المرسلینؐ۔ ص ۸۸
حسنؔ رضا بریلوی {سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر} ذوقِ نعت۔ ص ۶۷
کلیمؔ جائسی {ان کی الفت چھوڑ کر، ان کا وسیلہ چھوڑ کر} نوائے نعت۔ ص ۳۱
اکرم علی اخترؔ {نعمت کوئی دیدارِ نبیؐ سے نہیں بڑھ کر} صہبائے نور۔ ص ۱۹
عبدالرحمان عبدؔ {دنیا کے ہر اک منصب و سامان سے بڑھ کر} عرفانِ عبد۔ ص ۳۶
آفتاب اسلام آغاؔ {تو خدا کے فضل پہ شکر کر، تو نبیؐ کے عشق پہ ناز کر} نوائے ازل۔ ص ۶۰
شہرتؔ انصاری {کردارِ مصطفیٰؐ کا قرینہ تلاش کر} اعلیٰ حضرت، اگست ۹۲
بکیلؔ اُتساہی {. . . تو روئیں حوریں بلک بلک کر} والضحیٰ۔ ص ۱۹۲
محمد احمد شادؔ {پیامِ الفت دیا ہے جب سے ہوائے گُل نے لہک لہک کر} نغمۂ میلاد۔ ص ۳۹
عابدؔ بریلوی {کلمۂ طیب پڑھا حُسنِ سراپا دیکھ کر} تنویرِ ایمان۔ ص ۳۳
قاسمؔ الحیدری {کاش ہو سرشار دل جلوہ تمہارا دیکھ کر} سبیلِ ہدایت۔ ص ۴۷
حافظؔ پیلی بھیتی {آ گیا موسیٰؑ کو غش، نورِ تجلّی دیکھ کر} نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۵
حافظؔ پیلی بھیتی {کیا بتائیں، آئے ہم طیبہ سے کیا کیا دیکھ کر} نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۴
غریبؔ سہارنپوری {دل کو ہوتی ہے خوشی یوں روئے حضرتؐ دیکھ کر} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۶
رشیدؔ وارثی {ہو گیا اللہ شیدا اُن کی صورت دیکھ کر} پیاری نعتیں۔ ص ۸۴
فائقؔ بریلوی {شوق حد سے بڑھ چلا جب بزمِ خلوت دیکھ کر} گلدستۂ نعت۔ ص ۱۲
حفیظ تائبؔ {وجد میں آدم ہے اوجِ آدمیّت دیکھ کر} شام و سحر نعت نمبر ۵۔ ۱۹
عطارؔ قادری {لکھ رہا ہوں نعتِ سرورؐ سبز گنبد دیکھ کر} سحاب مدینہ۔ ص ۴۵
ذکیؔ قریشی {روح پر ہے کیف طاری سبز گنبد دیکھ کر} حرفِ نیاز۔ ص ۱۲۱

ایازؔ صدیقی {آیا ہوں آج آپؐ کا دربار دیکھ کر} ثنائے محمدؐ۔ ص ۵۱
ابرارؔ کرتپوری {ڈرتا ہوں اپنی پستیٔ کردار دیکھ کر} مدحت۔ ص ۹۰
ساجدؔ اسدی {جو آ رہا ہو روضۂ سرکارؐ دیکھ کر} پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۱
صابرؔ القادری {رضواں فدا ہے روضۂ سرکارؐ دیکھ کر} بخششِ رب۔ ص ۵۷
ابرارؔ کرتپوری {ہر کفر ٹوٹا صدق کی تلوار دیکھ کر} مدحت۔ ص ۹۱
عمرالدین مثالیؔ {مہر ششدر رہ گیا رُوئے پیمبرؐ دیکھ کر} دیوانِ نعتیہ مثالیؔ۔ ص ۱۴
راجا رشید محمودؔ {رحمتِ عالمؐ کا ذکر اپنی زباں پر دیکھ کر} ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۰
شادؔ قادری {مصطفیٰؐ جو رات کو آئے تھے منظر دیکھ کر} گنجینۂ نعت و مناقب، ۹۴
فائقؔ بریلوی {لوگ جو چاہیں کہیں وہ ماہِ انور دیکھ کر} گلدستۂ نعت دوم۔ ص ۵
عبدالغنی تائبؔ {چاہنے والوں میں ان کے، خود کو شامل دیکھ کر} ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۳۷
حمیدہ شاہین {یا رسولَ اللہؐ میرے دل کا عالم دیکھ کر} گُلِ عقیدت۔ ص ۲۸
اُفقؔ کاظمی امروہوی {دل ہے روشن روضۂ شاہِ رسولاںؐ دیکھ کر} فروغِ محامد۔ ص ۹۴
آزادؔ بیکانیری {تھے ادھر حیرت میں حضرتؐ ساز و ساماں دیکھ کر} ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ص ۶۰
عزیزؔ حاصلپوری {شاد کب ہو گا مرا دل باغِ رضواں دیکھ کر} صحیفۂ نور۔ ص ۱۰۴
صابرؔ براری {حشر میں تھا سرنگوں میں فردِ عصیاں دیکھ کر} جامِ طہور۔ ص ۴۹
عابدؔ بریلوی {سیرِ جنّت کیا کروں طیبہ کی گلیاں دیکھ کر} تنویرِ ایمان۔ ص ۱۵۱
محمد حسین رضیؔ {رند غش ہوں گے رُخِ صہبائے گلگوں دیکھ کر} آئینۂ کلام... ص ۲۵۰
غلام سرورؔ لاہوری {شاہ کر دیتے ہیں پیغمبرؐ گدا کو دیکھ کر} نعتِ سروری۔ ص ۳۸
مظفرؔ کچھوچھوی {دل شاداں ہے گنبدِ خضرا کو دیکھ کر} نسیمِ حجاز۔ ص ۵۰
محمد ممتاز راشدؔ {خلق تھی بے چین ظلمت کی فضا کو دیکھ کر} عقیدتِ خام۔ ص ۴۹
غریبؔ سہارنپوری {کھل گئی چشمِ حقیقت مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۶
لطفؔ بریلوی {کیوں نہ غش کھاؤں جمالِ مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} دیوانِ لطف۔ ص ۲۱
طیبؔ قریشی {عقل حیراں ہے جمالِ مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} جانِ ایمان۔ ص ۶۲
نشاطؔ واسطی {ہو گیا روشن زمانہ مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} نشاطِ سخن۔ ص ۱۹
امیرؔ مینائی {خوش تھے یُوں اصحابؓ رُوئے مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ۵۸
متینؔ {دل ہوا بے چین رُوئے مصطفیٰؐ کو دیکھ کر} نعتیہ کلام۔ ص ۴۴
سرورؔ کیفی {آپؐ کے لطف و کرم کو دیکھ کر} حرفِ عطا۔ ص ۶۳
اکبرؔ {ہو گیا ظاہر اَحَد، احمدؐ کا جلوہ دیکھ کر} مجموعۂ نعتِ محمدیؐ۔ ص ۶۵
غریبؔ سہارنپوری {دکھا دے خاکساروں کو دیارِ مصطفیٰؐ چل کر} خزینۂ رحمت۔ ص ۵۷

شاعر	مصرع	ماخذ
[illegible] بھیتی	{دکھاتا ہے دل رنگ کیا کیا بدل کر}	مجموعۂ نعت 'دوم- ص ۶۰
طاہر لاہوری	{اک بحرِ آتشیں سے گزرنا قبول کر}	جمالِ کون و مکاں- ص ۹۱
منیر کمال	{خوشبو کی طرح میرے بدن میں نزول کر}	بارانِ رحمت- ص ۱۳۵
طفیل ہوشیار پوری	{خوشنودیٔ خدائے دو عالم وصول کر}	رحمتِ یزداں- ص ۱۸۳
مسرور کیفی	{بے نیازِ داد ہو کر کام کر}	نورِ یزداں- ص ۹۷
انور حسین انور	{نطقِ زباں کو وقف درود و سلام کر}	مہرِ جہاں تاب- ص ۲۷
عبدالکریم ثمر	{اے روحِ چمن، اہلِ گلستاں پہ کرم کر}	احسن تقویم- ص ۱۳۱
زاہد فخری	{اے ماہِ منور، مری شاموں پہ کرم کر}	تحریک 'میلاد نمبر ۹۳- ۳۳
سجاد مرزا	{نعتِ شہِ ابرارؐ تو دن رات رقم کر}	چراغِ آرزو- ص ۸۹
غنی دہلوی	{صفاتِ مصطفیٰؐ دل پر رقم کر}	نسیمِ حجاز- ص ۳۴
ناز	{جب پڑھا میں نے صلِ علیٰ جھوم کر}	مجموعۂ نعت 'اول- ۱۲۵
مفتی خلیل برکاتی	{چھیڑوں جو ذکرِ شاہِ زماںؐ جھوم جھوم کر}	جمالِ خلیل (قلمی) ۱۶
صابر القادری	{ہے وہی عالم نبیؐ کا سنگِ ایواں چوم کر}	بخششِ رب- ص ۵۶
انجم عرفانی	{آبلہ پا، شکستہ دل، سارے جہاں میں گھوم کر}	زبانِ زخم- ص ۱۴
ذکی قریشی	{سراپا حسن و خوبی، سربسر خیرُ الوراؐ بن کر}	عنوانِ تمنا- ص ۹۹
محشر بدایونی	{شفیعُ المذنبیںؐ فخرِ امم، خیرُ الوریٰؐ بن کر}	جواہرُ النعت- ص ۲۲۶
اعظم چشتی	{سخا بن کر، وفا بن کر، کرم بن کر، عطا بن کر}	نیرِ اعظم- ص ۳۸
خالد محمود	{شہِ کونینؐ آئے دو جہاں کا مدعا بن کر}	قدم قدم سجدے- ص ۲۱۳
قاسم الحیدری	{محمد مصطفیٰؐ آئے نبیُ الانبیا بن کر}	سبیلِ ہدایت- ص ۳۲
قریشی شریف ظفر	{وہ جب دنیا میں آئے ظلِ ذاتِ کبریا بن کر}	نعتِ خاتم المرسلینؐ- ۱۲۴
احسن مارہروی	{ہر اک ذرّہ چمک اٹھا ہے مہتاب ضیا بن کر}	ارمغانِ نعت- ص ۱۷۸
غنی دہلوی	{جہاں میں آپؐ آئے مہرِ یزداں کی ضیا بن کر}	نسیمِ حجاز- ص ۸۳
محمد احمد شاد	{چمن چمن کا گلاب بن کر، نظر نظر کا شباب بن کر}	نغمۂ میلاد- ص ۵۹
کرار نوری	{مدینے کا خیال آیا، چلوں یوں سر بہ سر بن کر}	مدینۂ نعت- ص ۴۵
اعظم چشتی	{اپنے اللہ کا سب سے بڑا احساں بن کر}	نیرِ اعظم- ص ۳۴
نیر	{ترا جلوہ نظر آیا جو ماہِ دو جہاں بن کر}	مجموعۂ نعتِ محمدیؐ- ص ۵
افق کاظمی امروہوی	{فروزاں روئے انور غیرتِ ماہِ مبیں بن کر}	فروغِ محامد- ص ۹۲
فدا کوثری	{جو ابھرا خامۂ قدرت کا نقشِ اوّلیں بن کر}	آیاتِ نورانی- ص ۲۳
غمیم ہمت نگری	{سلام ان پر جو آئے پیشوائے مرسلیں بن کر}	گلدستۂ غمیم- ص ۳۲

شاعر	مصرع	ماخذ
غلام سرور لاہوری	{صبا مدینے میں گر تو جائے تو سرنگوں سوئے آستاں کر}	نعتِ سروری- ص ۴۲
شہرت	{. . . تو نعتِ خیر الوراؐ بیاں کر}	نعتیہ کلام- ص ۴۱
عابد بریلوی	{ملی معراج عابد کو نبیؐ کی خاکِ پا ہو کر}	تنویرِ ایمان- ص ۱۵۸
ضیاء القادری	{وہ تصوّر میں جو آئے مہِ بطحاؐ ہو کر}	خزینۂ بہشت- ص ۹۶
حامد بدایونی	{ملے نہ پاؤں سے حضرتؐ کی ہم جدا ہو کر}	گلزارِ نظمِ حامد- ص ۴۵
آصف صابری	{محمد مصطفیٰؐ آئے ہیں محبوبِ خداؐ ہو کر}	امروز، رحمۃ للعالمین نمبر ۲۹
اکبر وارثی میرٹھی	{اس چاند سی صورت پہ مر جاؤں فدا ہو کر}	میلادِ اکبر- ص ۱۸
حامد بدایونی	{رہا جو زندہ تو در کا ترے گدا ہو کر}	گلزارِ نظمِ حامد- ص ۴۶
عبدالاول مجذوب	{عبد کے نام سے اس دہر میں پیدا ہو کر}	تصوف 'اگست ۲۲- ۲۷
نعیم تقوی	{آپؐ کی چاہ میں پیاسا ہو کر}	بصیرت- ص ۵۱
قمر ٹونکی	{میں کیوں جاؤں کسی کے آستاں پر جبہ سا ہو کر}	ندائے دین 'انوارِ نبوت نمبر
آزاد بیکانیری	{وہ پہنچے عرش پر کعبے سے خود اپنی دعا ہو کر}	ثنائے محبوبِ خالق- ۵۹
اکمل اجملی	{جو چمکا عرش پر نورِ محمد مصطفیٰؐ ہو کر}	قصیدہ نگارانِ اترپردیش
عبدالرحمان عبد	{ہوئے شاہ زماں کتنے غلامِ مصطفیٰؐ ہو کر}	عرفانِ عبد- ص ۴۴
احمد رضا خاں بریلوی	{گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والاؐ ہو کر}	حدائقِ بخشش- حصہ اول
حافظ پیلی بھیتی	{نہیں ملتے وہ اس عالم میں عالم آشنا ہو کر}	نعتِ حافظ- ص ۱۳۶
جلال کاشمیری	{مزا جب ہے، مروں عشقِ محمدؐ میں فنا ہو کر}	الجلال- ص ۴۱
بسمل سعیدی	{غمِ عشقِ محمدؐ میں کوئی دیکھے فنا ہو کر}	الرشید 'نعت نمبر ۹۲۶
منیر کمال	{وہ نکلا ابتدا بن کر، رکا وہ انتہا ہو کر}	صبحِ صادق- ص ۱۰۹
رضا امروہوی	{خدا کے لطف و عنایت کی انتہا ہو کر}	ایمان و ایقان- ص ۳۲
غریب سہارنپوری	{یہاں سے جب قافلے چلیں گے سوئے مدینہ سوار ہو کر}	خزینۂ رحمت- ص ۹۳
کوثر قریشی	{حبیبِ کبریاؐ بن کر، شفیعِ بحر و بر ہو کر}	مخزنِ نعت- ص ۱۵۱
شائق بریلوی	{نمازِ حق نہ ہو ہم سے ادا ہرگز بشر ہو کر}	کلیاتِ شائق- ص ۱۶
سکندر لکھنوی	{چلا ہوں میکدے سے چُور ہو کر}	سفینۂ دل- ص ۹۶
حافظ	{سلام لو ہم چلے عرب کو، یہاں کے رہنے سے تنگ ہو کر}	نعتِ گلزارِ یثرب- ص ۵۱
زکی کیفی	{دعائیں پیغمبروںؑ کی لوٹیں درِ خدا سے قبول ہو کر}	کیفیات- ص ۴۸
صابر القادری	{شکوہ قسمت کا ہو کیوں بندۂ قاسم ہو کر}	بخششِ رب- ص ۵۷
غریب سہارنپوری	{یہ کہتا ہوں دل میں پشیماں ہو کر}	خزینۂ رحمت- ص ۵۴
صابر براری	{رسولِ ہر زماںؐ ہو کر، بہارِ جاوداں ہو کر}	جامِ طہور- ص ۴۶

آغا مرزا	{جلے ہم آتشِ عشقِ نبیؐ میں شمع ساں ہو کر}	شعلۂ عشق اول۔ ص ۲۴
صابر القادری	{نبیؐ تشریف لائے خلق میں راحت رساں ہو کر}	بخششِ رب۔ ص ۵۳
نظیر شاہجہانپوری	{مرتبہ آپؐ نے پایا ہے وہ انساں ہو کر}	ارم در ارم۔ ص ۱۰۶
آزاد بیکانیری	{اس کے قربان کہ خود ہادیٔ ذی شانؐ ہو کر}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ص ۶۱
سرور بجنوری	{مٹائیں دہر سے تاریکیاں جلوہ فشاں ہو کر}	شام و سحر نعت نمبر ۸۴۔ ۱۷۴
عقیلہ	{مدینے میں یہ پہنچے گا مرے دل کی فغاں ہو کر}	الرشید۔ نعت نمبر۔ ۱۳۶۳
شریف امروہوی	{زمیں سے آسماں اور آسماں سے لامکاں ہو کر}	قندیلِ عرش۔ ص ۸۳
خاکی کاظمی	{رہے باطن میں تم رونق فزائے لامکاں ہو کر}	السعید، فروری ۶۲۔ ۲۶
ضیا کاظمی امروہوی	{آ گیا کون مرے درد کا درماں ہو کر}	بیاضِ محمود
حسن رضا بریلوی	{اگر چمکا مقدر خاکِ پائے رہرواں ہو کر}	ذوقِ نعت۔ ص ۲۶
آزاد بیکانیری	{یہ چھپ چھپ کے دکھاتا جلوہ خلاقِ جہاں ہو کر}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ص ۴۲
حافظ محمد مستقیم	{ہر اک ذرہ نہ کیوں چمکے متاعِ دو جہاں ہو کر}	معراجِ سخن۔ ص ۴۹
نشتر سندیلوی	{زہے اوجِ شرف، مدّاحِ شاہِ دو جہاںؐ ہو کر}	نغمیاتِ نشتر۔ ص ۲۹
ظہور الدین	{محمد مصطفیٰؐ آئے ہیں شاہِ دو جہاں ہو کر}	ثنائے حبیبؐ دوم۔ ص ۱۹
عزیز حاصلپوری	{مصطفیٰؐ آئے ہر اک شان کے شایاں ہو کر}	جامِ نور۔ ص ۹
ضیاء القادری	{عرش سے، عرش کے جلووں میں نمایاں ہو کر}	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۷۸
سید افتخار حیدر	{وہ آئے تاجدارِ مُرسلیں، نورِ مبیں ہو کر}	صبحِ ازل۔ ص ۳۹
عابد بریلوی	{خدا کو بھی خدا جانا غلامِ شاہِ دیںؐ ہو کر}	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۹۲
محمد صدیق حل	{دو عالم میں کوئی آیا نہیں ایسا حسیں ہو کر}	شام و سحر، میلاد نمبر ۷۷۔ ۵۹
محمد اسلم میناؔ	{سعادت بخش دی بطحا کو جو تو نے مکیں ہو کر}	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۶۸
اصغر نثار قریشی	{شفیع المذنبینؐ ہو کر، امیر المرسلینؐ ہو کر}	حریمِ عرش (قلمی)
غلام جیلانی باصر	{محمد مصطفیٰؐ آئے ہیں ختم المرسلینؐ ہو کر}	شمسُ الاسلام، ستمبر ۷۷۔ ۱۴
ظفر علی خاں	{وہ اُٹھا خاکِ بطحا سے سعادت کا امیں ہو کر}	خیالستان۔ ص ۲۲
صوفی رہبر چشتی	{گئے عرشِ بریں پر مصطفیٰؐ اہلِ زمیں ہو کر}	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۹
انور فیروزپوری	{پسِ پردہ رہے مقصودِ ربُّ العالمیں ہو کر}	مختارِ کُلؐ۔ ص ۷۰
بیدم شاہ وارثی	{وہی چمکا عرب میں نورِ ربّ العالمیں ہو کر}	مصحفِ بیدم۔ ص ۲۶
قمر صدیقی	{زمانے میں وہ آیا رحمتُ للعالمیںؐ ہو کر}	حرف حرف روشنی۔ ص ۴۹
زکی کیفی	{وہ آئے ہیں جہاں میں رحمتُ للعالمیںؐ ہو کر}	کیفیات۔ ص ۴۲

طالق ہمدانی	{نبیؐ آئے جہاں میں رحمتُ للعٰلمیں ہو کر}	افکارِ جمیل۔ ص ۱۸
صوفی عبدالرشید	{مہک اٹھے مرا یہ حرف مشکبُو ہو کر}	دربارِ رسالت۔ ص ۹۳
شوکت ہاشمی	{اپنے آقاؐ کے روبرو ہو کر}	شاخِ نور (قلمی) ۱۷۴
لالۂ صحرائی	{چلا ہوں جانبِ بطحا سراپا آرزو ہو کر}	لالہ زارِ نعت۔ ص ۶۱
شوکت ہاشمی	{یا خدا! دونوں جہاں سے رہوں یکسُو ہو کر}	شانِ رسالتمآبؐ اللہ اللہ
آزاد بیکانیری	{دل میں پردہ بھی ترا رہتا ہے جلوہ ہو کر}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۵۷
عبدالحکیم حکیم	{مدینہ یاد آتا ہے مجھے ہر بار رہ رہ کر}	شعلۂ عشق اول۔ ص ۱۱
صابر القادری	{یہ کون کہتا ہے خلقت سے ارتباط نہ کر}	بخششِ رب۔ ص ۵۵
ادیب رائے پوری	{بقیدِ زندگی ہر ہر قدم پر مدح خوانی کر}	اُس قدم کے نشاں۔ ۹۳
ریاض سہروردی	{آ گئے ایسے محمدؐ رُخِ زیبا لے کر}	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۶
راز عابدی	{چل یہاں سے شہِ کونینؐ کا سودا لے کر}	شعلۂ نم۔ ص ۱۷
باقر رضوی	{مطمئن ہوں تری نسبت کا سہارا لے کر}	بلبلِ بُستانِ مُصطفیٰؐ۔ ۲۰۸
ارمان اکبر آبادی	{چلا جہان سے ارمانِ مصطفیٰؐ لے کر}	سروشِ سدرہ۔ ص ۹۶
صوفی رہبر چشتی	{نورِ وَالشمس کا پُر نور اجالا لے کر}	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۷
عبدالغفار حافظ	{وصفِ سرکارِ دو عالمؐ کی تمنا لے کر}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۶۵
بشیر زواری	{کوئی آیا ہے تو آئے غمِ دنیا لے کر}	خزینۂ نعت۔ ص ۸۶
خالد عرفان	{منشورِ زندگی پہ مبنی کتاب لے کر}	الہام۔ ص ۴۹
ناصر الدین ناصر	{آئے ہیں بزم میں ہم نعتِ رسالت لے کر}	آستانۂ زکریا، اکتوبر ۵۸۔ ۳۶
ظفر ہاشمی	{پیکرِ نور بھی تو روح معطر لے کر}	بزمِ رسالت۔ ص ۱۵۱
رشید میواتی	{زمیں کی سادگی لے کر، فرازِ آسماں لے کر}	بزمِ رسالت۔ ص ۹۸
آزاد بیکانیری	{عرش پر جاتے ہیں اُمّت کا نصیبہ لے کر}	ثنائے محبوبِ خالقؐ۔ ۶۴
شمیم جعفری	{میں چلی سُوئے حرم شوقِ تجلی لے کر}	بصیر، رسول نمبر ۷۲۔ ۵۰
شفیقی عمدی پوری	{حضورؐ آئے اندھیروں میں روشنی لے کر}	مدحِ رسولؐ۔ ص ۴۷
؟	{محمدؐ کو کرو راضی محمدؐ نام لے لے کر}	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۲
گوہر ہوشیارپوری	{صلِّ علیٰ سرکارؐ کا ذکر}	آرزو حضوری کی۔ ص ۲۱۹
سعید وارثی	{ضمانتِ سحرِ خُوش نوا حضورؐ کا ذکر}	ورثہ۔ ص ۸۷
راجا رشید محمود	{سر آنکھوں پر رکھیں قدسی نہ آقاؐ کے قدم کیونکر}	ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۶۹
شوکت نظامی	{روضۂ پاک کو ہم چھوڑ کے جائیں کیونکر}	آستانہ، جون ۵۹۔ ۳۶
راجا رشید محمود	{جاتا ہوں لے کے دیدۂ تر مصطفیٰؐ نگر}	شہرِ کرم (مصطفیٰؐ نگر)

قمر صدیقی	{گردشِ دوراں سے آخر کیوں ہراساں ہوں قمرؔ}	حرف حرف روشنی۔ ص ۸۴
مسعود رضا خاکی	{پاکیزہ فضاؤں میں ہے جینے کا مزا اور}	معراجِ سخن۔ ص ۱۳
اقبال عظیم	{سجدوں میں اثر اور ہے، جلووں کا اثر اور}	نعتِ پاک کی اہمیت' ۲۸۳
صابر براری	{رکھتا ہے غمِ ہجرِ نبیؐ کیف و اثر اور}	جامِ طہور۔ ص ۴۸
ندیم نیازی	{ہے شام وہاں اور، وہاں کی ہے سحر اور}	ومار سلنک... ص ۴۷
الطاف انصاری	{پیدا نہ ہوا کوئی محمدؐ سا بشر اور}	گلستانِ محمدؐ۔ ص ۱۰۱
عزیز بلیغی	{کیا ہو گا کوئی آپؐ سا فرخندہ فال اور}	صبحِ بہاراں۔ ص ۵۶
عبدالکریم ثمرؔ	{ہر خطِ جبیں اور، ترا نقشِ قدم اور}	احسن تقویم۔ ص ۱۳۶
مظہر الدین	{یا رب، مجھے تفویض ہوں انوارِ حرم اور}	جلوہ گاہ۔ ص ۱۷۹
ضیاء القادری	{ہو جائیں نہ جذباتِ زیارت کہیں کم اور}	تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۷
یزدانی جالندھری	{اے دیدۂ نم عشقِ پیمبرؐ میں ہو نم اور}	شام و سحر نعت نمبر ۳۔ ۱۰
ساجد اسدی	{وہ مہرِ عربؐ گر نہ چمکتا کوئی دن اور}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۵
عطا حسین کلیمؔ	{جلووں سے ضیا تاب ہوئے سرو و سمن اور}	منتخب نعتیں۔ ص ۱۳۲
ایاز صدیقی	{اشکوں کی زباں اور ہے لفظوں کی زباں اور}	ثنائے محمدؐ۔ ص ۵۲
خدا بخش اظہرؔ	{زاہد کی تمنا ہے، ملے باغِ جناں اور}	دیوانِ اظہر' اول۔ ص ۱۹۹
اختر الحامدی	{مجرم ہیں شہاؐ، دے گا ہمیں کون اماں اور}	نعت محل۔ ص ۶۵
ساجد اسدی	{قسمت سے نہیں ملتی کہیں مجھ کو اماں اور}	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۵۲
مظہر الدین	{ہوتی ہے بہ یادِ شہِ دیںؐ طبع رواں اور}	عرفات' نومبر ۸۴۔ ۲
عبدالغفار حافظ	{ہے ولولۂ مدحتِ سلطانِ جہاںؐ اور}	ارمغانِ حافظ۔ ص ۲۶
خاور لدھیانوی	{توصیف تری چاہے ہے اندازِ بیاں اور}	بہارِ نعت۔ ص ۹۱
لیث قریشی	{ہے مدحتِ احمدؐ میں مرا طرزِ بیاں اور}	تاباں تاباں۔ ص ۱۰۱
ابرار کرتپوری	{یہ معجزۂ شقِ قمر سے ہے عیاں اور}	مدحت۔ ص ۸۸
اصغر نثار قریشی	{وہ جس نے کیا حُسنِ دو عالم کو حسیں اور}	حریمِ عرش (قلمی)
شائق دہلوی	{کیا ہجرِ نبیؐ آہ ستائے گا ابھی اور}	کُلّیاتِ شائق۔ ص ۱۶
رمیش زائن گلشنؔ	{آیا ہے، نہ آئے گا محمدؐ سا کوئی اور}	غیر مسلموں کی نعت گوئی
طفیل ہوشیارپوری	{اب عرش سے اُترے گا صحیفہ نہ کوئی اور}	رحمتِ یزداں۔ ص ۱۷۳
نجمہ خاں	{چلی جو سُوئے مدینہ، نظر کے رنگ تھے اور}	خواتین کی نعت گوئی' ۲۷۳
صبا متھراوی	{رہروِ راہِ محبت کی ہے منزل غارِ ثورؔ}	دربارِ رسالت میں۔ ص ۶۱
نور سہارنپوری	{اے عرب کی حُور لانبے گیسوؤں والی کھجُور}	باغِ کلامِ نور۔ ص ۵۲

لطف بریلوی	{یہ احمدِ مرسلؐ کے ہے نزدیک، نہیں دُور}	دیوانِ لطف۔ ص ۲۰
فائق بریلوی	{بدقسمتی سے جو رہے شاہِ عربؐ سے دور}	گلدستۂ نعت دوم۔ ص ۵
محمد افضل فقیرؔ	{دل رہینِ درد و غم ہو کہ ہو درد و غم سے دور}	عطائے محمدؐ۔ ص ۹۷
حافظ پیلی بھیتی	{وحشت تو لے چلی ہے پرائے وطن سے دور}	نعتِ حافظ۔ ص ۱۳۲
محمد انور بابرؔ	{یہ شب گزیدہ صبح کرے گی چمن سے دور}	بیاضِ محمود
امیر مینائی	{کیا چین آئے روضۂ شاہِ زمنؐ سے دور}	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۵۹
عبدالکریم ثمرؔ	{نورِ لولاک میں تقدیسِ زمیں ہیں سرورؐ}	شاخِ سدرہ۔ ص ۵۲
تسخیرؔ بدایونی	{بتا دو وہ مسند، جہاں ہیں وہ سرورؐ}	تحفۂ اخیار۔ ص ۹۲
شعیب آبروؔ	{مجھ کو بھی حُسن کے جلوے نظر آئیں گے ضرور}	نظر نظر طیبہ۔ ص ۴۹
خالد محمود	{فاصلے جتنے ہیں، سرکارؐ مٹائیں گے ضرور}	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۸۵
حافظ	{سیدِ کونینؐ کے روضے پہ جانا ہے ضرور}	نعت ہی نعت' سوم ۳۸
غنی دہلوی	{مری آنکھوں میں بطحا کا تصوُّر}	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۷۷
قمر وارثی	{الٰہی بنے عمر بھر کا تصوُّر}	شمس الضحیٰ۔ ص ۱۲۹
راجا رشید محمودؔ	{کرتا ہوں میں جب روضۂ انور کا تصوُّر}	شہرِ کرم (مصطفےٰ نگر)
حافظ محمد مستقیمؔ	{دم ہونٹوں پہ، آنکھوں میں مدینے کا تصوُّر}	معراجِ سخن۔ ص ۱۳۳
مسرورؔ کیفی	{اپنی آنکھوں میں چُھپا لاتا حضورؐ}	حرفِ عطا۔ ص ۲۳
نظیر لودھیانوی	{اللہ کی جناب میں ہے التجا حضورؐ}	آفتابِ حرا۔ ص ۲۳
عابد نظامی	{رہبر و رہنما حضور، مُرشد و مقتدا حضورؐ}	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۴۸
حفیظ تائبؔ	{رنگِ فطرت آپؐ کے فیضان سے نکھرا حضورؐ}	وسلموا تسلیما۔ ص ۱۳۸
حفیظ تائبؔ	{آپ ہیں طُغرائے آیاتِ ظہور آقا حضورؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ۲۸
راسخ عرفانی	{بھیگے ہیں آنسوؤں سے حروفِ ثنا حضورؐ}	نسیمِ مدنی۔ ص ۸۰
مسرورؔ کیفی	{پھر مقدّر اوج پر آیا حضورؐ}	سیدالکونینؐ۔ ص ۴۳
مسرورؔ کیفی	{سرِ شوق جس دم جھکایا حضورؐ!}	آئینۂ انوار۔ ص ۱۷
ریاض سہروردی	{سرورِ انبیاؑ ہے کون؟ سرورِ انبیا حضورؐ}	دیوانِ ریاض۔ ص ۶۷
عبدالرشید فاضلؔ	{آپ سے جب مل گئی ایمان کی دولت حضورؐ}	الرشید' نعت نمبر' ۶۵
محمد اکرم رضاؔ	{ہو رہا ہے منتشر شیرازۂ اُمّت حضورؐ}	شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ۴۹
محمد عاشق	{آدمیّت کا اعتبار حضورؐ}	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۸۱
انصار الٰہ آبادی	{حضُورِ حُسن میں بھی حُسن تاجدار حضورؐ}	کلام لاکلام۔ ص ۴۲
راغبؔ مراد آبادی	{ہوں دور آپ سے، دل کو نہیں قرار حضورؐ}	بدرُ الدُّجیٰ۔ ص ۹۹

حنیف اسعدی {نہ جانے کب سے ہے مجھ کو یہ انتظار حضورؐ} ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۰۴
ظہیر صدیقی {اوّل و آخر حضورؐ} خیر الوریٰؐ۔ ص ۱۰۶
شفیق صدیقی {دکھ اٹھا کر بھی رہے شاکر حضورؐ} ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۵۹
کاوش زیدی {خلق اور اخلاص کے گوہر حضورؐ} مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۷
نفیس القادری {حضورِ حق میں وہ ہوتا ہے سرفراز حضورؐ} روحِ نفیس۔ ص ۶۴
انصار الٰہ آبادی {کمالِ جلوہ نہ کیوں ہو غبار پاک حضورؐ} کلام لا کلام۔ ص ۳۴
الطاف قریشی {بے مثیل اور بے مثال حضورؐ} ثنا۔ ص ۹۳
حسن رضا بریلوی {مرحبا عزّت و کمال حضورؐ} ذوقِ نعت۔ ص ۶۶
محمد حمید شاہد {خدائے پاک کی ہیں معتبر دلیل حضورؐ} انتخاب۔ مشاعرہ ۱۴۰۳ھ
وجیہ السماء عرفانی {سر خط نامہ تکمیل حضورؐ} میرے حضورؐ۔ ص ۸
حنیف نازش {قریب تر ہے ادھر زندگی کی شام حضورؐ} الرشید نعت نمبر ۱۴۴۴ھ
ہارون الرشید ارشد {بہ قید ہوش سمجھتا ہوں میں مقامِ حضورؐ} شام و سحر نعت نمبر ۱۔ ۱۳۵
خالد محمود {تعیّنات کی حد میں نہیں مقامِ حضورؐ} قدم قدم سجدے۔ ۲۵۷
اثر لودھیانوی {عبودیت میں بھی اک رحمتِ تمام حضورؐ} عکسِ جمال۔ ص ۶۴
انصار الٰہ آبادی {روح میں چمکے نہ کیوں شمع شبستانِ حضورؐ} کلامِ لا کلام۔ ص ۲۴
جاوید احسن {میرا غم میری خوشی، میرے دل و جان حضورؐ} شام و سحر نعت نمبر ۵۔ ۱۵۸
بدر القادری {جنھیں نصیب ہُوا لطفِ ذکرِ شان حضورؐ} جمیل الشیم۔ ص ۵۸
حشمت یوسفی {غایتِ دلبری حضورؐ دلبرِ دلبراں حضورؐ} جمالِ الہام۔ ص ۹۷
شعیب آبرو {مشفق و مہرباں حضورؐ رحمتِ بیکراں حضورؐ} نظر نظر طیبہ۔ ص ۶۹
مظفر وارثی {میرے اندر فروزاں حضورؐ} کعبۂ عشق۔ ص ۱۲۵
الطاف قریشی {ہر اسمِ پاک آپ کا رحمت نشاں حضورؐ} ثنا۔ ص ۹۹
افضل کوٹلوی {زینتِ ہر جہاں ہے کون، زینتِ ہر جہاں حضورؐ} عرشِ تمنّا۔ ص ۵۷
راز کاشمیری {ارض و سما کی آپؐ سے رعنائیاں حضورؐ} لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۹۴
ریاض سہروردی {دردِ ہجراں سنا رہا ہُوں حضورؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۹
سیف زلفی {اپنی امت کو پلائیں نور کی دھاریں حضورؐ} روشنی۔ ص ۲۵
الطاف قریشی {میری صبحوں کی ابتدا ہیں حضورؐ} ثنا۔ ص ۹۲
عابد نظامی {خدا کی ساری خدائی کی ابتدا ہیں حضورؐ} صلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۴۰
ضیا محمد ضیا {دونوں عالم کے مقتدا ہیں حضورؐ} موجِ زمزم۔ ص ۹۶
سعادت حسن آس {کشتیٔ دیں کے ناخدا ہیں حضورؐ} آس کے پھول۔ ص ۹۳

اقبال صفی پوری {خدا نہیں ہیں، مگر مظہرِ خدا ہیں حضورؐ} الرشید نعت نمبر ۶۴۲
نور صابری {ساری مخلوق سے اک افضل و اعلیٰ ہیں حضورؐ} صبحِ نور۔ ص ۷۵
ممتاز ظافر {نقاشِ کائنات کے شہکار ہیں حضورؐ} بدرِ کمال۔ ص ۲۰۲
ریاض سہروردی {ہر اعتبار ہی سے گنہگار ہُوں حضورؐ} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۷
سید عاصم گیلانی {بشر بھی ہیں تو پھر اس شان کے بشر ہیں حضورؐ} وسیلہ۔ ص ۱۰۱
سیدہ رابعہ نہاں {شوکت و عظمتِ انسان کا مظہر ہیں حضورؐ} صبحِ تجلی۔ ص ۴۳
عبد الغنی تائب {رہبر جہاں کے، محسنِ انسان ہیں حضورؐ} ارمغانِ نیاز۔ ص ۶۹
حنیف اسعدی {خدا گواہ کہ بے حدّ و بے کراں ہیں حضورؐ} ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۹۷
حافظ مظہر الدین {مقصدِ بزمِ کُن فکاں ہیں حضورؐ} تجلّیات۔ ص ۱۰۰
مسرور کیفی {ہم زمین آپؐ آسماں ہیں حضورؐ} سجدۂ حرف۔ ص ۱۳
بیدل فاروقی {شافعِ عاصیاں ہیں حضورؐ} بحضورِ صاحبِ لولاکؐ ۱۰۰
بیدل فاروقی {وجہِ تخلیقِ دو جہاں ہیں حضورؐ} بحضورِ صاحبِ لولاکؐ ۱۱۴
بیکل اتساہی {مہ و نجوم کی منزل کی جستجو ہیں حضورؐ} والضحیٰ۔ ص ۸۷
مسرور کیفی {بادشاہوں پہ بھی بھاری ہیں حضورؐ} میزابِ رحمت۔ ص ۳۱
نسیم بستوی {اللہ اللہ، جلوۂ زیبا دکھاتے ہیں حضورؐ} بیاضِ محمود
ممتاز ظافر {کتنے اچھے، کتنے اعلیٰ، کتنے پیارے ہیں حضورؐ} بدرِ کمال۔ ص ۳۶۲
سعادت حسن آس {نظر نظر سے دلوں میں سما رہے ہیں حضورؐ} آس کے پھول۔ ص ۷۲
مسرور کیفی {آپ کے قدموں میں آئے ہیں حضورؐ} ہلال۔ سیرت نمبر ۸۹۔ ۲۰۳
حافظ محمد مستقیم {ایک ادنیٰ سی جھلک آ کے دکھا جائیں حضورؐ} معراجِ سخن۔ ص ۱۶۵
مسرور کیفی {کبھی آپؐ تشریف لائیں حضورؐ} سجدۂ حرف۔ ص ۳۳
انصار الٰہ آبادی {رہِ حضوریٔ حق کیوں نہ ہو براہِ حضورؐ} کلامِ لا کلام۔ ص ۸۴
انصار الٰہ آبادی {جس کے دل میں ہوں مہر و ماہِ حضورؐ} کلامِ لا کلام۔ ص ۱۴
مسرور کیفی {بخت ہے کچھ نارسا ورنہ حضورؐ} میزابِ رحمت۔ ص ۱۹
نور صابری {عقل و دل و نگاہ کی رخشندگی حضورؐ} صبحِ نور۔ ص ۱۱۵
مسرور کیفی {دل کی دنیا میں بہار آئی حضورؐ} سجدۂ حرف۔ ص ۲۳
نسیم بستوی {قیدِ الم میں آپؐ کی اُمّت ہے اے حضورؐ} نسیمِ طیبہ۔ ص ۹
نعیم صدیقی {کاش قبول ہو سکے میرا سلام اے حضورؐ} نور کی ندیاں رواں۔ ۱۱۳
نعیم صدیقی {پُر کیف کس قدر غمِ پنہاں ہے اے حضورؐ} الرشید نعت نمبر ۷۶۰
مسرور کیفی {میری آنکھوں کو جلا دیجے حضورؐ} نور یزداں۔ ص ۷۷

حفیظ تائب {اُترے مَلک زمینِ حرم پر ترے حضورؐ} صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ۔ ص ۹۶
اخلاق عاطف {آتی ہیں وسعتیں بھی سمٹ کر ترے حضورؐ} قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۱۸
غلام زبیر نازش {جھکتے ہیں شرق و غرب کے سرور ترے حضورؐ} حرف حرف عقیدت۔ ۹۲
گوہر ملسیانی {گلشن کے نور و نکہت و صبا مرے حضورؐ} مظہرِ نور۔ ص ۴۴
جلیل نقوی {نبیوں میں سب سے اوّل و اولیٰ مرے حضورؐ} اقرا۔ سیرت نمبر۔ ص ۱۰۳
محمد اسلم سیالوی {حُسنِ ازل کے آپ ہیں مظہر مرے حضورؐ} ہلال۔ میلاد نمبر ۷-۸۔ ۱۳۸
سیف زلفی {ہر کرب میں سکونِ دو عالم مرے حضورؐ} روشنی۔ ص ۵۷
ریاض چودھری {اقلیمِ ہست و بُود کے سلطاں مرے حضورؐ} زرِ معتبر۔ ص ۱۰۶
حسن کاظمی {ختمِ رُسل حبیبِ خدا ہیں مرے حضورؐ} گلدستہ نعت و منقبت۔ ۲۲۸
وہاب عادل {جب ہوئی تخلیق و تکمیلِ جہاں تیرے حضورؐ} شام و سحر نعت نمبر ۳، ۲۶۶
ندیم نیازی {آئینہ خانۂ وحدت کی ضیا مرے حضورؐ} وما ارسلنٰک... ص ۲۶
راجا رشید محمود {بے زباں، کج بیاں، ناکارہ ہوں میرے حضورؐ} حدیثِ شوق۔ ص ۱۲
لالہ صحرائی {جہانِ تیرہ میں شمع ہدیٰ ہیں میرے حضورؐ} لالہ زار نعت۔ ص ۱۹۵
قاسم الحیدری {نظمِ عالم چل رہا ہے کس سہارے سے حضورؐ} سبیلِ ہدایت۔ ص ۱۱
مسرور کیفی {بخت ایسا کون لایا ہے حضورؐ} سجدۂ حرف۔ ص ۸۵
مسرور کیفی {باعثِ تسکین و راحت ہے حضورؐ} نورِ یزداں۔ ص ۱۷
مسرور کیفی {اکِ جہانِ رنگ و نکہت ہے حضورؐ} سجدۂ حرف۔ ص ۷
انور صابری {جگر خراش بہت اپنی داستاں ہے حضورؐ} مہک۔ رسولؐ نمبر۔ ۲۵۵
مسرور کیفی {حقیقت یہ سب پر عیاں ہے حضورؐ} آئینۂ انوار۔ ص ۱۱
مسرور کیفی {یہ تقسیم کیا دلنشیں ہے حضورؐ} سید الکونینؐ۔ ص ۲۵
مفتی خلیل برکاتی {دیارِ طیبہ میں مرنے کی آرزو ہے حضورؐ} جمالِ خلیل (قلمی) ۱۵
عبدالکریم ثمر {سبک خرام بہاروں کا قافلہ ہے حضورؐ} شاخِ سدرہ۔ ص ۴۴
عبدالکریم ثمر {ودیعت آپ کو عالم کی سروری ہے حضورؐ} احسنِ تقویم۔ ص ۵۹
مسرور کیفی {آدمی تو لاابالی ہے حضورؐ} میزابِ رحمت۔ ص ۲۳
مسرور کیفی {آپ کی مدحت سرائی ہے حضورؐ} میزابِ رحمت۔ ص ۲۷
سعید اللہ خاں {شفیعُ الوریٰ بن کے آئے حضورؐ} سعادتِ سعید۔ ص ۹۹
انصار الٰہ آبادی {معنیٔ آیاتِ ناطق رُوئے زیبائے حضورؐ} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۶۲
ضیاء القادری {اے تعالیٰ اللہ جمالِ رُوئے زیبائے حضورؐ} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹
اختر الحامدی {اللہ اللہ رے اعجازِ کفِ پائے حضورؐ} نعت گل۔ ص ۶۵

خالد محمود {جان و دل سے ہُوں میں فدائے حضورؐ} قدم قدم سجدے۔ ۲۶۷
کاوش زیدی {پیامِ خدا تھا ندائے حضورؐ} مدحتِ خیرالانامؐ۔ ص ۶۳
مسرور کیفی {کچھ بتائے اور کچھ دُعائے حضورؐ} میزابِ رحمت۔ ص ۳۵
اختر لکھنوی {جنھیں عزیز ہوئی ہر نفس رِضائے حضورؐ} حضورؐ۔ ص ۷۹
انصار الٰہ آبادی {روحِ ایماں ہے مُدعائے حضورؐ} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۹۷
جعفر شیرازی {علاجِ ظلمتِ کونین ساتھ لائے حضورؐ} لفظ ہمارے۔ نعت نمبر، ۱۸
اختر مسعود شیخ {اللہ اللہ، شانِ احمدؐ کون فرمائے حضورؐ} بزمِ رسالت۔ ص ۳۰
نور القادری {نورِ رحماں ہے نُورِ رُوئے حضورؐ} شانِ مظہرِ جلیل
انصار الٰہ آبادی {شمعِ کعبہ طاقِ ابروئے حضورؐ} کلام لاکلام۔ ص ۸۸
انصار الٰہ آبادی {جو دل کی آنکھوں سے دیکھو جوارِ کُوئے حضورؐ} صلوٰۃ و سلام۔ ص ۴۷
احمد جی عارف {اب آپ کی نگاہِ کرم چاہیئے حضورؐ} نعت پاک کی اہمیت، ۲۸۸
راجا رشید محمود {دل بن گیا مرا ارمِ آبادِ آنحضورؐ} حدیثِ شوق۔ ص ۹۷
ضیا محمد ضیا {محبوبِ حق ہیں، مُرسلِ داور ہیں آنحضورؐ} موجِ زمزم۔ ص ۹۴
عزیز حاصلپوری {سرکار تری نور ہے، دربار ترا نور} گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۱
غریب سہارنپوری {محمدؐ کا ہُوا جلوہ فزا نور} خزینۂ رحمت۔ ص ۶۱
حافظ چشتی تونسوی {محمد مصطفیٰؐ نُورٌ علیٰ نُور} روض الفردوس۔ ص ۳۶
قمر یزدانی {محمد مصطفیٰؐ نورٌ علیٰ نُور} خُمِ خانۂ محمدؐ۔ ص ۸۳
عزیز حاصلپوری {محمدؐ کی نظر نورٌ علیٰ نُور} جامِ نور۔ ص ۵۲
غوث شاہ نقوی {رسُولِ انس و جاں نورٌ علیٰ نُور} مراد العاشقین۔ ص ۳۳
غریب سہارنپوری {ہے احمدؐ سے جہاں نورٌ علیٰ نُور} خزینۂ رحمت۔ ص ۶۱
ادیب سیمابی {نبیٔ ہر نبی نورٌ علیٰ نُور} شاخِ طُوبیٰ۔ ص ۶۴
اکرم علی اختر {سمٹا ہُوا تھا غار میں غارِ حرا کا نور} کیف و سرُور۔ ص ۲۴
حسین سحر {ہے جہاں ربِّ لامکاں کا نور} تقدیس۔ ص ۱۲۷
سکندر لکھنوی {معراج کی شب نور سے جب جا کے ملا نور} سراجاً منیرا۔ ص ۶۲
شمس مینسوی {ہے روئے نبیؐ جس کی ہے والشمس ثنا نور} تجلّیاتِ شمس۔ ص ۲۷
شمس مینسوی {آئینۂ قدرت کی چمک اور ضیا نور} تجلّیاتِ شمس۔ ص ۲۷
عبدالعزیز فطرت {جس کا نام اور نسب ہے پُرنور} نقوش، رسولؐ نمبر ۱۰، ۴۳۷
اعظم چشتی {گزرا وہ جدھر سے، ہوئی وہ راہ گزر نور} نیّرِ اعظم۔ ص ۴۸
اکرم علی اختر {ذاتِ نبیؐ ہے دیدۂ اہلِ نظر میں نور} صہبائے نُور۔ ص ۶۱

محمد عاشق {دانش و داد کی سرکار حضورِ انورؐ} عقیدت کے پھول۔ ص ۱۵۱

گوہر ہوشیارپوری {ہمارے رہبر حضورِ انورؐ} آرزو حضوری کی۔ ۲۳۰

ضیاء القادری {نورِ مہِ بطحاؐ سے دل و جاں ہیں منوّر} خزینۂ بہشت۔ ص ۹۸

ضیاء القادری {دیدنی ہے احمدِ مختارؐ کا نور و ظہور} ماہنامہ نعت۔ جولائی ۸۹

راسخ عرفانی {رشکِ خورشید ہیں کشکولِ گدا کے تیور} نسیم منیٰ۔ ص ۱۲۲

حافظ پیلی بھیتی {ایک سا نور شب و روز ہے اندر باہر} نعت حافظ۔ ص ۱۳۳

داؤد آفریدی {جلوۂ نورِ نبیؐ سب میں ہے اندر باہر} شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۷

عقیل {ہوائے گُل میں بھٹک رہی ہے جو جانِ بلبل چمن سے باہر} بستانِ نبیؐ۔ ص ۱۳۴

راجا رشید محمود {طیبہ ہے، اور نہیں کوئی اپنائیت کا شہر} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)

اعظم چشتی {تابانیوں کا شہر، درخشانیوں کا شہر} ضیائے حرم، جولائی ۷۳

مسرور بدایونی {غریبوں بے کسوں کا ہے سہارا روضۂ اطہر} آیۂ رحمت۔ ص ۳۸

م س ف کریم {حرم کی ہوا ہے مطہر مطہر} ممدوحِ کردگار (قلمی) ۵۸

جمیل ملک {دائم قائم نام ہے تیرا امن، محبت، خیر} ماہنامہ نعت، فروری ۱۹۹۶

راجا رشید محمود {دنیا میں جو ہیں کرتے مدینے کا ذکرِ خیر} شہرِ کرم (مصطفیٰ نگر)

حفیظ تائب {وہ ہادیؐ جہاں جسے کہیئے جہانِ خیر} نقوش، عصری ادب نمبر (۱۳۹)

عارف رضا {بادر ہوا ہوں رحمتِ عالمؐ! نگاہِ خیر} عطا کی خوشبو۔ ص ۸۹

حفیظ تائب {سرچشمۂ عطا درِ خیرُ الوریٰؐ کی خیر} وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۷۵

عبدالعزیز شرقی {تیرے گھر کی خیر! یا رب! تیرے دیوانوں کی خیر!} فیوضُ الحرمین۔ ص ۶۷

اصغر سودائی {مالکِ ہر دو جہاں میرا خدا خیر ہی خیر} شہِ دوسراؐ۔ ص ۵۰

افضل خاکسار {اللہ رے یہ شانِ کرم، یہ ادائے خیر} بہارِ نعت۔ ص ۱۷۷

حافظ محمد افضل فقیر {پیدا کیا خدا نے بشر کو برائے خیر} عطائے محمدؐ۔ ص ۶۵

نور صابری {کیا ہے اربابِ یقیں آب و ہوا کی تسخیر} صبحِ نور۔ ص ۱۰۹

بے چین رجپوری {کیے حضورؐ نے عدم ظلم و اجبار و نمیر، تبارک اللہُ القدیر} الرشید نعت نمبر ۹۶۶

حافظ رامپوری {رُخ و زلف پہ مبتلا ہے نذیر} دیوانِ بہارِ عرب۔ ۲۱

راجا رشید محمود {غیر آقاؐ کا جو ہے، میرا غیر} مدیحِ سرکارؐ (زیرِ طبع)

انجم وزیرآبادی {بعد از خدا ہے کون ہمارا ترے بغیر} مینائے کوثر۔ ص ۵۹

سیّد نجم نعمانی {بگڑا نصیب کس نے سنوارا ترے بغیر} قندیلِ حرم۔ ص ۷۸

اعظم چشتی {بگڑے ہوؤں کو کس نے سنوارا ترے بغیر} مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۸

محمد اسلم مبتلا {آقاؐ کہاں ہے کوئی سہارا ترے بغیر} محفلِ سرکارؐ۔ ص ۲۲

نذیر احمد علوی {دنیا کا اور کیا ہے سہارا ترے بغیر} حدیثِ عشق۔ ص ۵۰

فیض الحسن شاہ {تشنہ تھا میرا ذوقِ تماشا ترے بغیر} ارمغانِ فیض۔ ص ۵۵

اکرم علی اختر {ہم نے نہ کی کسی کی تمنّا ترے بغیر} صہبائے نور۔ ص ۴۹

نسیم بستوی {صحنِ چمن ہے دشت و بیاباں ترے بغیر} نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۹

اختر حیدرآبادی {انسان سب تھے دست و گریباں ترے بغیر} خواتین کی نعت گوئی، ۴۹

محسن اعظم {اے مشعلِ حریمِ رگِ جاں ترے بغیر} مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۹

ادیب سیمابی {کوئی نہیں ہے فخرِ رسولاں ترے بغیر} شاخِ طوبیٰ۔ ص ۹۳

شمس پنسوی {ملتی نہیں ہے دولتِ ایماں ترے بغیر} تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۹

ماہر القادری {نیکی ترے بغیر نہ ایماں ترے بغیر} ذکرِ جمیل۔ ص ۱۷۴

منیر کمال {ہوتی نہیں قبول دعائیں ترے بغیر} بارانِ رحمت۔ ص ۱۳۷

لطیف بخاری {چمکا نہ نورِ حق کا ستارا ترے بغیر} گلبنِ محمدیؐ۔ ص ۵

صوفی رہبر چشتی {بے جاں ہے شب کدے کا نظارہ ترے بغیر} رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۸

ندیم نیازی {جہاں میں کوئی میرا نہ رہا تیرے بغیر} وما ارسلنٰک…۱۱۰

ریاض سہروردی {ملا ہے کس کو نبُوّت کا تاج تیرے بغیر} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۸

قمر یزدانی {کون ہے فخرِ رسلؐ خیرُ البشرؐ تیرے بغیر} ساغرِ کوثر۔ ص ۹۲

اصغر سودائی {مصوّروں کے تصوّر ہیں خام تیرے بغیر} شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۳۵

خالد کفایت {ہر صدا نامعتبر، نامہرباں تیرے بغیر} آشوبِ غم۔ ص ۲۳

قاسم الحیدری {کون ہے آنکھوں کا تارا یا نبیؐ تیرے بغیر} نعت نبی اکرمؐ۔ ص ۳

عنایت گورداسپوری {سعی فرماتے رہے سارے نبیؐ تیرے بغیر} والیِ بطحا۔ ص ۵۱

ہاشم نسیائی {کی نہ حُسنِ ذات نے جلوہ گری تیرے بغیر} خلوتِ ہاشم۔ ص ۹۱

عبدالغنی سالک {یہ مانا، کچھ نہیں دیتا کوئی خدا کے بغیر} رجائے بخشش۔ ص ۱۰۰

خالد محمود {ہے بے قرار دعا جیسے مُدّعا کے بغیر} قدم قدم سجدے۔ ص ۲۱۱

ریاض سہروردی {ملا خدا نہ کسی کو، خُدا نُما کے بغیر} دیوانِ ریاض۔ ص ۶۳

ناصر زیدی {پھلتا نہیں خرد کا شجر آپؐ کے بغیر} دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۹

فدا الحیم کرنی {اب ہے اُداس گلشنِ جاں آپؐ کے بغیر} حدیثِ ایماں۔ ص ۹۷

سیّدہ رابعہ نہاں {ظلمت کدہ تھا سارا جہاں آپؐ کے بغیر} صبحِ تجلی۔ ص ۱۸

ماہر القادری {زندگی کچھ بھی نہیں تیری محبّت کے بغیر} ذکرِ جمیل۔ ص ۱۷۲

حنیف نازش {بندگی کچھ نہیں آقاؐ کی اطاعت کے بغیر} سخن سخن خوشبو (غیر مطبوعہ)

قمر یزدانی {لاالٰہ کہنا ہے لا حاصل محمدؐ کے بغیر} مہرِ درخشاں۔ ص ۱۵۵

نعت

زہے اوجِ شرف، مدّاحِ شاہِ دوجہاں ﷺ ہو کر
زمینِ شعر اِتراتی ہے کیا کیا آسماں ہو کر

جھپکتی ہیں نگاہیں چرخ پر انجمِ تنک ضَو کی
نظر آتا ہے ہر طیبہ کا کُوچہ کہکشاں ہو کر

رہا یوں ہی کا یوں ہی گرم بستر استراحت کا
پلٹ آیا ہے کوئی دم کے دم میں لامکاں ہو کر

رسالت پر دلالت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی
شہادت سنگریزے دے چکے ہیں بے زباں ہو کر

وزیر حسین نشترؔ سندیلوی

ہر اک ذرّہ چمک اُٹھا ہے مہتابِ ضیا بن کر
فضا کو جگمگایا آپ ﷺ نے شمسُ الضحیٰ بن کے

مِرے سرکار ﷺ آئے دردِ عصیاں کی دوا بن کر
سکونِ قلبِ مضطر، غم زدوں کا آسرا بن کر

نبیؐ ہیں اور جتنے، اخترِ بُرجِ رسالت ہیں
مِرے سرکار ﷺ آئے ہیں مگر شمسُ الضحیٰ بن کر

خدا شاہد بڑی مشکل میں تھے اللہ کے بندے
کہ وہ تشریف لائے دفعتاً مُشکل کُشا بن کر

پریشانِ حوادث دیکھ کر بحرِ حوادث میں
پے تسکین اُنھی کی یاد آئی نا خدا بن کر

خلیلُ اللہؑ ہے کوئی، کلیمُ اللہؑ ہے کوئی
مگر آقا ﷺ مِرے آئے ہیں محبوبِ خدا بن کر

مُجھی پر منحصر کیا ہے شہنشاہِ زمانہ بھی
اُنھی کے آستاں پر آ رہے ہیں بے نوا بن کر

سمجھ سے ماورِ ہستی کو احسنؔ کوئی کیا سمجھے
کہ دنیا میں مِرے سرکار ﷺ آئے جانے کیا بن کر

احسنؔ مارہروی

کوئی کیا لکھے گا اُنﷺ کی سیرت و اخلاق پر
جن کا اُسوہ نقش ہے قرآن کے اوراق پر

کوئی جھوٹا انﷺ کی سچائی کو مدّھم کیا کرے
زہر اثر انداز ہو سکتا نہیں تریاق پر

کس طرح کس کس حوالے سے کریں انﷺ کی ثنا
اَن گِنت منظر ہیں انﷺ کے، فکر کے آفاق پر

انﷺ کی آلؓ اور ہر صحابیؓ پر ہوں پیہم رحمتیں
برکتیں ہوں دائمی انﷺ کے سبھی عُشّاق پر

نعت انﷺ کی شان کے شایاں کوئی لکھے گا کیا
کون اُتر سکتا ہے پُورا اُنﷺ کے استحقاق پر

اب بھی پا سکتے ہیں عاطفؔ عظمتِ گُم گشتہ ہم
گر عمل دل سے کریں، انﷺ کے دیئے اسباق پر

اخلاق عاطفؔ

مطمئن بیٹھے ہُوئے ہیں حشر کے انجام پر
بخش دے گا بخشنے والا تمھارے نام پر

اور کیا لو گے سَند پیغمبری کے کام پر
ختم کروالی نبُوّت تم نے اپنے نام پر

کیا ہو اللہ و محمدﷺ میں تمیزِ حُسن و عِشق
کوئی اُس کے نام پر نقطہ، نہ اِن کے نام پر

پوچھنا تھا حضرتِ آدمؑ! تمھیں پڑھنے کے بعد
عرش پر یہ نام ہے یا عرش ہے اِس نام پر

نظمِ پیغمبرﷺ تو دیکھو حشر تک کا انتظام
اک نہ اک موجود، وقت آئے اگر اسلام پر

میرے ساغر کی تو اے ساقی الگ پہچان ہے
بادہ خوارِ مصطفیٰﷺ لکھّا ہوا ہے جام پر

کُفر کی ظلمت مِٹی یوں مصطفیٰﷺ سے اے قمرؔ
چاند غالب آ گیا جیسے سوادِ شام پر

قمرؔ جلالوی

حیات کچھ بھی نہیں مدحتِ نبی ﷺ کے بغیر
کہاں ہے چین مجھے ایسی شاعری کے بغیر

بھلا خُدا کی محبّت میں لذّتیں ہیں کہاں
مرے نبی ﷺ کی محبّت کی چاشنی کے بغیر

ترے بغیر خدا ہم سے ہے کہاں راضی
نہیں خدا کی مشیّت تری خوشی کے بغیر

نبی ﷺ کی یاد میں رہتا ہوں ہر گھڑی مسرور
مری حیات ۔ نہیں ایسی زندگی کے بغیر

لگا لو ظاہر و باطن کی آنکھ میں سرمہ
بصیرتیں نہیں خاکِ درِ نبی ﷺ کے بغیر

خدا سے مانگ لو، ممکن نہیں ہے دردؔ ولی
نبی ﷺ کی ذات کا عرفان بے خودی کے بغیر

دردؔ کاکوروی

عالمِ انساں میں ہے جو سب سے بہتر، وہ بشر ﷺ
سب زمانے کے لیے ہے جو پیمبر، وہ بشر ﷺ

سر بسجدہ ہو کے جس نے حق سے بخشش کی طلب
شافعِ اُمّت جو ہو گا روزِ محشر، وہ بشر ﷺ

جو شبِ معراج کو پہنچا سرِ عرشِ بریں
بن کے مہمانِ عزیزِ ربِّ داور، وہ بشر ﷺ

بس کہ ناممکن ہے جس کی کاملیّت کا جواب
ہُو بہُو ہے جو صفاتِ حق کا مظہر، وہ بشر ﷺ

جانتے ہیں فخر جس کی پیروی، شاہ و گدا
جس کے آگے سرنگوں کسریٰ و قیصر، وہ بشر ﷺ

حق تعالیٰ اور ملائک جس پہ پڑھتے ہیں درود
ذکر جس کا اہلِ ایماں کے لبوں پر، وہ بشر ﷺ

لمحے لمحے نام جس کا ہو فضاؤں میں بلند
جس کا گھر ہے مومنوں کے دل کے اندر، وہ بشر ﷺ

خلق میں، کردار میں جس کا نہیں کوئی مثیل
قُلزُمِ توحید کا ہے جو شناور، وہ بشر ﷺ

کفر کی ظلمت کو بخشی جس نے تنویرِ سحر
نورِ حق سے دل کیے جس نے منور، وہ بشر ﷺ

افضل تحسینؔ

جلوؤں سے ضیا تاب ہوئے سرو و سمن اور
آپ ﷺ آئے، بہار آئی، کھلا رنگِ چمن اور

ہے شمعِ سخن عشقِ پیمبر ﷺ سے فروزاں
جذبہ ہو جو صادق تو نکھر جاتا ہے فن اور

تقدیسِ حرم پر مِرا ایمان ہے، پھر بھی
بطحا کی فضا اور ہے، طیبہ کی پھبن اور

سیراب ترے لُطف سے ہے کشتِ تمنا
بارانِ کرم مجھ پہ ہو اے شاہِ زمن ﷺ اور

نعتِ شہِ ابرار ﷺ میں لکھتا رہوں تا زیست
دے عشقِ پیمبر ﷺ جو مجھے تابِ سُخَن اور

شُہرت کا نہیں، نعت ہے بخشش کا وسیلہ
دنیا کی ہَوَس اور ہے، عُقبیٰ کی لگن اور

خاموشی و حیرت ہے یہاں عرضِ تمنّا
ہیں بارگہِ قُدس کے آدابِ سُخَن اور

ہر چند کلیمؔ اور ہے کچھ لُطفِ حضوُری
ہے نشترِ دُوری کی مگر دل میں چبھن اور

سیّد عطا حسین کلیمؔ

دیکھو آیۂ پاک کے تیور، **اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ**
کون ہے اُس پیارے کا ہمسر **انّا اعطینک الکوثر**

قلبِ مبارک کیسا ہو گا، وہ سینہ کیا سینہ ہو گا
سُورۂ کوثر اُتری جس پر، **انّا اعطینک الکوثر**

ان کا بھی اک ذوق ہے اپنا، ان کی بھی اک اپنی بولی
گنبدِ خضرا، پڑھیں کبوتر، **انّا اعطینک الکوثر**

اس کی یادوں کا کیا کہنا، یادیں اس کی مہکیں اندر
اس کے نام سے روح معطّر، **انّا اعطینک الکوثر**

اپنے اپنے جُھنڈ کی جانب شام ڈھلے اور لوٹیں پنچھی
وِرد پکاتے دوشِ ہوا پر **انّا اعطینک الکوثر**

ان کے ہاتھ پہ ہاتھ خدا کا، مولا بھی ہیں نور اسی کا
جھوٹ نہیں ہے بال برابر **انّا اعطینک الکوثر**

مجھ کو تو یہ ربط ہے کافی، مجھ کو تو یہ دھیان بہت ہے
اے دل جو تو چاہے تو کر، **انّا اعطینک الکوثر**

دن گزریں دن گنتے اپنے، دیکھیں کب سرکار ﷺ بلائیں
کب پہنچیں پڑھتے اس در پر **اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ**

بشیر احمد بشیرؔ

صُورتِ نعت ہے خوشبوؤں کا گذر ان کی دہلیز پر
کتنی شاداب ہے میری شاخِ نظر ان کی دہلیز پر

ریگزاروں سے سُورج ہُویدا ہُوا علم و ادراک کا
جسم و جاں پر کُھلے رازہائے ہنر ان کی دہلیز پر

در بدر کے معانی بدل دیتی ہے ایک چشمِ کرم
عجز و آداب ملحوظ رہ جائیں گر ان کی دہلیز پر

چاند حُبِّ نبی ﷺ کا ہے جب سے خیالوں کے افلاک پر
میری ہر رات کی ہو رہی ہے سحر ان کی دہلیز پر

حاضری کے دیے جب بھی دیتے ہیں اُمید کی روشنی
میں تصوّر میں ہوتا ہوں با چشمِ تر ان کی دہلیز پر

شہرِ طیبہ میں ہر آنے والے مسافر کو تکتا رہوں
کون مل جائے کس بھیس میں، کیا خبر، ان کی دہلیز پر

آگہی سے شناسائی کا یہ بھرم ان کی نظرِ کرم
بے خبر جانے والے ہوئے با خبر ان کی دہلیز پر

رئیسؔ احمد

آئے وہ حرفِ معتبر میری زبان پر
جائے صدا درود کی پھر آسمان پر

مقصد یہ ہے کہ نعتِ حبیبِ خدا ﷺ کہوں
مُہرِ ثبات ثبت ہو حُسنِ بیان پر

قرآں کی آیتیں اُسی پیکر میں ڈھل گئیں
سایہ کیا ہے جس نے زمان و مکان پر

سُورج پلٹ کے اس کی گواہی کو آ گیا
اُنگلی اٹھائی جس نے اُفُق کی کمان پر

گردن میں طوقِ عشقِ محمد ﷺ سدا رہے
نکلے جو دم مِرا تو اسی آستان پر

ایسے بھی عاشقانِ نُبُوّت جہاں میں ہیں
مقتل کی سمت آئے جو پہلی اذان پر

میں نے کہاں کا اجرِ رسالت ادا کیا
باقی ہے قرض اس کا حسنؔ میری جان پر

حسنؔ عسکری کاظمی

چمک اُٹھا زمانہ، جگمگایا گام گام آخر
رسالت کے فلک پر آ گیا ماہِ تمام آخر

فلک کو دیکھتی رہتی تھی مظلوموں کی ہر بستی
گھٹا رحمت کی چھائی، بن گئے دنیا کے کام آخر

نہیں ممکن چراغ و نُور میں کچھ بُعد یا پردہ
ہُوئے معراج میں اس شان سے وہ یک مقام آخر

اُڑا لی کہکشاں نے خاک جن کے نعلِ مرکب کی
فقط ایمان سے جانا گیا انﷺ کا مقام آخر

وہﷺ نُورِ اوّلیں بھی ہیں، رسولِ آخریں بھی ہیں
ہیں اک معراج اپنے آپ میں خیرُ الانامﷺ آخر

انہیﷺ کے واسطے سے ہے ہمرا معبود سے رشتہ
انہیﷺ کی ذات سے ہیں خلق و خالق ہمکلام آخر

وہﷺ یاد آئیں تو دل پر سُورۂ قرآں اُتر آئے
کلامُ اللہ بھی تو ان کا ہے قول و پیام آخر

سیّد افتخار حیدر

ہم آ رہے ہیں گُلشن بے خار دیکھ کر
یعنی دیارِ احمدِ مختارﷺ دیکھ کر

اپنا لیا ہے رحمتِ پروردگار نے
مجھ کو غلامِ سیّدِ ابرارﷺ دیکھ کر

قصّہ کلیمؑ و طُور کا یاد آ گیا مجھے
تنویرِ رُوئے احمدِ مختارﷺ دیکھ کر

دل میں ہُوں عشقِ ساقیٔ کوثرﷺ لئے ہوئے
مجھ کو سنبھالنا مرے غم خوار دیکھ کر

اُن کے رُخِ جمیل کا ممکن نہیں جواب
سو بار دیکھیے اُنہیں اک بار دیکھ کر

چلتا ہے اِس سے شانِ محمدﷺ کا کچھ پتا
روح الامینؑ کو غاشیہ بردار دیکھ کر

اک ساعتِ قلیل میں عرشِ بریں کی سیر
شرمندہ برق ہے تری رفتار دیکھ کر

احسانؔ کون جائے دیارِ رسولﷺ سے
بیٹھے ہیں اُن کا سایۂ دیوار دیکھ کر

احسان الحق فاروقی

پھلتا نہیں خرد کا شجر آپ ﷺ کے بغیر
ملتی نہیں متاعِ ہُنر آپ ﷺ کے بغیر

ہمراہ آپ ﷺ لائے صداقت کی روشنی
ممکن نہ تھا وجودِ سحر آپ ﷺ کے بغیر

جُز آپ ﷺ کے جہان میں ممکن نہیں گزر
دشوار آخرت کا سفر آپ ﷺ کے بغیر

دنیا و دیں کی آخری منزل ہیں آپ ﷺ ہی
کیسے ہو طے یہ راہ گزر آپ ﷺ کے بغیر

حق سے نہ ملتے آپ ﷺ تو اے پیکرِ رموز
آتی کہاں سے کوئی خبر آپ ﷺ کے بغیر

جو مرضیٔ خدا، وہی مرضی ہے آپ ﷺ کی
کیا پا سکے گا کوئی بشر آپ ﷺ کے بغیر

یاد آئی آپ ﷺ کی تو گلستاں سا کھل گیا
ویراں تھا میرے دل کا نگر آپ ﷺ کے بغیر

وابستہ ہر اُمید ہے ناصؔر کی آپ ﷺ سے
کیسا سکونِ قلب و نظر آپ ﷺ کے بغیر

ناصؔر زیدی

ہے مدحتِ احمد ﷺ میں رسا طرزِ بیاں اور
اِس صنف میں ہو طبع رواں کیوں نہ رواں اور

میں دیدۂ پُرنم لیے روضے پہ ہوں حاضر
یہ سچ ہے کہ ہوتی ہے ندامت کی زباں اور

ہر لمحہ یہاں ہوتی ہے انوار کی بارش
یہ شہرِ مدینہ ہے، یہاں کا ہے سماں اور

عاصی ہوں، بجُز سایۂ دامانِ محمد ﷺ
دنیا میں نہیں میرے لیے جائے اماں اور

پُرکیف فضا سارے مدینے کی ہے، لیکن
ان آنکھوں میں ہے گنبدِ خضرا کا سماں اور

یکتا دو جہاں میں ہے تری ذاتِ گرامی
ہے کون و مکاں میں کوئی تجھ جیسا کہاں اور؟

تسکینِ دل و جاں بھی ہے ملتی اسی در سے
اس در کو کوئی چھوڑ کے پھر جائے کہاں اور

کعبہ بھی نظر میں ہے، مدینہ بھی نظر میں
تھا لیثؔ وہاں اور، نہ ہے لیثؔ یہاں اور

لیث قریشی

ہر اک ذرّہ نہ کیوں چمکے متاعِ دو جہاں ہو کر
کوئی تشریف لایا ہے خدا کا ترجماں ہو کر

کہیں خاموشیاں بن کر کلیجے میں سماتی ہیں
کہیں گونجی ہے ان کی بات تاثیرِ اذاں ہو کر

ہر اک غُنچہ برنگِ گُل ادب سے مسکراتا ہے
چمن میں کون آ پہنچا بہاروں کی زباں ہو کر

غبارِ راہِ طیبہ آنکھ میں آئے تو گُل بن کر
کلیجے میں اُتر آئے مگر بے تابیاں ہو کر

کسی دن تو کرم ہو گا ہوائے کوئے طیبہ کا
کبھی تو حاضری ہو گی غبارِ کارواں ہو کر

اُنھی کی نعتِ والا ہے، اُنھی کی نذر ہوتی ہے
کسی کو کیا سناؤں مستقیمؔ خوش بیاں ہو کر

حافظ محمد مستقیم

ہُوں دُور آپ سے، دل کو نہیں قرار حضور ﷺ
مدینے آؤں، تمنّا ہے بار بار حضور ﷺ

بصد خلُوص درود و سلام کے تحفے
خدا نے آپ کو بھیجے ہیں بار بار حضور ﷺ

خدا کے جملہ صفات آپ ﷺ نے بتائے ہیں
خدا کا آپ نے بخشا ہے اعتبار حضور ﷺ

بقیدِ عُمر سرِ مُو نہ اس میں فرق آئے
حضور ﷺ ہی کی اطاعت رہے شعار حضور ﷺ

شفاعت آپ ﷺ ہی فرمائیں گے بروزِ حساب
ہو مجھ سے اپنے گناہوں کا کیا شمار حضور ﷺ

حضور ﷺ کا ہے کرم، خود کھنچا چلا آیا
درِ حضور پہ، مجھ سا گناہ گار حضور ﷺ

مدینہ جنّتِ ارضی ہے، شک نہیں اس میں
قدم قدم پہ ہے پیشِ نظر بہار حضور ﷺ

درِ حضور ﷺ پہ پھر آؤں اور سلام پڑھوں
وہ دن کب آئے گا، جس کا ہے انتظار حضور ﷺ

یہ آرزو ہے، چلے اب کے سر کے بل راغبؔ
نصیب اگر ہو مدینے کی رہ گزار حضور ﷺ

راغبؔ مراد آبادی

فدا سو جان سے ہوں کیوں نہ اُس شمعِ رسالت پر
نوازش جس کی رہتی ہو ہمیشہ حالِ اُمّت پر

ملائک، حُور و غلماں ہو گئے سو جان سے شیدا
پڑی جس کی نظر اک بار اس ماہِ نبوّت پر

کہا وقتِ تولّد "اُمّتی یا اُمّتی" کس نے
کمر باندھی بھلا یُوں کس نبی ﷺ نے ہے شفاعت پر

بیاں میں کیا کروں تعریف اُس کے حُسنِ زیبا کی
ہُوا عاشق خدائے پاک ہے خود اس کی صورت پر

کیا شقُّ القمر جس نے کہ انگشتِ شہادت سے
میں ہوں روزِ ازل سے شیفتہ اُس ماہ طلعت پر

نہ کچھ روزِ جزا کے خوف سے تم دل میں حیراں ہو
بھروسا عاصیو رکھو محمد ﷺ کی شفاعت پر

تڑپتا ہوں تپِ دُوری سے ہر لحظہ شہِ عالم ﷺ
کرو بہرِ خدا اب تو نظر میری مصیبت پر

اڑا کر تُو ہی لے جا اے صبا مجھ کو مدینہ میں
ترس کھانا مناسب ہے تجھے میری نقاہت پر

داؤد آفریدی

ہے شام وہاں اور، وہاں کی ہے سحر اور
طیبہ کی فضاؤں کا ہے رنگ اور اثر اور

اس در کا، کرشمہ جو نہیں ہے تو یہ کیا ہے
ہوتا ہے سرافراز جو جھکتا ہے یہ سر اور

وہ شہر مدینہ کہ ہے رحمت کا خزینہ
ہے اُس کا شجر اور، ہَوا اور، ثمر اور

وہ ذات کہ جس پر بشریّت بھی کرے ناز
ہو گا نہ زمانے میں کوئی ایسا بشر اور

وہ قلب منوّر ہے کہ جس میں ہے تری ﷺ یاد
فرقت میں جو ہوتے ہیں لہو، وہ ہیں جگر اور

اللہ کرم! مجھ پہ کبھی چشمِ عنایت
کب تک رہی ہو گی غمِ فرقت میں بسر اور

اے بادِ صبا! مجھ کو بھی سینے سے لگا لے
طیبہ سے جو آئی تو یہاں سے بھی گزر اور

اے رحمتِ عالم ﷺ یہ ندیمؔ آپ کے قرباں
پیدا ہو رہی نعت میں مدحت کا اثر اور

ندیم نیازی (عیسیٰ خیلوی)

نبی ﷺ آئے جہاں میں رحمۃٌ للعالمیں ہو کر
سراج السّالکیں بن کر شفیعُ المذنبیں ہو کر

یکایک سب اندھیرے چھٹ گئے کُفر و ضلالت کے
عطا کی روشنی ذروں کو شمسُ المرسلیں ہو کر

سبق عرفاں کے وہ دیتے رہے اپنے پرائے کو
کہیں بن کر حرا کی ضو، کہیں حَبل المتیں ہو کر

غریبوں کی محبّت میں گزاری زندگی اپنی
محمد مصطفیٰ ﷺ نے صاحبِ تاج و نگیں ہو کر

جو اُن کی پیروی سے منزلِ مقصود تک پہنچے
وہ دنیا میں چمک اٹھے امیرُ المؤمنیں ہو کر

میں اُن کی مدح کیا لکھوں جنھوں نے عرش پر طالؔق
شرف پایا ہے ممدوحِ الٰہ العالمیں ہو کر

طالؔق ہمدانی

جھکتے ہیں شرق و غرب کے سرور ترے ﷺ حضور
دل میں ہے عرضِ شوق کا محشر ترے ﷺ حضور

یہ واقعہ ہے معجزہ ہستی کے واسطے
بولے زبانِ حال سے کنکر ترے ﷺ حضور

گُلہائے نعت کا لیے اک ارمغانِ شوق
پہنچوں ہوا کے دوش پر اُڑ کر ترے ﷺ حضور

تقسیمِ عدل و امن و مُساوات کے لئے
حاضر ہوئے ہیں دہر کے رہبر ترے ﷺ حضور

میرا بھی دل ہو گنبدِ خضرا سے فیض یاب
اے کاش! پہنچے بندۂ کمتر ترے ﷺ حضور

باغِ جہاں کی سیر کا کیا فائدہ اُسے
نازؔش کا قلب ہو جو معتبر ترے ﷺ حضور

غلام زبیر نازؔش

اب عرش سے اُترے گا صحیفہ نہ کوئی اور
تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا نبی اور

سرچشمۂ الطاف و کرم ذات ہے جس کی
ایسا کوئی دیکھا نہیں دنیا نے سخی اور

وہ ختمِ رُسُل ﷺ چارہ گرِ درد ہے میرا
کیا کوئی کرے گا مری اب چارہ گری اور

معراجِ محبّت ہے مدینے کی زیارت
جُز اس کے نہیں دل میں تمنّا ہی کوئی اور

آنکھوں میں بسے گنبدِ خضریٰ کے مناظر
تقدیسِ عبادت میں نظر ڈوب گئی اور

جب سے شہِ بطحا ﷺ کی نظر مجھ پہ ہوئی ہے
جذباتِ دلی اور ہیں، جذباتِ نظر اور

ہر سمت نظر آتے ہیں انوار ہی انوار
دیکھا جو مدینہ تو یہ دنیا ہی لگی اور

جو بات کہی تو ﷺ نے وہی بات ہے سچی
اللہ نے کہی اور نہ قرآں نے کہی اور

طفیلؔ ہوشیارپوری

ہے لوحِ قلب پر آقا ﷺ کی چاہ کی تصویر
مرا عقیدہ رسالت پناہ ﷺ کی توقیر

اُنہی کے دم سے ہُوا ہے مرا وجود، وجود
ہے اُن کے نور سے میری نگاہ کی تنویر

جو دوستو، ہے تمہیں عمرِ جاوداں درکار
ہے خاک شہرِ حبیبِ الٰہ ﷺ کی اکسیر

خدا کا مجھ پہ کرم ہے، نبی ﷺ کی رحمت ہے
ہُوئی نہ مجھ سے کبھی جلبِ جاہ کی تقصیر

نبی ﷺ کا عشق دلوں سے نکل نہیں سکتا
عبث کسی کی ہے شام و پگاہ کی تقریر

سپردِ کی مجھے خالق نے نعت کی خدمت
ہُوئی ہے آپ ہی اعزاز و جاہ کی تدبیر

کبھی خیال میں آیا جو گنبدِ خضرا
چمک اٹھی وہیں بختِ سیاہ کی تقدیر

فقط ارادۂ محبوب ﷺ، رجعتِ خورشید
فقط اشارۂ سرکار ﷺ، ماہ کی تسخیر

ہے رہ گزارِ مدینہ سے رہ گزارِ بہشت
خدا نے کی ہے خود اس شاہراہ کی تعمیر

کرم پھر آج ہے اُن کا کہ نعت کہتا ہوں
پھر آج دیکھیے محمودؔ آہ کی تاثیر

راجا رشید محمودؔ

(نعت صنعتِ ذُوقافیتین میں ہے)

پا در ہوا ہوں رحمتِ عالم ﷺ! نگاہِ خیر
اس بے بسی میں مجھ کو عطا ہو پناہِ خیر

صحرا کی وسعتوں میں تپش جاں گداز ہے
آقائے نامدار ﷺ! عطا ہو گیاہِ خیر

مولائے کائنات ﷺ کی بے کس نوازیاں
اس انکساری میں بھی ملی ہے کلاہِ خیر

وہ کربِ جاں مُخِل کہ مری جاں ہے بے قرار
ہے التجا کہ مجھ کو ملے لطفِ آہِ خیر

میں بحرِ سوزِ جاں کے کنارے پہ ہوں کھڑا
امواجِ بے لگام پہ ہو دستگاہِ خیر

آقا! ﷺ عطا ہوں گنبدِ خضرا کی تابشیں
ہر دم نگاہ میں ہو مرے بارگاہِ خیر

ممکن ہے زندگی میں ملے اعتبارِ دید
ممکن ہے مل سکے کبھی وہ راہِ شاہِ خیر ﷺ

ہو آشنائے لذّتِ قربِ حضور ﷺ کاش
حاصل کبھی رضا کو ہو، آماجگاہِ خیر

عارف رضا

عبودیت میں بھی اک رحمتِ تمام حضور ﷺ
ہیں سرورانِ ازل مقتدی، امام حضور ﷺ

کہاں سے آپ کی مدحت میں پختگی لاؤں
میں خام اور مرا ذکر و فکر خام، حضور ﷺ

کتابِ ہست کا عنواں خدا کے نام کے بعد
ہے کوئی نام تو ہے آپ ہی کا نام حضور ﷺ

جو چاہو گردشِ دوراں کی نبض تھم جائے
تمہارے ہاتھوں میں ہے وقت کی زمام حضور ﷺ

جہاں میں آپ کے حُسنِ عمل کی خوشبو سے
مہک رہے ہیں خیابانِ صبح و شام حضور ﷺ

کنیزیں آپ کے گھر کی ہیں عزّت و توقیر
غلام آپ کے در کا ہے احترام حضور ﷺ

مچل رہا ہے جو سینے میں حاضری کے لئے
قبول کیجئے اُس شوق کا سلام حضور ﷺ

حقیر ذرّے کو کیا آفتاب سے نسبت
کہوں یہ کیسے کہ ہوں آپ کا غلام حضور ﷺ

اثر لودھیانوی

چلا جہان سے ارمانِ مصطفیٰ ﷺ لے کر
خدا کے سامنے جاتا میں اور کیا لے کر

مزا تو جب ہے، عبادت بھی ہو مزا لے کر
خدا کو یاد کرو نامِ مصطفیٰ ﷺ لے کر

خدا کے در سے نہ جائے گا نامراد کبھی
جو آئے نامِ محمد ﷺ کا واسطہ لے کر

مروں تمہارے تصوّر میں یا رسولَ اللہ ﷺ
اُٹھوں تمہاری محبّت کا آسرا لے کر

خدا کی رحمتیں خود آئیں پیشوائی کو
چلا جو سُوئے خدا نامِ مصطفیٰ ﷺ لے کر

تکیں گے حشر میں سب آسرا شفاعت کا
شفاعت آئے گی خُود ان کا آسرا لے کر

خدا کرے تمہی بن جاؤ مُدّعا میرا
تمہارے سامنے کیا آؤں مُدّعا لے کر

غزل میں کیوں نہ ہو ارمان بارشِ الہام
شروع کی ہے غزل نامِ مصطفیٰ ﷺ لے کر

ارمان اکبر آبادی

ہوتی نہیں قبول دعائیں ترے بغیر
بے سُود و بے اثر ہیں صدائیں ترے بغیر

کوئی نہیں، جو تیرے سوا چارہ ساز ہو
کس کو ہم اپنا درد سنائیں ترے بغیر

سوچوں میں بھی اندھیرا، ارادوں میں بھی دُھواں
گھیرے ہُوئے ہیں کالی بَلائیں ترے بغیر

ہم بے نوا کھڑے ہیں ترے انتظار میں
سُنتا ہے اپنی کون ندائیں ترے بغیر

پانی کا قطرہ قطرہ ترے حکم کا عمیل
بے فیض و بے فروغ گھٹائیں ترے بغیر

جب تو ہی سوز و سازِ عمل، تو ہی زندگی
کیا زندگی کا لُطف اُٹھائیں ترے بغیر

اے باعثِ وجودِ جہاں، تیری رحمتیں
آئیں ترے بغیر، نہ جائیں ترے بغیر

تو دو جہاں کے لطف و کرم کا مدیر ہے
بے سود دو جہاں کی عطائیں ترے بغیر

منیر کمال

ہو رہا ہے منتشر شیرازۂ اُمت حضور ﷺ
دہر کو درکار ہے پھر آپ کی رحمت حضور ﷺ

روشنی کے تھے مسافر، ظلمتوں میں کھو گئے
پارہ پارہ ہو گئی اسلام کی وحدت حضور ﷺ

عرصہ محشر میں ہیں ہم، کیجیے چشم کرم
پھر عطا کر دیجیے اسلاف کی عظمت حضور ﷺ

سورج اُلٹے پاؤں پلٹا، چاند دو ٹکڑے ہُوا
آپ ﷺ کی سی دی کے اللہ نے قدرت حضور ﷺ

جس پریشاں حال انساں کو نوازا آپ ﷺ نے
اس سے بڑھ کر کون ہے دنیا میں خوش قسمت حضور ﷺ

آپ ﷺ آئے تو کِھلی پژمُردہ روحِ زندگی
زینتِ کون و مکاں ہے آپ کی بعثت حضور ﷺ

دیدِ شہرِ شوق ہو جو مُدعائے قلب و جاں
پھر گوارا کس طرح طیبہ کی ہو فرقت حضور ﷺ

محمد اکرم رضاؔ

مصطفیٰ یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ ﷺ شام و سحر
رہتا ہے لب پر مرے صَلِّ عَلیٰ شام و سحر

ہو گا جس محفل میں ذکرِ مصطفیٰ ﷺ شام و سحر
زندگی جھُومے گی، آئے گا مزا شام و سحر

لکھ سکا ہرگز نہ مَیں شایانِ شانِ مصطفیٰ ﷺ
یوں تو کاغذ پر قلم چلتا رہا شام و سحر

محفلِ نعتِ نبی ﷺ سے گھر کو روشن کیجیے
کیجیے پیارے نبی ﷺ کا تذکرہ شام و سحر

رحمتہ للعالمیں ﷺ ہی بخشوائیں گے ہمیں
ہم اگر مانگیں شفاعت کی دعا شام و سحر

ہیچ ہیں اب ہیچ دنیا کی یہ ساری رونقیں
ہیں تصوُّر میں جو وہ جلوہ نما شام و سحر

اُن کے صدقے میں دعا مقبول اُس کی کیوں نہ ہو
وہ جو دیتا ہے نبی ﷺ کا واسطہ شام و سحر

یہ کرم ان کا ہے حیرتؔ، جو نبھاتے ہیں ہمیں
عاصیوں کو کون ورنہ پوچھتا شام و سحر

حیرتؔ الٰہ آبادی

مہک اُٹھے مرا ہر حرف مُشک بُو ہو کر
قلم جو ان کا لکھے وصف قبلہ رُو ہو کر

خیال بھی ہو جو اُن کا تو دست بستہ ہو
اِدھر نگاہ بھی اُٹھے تو باوضو ہو کر

یہی ہے ان کے کرم سے اب آرزو میری
کہ میری عمر کٹے ان کی آرزو ہو کر

الٰہی میں بھی وہاں ہوں، جہاں ہوئی تقسیم
مئے مَحبتِ مولا ﷺ سبُو سبُو ہو کر

ہُوں روسیاہ، اگر مجھ پہ لطف ہو جائے
درِ حبیب ﷺ پہ جاؤں میں سُرخرُو ہو کر

ازل ابد کے سبھی راز جن پہ فاش ہوئے
ملے جو عرش پہ خالق سے دوبدو ہو کر

اس آرزو میں کہ مل جائے خاکِ پا ان کی
صبا کی طرح پھروں وقفِ جستجو ہو کر

پروفیسر صوفی عبدالرشید

علاجِ ظُلمتِ کونین ساتھ لائے حضور ﷺ
عجب اُجالا جہاں میں ہُوا، جب آئے حضور ﷺ

خوشا نصیب یہ نسبت میانِ شاہ و گدا
حضورؐ میرے شہنشاہ، مَیں گدائے حضور ﷺ

زمانے اور یہ سب سلسلے زمانوں کے
حیات کے سحر و شام سب برائے حضور ﷺ

زمیں کا ذکر ہی کیا، یہ حضورؐ کا رتبہ
کہ عرش ناز کرے آ کے زیرِ پائے حضور ﷺ

ازل کی صبح سے لے کر ابد کی شام تلک
رہے گی زینتِ گوشِ جہاں صدائے حضور ﷺ

عجب حضورؐ کی باتیں عجب حضورؐ کے وصف
کہ خود خدا بھی ہے گرویدہ ادائے حضور ﷺ

کرم کی رَوشنیاں کیجئے مرے آقا ﷺ
کہ آ رہے ہیں سروں پر غموں کے سائے حضور ﷺ

حضور ﷺ آپ کا در چھوڑنا نہیں ممکن
کرے گا کون شَفاعت مری سوائے حضور ﷺ

نہاں اسی میں ہیں جعفر بلندیاں میری
مجھے یہ فخر بہت، مَیں ہوں خاکِ پائے محمد ﷺ

جعفر شیرازی

ہے اُن کی محبّت کی ہر اک شے بخدا نور
غم نور، خوشی نور، شفا نور، قضا نور

پُرنور ہے ہر چیز مدینے کی الٰہی
دن ایک طرف، رات کی بھی یاں ہے فضا نور

ہر لحظہ اُترتے ہیں ملک خُلد و ارم سے
ہر لحظہ نظر آتا ہے طیبہ میں نیا نور

اِس ارض مقدس کی ہے ہر بات میں اک بات
داتا کا کرم نور، فقیروں کی صدا نور

پامال جو ہو جاتے ہیں ان قدموں سے ذرّے
ان ذرّوں کے آگے مہ و خورشید کا کیا نور

کوُچے نہیں جنّت کے، مدینہ کی ہیں گلیاں
ہے خاک میں حُوروں کی صباحت سے سوا نور

اللہ غنی، درگہِ سرکارِ دو عالم ﷺ
منگتوں کی ہے جھولی میں اسی در نے بھرا نور

دنیا میں اجالا ہے فقط نُورِ نبی ﷺ سے
ہے شمسؔ کو اس نور کے صدقے میں ملا نور

شمسؔ مینسوی

ضمانتِ سحرِ خوش نوا حضور ﷺ کا ذکر
امانتِ نظرِ دل رُبا حضور ﷺ کا ذکر

صباحتِ گُل و لالہ گواہی دیتی ہے
قسم خدا کی، ہے راحت فزا حضور ﷺ کا ذکر

قبائے لالہ و گُل یا خرامِ موجِ سحر
نفس نفس ہے سدا خوش ادا حضور ﷺ کا ذکر

قرارِ قلبِ تپاں، انبساطِ غم زدگاں
علامت خبرِ دل کُشا حضور ﷺ کا ذکر

چراغِ خانۂ امکاں، دلیلِ صبحِ نشاط
متاعِ محفلِ اہلِ وفا حضور ﷺ کا ذکر

یہ اور بات، مری آنکھ بھیگ جاتی ہے
ہمیشہ وجہِ مسرّت رہا حضور ﷺ کا ذکر

گلیم بُوذرؓ و سلماںؓ کہ شانِ اہلِ حشم
ازل سے تا بہ ابد ہے عطا حضور ﷺ کا ذکر

سعیدؔ وجد میں تھی محفلِ حیات و ممات
زباں سے میری ہُوا جب ادا حضور ﷺ کا ذکر

سعیدؔ وارثی

چلا ہوں جانبِ بطحا، سراپا آرزو ہو کر
مری آنکھوں سے آنسو ہیں رواں، دل کا لہو ہو کر

عقائد کے خرابے میں، عمل کے دشتِ ویراں میں
حضور ﷺ آئے گھٹا بن کر، ہوائے مشکبو ہو کر

گلِ انسانیت مُرجھا چکا تھا کشتِ عالم میں
حضور ﷺ آئے یہاں فصلِ بہارِ رنگ و بو ہو کر

مدینے کے معطّر سے ہے دامانِ صبا مشکیں
اگرچہ آئی ہے وہ جابجا اور کوبکو ہو کر

ملی اس کُرۂ خاکی میں مجھ کو راہ جنّت کی
حرم کے کُرۂ گنبد کے اکثر روبرو ہو کر

اطاعت احمدِ مرسل ﷺ کی گر میرا مقدّر ہو
ملے دنیا مجھے، جنّت کا عکسِ ہوبہو ہو کر

عجب صدمہ ملا ہے، مجھ کو یارو، زندگی بھر کا
کہ لوٹ آیا ہوں زندہ، جالیوں کے روبرو ہو کر

لالۂ صحرائی

اے دیدۂ نم عشقِ پیمبر ﷺ میں ہو نم اور
سامانِ کرم ہو گا اسی طرح بہم اور

ہے جُود و سخاوت میں بہت شہرۂ حاتم
لیکن شہِ کونین ﷺ کی ہے شانِ کرم اور

اے لات و منات اور ہُبل توڑنے والے
اُمّت نے تری آج تراشے ہیں صنم اور

سُنّت کے ہیں پیرو، نہ ہیں قرآن پہ عامل
اب فکر و نظر اور ہیں، دل اور، حرم اور

یوں بیٹھ نہ جی چھوڑ کے، اے عزمِ زیارت
وہ سامنے دربار ہے، دو چار قدم اور

میں روضۂ سرکار ﷺ پہ پہنچوں تو اجل آئے
اے صاحبِ اکرام! ہو بس اتنا کرم اور

یہ مرحلۂ نعتِ شہِ کون و مکاں ﷺ ہے
درکار ہیں اس کے لیئے قرطاس و قلم اور

خود آپ جو کہ دیں اسے اپنا، مرے آقا ﷺ!
یزدانی کا بڑھ جائے زمانے میں بھرم اور

یزدانی جالندھری

لَا اِلٰہ کہنا ہے لاحاصل محمد ﷺ کے بغیر
مل نہیں سکتی رہِ منزل محمد ﷺ کے بغیر

لاکھ کوشش بھی کرے انسان دنیا میں مگر
رب سے ہو سکتا نہیں واصل محمد ﷺ کے بغیر

ہر طرف ویرانیاں چھائی ہُوئی تھیں دہر میں
سُونی تھی یہ بزمِ آب و گِل محمد ﷺ کے بغیر

ہر بشر اندیشۂ طوفان سے دوچار تھا
دُور تھا ہر گوشۂ ساحل محمد ﷺ کے بغیر

پیکرِ وہم و گماں، یہ بحرِ ہستی کا حباب
کیسے بنتا بندۂ کامل محمد ﷺ کے بغیر

خاک کا پُتلا رہا ساجد حضورِ سنگ و خشت
مُدّعائے زیست سے غافل محمد ﷺ کے بغیر

وجہِ تسکینِ دلِ عاشق ہے دیدارِ حبیب ﷺ
چین پا سکتا نہیں یہ دل محمد ﷺ کے بغیر

آرزوئے دید ہے میری نگاہِ شوق کو
ہے قمرؔ اک طائرِ بسمل محمد ﷺ کے بغیر

قمرؔ یزدانی

مدینے کا خیال آیا، چلوں یوں سر بہ سر بن کر
کہ جیسے جا رہا ہوں میں سفیرِ بحر و بر بن کر

کسی نے ہم سے جب پوچھا، تمھاری زندگی کیا ہے
زباں پر کلمۂ احمد ﷺ تھا شرحِ مختصر بن کر

محمد ﷺ صاحبِ معراج ہیں منزل بھی، رہبر بھی
بُلاتے ہیں وہ ہر انسان کو شمس و قمر بن کر

محمد ﷺ نقطۂ ایماں، محمد ﷺ محورِ ایماں
محمد ﷺ مرضیٔ داور ہیں نطقِ معتبر بن کر

"محمد ﷺ شمعِ محفل بُود شب جائے کہ من بُودم"
گنہگاروں کی صورت تھا مگر میں نوحہ گر بن کر

اندھیروں میں خدا کو ڈھونڈتی پھرتی تھی یہ دنیا
محمد ﷺ دینِ حق لے آئے دنیا میں سحر بن کر

اِدھر ہم نے دعا کی، اور اُدھر بابِ اثر وا تھا
دُعائے قلبِ مومن میں وہ رہتے ہیں اثر بن کر

مدینہ کُوئے جاناں ہے اگر جانا تو یوں جانا
سراپا التجا بن کر، عقیدت سر بہ سر بن کر

زمانہ جا رہا ہے آہ سُوئے ارتقا نوری
دلِ مومن میں رہتے ہیں وہ خود عزمِ سفر بن کر

کرّار نوری

جب ہوئی تخلیق و تکمیلِ جہاں تیرے حضور
کوئی شے کیوں ہو بھلا تجھ سے نہاں تیرے حضور

تیرا کوچہ ہے سبھی کے واسطے دارالسّلام
ہر شکستہ دل کو ملتی ہے اماں تیرے حضور

نعت گوئی کی تمنّا یوں تو ہے دل کو، مگر
نعت ہو ایسی جو ہو شایانِ شاں تیرے حضور

کھول کر کھڑکی ترے دربار کو تکتا رہوں
کاش مل جائے مدینے میں مکاں تیرے حضور

ہے سکوں کتنا تری دیوار کے سائے تلے
بھول جاتے ہیں غمِ سود و زیاں تیرے حضور

کچھ نہیں دامن میں عادلؔ کے، ندامت کے سوا
پیش ہے یہ آج تیرا نعت خواں تیرے حضور

وہاب عادلؔ

دانش و داد کی سرکار حضورِ انورﷺ
عدل و انصاف کا معیار حضورِ انورﷺ

فکر و احساس کی معراج اجالا تیرا
تابشِ مطلعِ انوار حضورِ انورﷺ

عقل کا مایہ و سرمایہ تدبّر تیرا
عشق کی دولتِ بیدار حضورِ انورﷺ

بیکراں بخششِ پیہم کا بیاں ناممکن
رُوِشِ ابرِ گہُر بار حضورِ انورﷺ

نو بہاروں کو گُل افشانی سکھانے والا
ہے ترا شیوۂ گفتار حضورِ انورﷺ

تجھ سے اخلاق نے، تہذیب نے عزّت پائی
تجھ سے قائم ہوئیں اقدار حضورِ انورﷺ

زیرِ دستوں کا غلاموں کا ہے عاشق بے شک
خواجہ و آقا و سردار حضورِ انورﷺ

محمد عاشقؔ

معراج کا جو ذکر بھی آیا زبان پر
پہنچی زمین اُڑتی ہوئی آسمان پر

طائر تو کیا کہ جنّ و ملک دنگ رہ گئے
بے بال و پر بشر کی اس اونچی اڑان پر

بے مثل اس سفر کا اب احوال کیا کہیں
تالے پڑے ہوئے ہیں زبان و بیان پر

لمحے کی ایک جست میں لیکن جو طے کرے
اس کا حقیقتاً ہے تسلّط زمان پر

جبریلؑ کو بھی ساتھ نہ پا کر کسی جگہ
کیوں جانے ہنس دیا تھا مکیں لامکاں پر

اک شاہدِ ازل کی طرح ان غیوب میں
ڈالی نگاہ غیب کے اک اک نشان پر

اصغر علی شاہ

پسِ پردہ رہے مقصودِ ربُّ العالمیں ہو کر
بشر کی شکل میں آئے وہ اک نُورِ مبیں ہو کر

حقیقت میں نبوت آپ ﷺ ہی پر ختم ہونی تھی
حضور ﷺ آخر میں ہی آئے نبیؐ اوّلیں ہو کر

خدا کا نام اپنے ساتھ رکھّا، یا فقط کملی
نہ رکھا کوئی ساماں شاہِ افلاک و زمیں ہو کر

قدم روح الامینؑ کے ساکنانِ قدس نے چومے
گئے جب آپ ﷺ کے دربار سے روح الامینؑ ہو کر

خدا نے اُدْنُ مِنّیْ کے حسیں لہجے میں فرمایا
مجھے صُورت دکھا پیارے، ذرا میرے قریں ہو کر

خدا کی ذات جانے یا محمد مصطفیٰ ﷺ جانیں
شبِ اسریٰ ہوئی کیا گفتگو خلوت نشیں ہو کر

وہ محشر میں کرم ہم پر نہ فرمائیں، یہ ناممکن
انیسِ بے کساں ہو کر، شفیعُ المذنبیں ﷺ ہو کر

خدا کو ڈھونڈتے تھے ہم، خدا ہم کو ملا انور
مگر وابستۂ دامانِ ختمُ المرسلیں ﷺ ہو کر

انور فیروزپوری

جس کا نام اور نسب ہے پُرنور
جس کا ہر پیارا لقب ہے پُرنور

اس پہ ہر لمحہ درود اور سلام
واہ کیا ماہِ عربؐ ہے پُرنور

بسکہ ہے نعت کا مضمون مقصود
میری ہر جُنبشِ لب ہے پُرنور

اے خوشا وادیٔ طیبہ کی فضا
اُفُق دشتِ عرب ہے پُرنور

نور ہی نور ہے عالم عالم
دل ہی تنہا مرا کب ہے پُرنور

جس نے انسان کو بخشا ہے شرف
زندگی جس کے سبب ہے پُرنور

جس کے روضے کی تجلّی کے طفیل
صبح رنگین ہے، شب ہے پُرنور

آرزو بس اُسی جلوے کی ہے
دیدۂ حُسنِ طلب ہے پُرنور

عبدالعزیز فطرتؔ

ردیفیں اور شاعر

"ب"

رسالت مآب ﷺ منیرؔ احدی۔ **ہیں رسالت مآب** ﷺ۔ عظیمؔ قریشی۔ **آفتاب** حسنؔ رضا بریلوی۔ عزیزؔ لطیفی۔ شاہ انصار حسین انصارؔ الہ آبادی۔ ادیبؔ سہارنپوری۔ محمد خاں غریبؔ سہارنپوری۔ شائقؔ۔ افقؔ کاظمی امروہوی۔ فیضؔ لدھیانوی۔ اخترؔ لکھنوی۔ قمرؔ وارثی۔ منشی امام الدین راقبؔ قصوری۔ **موجِ شراب** ابو العجز ساجدؔ اسدی۔ **اضطراب** فخرالدین برے خادمؔ مہائی۔ **روزِ حساب** راقبؔ قصوری۔ **نقاب** مفتی غلام سرورؔ لاہوری **کا گلاب** صبیحؔ رحمانی۔ قمرؔ وارثی **جواب** حسنؔ رضا خاں بریلوی۔ داؤدؔ آفریدی۔ **کا جواب** غریبؔ سہارنپوری۔ حافظ خلیل الدین حسن حافظؔ پیلی بھیتی۔ **لاجواب** مفتی غلام سرورؔ لاہوری۔ حسنؔ رضا خاں بریلوی۔ منشی آغا مرزا **ہے وہ شہرِ لاجواب** راجا رشید محمود **سے جواب** راقبؔ قصوری **کے سبب** راجا رشید محمودؔ **نامِ محمد** ﷺ **کے سبب** محمد یعقوب پرواز **جب** خالدؔ محمود نقشبندی۔ **واجب** افتخار مقدرؔ قریشی **عجب عجب** آزادؔ بیکانیری **صاحب** سعیدؔ وارثی۔ ممتازؔ **ادب** ادیبؔ رائے پوری **یا رب** رضا بیگ جمالیؔ۔ آزادؔ بیکانیری۔ فخرالدین حاذقؔ۔ حافظ محمد اسمٰعیل حافظؔ جونپوری۔ میر سیّد علی شائقؔ دہلوی۔ لطفؔ بریلوی۔ سیّد عاصمؔ گیلانی **مدینہ پھر دکھا یا رب** وہبیؔ۔ **ہو یا رب** حنیفؔ اسعدی۔ طفیلؔ ہوشیارپوری **دے یا رب** امیرؔ مینائی۔ معظمؔ **ہے یا رب** امداد علی خادمؔ۔ زینت بی بی محجوبؔ **میرا یہ قلبِ مضطرب** راجا رشید محمودؔ **عرب** عبدالغفور ملکؔ۔ احمد رضاؔ خاں بریلوی۔ مفتی غلام سرورؔ لاہوری۔ یعقوب حسین ضیاءؔ القادری بدایونی۔ محمد عبداللہ بارقؔ۔ حافظ عبدالغفار حافظؔ۔ سید ناصرؔ جلالی دہلوی۔ امیرؔ مینائی لکھنوی۔ غلام مصطفیٰ موسیٰؔ لودھیانوی۔ چندی پرشاد شیداؔ۔ حافظؔ پیلی بھیتی **ماہِ عجم، مہرِ عرب** ﷺ مصطفیٰ رضا خاں نوریؔ۔ **اے ماہِ عجم، اے مہرِ عرب** ﷺ سید نجمؔ نعمانی سبزواری **شاہِ عرب** ﷺ غوث شاہ نقویؔ۔ خالدؔ علیم۔ تنویرؔ سحر **شہنشاہِ عرب** ﷺ صابرؔ القادری بریلوی۔ راجا رشید محمودؔ **مہرِ عجم، ماہِ عرب** ﷺ مصطفیٰ

رضا خاں نوری شہِ عرب ﷺ حفیظ تائب سب احمد حسین قاسم المیدری سب کے سب مبیج رحانی ہیں سب کے سب راقب قصوری تمام شب خواجہ عبدالمنان راز کاشمیری۔ رفیع الدین ذکی قریشی آج کی شب احمد علی سیف کلانوری معراج کی شب امیر مینائی۔ غوثی۔ عزیز حاصلپوری لقب راجا رشید محمود پیغمبرِ اُمّی لقب ﷺ راغب مراد آبادی کب کیف ٹونکی۔ راقب قصوری۔ سخاوت حسین تسخیر بدایونی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ غنی دہلوی طلب حافظ جونپوری کی طلب شمس الحق شمس بھینسوی۔ محمد دین فقیر۔ غوث شاہ نقوی۔ بے طلب راجا رشید محمود کی جانب حافظ محمد افضل فقیر محبوب لطف بریلوی۔ رضا بیگ جمالی۔ حافظ فتح محمد حقیر فاروقی۔ بشیر زواری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ شریف امروہوی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ افق کاظمی امروہوی۔ حافظ۔ حافظ پیلی بھیتی سے خوب حامد بدایونی۔ ہے خوب ضیاء القادری بدایونی مطلوب راجا رشید محمود حبیب ﷺ عارف عبدالمتین۔ ضیاء القادری۔ حافظ لدھیانوی۔ قمر یزدانی۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ مفتی خلیل خاں برکاتی۔ اختر الحامدی الضیائی۔ صوفی مسعود احمد رہبر چشتی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ سید محمد خلیل خاکی کاظمی امروہوی۔ افق کاظمی امروہوی۔ حفیظ تائب۔ جمیل قادری رضوی۔ شیخ ننکانوی۔ شب میلادِ حبیب ﷺ سید محمد مرغوب اختر الحامدی۔ دیارِ حبیب ﷺ زائرِ حرم حمید صدیقی لکھنوی۔ نازش پرتاب گڑھی۔ ہے دیارِ حبیب ﷺ زائرِ مدینہ بہزاد لکھنوی۔ نامِ حبیب ﷺ محمود بھوپالی۔ نیر اسعدی مرے حبیب ﷺ غافل کرنالی ہیں حق کے حبیب ﷺ سید قابل کچھ ہے عجیب راقب قصوری لاریب: صفر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ سے قریب خورشید ایلچپوری کے قریب اجمل سلطانپوری۔ انجم روحانی۔ رئیس الشاکری۔ بدر القادری۔ اختر الحامدی۔ ضامن حسنی۔ مسرور بدایونی۔ طیب قریشی دہلوی۔ مفتی خلیل خاں برکاتی۔ خادی اجمیری۔ لالہ صحرائی۔ صابر القادری بریلوی۔ اصغر نثار قریشی۔ بکل اتساہی بلرامپوری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ گنبدِ خضرا کے قریب منیر قصوری نصیب غریب سہارنپوری۔ راقب قصوری۔ بیامی مراد آبادی۔ چودھری اکرم علی اختر۔ سید افتخار حیدر۔ سیف زلفی۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ شائق دہلوی۔ ہو ترے در سے نصیب عارف رضا۔ یا نصیب سرکشن پرشاد شاد۔ نہیں نصیب خالد محمود نقشبندی ہو نصیب آزاد بیکانیری۔ وفا۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ سجاد مرزا۔ قاسم المیدرری۔ زہے نصیب سید افتخار حیدر۔ ہے زہے نصیب خالد محمود نقشبندی شکیب راجا رشید محمود عندلیب مفتی غلام سرور لاہوری

مندرجہ ذیل شعراءِ نعت نے "ب" کے قافیے میں نعتیں کہی ہیں:

عبد الکریم ثمر۔ اشفاق قادری۔ ریاض الدین ریاض سہروردی۔ خیر النسا بہتر۔ محمد یوسف عازم القادری۔ سید امین علی نقوی۔ فضلِ حق۔ غوث شاہ نقوی۔ رضا امروہوی۔ محمد ہادی تگرامی۔ اعظم چشتی۔ محشر بدایونی۔ محمد کریم اللہ۔ محمد اقبال نجمی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ فضل احمد کریم فضلی۔ ندیم نیازی۔ زائرِ حرم حمید صدیقی لکھنوی۔ ابو الامتیاز ع س مسلم۔ انور حسین انور۔ عمر الدین مثالی۔ حفیظ تائب۔ انور حسین انور۔ امیر الاسلام شرقی۔ رعنا ناہید رعنا۔ خدا بخش اظہر امرتسری۔ خادی اجمیری۔ خواجہ عبدالسمیع پال اثر صہبائی۔ اثر لدھیانوی۔ حافظ لدھیانوی۔ علی اکبر عباس۔ خالد علیم۔ غلام رسول عدیم۔ عبدالمجید صدیقی۔ راجا رشید محمود۔ سعید اختر سعید۔ محمد سعید اختر۔ علیم ناصری۔ غلام حسین ساجد۔ کمال الدین شیدا۔ اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ طفیل دارا۔ حامد علی حامد۔ منظور احمد مجور مکان شرقی۔ عبد العزیز خالد۔ ابو العصر غلام حیدر مرزا امرتسری۔ نعیم صدیقی۔ ظفر علی خاں۔ خدا بخش اظہر امرتسری۔ محمد شیر افضل جعفری۔ حافظ مظہر الدین۔ اصغر سودائی۔ محمد نیروز شاہ۔ ستار وارثی۔ عابد نظامی۔ علامہ محمد اقبال۔ ضیا محمد ضیا۔ عطاء الرحمان عتیق۔ غنی دہلوی۔ راسخ عرفانی۔ گوہر ملسیانی۔ نقش ہاشمی۔ سکندر لکھنوی۔ محمد حنیف نازش قادری۔ محمد حنیف اختر۔ اکرم علی اختر۔ عبد الغفور ملک۔ جلال کاشمیری۔ یزدانی جالندھری۔ غلام زبیر نازش۔ عرفان رشدی۔ قمر یزدانی۔ آفتاب اسلام آغا۔ صوفی فضل الدین فدا کمیم کرنی۔ محمد جان انجم وزیر آبادی۔ بشیر احمد تمنا۔ فضل الرحمان نعیم۔ نذیر قیصر۔ غیاث قریشی۔ محمد خالد جذبی۔ محمد عاشق۔ اصغر سودائی۔ صائم چشتی۔ حیرت الٰہ آبادی۔ صابر براری۔ عارف اکبر آبادی۔ الف د نسیم۔ غلام مصطفیٰ قمر۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ رفیق احمد کلام رضوی۔ میر تجلی دہلوی۔ خواجہ محمد اسلم۔ انصار الٰہ آبادی۔ فضلِ حق۔ صوفی اویسی۔ سہیل غازی پوری۔ عبد العزیز خالد۔ میر نذر علی درد کاکوروی۔ حفیظ الرحمان احسن۔ قلی قطب شاہ۔ منور ہاشمی۔ الطاف احسانی۔

"پ"

آپ چودھری اکرم علی اختر۔ راز کاشمیری۔ نور سہارنپوری۔ خلیق۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ عبد المجید صدیقی۔ نظیر لودھیانوی۔ ادیب سیمابی۔ آغا صادق۔ محسن احسان۔ عزیز حاصلپوری۔ عاصی کرنالی۔

عبد الکریم ثمر۔ صادق نسیم۔ گوہر حسین گوہر۔ الطاف شاہد۔ اصغر علی شاہ۔ محمد اسلم میتلا۔ **ہیں اے صل علیٰ آپ** ﷺ شاد عارفی **ہیں آپ** ﷺ سیدہ رابعہ نہاں۔ میر نذر علی درد کاکوروی۔ امر الٰہی روحی کنجاہی۔ نواب سعید اللہ خاں۔ مسرور بدایونی۔ حسام الدین بقا نوحی۔ طفیل دارا۔ صلاح الدین گوہر حزیں۔ قمر یزدانی۔ ناصر ہاشمی۔ راجا رشید محمود۔ قمر صدیقی۔ مناظر حسین نظر۔ سید شمس وارثی۔ افق کاظمی امروہوی۔ شاد عارفی۔ ستار وارثی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ یزدانی جالندھری۔ احسان اللہ ثاقب۔ اکرم علی اختر۔ حفیظ صدیقی۔ شاہ انصار الہٰ آبادی۔ باقی احمد پوری۔ مرتضیٰ علی زیدی۔ سید احمد ہارون۔ سبطین شاہجہانی۔ ابرار کرتپوری۔ حافظ محمد مستقیم۔ قاضی عبد النبی کوکب۔ ضیاء القادری۔ سرور میواتی۔ یعقوب شاکر۔ حمید الدین۔ غنی دہلوی۔ بکل اتساہی بلرامپوری۔ کہرا عظمی۔ ظہیر صدیقی۔ احمد ندیم قاسمی۔ ہاشم ضیائی۔ میر واصف علی واصف۔ لطف۔ حافظ لدھیانوی۔ انور فیروز پوری۔ آزاد بیکانیری۔ شریف شیوہ۔ عارف عبد المتین۔ خالد محمود نقشبندی۔ سکندر لکھنوی۔ سید نجم نعمانی سبزواری۔ عابد رضا شکیب۔ ضیا محمد ضیا۔ حنیف اسعدی۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ فضا کوثری۔ جمیل احمد قریشی۔ ندیم نیازی۔ شریف امروہوی۔ عارف عبد المتین۔ صابر براری۔ حسین سحر۔ **بنائے گئے ہیں آپ** ﷺ بہزاد لکھنوی۔ حافظ محمد مستقیم **ہوئے ہیں آپ** ﷺ حافظ محمد مستقیم **ہیں تو آپ** ﷺ ابو الامتیاز ع س مسلم **تو آپ** ﷺ میر سید علی شائق دہلوی۔ **ہو آپ** ﷺ حافظ جونپوری **ہے بخدا کون؟ کہ آپ** ﷺ سید محمد مرغوب اختر الحامدی الضیائی **آپ سے آپ** ممتاز۔ شریف امروہوی۔ ممتاز گنگوہی۔ **تھے آپ** ﷺ غنی دہلوی **کے لیے آپ** ﷺ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی **چپ** شائق دہلوی **دھوپ** اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی

"پ" کے قافیے میں صرف ریاض الدین ریاض سہروردی کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"ت"

تری ہر بات میجر محمد عاشق **کی بات** حافظ لدھیانوی۔ صائم چشتی۔ یونس حسرت۔ انصار الہٰ آبادی۔ خالد محمود نقشبندی۔ قمر یزدانی۔ ضیا محمد ضیا۔ راسخ عرفانی۔ محمد صابر القادری نسیم بستوی۔ حافظ

عبد الغفار حافظ۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حکیم عبد الکریم ثمر۔ نظیر شاہجہانپوری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ ہاشم ضیائی۔ الف د نسیم۔ حافظ پیلی بھیتی۔ بہزاد لکھنوی۔ **ہو تو ہے بات** حافظ لدھیانوی۔ **ہیں اے سیدِ سادات** ﷺ حفیظ تائب **فخرِ موجودات** ﷺ راجا رشید محمود **محبوب ذات** ﷺ نذیر احمد علوی **نبی** ﷺ **کی ہے پاک ذات** ظہیر صدیقی **تری ذات** اخلاق عاطف **ہے تری ذات** اصغر سودائی **ہے تیری ذات** انصر لدھیانوی۔ کمال سالارپوری۔ منیر کمال **رسولِ خدا** ﷺ **کی ذات** کمال الدین شیدا **آپ** ﷺ **کی ذات** گوہر ہوشیار پوری۔ مظفر وارثی۔ سید افتخار حیدر **ہے حضور** ﷺ **آپ کی ذات** نور صابری **مرے سرکار** ﷺ **کی ذات** شوکت ہاشمی **ہے حضور** ﷺ **کی ذات** حسین سحر **ہے رسولِ پاک** ﷺ **کی ذات** محمد وجیہ السما عرفانی **ان کی ذات** محمد حنیف نازش قادری۔ چودھری اکرم علی اختر۔ ابو الانشا سلمان۔ خالد ابنِ عدم۔ **رات** اکبر۔ نذیر قیصر **تمام رات** انصار الہٰ آبادی۔ راسخ عرفانی۔ راز کاشمیری۔ یزدانی جالندھری۔ صحرائی گورداسپوری۔ مسرور کیفی۔ **کی رات** حافظ جونپوری۔ غریب سہارنپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **آج کی رات** فائق بریلوی۔ صوفی اویسی۔ صبا افغانی۔ افق کاظمی امروہوی۔ طالق ہمدانی۔ شاد قادری۔ احمد دین شاکر سیالکوٹی۔ ڈگمبر پرشاد گوہر۔ قمر۔ محمد افضل کوٹلوی۔ راسخ عرفانی۔ باقی صدیقی۔ اثر۔ واصف علی واصف۔ شفیق جونپوری۔ ممتاز گنگوہی۔ شمس مینائی۔ فضل الرحمان لاہوری۔ شبیر اعجاز۔ خالد محمود نقشبندی۔ جمیل قادری رضوی۔ ضامن حسنی۔ حافظ مظہر الدین۔ شاکی جالندھری۔ امیر صابری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ سعادت حسن آس۔ قمر یزدانی۔ اکرم علی اختر۔ گمنام۔ فیض رسول فیضان۔ امیر مینائی لکھنوی۔ عارف اکبر آبادی۔ محمد اعظم چشتی۔ صابر القادری بریلوی۔ حبیب بدایونی۔ سعید مقصود۔ حمید صدیقی لکھنوی۔ احمد علی سیف۔ آزاد بیکانیری۔ سکندر بانو حیا بریلوی۔ انصار الہٰ آبادی۔ سراج لکھنوی۔ نشاط واسطی۔ ظفر علی خاں۔ واصف علی واصف۔ قاسم۔ محمد دین فقیر۔ ناظم علی وقار انبالوی۔ حیات وارثی لکھنوی۔ غلام رسول عدیم۔ رضا امروہوی۔ کلیم عثمانی۔ داؤد آفریدی۔ مبشر راجیکی۔ محمد زکی کیفی۔ آفتاب اسلام آغا۔ مسرور بدایونی۔ محمد شیر افضل جعفری۔ مبارک علی شاہین۔ محی الدین خلوت۔ کیف ٹونکی۔ شریف امروہوی۔ ثاقب۔ عابد نظامی۔ صابر براری۔ راجیندر بہادر موج فتح گڑھی۔ رشید کامل۔ منظور حسین ماہر القادری۔ ادیب سہارنپوری۔ طرفہ قریشی۔ منظور حسین منظور۔ اشفاق قادری۔ ادب سیمابی عزیز حاصلپوری۔ حافظ چشتی تونسوی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ **معراج کی رات**

قریشی احمد حسین قلعداری ہے معراج کی رات اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ حافظ خلیل
الدین حسن حافظ پیلی بھیتی۔ حکیم ماہر دہلوی۔ آج ہے معراج کی رات اے آر چنگیز۔
التفات راجا رشید محمود الصلوٰۃ خلیق قریشی کائنات نور صابری۔ فضل الدین فدا کیمیم کرنی۔
اصغر مرزا پوری۔ مرزا منظور الحسن نجمی برلاس۔ اکرم علی اختر۔ قمر یزدانی۔ بدر القادری۔ اقبال سہیل
اعظم گڑھی۔ ذوقی مظفر نگری۔ نواب سعید اللہ خاں۔ تبسم رضوانی۔ امان اللہ اجمل جنڈیالوی۔ حفیظ
تائب۔ رفیع المرتبت راجا رشید محمود ہے شہرِ ختمی مرتبت ﷺ راجا رشید محمود۔ محبت
بقا نظامی۔ صابر القادری بریلوی۔ امیر الاسلام شرقی۔ راجا رشید محمود۔ بہزاد لکھنوی۔ قمر یزدانی۔ یہ
قریۂ محبت راجا رشید محمود کی محبت غریب سہارنپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ افق کاظمی امروہوی۔
سے محبت حافظ فتح محمد حقیر فاروقی۔ میر سید علی شائق دہلوی۔ سے کیا نسبت خاکی کاظمی چشتی
امروہوی۔ کی نوبت کیف ٹونکی بھی عبادت انصار الٰہ آبادی صبحِ شبِ ولادت صابر القادری
بریلوی۔ قمر یزدانی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ ہے، نبی ﷺ کے
روضے کی ہو زیارت امام الدین راقب قصوری کی حسرت راقب قصوری حضرت
ﷺ معظم۔ قاسم۔ حقیر فاروقی۔ مونس لودھیانوی۔ شائق دہلوی۔ وہبی۔ مولدِ حضرت
ﷺ لطف بریلوی۔ متین۔ حافظ جونپوری مغفرت نظیر لودھیانوی۔ صورت راقب
قصوری۔ غوث شاہ نقوی۔ حفیظ تائب۔ شاد قادری۔ سہیل اختر۔ محمد احمد شاد۔ غلام مصطفیٰ مونس
لودھیانوی۔ کسی صورت مجبور عیسیٰ خیلوی۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی۔ کی صورت راسخ
عرفانی۔ سید ہلال جعفری۔ انور سدید۔ ہاشم ضیائی۔ حافظ لدھیانوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ رضا بیگ
جمالی۔ ذکی قریشی۔ محمد اکرم رضا۔ راز کاشمیری۔ ظہور جارچوی۔ محمد طاہر۔ سید عاصم گیلانی۔ ریاض
الدین ریاض سہروردی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ افق کاظمی امروہوی۔ اجمل سلطانپوری۔ حافظ پیلی
بھیتی۔ خالد محمود نقشبندی۔ عابد نظامی۔ عارف عبدالمتین۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ عبدالحکیم حکیم۔
منشی آغا مرزا۔ عنبر اعظمی۔ راغب مراد آبادی۔ یزدانی جالندھری۔ مصطفیٰ رضا خاں نوری بریلوی۔
عنایت گورداسپوری۔ نور سہارنپوری۔ شہرت۔ اسد شاہی۔ محمد صابر کوثر۔ نقش ہاشمی۔ ہے
صورت ضیاء القادری بدایونی۔ تری سیرت حافظ لدھیانوی۔ حفیظ تائب۔ راغب مراد آبادی۔
طارق سلطانپوری۔ تری صورت تری سیرت عاقل کرنالی حضور ﷺ کی سیرت راجا
رشید محمود آپ ﷺ کی صورت آپ ﷺ کی سیرت محمد افضل کوٹلوی۔ محمد احمد شاد

دوست ابو العجز ساجد اسدی۔ ابرار کرتپوری۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ دل ایوبی۔ ظہیری۔
انگشت غلام ہمدانی مصحفی۔ ساجد اسدی۔ بہشت غریب سہارنپوری۔ لطف بریلوی۔ خُلدِ
سماعت راجا رشید محمود نعت فیض رسول فیضان۔ نظیر لودھیانوی۔ سرور کیفی۔ لالۂ صحرائی ایک
نعت اصغر سودائی۔ ہے نعت اصغر نثار قریشی۔ ریاض سہروردی۔ معرفت مفتی غلام سرور
لاہوری۔ کی معرفت محمد یوسف عازم القادری مفت راجا رشید محمود الفت حافظ لدھیانوی۔
خادم صہبائی۔ ہے ان کی الفت مشتاق احمد سے ہے الفت حافظ فتح محمد حقیر فاروقی۔ کس
وقت ساجد اسدی حقیقت ابوالامتیاز ع س مسلم رسالت ابوالمجاہد زاہد۔ میر مہدی مجروح۔
بہزاد لکھنوی۔ آزاد بیکانیری۔ سلطانِ رسالت ﷺ ضیاء القادری بدایونی مہِ رسالت
ﷺ گوہر ہوشیارپوری عجب خو ہے، عجب خصلت راقب قصوری کی دولت صابر رضا
امت مفتی غلام سرور لاہوری۔ کیف ٹونکی۔ حامد بدایونی۔ عمر الدین مشتاقی۔ عزیز صفی پوری۔
حکیم الامت راغب مراد آبادی سلامت ایاز صدیقی۔ ساجد اسدی۔ ابرار کرتپوری۔ خالد
محمود۔ رحمت محمد افضل خاکسار۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ عابد نظامی۔ غلام سرور لاہوری۔ راز
کاشمیری عاصی کرنالی۔ محمد حنیف نازش قادری تری رحمت رفیع الدین ذکی قریشی تم پر خدا کی
رحمت غریب سہارنپوری ہے خدا کی رحمت سکندر لکھنوی حضور ﷺ کی رحمت
ذکی قریشی رحمت ہی رحمت نعیم صدیقی کی عظمت محمد عاشق جنت معظم۔ شاہ انصار الٰہ
آبادی۔ امیر مینائی۔ ضیاء القادری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ عزیز بیقی۔ لطف بریلوی۔ محمد خان غریب
سہارنپوری۔ لالۂ صحرائی۔ آپ ﷺ کی سُنّت۔ راجا رشید محمود کی سلطنت چرن سرن ناز
مانکپوری ان گنت جعفر بلوچ نبوت عارف سیالکوٹی۔ ظہیر دہلوی۔ بہت سلیم کوثر۔ سعید
وارثی۔ امیر مینائی۔ اقبال ارشد۔ شمس مینسوی۔ نازش رضوی۔ راقب قصوری۔ احسن زیدی۔ سید
عاصم گیلانی۔ غریب سہارنپوری۔ قمر وارثی۔ راجا رشید محمود۔ محشر بدایونی۔ چرن سرن ناز مانکپوری۔
راشد نور۔ ریاض حسین چودھری۔ بھی ہے بہت حافظ مظہر الدین یاد آئے بہت خالد بزمی
حیات نور صابری۔ ساقی گجراتی۔ اختر الحامدی۔ سمیت گوہر ہوشیارپوری انسانیت خالد عرفان

جن شعرا نے "ت" کے قافیے میں نعتیں کہی ہیں، ان کے نام یہ ہیں:

مرزا محمد ہادی عزیز لکھنوی۔ حافظ لدھیانوی۔ عبدالغنی تائب۔ اکرم علی اختر۔ انصار الحق قریشی کمر

اعظمی۔ حیرت الٰہ آبادی۔ نواب سعید اللہ خاں۔ فرخ اعظم۔ خواجہ مصباح الدین راٹھور۔ محمد اعظم چشتی۔ شعیب آبرو۔ ستار وارثی۔ عنایت گورداسپوری۔ غنی دہلوی۔ صاجزادہ فیض الحسن شاہ۔ محمد افضل فقل گوالیاری۔ عبدالغفور ملک۔ عبد السمیع پال اثر صہبائی۔ قمریزدانی۔ غوث شاہ نقوی۔ محمد حنیف نازش قادری۔ نعیم صدیقی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ حافظ مظہر الدین۔ الطاف قریشی۔ حفیظ صدیقی۔ مسرور کیفی۔ محمد وجیہ السما عرفانی۔ عبدالکریم ثمر۔ کاوش زیدی۔ خالد محمود نقشبندی۔ محمد طفیل دارا۔ نواب علی ریحان۔ عبدالباری معنی اجمیری۔ حنیف ادیب۔ توقیر چغتائی۔ طاہر لاہوری۔ لاغر صدیقی امروہوی۔ الطاف احسانی۔ حافظ محمد حسین۔ خدا بخش اظہر امرتسری۔ علیم ناصری۔ نواب بہادر یار جنگ خلق۔ وجدا لحسینی۔ نصرت عبدالرشید۔ منظور حسین ماہر القادری۔ ریاض الدین ریاض سہروردی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ ہارون الرشید ارشد۔ عاشق حسین سیماب اکبر آبادی۔ یزدانی جالندھری۔ محمد عباس اثر۔ سید افتخار حیدر۔ عابد نظامی۔ عارف سیمابی۔ محمد علی اثر رامپوری۔ مریم قادری۔ گمنام۔ کرم حیدری۔ انور محمود خالد۔ ابوالامتیاز ع س مسلم۔ عبدالرشید فاضل۔ جلال کڑپوی۔ حکیم احمد شجاع ساحر۔ عبدالمجید سالک۔ جعفر علی آشفتہ۔ نظیر لودھیانوی۔ منظور علی شیخ۔ ظفر علی خاں۔ صہبا اختر۔ الف د نسیم۔ خواجہ محمد اسلم۔ عبدالرشید اشک۔ طاہر لاہوری۔ اقبال عظیم۔ اے آر چنگیز۔ منظور احمد مہجور مکان شریفی۔ وقار انبالوی۔ حیات جعفری۔ الف شاہ سید۔ ادیب رائے پوری۔ صہبا اختر۔ ظفر ہاشمی۔ بہزاد لکھنوی۔ ظہیر الدین علوی۔ محمد علی ظہوری۔ صوفی اویسی۔ عابد نظامی۔ سید امین علی نقوی۔ راس مسعود صدیقی۔ ظفر شارب۔ قمر حجازی۔ ادا جعفری۔ عبدالعزیز خالد۔ مظفر حسین کچھوچھوی۔ الفت د نسیم۔ عبدالہادی خاں وفا رامپوری۔ خالد بزمی۔ بشیر احمد بشیر۔ لالہ صحرائی۔ ناز اکبر آبادی۔ جمیل عظیم آبادی۔ بشیر حسین بشیر الٰہ آبادی۔ انور حسین انور۔ شیخ عطا حسین عطا مارہروی۔ نظیر لودھیانوی۔ فضل حق رضوی۔ محمد اقبال نجمی۔ امداد علی خادم۔ ریاض احمد پرویز۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ حامد الوارثی۔ سجاد مرزا۔ حبیب الرحیم۔ ندیم نیازی۔ شیخ نکانوی۔ غلام رسول عدیم۔ سرفراز قریشی۔ چرن سرن ناز ما بکپوری۔

"تھ"

کے ساتھ ساتھ فضا کوثری۔ کے ساتھ میر واصف علی۔ میر سید علی شائق دہلوی۔ جمیل نظر۔ راسخ عرفانی۔ جمیل عظیم آبادی۔ عبدالغفار حافظ۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ ہیرا نند سوز۔ سہیل غازی

پوری۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ نصیر الدین نصیر گولڑوی۔ اقبال عظیم۔ سید عابد علی عابد بریلوی۔ غلام حسین مائل قریشی احمد آبادی۔ سیدہ زیدی۔ نور صابری۔ لئیق قادری۔ حافظ مظہر الدین۔ شوکت ہاشمی۔ حافظ محمد مستقیم۔ ریاض سہروردی۔ بدر القادری۔ لالہ لچھمی نرائن سخا۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ محسن احسان۔ راغب مراد آبادی۔ صائم چشتی۔ خلیق قریشی۔ کوثر نیازی۔ صبیح رحمانی۔ عزیز حاصلپوری۔ حنیف اسعدی۔ غلام زبیر نازش۔ محمد منصور آفاق۔ خادی اجمیری۔ معظم۔ فضل الدین فدا کھیم کرنی۔ بشیر زواری۔ گمنام۔ جلال کڑپوی۔ نذیر احمد علوی۔ عزیز بطیفی۔ طیب قریشی دہلوی۔ اعجاز لکھنوی۔ محمد اکرم باجوہ۔ انجم رومانی۔ الطاف احسانی۔ **پہ ہاتھ** نصیر الدین نصیر گولڑوی **کے ہاتھ** رفیع الدین ذکی قریشی۔ محمد حنیف نازش قادری۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ نصیر الدین نصیر گولڑوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔

"ٹ"

جھٹ پٹ آزاد بیکانیری **کی چوکھٹ** راجا رشید محمود **ہے ان کی چوکھٹ** محمد حنیف نازش قادری **کسی پہلو کسی کروٹ** شائق دہلوی۔ **لوٹ** نور سہارنپوری **بس ایک مسکراہٹ** راجا رشید محمود

"ٹ" کے قافیے میں صرف سیّد انوار ظہوری کی نعت ملی ہے۔

"ٹھ"

اٹھ گوہر ہوشیارپوری۔ شوکت ہاشمی

"ث"

اثاث ابوالامتیاز ع س مسلم **الغیاث** امام الدین راقب قصوری۔ حافظ جونپوری۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ امیر مینائی۔ غریب سہارنپوری۔ قاسم۔ حافظ د نذیر رامپوری۔ مثین۔ داؤد آفریدی۔ فدا۔ شائق دہلوی۔ لطف بریلوی۔ نور سہارنپوری۔ حسن رضا بریلوی۔ محمد دین فقیر۔ غلام مصطفیٰ موسیٰ لودھیانوی۔ **عبث** غلام مصطفیٰ موسیٰ لدھیانوی۔ غریب سہارنپوری۔ شائق دہلوی۔ ضیاء القادری۔ حامد بدایونی۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی۔ نظیر لودھیانوی۔ داؤد آفریدی۔ **ہو عبث** اکبر وارثی

میرٹھی۔ ہے عَبث الطاف احسانی ہے بحث امیر مینائی۔ راقب قصوری۔ وارث غلام سرور لاہوری ہیں وارث صابر براری۔ سید ریاض الدین ریاض سہروردی۔ باعث مفتی غلام سرور لاہوری کا باعث فتح محمد حقیر فاروقی۔ زہیر کنجاہی۔ راجا رشید محمود کیا باعث عمر الدین مشالی۔ غوثی ترے باعث محمد عاشق کے باعث آزاد بیکانیری ہے آپ ﷺ کے باعث خالد بزمی ہوئے مبعوث افق کاظمی امروہوی حدیث الف و نسیم۔ عارف سیالکوٹی۔ راقب قصوری۔ کی حدیث راسخ عرفانی۔ عارف عبدالمتین ہے پیمبر ﷺ کی حدیث رضا بیگ جمالی جن کی حدیث ابو الامتیاز ع س مسلم مستغیث مفتی غلام سرور لاہوری ہیں مستغیث ع س مسلم

"ج"

آج گمنام۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ غریب سہارنپوری۔ ریاض سہروردی۔ نادر علی برتر۔ فخر الدین برے خادم مہائمی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ سپہری۔ شائق دہلوی۔ عقیل۔ راقب قصوری۔ سروش مچھلی شہری۔ نور سہارنپوری۔ طیب قریشی دہلوی۔ مسکین۔ آزاد بیکانیری۔ داؤد آفریدی۔ عابد بریلوی۔ ضیاء القادری۔ عبدالغفار حافظ۔ حسن رضا بریلوی۔ حافظ مظہر الدین۔ غوثی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ حقیر فاروقی۔ خاکی کاظمی۔ محمد دین فقیر۔ فتح محمد عاصی سہارنپوری۔ لطف بریلوی۔ دے آج گوہر امان گوہر سے آج آزاد بیکانیری۔ حامد بدایونی۔ ہے آج عزیز حاصلپوری۔ جلیل بدایونی۔ عاشق۔ حقیر فاروقی۔ غلام مصطفیٰ موسیٰ لودھیانوی۔ علامہ محمد اقبال۔ قمر یزدانی۔ آغا صادق۔ میر عثمان علی خاں۔ صابر القادری بریلوی۔ وحشی۔ اقبال مسعود احمد بیدل فاروقی۔ قابل۔ علیم صبا نویدی۔ حافظ بصیر پوری۔ راز کاشمیری۔ ساجد اسدی۔ حبیب اللہ حاوی۔ عبدالحمید خاں۔ ضیاء القادری۔ اصغر نثار قریشی۔ طارق ہمدانی۔ عبدالعزیز شرقی۔ محمد علی جوہر۔ صفی احمد۔ رضا بیگ جمالی۔ عرش۔ الطاف احسانی کی معراج ہے آج ثاقب رہا ہے آج مظفر حسین کچھوچھوی۔ بدر القادری۔ آ رہا ہے آج وصی بیتا پوری۔ پیدا ہوئے آج غوث شاہ نقوی تاج حافظ خلیل الدین حسن۔ حافظ پیلی بھیتی۔ محتاج مفتی غلام سرور لاہوری۔ ضیاء القادری۔ نور سہارنپوری۔ لطف بریلوی۔ معراج غلام سرور لاہوری۔ ضیاء القادری صاحب معراج ضیاء القادری بدایونی شب معراج خادی اجمیری۔ جمیل قادری رضوی۔ لطف بریلوی۔ معظم۔ ضیاء القادری بدایونی۔ آزاد بیکانیری۔ اشفاق قادری۔ عرشی۔ حافظ محمد مستقیم۔ ضامن حسنی۔ جلیل بدایونی۔ آثم۔ حقیر فاروقی۔ لئیق۔ قمر یزدانی۔

حکیم تعلق۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ احتشام احمد اسد اسرائیلی۔ صابر براری۔ امیر مینائی۔ ذہین شاہ تاجی۔ رئیس بدایونی۔ نور سہارنپوری۔ نظر۔ غریب سہارنپوری۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ ممتاز گنگوہی۔ تسخیر بدایونی۔ افق کاظمی امروہوی۔ صابر القادری بریلوی۔ عزیز بیلینی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ شائق دہلوی۔ ہاشم ضیائی۔ میر آصف جاہ۔ عبدالکریم ثمر۔ کی معراج ساغر مشہدی۔ افق کاظمی امروہوی۔ رفیع احمد صبا متھراوی۔ اس کا مزاج طارق سلطانی کی لاج اکرم علی اختر علاج راقب قصوری۔ ساجد اسدی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ غلام سرور لاہوری۔ غریب سہارنپوری کا علاج راجا رشید محمود۔ عمر الدین مشالی۔ ہے رواج راقب قصوری کی احتیاج غریب سہارنپوری۔ صابر بن فوقی کا سورج محمد احمد شاد پنج سرور (منعت گلزار یثرب" میں نعتوں کے ساتھ شاعروں کے نام درج نہیں۔ مقطع میں تخلص ہو تو اس کا پتا چل جاتا ہے) کو ہے عروج راقب قصوری

"خ" کے قافیے میں درجِ ذیل شعرا نے نعتیں کہی ہیں:

سرور۔ اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ غوث شاہ نقوی۔ حافظ جونپوری۔ ابو الامتیاز ع س مسلم۔ عمر الدین مشالی۔ ظفر علی خاں۔ سید ریاض الدین ریاض سہروردی۔ م حسن لطیفی۔ عابد نظامی۔ علیم ناصری۔ سجاد مرزا۔

"جھ"

"جھ" ردیف کی ریاض حسین چودھری کی ایک نعت ملی ہے۔

"چ"

سچ افق کاظمی امروہوی۔ ع س مسلم بیچ بیچ شائق دہلوی کھینچ اکبر وارثی میرٹھی۔ ابرار کرتپوری۔ ساجد اسدی۔ نور سہارنپوری۔ کے بیچ غیور احمد غیور۔ خالد عرفان۔ عبدالغفار حافظ کا پیچ میر سید علی شائق دہلوی بیچ ہے بیچ حبیب۔

"چھ"

کچھ راجا رشید محمود سب کچھ صوفی رہبر چشتی۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ کچھ نہ کچھ شائق دہلوی

ہے کچھ گوہر ہوشیار پوری مت پُوچھ ظہیر صدیقی نہ پُوچھ سکندر لکھنوی۔ بدر الحسن بدر جمالی۔ ریاض سہروردی۔ ساقی گجراتی۔ ساجد اسدی۔ ہم سے نہ پوچھ فضل حق۔ سے پوچھ راجا رشید محمود۔

"ح"

علی الصّباح غریب سہارنپوری مدّاح ع س مسلم کا مدّاح حافظ فتح محمد حقیر فاروقی صلاح حافظ جونپوری۔ سرور اہل صلاح حامد بدایونی اصلاح راجا رشید محمود صبح حامد بدایونی۔ حسن رضا خاں بریلوی کی مدح شائق دہلوی ہے جن کی مدح ع س مسلم طرح حافظ پیلی بھیتی ہر طرح مفتی غلام سرور لاہوری کس طرح کامل جوناگڑھی۔ عمر الدین مثالی۔ ادیب رائے پوری۔ ریاض سہروردی۔ میں کس طرح اکبر۔ گمنام۔ ہو کس طرح غلام علی کامل جوناگڑھی۔ راجا رشید محمود اچھی طرح راقب قصوری میری طرح ضیاء القادری اسی طرح عزیز حاصلپوری کسی طرح راقب قصوری۔ غلام مصطفیٰ موسیٰ لودھیانوی۔ معظم کی طرح مسرور کیفی۔ نیر اسعدی۔ داؤد آفریدی۔ قمر چنیوٹی۔ الطاف احسانی۔ عارف اکبر آبادی۔ ندیم نیازی۔ عمر دراز عمر۔ نازش حیدری۔ انصار الٰہ آبادی۔ ڈاکٹر عبدالوہاب خاں بیتاب نظیری۔ راسخ عرفانی۔ نعیم تقوی۔ غلام زبیر نازش۔ تابش دہلوی۔ بقا نظامی عظیم آبادی۔ آذر حفیظ۔ عبدالغنی تائب۔ شاہ انصار الٰہ آبادی۔ عابد نظامی۔ اختر سکندروی۔ خادی اجمیری۔ افق کاظمی امروہوی۔ رضا بیگ جمالی۔ محمد نیاز۔ فدا کھیم کرنی۔ سراج الدین ظفر۔ سرو سہارنپوری۔ قیوم حسان۔ صابر القادری بریلوی۔ نجم نعمانی۔ معظم۔ غلام سرور لاہوری۔ انجم وزیر آبادی۔ سید یونس علی ثمر نانچوی۔ مسرور کیفی۔ حنیف اسعدی۔ منیر کمال۔ محسن علی خاں محسن اعظم گڑھی۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ انصار الٰہ آبادی۔ امین گیلانی۔ عزیز لطیفی۔ خورشید ایلچپوری۔ حفیظ الرحمان احسن۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ سمیع جمال۔ خالد بزمی۔ راقب قصوری۔ شاکر سیالکوٹی۔ نعیم عارفی۔ صابر براری۔ راسخ عرفانی۔ شہاب دہلوی۔ عارف عبدالمتین۔ بیکل اتساہی۔ طاہر لاہوری۔ خالد محمود۔ عارف رحمانی۔ ولی ہاشمی۔ انور حسین انور۔ احسان دانش۔ امیر مینائی۔ محمد طاہر۔ ذوقی مظفر نگری۔ غریب سہارنپوری۔ سہیل اختر۔ نفیس القادری۔ آپ ﷺ کی طرح کاوش زیدی روح حقیر فاروقی۔ لطف بریلوی۔ شائق دہلوی۔ غلام سرور لاہوری۔ ضیاء القادری۔ نور سہارنپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ جمیل قادری رضوی۔ میں روح راقب قصوری ہے روح

حافظ پیلی بھیتی۔ تسخیر بدایونی۔ امیر مینائی تسبیح ادیب رائے پوری ترجیح حافظ پیلی بھیتی فصیح حافظ پیلی بھیتی حسن ملیح حسن رضا بریلوی

"ح" کے قافیے میں صرف ریاض الدین ریاض سہروردی کی ایک نعت ملی ہے۔

"خ"

فراخ مفتی غلام سرور لاہوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ راقب قصوری سوراخ مفتی غلام سرور لاہوری شاخ حافظ پیلی بھیتی۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ شاخ شاخ مفتی غلام سرور لاہوری۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ موسیٰ لودھیانوی۔ صابر القادری بریلوی کی شاخ امیر مینائی۔ نور سہارنپوری۔ رُخ افق کاظمی امروہوی۔ نجمہ یاسمین۔ شائق دہلوی۔ قاسم۔ حقیر فاروقی۔ رضا بیگ جمالی۔ کا رُخ ریاض سہروردی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ ع س مسلم. آپ ﷺ کا رُخ افق کاظمی سے رُخ عمر الدین مثالی چرخ سرور۔ محمد دین فقیر بالائے چرخ ضیاء القادری سرخ غریب سہارنپوری۔ لطف بریلوی۔ حافظ جونپوری۔ حامد بدایونی۔ تلخ راقب قصوری۔ منسوخ کیف ٹونکی ہے بارھویں تاریخ حافظ۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ صابر براری۔ قمر یزدانی۔ حامد الوارثی

"د"

زندہ باد کشفی لکھنوی اتحاد غلام سرور لاہوری۔ مراد راجا رشید محمود حمّاد راجا رشید محمود یاد محمود حسن رضوی۔ منظور حسین حافظ بصیرپوری۔ حافظ لدھیانوی۔ بشیر زوّاری۔ جمیل نقوی۔ غلام زبیر نازش۔ اختر الحامدی۔ محمد شریف خنجر درانی۔ سکندر لکھنوی۔ تری یاد حافظ لدھیانوی ترا ذکر، تری یاد حافظ لدھیانوی ہے تیری یاد حفیظ تائب کی یاد متین حضور ﷺ کی یاد محمد عاشق۔ امین حزیں سیالکوٹی۔ ہے ان کی یاد حافظ لدھیانوی۔ سید محمد اشرف کلیم جائسی۔ خالد عرفان آتا ہے یاد غریب سہارنپوری سبز گنبد عزیز لطیفی۔ ساغر صدیقی ہے آقا ﷺ کا سبز گنبد راجا رشید محمود ہے سبز گنبد جعفر بلوچ کی حد دُر شہوار جعفری واحد راجا رشید محمود کی مدد چرن سرن ناز ماکپوری کے ارد گرد صبیح رحمانی۔ حیرت الہ آبادی ہے تو ہے طیبہ کا رہ نورد راجا رشید محمود ایزد رضا بیگ جمالی تیرے بعد سیّد سجّاد رضوی میرے بعد ابرار

کرتپوری۔ ساجد اسدی۔ غیور احمد غیور کے بعد اکرم علی اختر۔ زہیر کنجاہی۔ خواجہ اللہ دتہ گوہر
کاشمیری۔ سید لیفی۔ اختر ہوشیارپوری۔ شاہد کوثری۔ صابر براری۔ ابرار کرتپوری۔ قتیل شفائی۔
طیب قریشی دہلوی۔ حسرت حسین حسرت۔ علی افسر۔ فنا نظامی کانپوری۔ طفیل ہوشیارپوری۔ انجم وزیر
آبادی۔ راسخ عرفانی۔ ساحر صدیقی۔ حشمت آرا حجاب۔ ساغر صدیقی۔ محمد حنیف نازش۔ نفیس
فتحپوری۔ اثر صہبائی۔ طالب جلال۔ مظہر الدین۔ قمر وارثی۔ آسی غازی پوری۔ تبسم عزیزی۔ آرزو
اشرفی۔ وحید الحسن ہاشمی۔ ابوالبیان حماد۔ ریاض سہروردی۔ آپ [illegible] کے بعد راسخ عرفانی۔
عبدالحق تمنا۔ مدتوں کے بعد ادب سیمابی جانے کے بعد شائق دہلوی ہونے کے بعد
عشرت حسینی۔ ریاض سہروردی۔ خالد محمود۔ انصار الہ آبادی۔ محفلِ مولد لطف بریلوی۔ حقیر
فاروقی کی آمد لالہ لچھمی نرائن سخا۔ امیر مینائی۔ وہبی کی ہے آمد محمد خان غریب سہارنپوری احمد
[illegible] راغب مراد آبادی۔ آزاد بیکانیری۔ معظم۔ غریب سہارنپوری۔ جعفر بلوچ۔ کامل جونا
گڑھی۔ صاحبزادہ فیض الحسن۔ عارف رضا۔ حافظ پیلی بھیتی۔ میر مہدی مجروح ہیں احمد [illegible]
سیدہ رابعہ نہاں۔ ممتاز۔ محمد منصور آفاق۔ محمد [illegible] احسان کاکوروی۔ حامد علی نقوی۔ راغب
مراد آبادی۔ رضا بیگ جمالی۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ انوار الاسلام۔ محبت
خاں بخش۔ کامل جونا گڑھی۔ امداد علی خادم۔ داغ دہلوی۔ نیاز علی۔ محمود حسن رضوی۔ حقیر فاروقی۔
محمد احمد شاد۔ تسخیر بدایونی۔ رفیع احمد صبا متھراوی۔ معجز لکھنوی۔ احمد حسین قاسم الحیدری۔ الطاف
احسانی۔ اکبر۔ محمد نصیر خاں۔ حمید حسن نبل رامپوری۔ منے علی اکرم اسعدی۔ صبا۔ قیوم حسان۔ بابا
ذہین شاہ تاجی۔ صائم چشتی۔ انصار الحق قریشی گہر اعظمی۔ رحمت اللہ شہزاد۔ حقیر فاروقی۔ انور فیروز
پوری۔ سید امین علی نقوی۔ سکندر لکھنوی۔ اقبال عظیم۔ حامد حسن حامد۔ وہبی۔ دل ایوبی۔ جمیل
نقوی۔ وحیدہ نسیم۔ عبدالعزیز خالد۔ امیر صابری۔ رمزی ترمذی۔ نذیر احمد علوی۔ ضیاء القادری۔ محمد
احمد کوثر صدیقی۔ غنی دہلوی۔ حامد الوارثی۔ عرفان احمد عرفان۔ غوثی۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ حامد
بدایونی۔ خالد بزمی۔ وقار صدیقی۔ شمیم ہمت نگری۔ ممتاز گنگوہی۔ امیر مینائی۔ نور سہارنپوری۔
ضیغم۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ روش جعفری۔ اِشفاق قادری۔ نشاط واسطی۔ پیام واسطی وقار صدیقی۔
ناصر کرنولی۔ م س ف کریم۔ مشتاق چغتائی۔ واحد۔ محمد افضل کوٹلوی۔ راسخ عرفانی۔ حافظ پیلی بھیتی۔
قمر صدیقی۔ عبدالمجید صدیقی۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ غلام غوث منت رامپوری۔ افق کاظمی۔ رتلو رام
کوثری۔ فیاض رامپوری۔ موسیٰ لودھیانوی۔ امیر چند قیس جالندھری۔ راجیندر بہادر موج۔ ستار

وارثی۔ سرکشن پرشاد شاد۔ اختر الحامدی۔ جلیل مانکپوری۔ نسیم بستوی۔ غریب سہارنپوری۔ عزیز
حاصلپوری۔ پورن سنگھ ہنر۔ طیب قریشی دہلوی۔ ذکاء اللہ نبل۔ گوہر ہوشیارپوری۔ زیب ظفری۔ قمر
یزدانی۔ سرشار صدیقی۔ عاشق کیرانوی۔ محمد احمد پرتاب گڑھی۔ کرم حیدری۔ آزاد عظیم آبادی۔ سید
قمر ہاشمی۔ وہاب عادل۔ امیر اللہ تسلیم لکھنوی۔ قمر قریشی۔ معین الدین حزیں کاشمیری۔ سلیمان۔ محمد
نواز انجم قادری۔ حقیر فاروقی۔ ع س مسلم۔ لطف بریلوی۔ سہیل غازی پوری۔ آسی غازی پوری۔
صفی لکھنوی۔ بے خود دہلوی۔ جمال نقوی۔ محمد عاشق۔ جلیل نقوی۔ ابو الطاہر فدا حسین فدا۔ اکبر
وارثی میرٹھی۔ صوفی رہبر چشتی۔ خواجہ عبدالمنان راز کاشمیری۔ اثر صہبائی۔ اختر ہوشیارپوری۔
حبیب الرحیم۔ محمد عاشق۔ ضیاء القادری۔ قمر یزدانی۔ حاجی محمد اعظم۔ فضا کوثری۔ ارشاد احمد فاضلی
امیدؔ بانوی۔ جمیل حیات۔ طفیل دارا۔ غریب سہارنپوری۔ غوث شاہ نقوی۔ یامین وارثی۔ نیر
اسعدی۔ شکیل بدایونی۔ قیوم طاہر۔ کاوش زیدی۔ خدا بخش اظہر۔ عرفان اصغر فیروزہ۔ فراز صدیقی۔
محمد آغا داؤد صحوا ابو العلائی۔ حفیظ نقشبندی۔ ناصر غیاث پوری۔ ریاض بابر۔ بیدم شاہ وارثی۔ انجم وزیر
آبادی۔ احسن علی۔ عبداللہ شاہ مضطر۔ رانا پٹیالوی۔ طالق ہمدانی۔ نجم نعمانی۔ نصر پھلواروی۔ راسخ
عرفانی۔ صابر براری۔ عطاء الحق قاسمی۔ ظہور الدین مرتضائی۔ حامد الوارثی۔ عبدالغنی تائب۔ محمد
اشتیاق قمر حجازی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ محو بریلوی۔ حافظ لدھیانوی۔ صدر بھوپالی۔ نور سہارنپوری۔ اختر
شاکر سیالکوٹی۔ اے ار چنگیز۔ قیوم نظر۔ غلام محمد عابد۔ نور صابری۔ نذیر احمد علوی۔ طالب ممتاز
قریشی۔ احمد حسین قاسم الحیدری۔ غلام رسول ازہر۔ عزیز لطیفی۔ حافظ انور نوشاہی۔ غنی۔ سرجیت
سنگھ ناشاد۔ منظور حسین منظور۔ شکیل بدایونی۔ جلیل قداوئی۔ حامد بدایونی۔ قمر میرٹھی۔ بہزاد
لکھنوی۔ اکبر لاہوری۔ گہر اعظمی۔ حقیر فاروقی۔ حسن المرتضیٰ خاور۔ سکندر لکھنوی۔ حفیظ سلمانی۔
راجا عبداللہ نیاز۔ مظہر قادری۔ گل محمد شاہ گل۔ ظفر علی خاں۔ غلام محمد ترنم امرتسری۔ تابش
دہلوی۔ اسحاق حافظ۔ پرکاش ناتھ پرویز۔ رضا امروہوی۔ عزیز حاصلپوری۔ صبا متھراوی۔ محمد احمد
شاد۔ قمر یزدانی۔ جمیل قادری رضوی۔ شمس مینائی۔ صوفی الہ آبادی۔ ادیب سہارنپوری۔ محمد دین
فقیر۔ مصطفیٰ راہی۔ شریف امروہوی۔ شمشاد لکھنوی۔ محمد اسلم مینا۔ انور فیروز پوری۔ شیش چندر
طالب۔ ریاض الحسن نیر۔ چندر پرکاش جوہر بجنوری۔ جوہر جالندھری۔ مسرور کیفی۔ حفیظ صدیقی۔ صابر
القادری بریلوی۔ گوہر ملسیانی۔ رانا بھگوان داس بھگوان۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ بیدل جبلپوری۔
اقبال مسعود احمد بیدل فاروقی۔ عارف شاہجہانپوری۔ مادھو رام آرزو۔ فتح علی فتح۔ بیان و یزدانی

میرٹھی۔ محمد عاشق جلال کڑپوی۔ نہمی عرفانی۔ عزیز الدین خاکی۔ فقیر قادری۔ صوفی اویسی۔ عبدالغفور ملک۔ جاوید اقبال قادری۔ جامی۔ خالد شفیق۔ افقر موہانی وارثی۔ صوفی فقیر محمد۔ نیاز کوکب۔ اقبال حیدر۔ حامد حسین حامد عظیم آبادی۔ غیم بلتستانی۔ م م تبسم کاشمیری۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ بشن زائن حامی بریلوی۔ برہم ناتھ دت قاصر۔ سید فدا بخاری۔ عبدالقدیر حسرت۔ محمد یُونُس سُرُور بجنوری۔ سنجر مدراسی۔ محمد جان انجم وزیر آبادی۔ تاباں عابدی۔ وجاہت حسین وجاہت۔ حافظ جونپوری۔ مسعودہ خانم۔ لئیق۔ شفا گوالیاری۔ ماہر القادری۔ غریب سہارنپوری۔ سہا سیمابی۔ ازہر درانی۔ انور دہلوی۔ اصغر گونڈوی۔ طفیل ہوشیارپوری۔ ارشاد الحق قدوسی۔ انصار الہ آبادی۔ مسیحا نظامی۔ شہناز جبیں۔ حکیم محمد نبی خاں جمال سویدا۔ نشاط واسطی۔ اختر جعفری۔ محشر رسول نگری۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ حفیظ میرٹھی۔ نظیر ناگپوری۔ میر مہدی مجروح۔ ریاض سہروردی۔ ریاض بابر۔ منیر کمال۔ گویا۔ نخی کنجاہی۔ مہرلال سونی ضیا فتح آبادی۔ عابد حسن عابد۔ ادیب سیمابی۔ حافظ نجم الدین نجم بریلوی۔ امیر صابری۔ محمد عباس اثر۔ نثار اٹاوی ضمیر۔ اظہر۔ نعیم صدیقی۔ ماجد علی کاوش زیدی۔ مراتب علی مراتب۔ بشیر فاروق۔ سیّد نجم نعمانی سبزواری۔ مجذوب۔ خواجہ محمد اسلم۔ قاضی عبدالرحمان۔ اسماعیل جیبی۔ عرفان رضوی۔ حاجی محمد شفیع۔ انیسہ ہارون شروانیہ۔ تسخیر بدایونی۔ محمد نظر رضا۔ حنیف اسعدی۔ اقبال عظیم۔ ارشد میر۔ عبدالغنی۔ سالک صولت۔ عنبر علی شاہ وارثی۔ آمنہ خاتون۔ عفت منظفر نگری۔ محمد منیر خاں منیر۔ ریاض سہروردی۔ جمیل نظر۔ سراج آغائی۔ اثر لودھیانوی۔ جمیل احمد۔ صادق دہلوی۔ رگھو ناتھ اُمید۔ مبارک مونگیری۔ محمد عبدالاحد شمشاد لکھنوی۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ عبدالکریم ثمر۔ افق دہلوی۔ ممتاز ظافر۔ رضیہ احمد خاں۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ طاہر سلطانی۔ مقبول احمد قادری۔ شبینہ شیریں۔ مسرور کیفی۔ ممتاز گنگوہی۔ جمیل عظیم آبادی۔ خورشید احمر۔ شکنتلا دیوی۔ ایم اشرف۔ حنیف احمد حنیف۔ بکل اتساہی بلرامپوری۔ شوری لال اختر۔ ظفر علی خاں۔ منصور صدیقی۔ اکبر۔ گمنام ۔ ضیا۔ احسان دانش۔ نور صابری۔ مبارک علی شاہین۔ غوثی۔ مظفر الدین معلّیٰ۔ مختار نظامی سہارنپوری۔ مسرور کیفی۔ مراد اللہ فردوسی منیری۔ پیارے لال رونق دہلوی۔ سید آلِ احمد۔ عبدالغنی تائب۔ جون رابرٹس جان لکھنوی۔ علّامہ محمد اقبال۔ مائل۔ ظہور جارچوی۔ شوق عرفانی۔ کیف ٹونکی۔ بشیر رزمی۔ حافظ رامپوری۔ حافظ چشتی تونسوی۔ بسمل رامپوری۔ تسخیر بدایونی۔ (ایک ہی نعت بسمل اور تسخیر کے نام سے چھپی ہے)۔ درد کاکوروی۔ انور قریشی غازی آبادی۔ ثقلین احمد منور بدایونی۔ فاروق اطہر۔ تمنا عمادی۔ ناصر نذیر فراق۔ منیر

کمال۔ حافظ رامپوری۔ امیر مینائی۔ قاتل لکھنوی۔ سید انوار ظہوری۔ محمد نصیر خاں۔ شبنم صدیقی۔ رضوان جمیل۔ نذیر ٹانڈوی۔ رضا امروہوی۔ ضیاء الحسنی۔ آزاد بیکانیری۔ فتح محمد عاصی سہارنپوری۔ دراز خاں عاجز عطا پوری۔ اے ایم ناصح۔ خورشید ایلچپوری۔ افق کاظمی۔ عبدالرحمان عاجز مالیر کوٹلوی۔ کمال الدین کمال۔ وزیر حیدر جعفری۔ محمد حنیف اختر۔ عنایت اللہ۔ ابوالمعانی شمس۔ عزیز لطیفی۔ قمر احسان سحر۔ صابر براری۔ ابوالحسن عادل اعظمی۔ اسد نقوی۔ طالب حسین طالب۔ ظفر اللہ ظفر۔ رشید آفریں۔ آثم فردوسی۔ زاہد الحسن زاہد۔ افق دہلوی۔ داؤد آفریدی۔ ماجد الباقری۔ ظفر حمیدی۔ شریف امروہوی۔ انیس پرخاصوی الہ آبادی۔ بدھ پرکاش جوہر۔ سعید بدر۔ وصی تیموری۔ ثاقب۔ خواجہ محمد یار فریدی۔ صادق علی خاں عابد قادری۔ رشید کنجاہی۔ تنویر لکھنوی۔ عزیز الرحمان جبران انصاری۔ ریاض سہروردی۔ موسیٰ لودھیانوی۔ علی نقی صفی لکھنوی۔ محمد اعظم چشتی۔ مئیر۔ اصغر نثار قریشی۔ لطف بریلوی۔ کرامت علی شہیدی بریلوی۔ قاضی عبدالرحمان۔ طالب انصاری۔ شمشاد لکھنوی۔ عابد علی عابد بریلوی۔ ساحر صدیقی۔ یاور عباس۔ ادیب گلشن آبادی۔ جمیل قادری رضوی۔ حکیم نیر واسطی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ امیر صابری۔ قمر صدیقی۔ حبیب احمد فقیری۔ ممتاز ظافر۔ صفی لکھنوی۔ ایف کے نشتر۔ عزیز۔ لالہ سالک رام سالک گرداری۔ وحید کڑوی۔ غریب سہارنپوری۔ رضوان مراد آبادی۔ اکبر الہ آبادی۔ اقبال صفی پوری۔ مراد علی نور۔ شیر سنگھ شمیم۔ وزیر حسین نشتر سندیلوی۔ شفیق جونپوری۔ یاسین۔ خنجر۔ تمنا مراد آبادی۔ رمز۔ خاکی کاظمی۔ راگھوندر راؤ جذب۔ **ہمارا محمد ﷺ** امین نقوی **ہے ہمارا محمد ﷺ** غلام رسول القادری۔ معظم۔ **مرا محمد ﷺ** شاہد رسول قادری **یا مصطفیٰ محمد ﷺ** صوفی غلام حسین اویسی۔ **صلِّ علیٰ محمد ﷺ** ممتاز گنگوہی۔ بہزاد لکھنوی۔ اکبر غالبی۔ راغب مراد آبادی۔ محمد حنیف نازش قادری۔ سید مبارک علی شاہین۔ راسخ عرفانی۔ الطاف احسانی۔ شفیق جونپوری۔ صابر براری۔ مفتی احمد یار خاں سالک نعیمی۔ دیدار علی الوری۔ محمد حسن رضوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ مظفر وارثی۔ نبی احمد رضا۔ صفی احمد۔ حافظ چشتی تونسوی۔ ضیاء القادری۔ حافظ مظہر الدین۔ سنجر صابری۔ افقر موہانی وارثی۔ حسرت موہانی۔ فضل الرحمان حلیم۔ درد کاکوروی۔ رضیہ احمد خاں۔ اختر الحامدی۔ ادیب سیمابی۔ گوہر ہوشیارپوری۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ ستار وارثی۔ نظر جالنوی۔ غریب سہارنپوری۔ خالد ابن عدم۔ اماں صحرائی۔ طالق ہمدانی۔ خاکی کاظمی۔ طاہر مجذوب سہاروی۔ مسعود میکش۔ ضامن حسنی۔ اثر صہبائی۔ مقبول شارب۔ کاوش زیدی۔ بدر ساگری۔ فدا خالدی دہلوی ہیں **صلِّ علیٰ محمد**

محمد اسلم مینا ہے صَلِّ عَلٰی محمد ﷺ بہزاد لکھنوی۔ م س ف کریم۔ بدر القادری۔ اکبر
وارثی میرٹھی۔ صَلُّوا عَلٰی محمد ﷺ خلیل الرحمان۔ صلی اللہ علٰی محمد ﷺ بہزاد
لکھنوی۔ صلوٰۃ ربّی علٰی محمد ﷺ سید نجم نعمانی۔ عرشی۔ گمنام۔ جمال بجنوری۔ یا محمد
ﷺ سکندر لکھنوی۔ مبارک علی شاہین۔ خدا بخش اظہر۔ قاسم الحیدری۔ مقبول احمد قادری۔
زینت بی بی محجوب۔ چودھری دِلّو رام کوثری۔ غوث شاہ نقوی۔ قمر صدیقی۔ ممتاز گنگوہی۔ جلال
کڑپوی۔ کوثر علی کوثر۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ سید نجم نعمانی۔ عزیز حاصلپوری۔ طالق ہمدانی۔ غلام
مصطفیٰ اطہر۔ عنایت اللہ عنایت۔ ریاض بابر۔ حیرت فریدی۔ شائق دہلوی۔ امیر صابری۔ ہاشم ضیائی
بدایونی۔ قیصری کانپوری۔ حافظ جونپوری۔ عشرت جمال۔ اصغر نثار قریشی۔ راجا رشید محمود۔ عاصم
جلیسری۔ مسعودہ خانم۔ صائم چشتی۔ ہو یا محمد ﷺ مظفر وارثی کر دے یا محمد ﷺ
اقتدار جاوید۔ جناب محمد ﷺ محمد جان انجم وزیر آبادی۔ آپ محمد ﷺ راجنیدر بہادر
موج فتح گڑھی۔ ذات محمد ﷺ امداد حسین امداد حضرت محمد ﷺ آثم فردوسی۔
برجو بن لال زیبا۔ نعت محمد ﷺ محمد احمد شاد۔ محمد یعقوب پرواز۔ شب معراجِ محمد
ﷺ ادب سیمابی۔ عزیز حاصلپوری۔ روحِ محمد ﷺ فضلِ حق محمد محمد ﷺ یکتا۔
محمد احمد شاد۔ امین نقوی۔ ناصر زیدی۔ چندا حسینی۔ نامی نظامی شاہ پوری۔ راغب مراد آبادی۔ صابر
براری۔ دِلّو رام کوثری۔ خدا بخش اظہر۔ محمد اسلم مینا۔ محمدؐ محمدؐ محمد ﷺ نور صابری۔ محمدؐ
محمدؐ محمد ﷺ محمد اسلم مینا۔ محمد منصور آفاق۔ تک محمدؐ محمد ﷺ سید انوار ظہوری
ہیں محمدؐ محمد ﷺ حسن المرتضیٰ خاور ہے محمدؐ محمد ﷺ سید فدا بخاری۔ سید امین علی
نقوی پر محمد ﷺ مظفر وارثی ہیں اللہ اور محمد ﷺ راغب مراد آبادی۔ نورِ محمد
ﷺ اکبر وارثی میرٹھی۔ رضا بیگ جمالی۔ عشق محمد ﷺ اصغر نثار قریشی ہے عشق محمد
ﷺ انجم وزیر آبادی نامِ محمد ﷺ اکبر وارثی میرٹھی۔ افق کاظمی امروہوی۔ نشاط
واسطی۔ کرامت علی شہیدی بریلوی۔ جمیل قادری۔ راغب مراد آبادی۔ بدر القادری۔ طاہر۔؟۔
عبدالسمیع بیدل۔ مظہر درانی۔ خواجہ محمد اسلم۔ الفت۔ شائق۔ عبدالستار نجم۔ داؤد آفریدی۔ الطاف
احسانی۔ حقیر فاروقی۔ سید امین علی نقوی۔ محشر بدایونی۔ راغب مراد آبادی۔ محمد افضل کوٹلوی۔ عزیز
حاصلپوری۔ اسمِ محمد ﷺ راغب مراد آبادی۔ ہے اسمِ محمد ﷺ سید امین علی نقوی۔
ہیں محمد ﷺ عابد نظامی۔ بندہ۔ عرفان رشدی۔ محمد حنیف اختر۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ فضل

الدین فدا کہیم کرنی۔ شمس الحق شمس مینسوی۔ بہزاد لکھنوی۔ ع س مسلم۔ وہبی۔ نہال رضوی۔
تابش صمدانی۔ ممتاز۔ ریاض سہروردی۔ حامد الوارثی۔ صابر کاسگنجوی۔ سیّد نجم نعمانی۔ مشتاق خلیل۔
حمید حسن بسمل رامپوری۔ تسخیر بدایونی۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ محمد احمد شاد۔ انجم وزیر آبادی۔ صابر
براری۔ ہے قرآن و محمد ﷺ طفیل دارا۔ دو محمد ﷺ عنصر لو محمد ﷺ آرام
بہاولپوری۔ ہیں اللہ رے محمد ﷺ محسن اعظم محسن ہیں ہمارے محمد ﷺ رضیہ احمد
خاں۔ بہزاد لکھنوی۔ کے محمد ﷺ سلیم اختر ندیم ہوں گے محمد ﷺ عبدالغنی تائب
والے محمد ﷺ خالد بزمی کملی والے محمد ﷺ سردار بانو الوری۔ ستار وارثی۔ ہے
محمد ﷺ گمنام۔ حامد بدایونی۔ ع س مسلم۔ محمود حسین جلیل بدایونی آئے محمد ﷺ فضا
کوثری کے لیے آئے محمد ﷺ نواب سعید اللہ خاں ہے شیدائے محمد ﷺ بقا
نظامی ھُوَ المحمد ھُوَ المحمد ﷺ خدا بخش اظہر چاند خلیق قریشی۔ خادم مہائی۔ غریب
سہارنپوری۔ کا چاند ضیاء القادری راسخ عرفانی۔ گمنام گیا بطحا کا چاند شکور۔ ضیاء القادری۔ ہوش
اکبر آبادی ہے حرا کا چاند سجاد مرزا ہے عرب کا چاند راغب مراد آبادی عید کا چاند ضیاء
القادری چاند ہے طیبہ کا چاند عزیز حاصلپوری آمنہؓ کا چاند ﷺ خادی اجمیری میں
چاند غریب سہارنپوری بند عمر الدین مثالی۔ انور فیروز پوری۔ محجوب گوالیاری مستند خالد عرفانی
پسند غلام مصطفیٰ قمر۔ عابد نظامی۔ اکرم علی اختر۔ اختر الحامدی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ بلند ابرار
کرتپوری۔ قمر وارثی۔ حق کانپوری۔ نازش پرتاب گڑھی۔ سے بھی بلند راسخ عرفانی سے بلند
ہین سلام سے پیوند غریب سہارنپوری درود محمد حنیف نازش قادری۔ حسن رضا بریلوی۔ کفایت
علی کافی مراد آبادی شہید۔ ہمسر۔ خاطر غزنوی۔ صابر القادری بریلوی۔ محمد شیر افضل جعفری۔ فتح محمد
حقیر فاروقی۔ نور سہارنپوری۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ اشفاق قادری۔ آپ ﷺ پہ ان
گنت درود عابد نظامی آپ ﷺ پر بے حد درود حبیب اللہ حاوی درود درود عزیز
حاصلپوری پر درود شاکر۔ خالد محمود نقشبندی تم پر درود ابرار کرتپوری محمد ﷺ آپ پر
لاکھوں درود زاہد الحسن زاہد پہ لاکھوں درود صابر براری تم پہ کروروں درود احمد رضا
خاں بریلوی۔ عزیز حاصلپوری۔ ہوں درود ہارون الرشید ارشد محمد ﷺ پہ بھیجیں درود
مسعودہ خانم ہے درود کفایت علی کافی مراد آبادی۔ مظفر الدین معلّی۔ حافظ جونپوری۔ تسخیر بدایونی
تیرا وجود شوکت ہاشمی زنگ آلود خورشید رضوی مقام محمود ضیاء القادری بدایونی شاہد اقبال

صلاح الدین۔ ساقی گجراتی خدا شاہد راسخ عرفانی خورشید طالب خوش آمدید شاہ انصار الٰہ آبادی کی نوید راجا رشید محمود

"د" کے قافیے میں درجِ ذیل شعرا کی نعتیں مل سکی ہیں:

رفیق احمد کلام رضوی۔ قاضی عبدالرحمان۔ عبدالکریم ثمر۔ عبدالعزیز خالد۔ بشیر حسین ناظم۔ عرفان رُشدی۔ ضیا محمد ضیا۔ محمد عاشق۔ بہزاد لکھنوی۔ سکندر لکھنوی۔ مسرور بدایونی۔ خالد بزمی۔ طارق سلطانپوری۔ نیر مدنی۔ نظیر لودھیانوی۔ بے چین رجپوری۔ مسرور کیفی۔ حفیظ صدیقی۔ نعیم صدیقی۔ سید امین علی نقوی۔ خالد علیم۔ حفیظ تائب۔ اثر صہبائی۔ عابد نظامی۔ صبا اختر۔ نقش ہاشمی۔ ریاض حسین چودھری۔ علیم ناصری۔ الف د نسیم۔ قمر یزدانی۔ ساقی گجراتی۔ سیّدہ رابعہ نہاں۔ ع س مسلم۔ سادھو رام آرزو۔ خالد عمران مظہر۔ مظہر عارف۔ ریاض مجید۔ نصرت نوشاہی۔ جمیل نقوی۔ احسان دانش۔ امداد علی خادم۔ جعفر قاسمی۔ اختر الحامدی۔ خواجہ محمد اسلم۔ عبدالغفور ملک۔ محمد وجیہ السما عرفانی۔ عبدالرحمان عبد۔ ضامن حسنی۔ فدا کھیم کرنی۔ طاہر لاہوری۔ طفیل دارا۔ اصغر گونڈوی۔ ریاض سہروردی۔ عاصی کرنالی۔ راجیندر بہادر موج فتح گڑھی۔ حافظ لدھیانوی۔ انصار الٰہ آبادی۔ عبدالباری معنی اجمیری۔ جعفر قاسمی۔ ساغر مشہدی۔ الطاف احسانی۔ نواز محمود

"ڈ"

گھمنڈ نور سہارنپوری۔ حافظ جونپوری۔ شائق دہلوی

"ذ"

شاذ ریاض الدین ریاض سہروردی کاغذ صابر القادری بریلوی۔ حافظ جونپوری۔ شائق دہلوی۔ داؤد آفریدی۔ رضا بیگ جمالی۔ غریب سہارنپوری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ آزاد بیکانیری کا کاغذ عمر الدین مثالی۔ محمد دین فقیر۔ عبدالغفار حافظ۔ کا ماخذ ضیاء القادری۔ لذیذ غوث شاہ نقوی۔ حقیر فاروقی۔ افق کاظمی امروہوی۔ حافظ جونپوری۔ غلام سرور لاہوری۔ ہے بس یہی ذکر لذیذ ع س مسلم ہے لذیذ امیر مینائی لکھنوی۔ تعویذ نور سہارنپوری۔ حامد بدایونی۔ لطف بریلوی۔ صابر براری۔ اکبر۔ مُوسیٰ لودھیانوی۔

حقیر فاروقی۔ غریب سہارنپوری۔ شائق دہلوی۔ کا تعویذ بھی۔

"ر"

پانچ بار راجا رشید محمود بار بار مفتی غلام سرور لاہوری پر کروروں بار نور صابری کتنی بار نظیر شاہجہانپوری کا اعتبار قمر وارثی احمد مختار ﷺ پربھو دیال مضطر۔ ضیاء القادری۔ عزیز حاصلپوری۔ حفیظ تائب۔ معظم۔ منیر قصوری۔ ادب سیمابی۔ امیر مینائی۔ سیماب اکبر آبادی۔ راجا رشید محمود۔ انور فیروز پوری۔ سرور سلطانہ۔ غریب سہارنپوری۔ امیر مینائی لکھنوی۔ پر نثار قاسم نبی ﷺ پر نثار حافظ و نذیر رامپوری کے نثار بدر القادری باعث صد افتخار وہاب عادل ہیں آقائے نامدار ﷺ حفیظ تائب اے سیّدِ ابرار ﷺ امان اللہ خاں اجمل جنڈیالوی اے شہِ ابرار ﷺ حفیظ تائب سے قرار عبدالغفار حافظ کا انتظار نیر اسعدی کا وقار ہاشم ضیائی بدایونی۔ سرکار ﷺ سکندر لکھنوی۔ حشمت یوسفی۔ شریف شیوہ۔ خالد محمود۔ ریاض سہروردی مسکن سرکار ﷺ راجا رشید محمود ہیں سرکار ﷺ حافظ محمد مستقیم۔ اوج یعقوبی۔ عبدالغنی وقار صدیقی اجمیری۔ کاہوں طلب گار ممتاز ظافر لیں گناہ گار حافظ پیلی بھیتی۔ تم پہ درود بے شمار خاکی کاظمی امروہوی۔ در و دیوار عابد نظامی۔ ایاز صدیقی۔ ساجد اسدی۔ بہار غلام امام شہید۔ اصغر نثار قریشی کی بہار حافظ رامپوری۔ عزیز وارثی۔ سید نجم نعمانی۔ سبز گنبد کی بہار محمد انور بابر چشتی میرے سرکار ﷺ میرے پالنہار عزیز لطیفی یار مفتی غلام سرور لاہوری اختیار مفتی غلام سرور لاہوری۔ پہ ان کا اختیار بیکل اتساہی بلرامپوری۔ کے برابر خوشنود۔ فتح محمد عاصی سہارنپوری۔ تسخیر بدایونی۔ کی خبر آفتاب اسلام آغا لے خبر احمد رضا خاں بریلوی اللہُ اکبر ریاض بابر۔ زہیر کنجاہی۔ ذکی قریشی۔ ضبط سہارنپوری۔ نذیر احمد علوی۔ گوہر ملسیانی۔ سید نجم نعمانی۔ حفیظ تائب۔ راسخ عرفانی۔ عابد نظامی اللہُ اکبر اللہُ اکبر راغب مراد آبادی۔ رانا بھگوان داس بھگوان۔ خالد محمود نقشبندی۔ اے آر چنگیز۔ ستار وارثی۔ سکندر لکھنوی۔ شہرِ مدینہ اللہُ اکبر بیدار سرمدی پیغمبر ﷺ حفیظ تائب پیغمبر ﷺ آزاد بیکانیری۔ بشر۔ محمد حنیف نازش قادری میرا پیمبر ﷺ حافظ محمد صادق سہرے پیمبر ﷺ لطف بریلوی۔ میرے پیمبر ﷺ طیب موہانی۔ حافظ جونپوری۔ کونین کے رہبر ﷺ ریاض الدین ریاض سہروردی شب بھر محمد منصور آفاق رات بھر غریب

سہارنپوری۔ یزدانی جالندھری۔ تھے رات بھر مسرور کیفی پر اکرم علی اختر۔ منظور علی شیخ۔ ابوالامتیاز ع س مسلم۔ حافظ پیلی بھیتی۔ تابش صمدانی۔ عابد بریلوی۔ عبدالغفار حافظ۔ حامد بدایونی۔ منیر الزمان منیر۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ حنیف اسعدی۔ مفتی خلیل برکاتی۔ حاجی گل بخشالوی۔ محمد یاسین صادق دہلوی۔ خالد بزمی۔ شفیقی عمدی پوری۔ ضیاء الحسن ضیا۔ حفیظ نقشبندی۔ حافظ لدھیانوی۔ لطف بریلوی۔ ضیاء محمد ضیاء۔ محمد حنیف نازش۔ ممتاز گنگوہی۔ وہبی۔ داؤد آفریدی۔ فخر الدین خادم صبائی۔ راقم۔ غریب سہارنپوری۔ گوہر ہوشیارپوری۔ ہمشیرہ اشرف۔ امیر مینائی۔ شمس ہینسوی۔ غنی دہلوی۔ شائق دہلوی۔ حافظ لدھیانوی۔ افق کاظمی۔ صابر القادری۔ غلام سرور لاہوری۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ حمید صابری۔ لچھمی نرائن سخا۔ محمد دین فقیر۔ میر مہدی مجروح۔ امرچند قیس جالندھری۔ اخلاق عاطف۔ سہیل غازی پوری۔ مسرور کیفی۔ عاصم گیلانی۔ ممتاز ظافر۔ محمد ممتاز راشد۔ خالد بزمی۔ شاکر نظامی۔ ضیاء محمد ضیا۔ انور جمال۔ نور سہارنپوری۔ قمر جلالوی۔ عزیز حاصلپوری۔ عاصی کرنالی۔ مظفر وارثی۔ صبا متھراوی۔ گلزار بخاری۔ ندیم نیازی۔ محمد عمر ادریسی۔ طفیل ہوشیارپوری۔ زہیر کنجاہی۔ شیخ نکانوی۔ خلیق قریشی۔ زہیر کنجاہی۔ انوار ظہوری۔ قریشی احمد حسین قلعداری۔ مرتضیٰ برلاس۔ حافظ محمد مستقیم۔ عبدالکریم ثمر۔ اصغر علی شاہ۔ ذکی قریشی۔ خالد بزمی۔ حافظ جونپوری۔ آزاد بیکانیری۔ ضیاء القادری۔ ساجد اسدی۔ خواجہ غلام فرید۔ حقیر فاروقی۔ مونسی لودھیانوی۔ نور صابری۔ اصغر سودائی۔ راجا رشید محمود۔ ہے ہر مرے لب پر حافظ لدھیانوی ہوں ہزاروں درود اور سلام آپ ﷺ پر سعید وارثی۔ بہزاد لکھنوی۔ لاکھوں سلام آپ ﷺ پر اختر الحامدی۔ درود تجھ پر سلام تجھ پر انگر سرحدی۔ سعید وارثی۔ کرم مجھ پر انور فیروز پوری ترے در پر بشیر ساجد۔ محمد عاشق آپ ﷺ کے در پر خالد بزمی۔ بدر القادری حضور ﷺ کے در پر سید عاصم گیلانی ہیں نبی ﷺ کے در پر محمد افضل کوٹلوی بھی ان کی دہلیز پر رئیس احمد۔ عطیہ خلیل انصاری عرب۔ ہے سلام اس پر رئیس امروہوی (؟) درود اس پر' سلام اس پر حافظ لدھیانوی کے نام پر چرن سرن ناز ما بکپوری آپ ﷺ کے نام پر صائم چشتی محمد ﷺ کے نام پر محمد منصور آفاق تم پر علی بخاری۔ امیر مینائی۔ صلوٰۃ تم پر صلوٰۃ تم پر غریب سہارنپوری سلام تم پر' درود تم پر صائم چشتی صلوٰۃ تم پر' سلام تم پر غریب سہارنپوری۔ نذر غوری۔ درود تم پر سلام تم پر صابر براری۔ طور نورانی۔ سید حبیب احمد۔ بدر ساگری۔ ادیب رائے پوری۔ خواجہ اصغر حمید۔ عزمی خیر

آبادی۔ حیات وارثی۔ غلام رسول القادری۔ کلیم عثمانی۔ رشید احمد امیٹھوی۔ اجمل سلطانپوری۔ واصف نظامی۔ عنایت اللہ عنایت۔ اظہر صدیقی۔ زہت اکرام۔ محشر سوہانی۔ ستار وارثی تم ہو' درود تم پر سلام تم پر فدا کہیم کرنی سلام تم پر انور صابری۔ حافظ محمد صادق۔ سلام تم پر سلام تم پر عزیز حاصلپوری ہزاروں لاکھوں سلام تم پر ضیاء القادری بدایونی۔ صابر براری۔ سلام ہو تم پر حیات وارثی ختم ہے تم پر راہی فدائی بابِ کرم پہ منیر قصوری۔ کاوش زیدی سلام ان پر دائم اقبال۔ صلوٰۃ ان پر سلام ان پر ضیاء الدین نعیم درود ان پر سلام ان پر محمد اکرم رضا۔ راشد بزمی ہیں درود ان پر سلام ان پر خالد شفیق آئے' درود ان پر سلام ان پر اختر الحامدی آسمان پر امیر مینائی۔ زمین پر امیر مینائی۔ غریب سہارنپوری جمال پر حافظ لدھیانوی کے ہونٹوں پر رشید کامل بابِ نبی ﷺ پر خالد بزمی پانی پر صابر القادری مدینے پر صوفی حبیب اللہ حاوی فلک پہ ہے' نہ زمیں کے اوپر حافظ جونپوری فلک کے نیچے' زمیں کے اوپر رشید گنواری تر سعید بدر سے بالا تر غیاث الہ آبادی۔ خالد عرفان بہتر حافظ و نذیر رامپوری سے بہتر سکندر لکھنوی پتھر راجا رشید محمود کا اثر امیر مینائی اکثر سید نجم نعمانی سبزواری۔ عبید اللہ عارف اعظمی۔ سید انور علی انور کوثر غریب سہارنپوری صاحبِ کوثر ﷺ فیض رسول فیضان ساقیِ کوثر ﷺ غریب سہارنپوری اے ساقیِ کوثر ﷺ قمر یزدانی اِنّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر ادیب رائے پوری۔ بشیر حسین بشیر۔ سحر جمیل ملک شام و سحر حیرت الہ آبادی۔ مشتاق نوشاہی آخر راجا رشید محمود۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ ساجد اسدی۔ سید افتخار حیدر۔ تھا آخر بجز محمد حامد چادر فضا کوثری کس قدر عمر الدین مثالی۔ صدر بھوپالی کے اندر سعادت حسین وارثی شیدا کا سمندر اکرم علی اختر۔ جست سیرامپوری ہے سرائے آر چنگیز وہ بشر افضل تحسین سید البشر ﷺ حفیظ تائب۔ عارف رضا خیر البشر ﷺ ندیم نیازی۔ یزدانی جالندھری۔ حفیظ تائب۔ گوہر ملسیانی۔ ذکی قریشی۔ فدا کہیم کرنی۔ خالد شفیق۔ خیر البشر ﷺ خیر البشر ﷺ راسخ عرفانی شافع محشر ﷺ بہزاد لکھنوی۔ راغب مراد آبادی۔ انجم یوسفی ہے حاضر محمود حسین جلیل بدایونی تری خاطر خواجہ محمد اسلم گئے تری خاطر اصغر نثار قریشی۔ نذیر احمد علوی تیری خاطر اصغر نثار قریشی۔ یزدانی جالندھری۔ کی خاطر صدر بھوپالی۔ ضیاء القادری۔ ادیب رائے پوری۔ ہے آپ ﷺ کی خاطر خالد بزمی حضور ﷺ کی خاطر عبدالکریم ثمر جن کی خاطر محمد اعظم چشتی. نظر محمد ادریس بابر۔

اخترؔ الحامدی۔ عاصیؔ کرنالی **آیا نظر** ضیاءؔ القادری **پیشِ نظر** قمرؔ وارثی۔ **میری طرف بھی ایک نظر** منیرؔ قصوری **ایک نظر** دھنپت رائے رازؔ **بس ایک نظر** نعیمؔ صدیقی **میرے خواجہ** ﷺ **کی نظر** حفیظ تائبؔ۔ غلام زبیر نازشؔ **آئے نظر** امیرؔ مینائی۔ ظہیرؔ صدیقی۔ **کی بہار آئے نظر** غریبؔ سہارنپوری **کے مناظر** غنیؔ دہلوی **سفر** خالدؔ عرفان۔ غریبؔ سہارنپوری۔ ندیمؔ نیازی **کا سفر** وسیمؔ فاضلی۔ ذکیؔ قریشی **مدینے کا سفر** غریبؔ سہارنپوری **ظفر** ظفرؔ عمر زبیری **کر** غریبؔ سہارنپوری۔ شریفؔ امروہوی۔ صابرؔ القادری بریلوی۔ عقیلؔ۔ فارغؔ بخاری۔ نظیرؔ شاہجہانپوری۔ محی الدین تمناؔ عمادی۔ علامہ محمد اقبالؔ۔ سرورؔ کیفی۔ ذکیؔ قریشی۔ غنیؔ دہلوی۔ عاصیؔ کرنالی۔ جلالیؔ۔ محبؔ لکھنوی۔ غوثیؔ۔ خالدؔ محمود نقشبندی۔ محمد اقبال ظفرؔ۔ راجاؔ رام۔ حبیبؔ محسنی تلہری۔ سکندرؔ لکھنوی۔ عارفؔ عبدالمتین۔ محمد زکی کیفیؔ۔ شمسؔ بینسوی۔ ظہیرالدین علوی۔ خاموشؔ۔ ریاضؔ سہروردی۔ سرورؔ۔ جمیلؔ قادری رضوی۔ حامدؔ بدایونی۔ منظور حسین منظورؔ۔ حافظ محمد مستقیمؔ۔ محمد حسین آسیؔ۔ راغبؔ مراد آبادی۔ طاہرؔ لاہوری۔ غلام علی کاملؔ جونا گڑھی۔ قاضی شمس الدین۔ رازؔ کاشمیری۔ جمیلؔ ملک۔ اخترؔ ہوشیارپوری۔ اصغرؔ سودائی۔ طفیلؔ ہوشیارپوری۔ آفتاب اسلام آغاؔ۔ بکلؔ اُتساہی۔ محمد احمد شادؔ۔ حافظ پیلی بھیتی۔ منیرؔ کمال۔ انور حسین انورؔ۔ سجادؔ مرزا۔ انجمؔ عرفانی۔ مفتی غلام سرورؔ لاہوری۔ شہرتؔ۔ عبدالحکیم حکیمؔ۔ ادیبؔ رائے پوری۔ **مدینے جا کر** نظیرؔ شاہجہانپوری۔ صابرؔ براری **ہے مدینے جا کر** نظیرؔ شاہجہانپوری۔ صابرؔ براری **پیدا کر** ممتازؔ گنگوہی۔ سید نجمؔ نعمانی۔ **عطا کر** بشیرؔ زواری۔ محمد منصور آفاقؔ **کی بات کر** ساقیؔ گجراتی۔ غنیؔ دہلوی۔ عزیزؔ حاسلپوری۔ ادبؔ سیمابی۔ تحسینؔ فراقی۔ عبدالکریم ثمرؔ۔ حافظ بشیر آزادؔ **پیارے نبی** ﷺ **کی بات کر** امیرالدین ساقیؔ **ہے قدموں میں بیٹھ کر** ریاضؔ حسین چودھری **سمجھ کر** طاہرؔ شائقؔ۔ غلام محمد **ظاہر کر** نذیرؔ قیصر **چھوڑ کر** ریاضؔ سہروردی۔ غنیؔ وارثی۔ حسنؔ رضا بریلوی۔ کلیمؔ جائسی۔ **کو چھوڑ کر** سکندرؔ لکھنوی **سے نہیں بڑھ کر** اکرم علی اخترؔ **سے بڑھ کر** عبدالرحمان عبدؔ **تلاش کر** شہرتؔ انصاری **دیکھ کر** عابد علی عابدؔ بریلوی۔ احمد حسین قاسمؔ الحیدری۔ حافظ خلیل الدین حسن حافظؔ پیلی بھیتی۔ ابرارؔ کرتپوری۔ غریبؔ سہارنپوری۔ رشیدؔ وارثی۔ حشمت علی فائقؔ بریلوی۔ بدرؔ القادری۔ عزیزؔ حاسلپوری۔ حفیظ تائبؔ۔ ایازؔ صدیقی۔ ساجدؔ اسدی۔ صابرؔ القادری۔ عمر الدین مثالیؔ۔ راجا رشید محمودؔ۔ شادؔ قادری۔ عبدالغنی تائبؔ۔ حمیدہ شاہینؔ زبیری۔ افقؔ کاظمی امروہوی۔ آزادؔ بیکانیری۔ صابرؔ براری۔ محمد حسین رضیؔ۔ اکبرؔ **سبز گنبد دیکھ کر** محمد الیاس عطارؔ

قادری۔ ذکیؔ قریشی **کو دیکھ کر** مظفرؔ حسین کچھوچھوی۔ مفتی غلام سرورؔ لاہوری۔ محمد ممتاز راشدؔ۔ نشاطؔ واسطی۔ غریبؔ سہارنپوری۔ لطفؔ بریلوی۔ طیبؔ قریشی دہلوی۔ امیرؔ مینائی۔ متینؔ۔ سرورؔ کیفی **چل کر** غریبؔ سہارنپوری۔ **کرم کر** عبدالکریم ثمرؔ۔ زاہدؔ فخری۔ **جھوم کر** نازؔ **جھوم جھوم کر** مفتی خلیل خاں برکاتی۔ **چوم کر** صابرؔ القادری بریلوی۔ **بن کر** ذکیؔ قریشی۔ محشرؔ بدایونی۔ غنیؔ دہلوی۔ محمد اعظم چشتی۔ خالدؔ محمود۔ احسنؔ مارہروی۔ قاسمؔ الحیدری۔ قریشی محمد شریف ظفرؔ۔ محمد احمد شادؔ۔ کرارؔ نوری۔ نیرؔ۔ افقؔ کاظمی۔ فضاؔ کوثری۔ شمیمؔ ہمت نگری **ہو کر** عابدؔ بریلوی۔ حامدؔ بدایونی۔ آصفؔ صابری۔ اکبرؔ وارثی میرٹھی۔ عبدالاول مجذوبؔ۔ نعیمؔ تقوی۔ محمد عزیز خاں قمرؔ ٹونکی۔ آزادؔ بیکانیری۔ اکملؔ اجملی الہ آبادی۔ عبدالرحمان عبدؔ۔ احمد رضاؔ خاں بریلوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ جلالؔ کاشمیری۔ بسملؔ سعیدی۔ منیرؔ کمال۔ رضاؔ امروہوی۔ غریبؔ سہارنپوری۔ کوثرؔ قریشی۔ سکندرؔ لکھنوی۔ زکی کیفیؔ۔ صابرؔ القادری۔ شائقؔ دہلوی۔ حافظؔ۔ صابرؔ براری۔ منشی آغا مرزاؔ۔ محمد یونس سرورؔ بجنوری۔ عقیلؔ۔ نظیرؔ شاہجہانپوری۔ عزیزؔ حاسلپوری۔ قمرؔ صدیقی۔ شریفؔ امروہوی۔ خاکیؔ کاظمی۔ ضیاؔ کاظمی۔ حسنؔ رضا بریلوی۔ حافظ محمد مستقیمؔ۔ وزیر حسین نشترؔ سندیلوی۔ ظہورؔ الدین۔ ضیاءؔ القادری۔ سید افتخار حیدرؔ۔ محمد صدیق حلؔ۔ عرفانؔ رشدی۔ محمد اسلم مبتلاؔ۔ اصغر نثارؔ قریشی۔ خواجہ غلام جیلانی باصرؔ۔ ظفر علی خاں۔ صوفی رہبرؔ چشتی۔ انورؔ فیروز پوری۔ بیدمؔ شاہ وارثی۔ قمرؔ صدیقی۔ طالقؔ ہمدانی۔ صوفی عبدالرشیدؔ۔ شوکتؔ ہاشمی۔ لالہ صحرائیؔ۔ **نہ کر** صابرؔ القادری **لے کر** ریاضؔ سہروردی۔ رازؔ عابدی۔ باقرؔ رضوی۔ خالدؔ عرفان۔ ارمانؔ الہ آبادی۔ صوفی مسعود احمد رہبرؔ چشتی۔ حافظ عبدالغفار حافظؔ۔ بشیرؔ زواری۔ ناصر الدین ناصرؔ۔ ظفرؔ ہاشمی۔ رشیدؔ میواتی۔ آزادؔ بیکانیری۔ شمیمؔ جعفری۔ شفیقیؔ عہدی پوری۔ **لے لے کر** گمنامؔ۔ **کا ذکر** گوہرؔ ہوشیارپوری **حضور** ﷺ **کا ذکر** سعیدؔ وارثی **کیونکر** راجا رشید محمودؔ۔ شوکتؔ نظامی **مصطفیٰ** ﷺ **نگر** راجا رشید محمود **قمر** قمرؔ صدیقی **اور** صابرؔ براری۔ ندیمؔ نیازی۔ الطافؔ انصاری۔ ڈاکٹر مسعود رضا خاکیؔ۔ اقبالؔ عظیم۔ عبدالغفار حافظؔ۔ لیثؔ قریشی۔ عزیزؔ لطیفی۔ عبدالکریم ثمرؔ۔ حافظ مظہر الدین۔ ضیاءؔ القادری بدایونی۔ یزدانیؔ جالندھری۔ عطا حسین کلیمؔ۔ ابرارؔ کرتپوری۔ طفیلؔ ہوشیارپوری۔ ایازؔ صدیقی۔ خدا بخش اظہرؔ۔ اخترؔ الحامدی۔ ساجدؔ اسدی۔ خاورؔ لدھیانوی۔ اصغر نثارؔ قریشی۔ رمیش زائن گلشن **ابھی اور** شائقؔ دہلوی **کوئی دن اور** ساجدؔ اسدی **کے رنگ تھے اور** نجمہ خاں **غارِ ثور** مبا ستمرادی **مجھور** نو سہارنپوری **دور** لطفؔ بریلوی **سے دور** فائقؔ بریلوی۔ حافظ محمد افضل فقیرؔ۔ حافظ پیلی بھیتی۔ محمد انور

بابر چشتی۔ امیرمینائی۔ ہیں سرور ﷺ عبدالکریم ثمر ہیں وہ سرور ﷺ تسخیر بدایونی کا
تصوّر حافظ محمد مستقیم ضرور شعیب آبرو گے ضرور خالد محمود سے ضرور حافظ کا تصوّر غنی
دہلوی۔ قمروارثی۔ حافظ محمد مستقیم۔ راجا رشید محمود حضور ﷺ نظیر لودھیانوی۔ حفیظ تائب۔
ریاض سہروردی۔ عبدالرشید فاضل۔ محمد اکرم رضا۔ محمد عاشق۔ انصار الٰہ آبادی۔ حنیف اسعدی۔
ظہیر صدیقی۔ شفیق صدیقی۔ نفیس القادری۔ مسرور کیفی۔ عابد نظامی۔ راسخ عرفانی۔ راغب مراد
آبادی۔ ضیاء القادری۔ کاوش زیدی۔ بدر القادری۔ ضیاء محمد ضیا۔ نواب سعید اللہ خاں۔ احمد جی
عارف۔ الطاف قریشی۔ حسن رضا بریلوی۔ محمد حمید شاہد۔ وجیہ السما عرفانی۔ جاوید احسن۔ محمد حنیف
نازش۔ ہارون الرشید ارشد۔ خالد محمود۔ اثر لودھیانوی۔ حشمت یوسفی۔ شعیب آبرو۔ مظفر وارثی۔
محمد افضل کوٹلوی۔ عبدالغفار حافظ۔ راز کاشمیری۔ سیف زلفی۔ حافظ محمد مستقیم۔ نور صابری۔ اختر
الحامدی۔ خالد محمود۔ اختر لکھنوی۔ جعفر شیرازی۔ اختر سعود شیخ۔ یوسف حسین نور القادری آقا
حضور ﷺ حفیظ تائب پاک حضور ﷺ شاہ انصار الٰہ آبادی ہیں حضور ﷺ
الطاف قریشی۔ عابد نظامی۔ سعادت حسن آس۔ اقبال صفی پوری۔ نور سہارنپوری۔ ممتاز خافر۔ سید
عاصم گیلانی۔ حافظ مظہر الدین۔ مسرور کیفی۔ ریاض سہروردی۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ عبدالغنی تائب۔
حنیف اسعدی۔ بیدل فاروقی۔ بکل اتساہی۔ نسیم بستوی۔ مسرور کیفی رہا ہوں حضور ﷺ
ریاض سہروردی رہے ہیں حضور ﷺ سعادت حسن آس اے حضور ﷺ محمد صابر
القادری نسیم بستوی۔ نعیم صدیقی۔ ہے اے حضور ﷺ نعیم صدیقی ترے حضور
ﷺ حفیظ تائب۔ اخلاق عاطف۔ غلام زبیر نازش۔ مرے حضور ﷺ گوہر ملسیانی۔
جلیل نقوی۔ ریاض حسین چودھری۔ محمد اسلم سیالوی۔ سیف زلفی ہیں میرے حضور ﷺ
سید قمرالحسن حسن کاظمی تیرے حضور ﷺ وہاب عادل میرے حضور ﷺ ندیم
نیازی۔ راجا رشید محمود ہیں میرے حضور ﷺ لالہ صحرائی ہیں میرے حضور ﷺ
لالہ صحرائی سے حضور ﷺ قاسم الحیدری ہے حضور ﷺ انور صابری۔ مفتی خلیل
خاں برکاتی۔ مسرور کیفی۔ عبدالکریم ثمر۔ آنحضور ﷺ راجا رشید محمود ہیں آنحضور
ﷺ ضیاء محمد ضیا۔ نور عزیز حاملپوری۔ غریب سہارنپوری۔ سکندر لکھنوی۔ شمس مینوی۔
محمد اعظم چشتی نورٌ علیٰ نور حافظ چشتی تونسوی۔ عزیز حاصلپوری۔ ادیب سیمابی۔ قمر یزدانی۔ غوث شاہ
نقوی۔ غریب سہارنپوری کا نور اکرم علی اختر۔ حسین سحر۔ ہے پُرنور عبدالعزیز فطرت میں نور

اکرم علی اختر حضورِ انور ﷺ محمد عاشق۔ گوہر ہوشیارپوری ہیں منوّر ضیاء القادری کا نور
و ظہور ضیاء القادری کے تیور راسخ عرفانی باہر حافظ پیلی بھیتی۔ داؤد آفریدی سے باہر عقیل
کا شہر محمد اعظم چشتی۔ اپنائیت کا شہر راجا رشید محمود روضۂ اطہر مسرور کیفی ہے مطہر مطہر
م س ف کریم خیر حفیظ تائب۔ محمد افضل فقیر۔ عارف رضا۔ محمد افضل خاکسار۔ امن محبّت خیر
جمیل ملک مدینے کا ذکر خیر راجا رشید محمود کی خیر عبدالعزیز شرقی۔ حفیظ تائب۔ خیر ہی خیر اصغر
سودائی کی تسخیر نور صابری تبارک اللّٰہُ القدیر بے چین رجپوری ہے نذیر حافظ و نذیر
رامپوری غیر راجا رشید محمود ترے بغیر انجم وزیر آبادی۔ ماہر القادری۔ اکرم علی اختر۔ سید نجم
نعمانی۔ اعظم چشتی۔ محمد اسلم مینا۔ نذیر احمد علوی۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ۔ ادیب سیمابی۔ نسیم
بستوی۔ سیدہ سردار بیگم اختر حیدر آبادی۔ محسن اعظم۔ شمس مینوی۔ منظور حسین ماہر القادری۔
منیر کمال۔ لطیف بخاری۔ صوفی رہبر چشتی۔ تیرے بغیر ندیم نیازی۔ ریاض سہروردی۔ قمر یزدانی۔
اصغر سودائی۔ خالد کفایت۔ عنایت گورداسپوری۔ ہاشم ضیائی بدایونی یا نبی ﷺ تیرے بغیر
قاسم الحیدری کے بغیر خالد محمود۔ ماہر القادری۔ حنیف نازش۔ ریاض سہروردی۔ اقبال عظیم۔
انصار الٰہ آبادی۔ ایاز صدیقی۔ فضل حق۔ طور نورانی۔ درد کاکوروی۔ انصار الٰہ آبادی۔ خدا کے
بغیر عبدالغنی سالک آپ ﷺ کے بغیر ناصر زیدی۔ فدا کھیم کرنی۔ سیدہ رابعہ نہاں محمد
ﷺ کے بغیر قمر یزدانی کے بغیر شریف امروہوی۔ ابرار کرتپوری۔ ساجد اسدی۔ مجھے
کافی ہے منیر منیر قصوری۔ ظہیر ظہیر صدیقی۔ شہرِ نبی ﷺ کی تصویر راجا رشید محمود

کسی کی نعت کسی کے نام

لطفؔ بریلوی

ماہنامہ "نعت" لاہور کا جنوری ۱۹۹۶ کا شمارہ "لطفؔ بریلوی کی نعت" کے موضوع پر خاص نمبر تھا۔ اِس میں دنیائے ادب میں پہلی بار یہ حقیقت سامنے لائی گئی کہ لطفؔ بریلوی کا پورا نعتیہ دیوان اسلام آباد کے ایک پروفیسر (ریٹائرڈ) سید حسین شاہ فداؔ نے اپنے نام سے چھاپ دیا۔ راقم نے "دیوانِ لطف پر ڈاکا" کے عنوان سے جو مقدمہ لکھا، اس میں پروفسر مذکور کی "کارکردگی" کا ایک جائزہ لیا تھا۔ زیرِ نظر تالیف میں ردیف "ب" سے "ر" تک محولہ بالا چوری کا ذکر کیا جاتا ہے:

لطفؔ بریلوی کی نعت کا پہلا مطلع ہے:

نہیں قسمت میں جو دیدارِ پیمبر ﷺ یارب
خاکِ یثرب ہی سے آنکھیں ہوں منوّر یارب

نعت بارہ اشعار کی ہے جس میں پانچ مطلعے ہیں (ص ۱۲، ۱۳) حسین شاہ فداؔ نے ان بارہ اشعار کو چھ چھ کی برابر تقسیم کے ساتھ دو نعتوں کی صورت دی ہے (ارمغانِ عقیدت۔ ص ۷۳، ۷۴) مطلع میں "نہیں" کو "ہو نہ" میں اور "یثرب" کو "بطحا" میں تبدیل کر کے اپنایا ہے۔ شعروں کو آگے پیچھے کرنے کے چکّر میں لطفؔ کے ایک مطلع کو (مِن و عَن) دوسری نعت کے مقطعے سے پہلے والے شعر کی صورت دی ہے۔

لطفؔ کا ایک شعر تھا:

شوقِ دل کو یہ اثر بخش کہ یثرب جا کر
ہند کو آؤں عرب سے نہ میں پھر کر یارب

فداؔ نے اس کا دوسرا مصرع یوں بنا کر اپنا مقطع بنایا ہے۔ "ملک میں آئے فداؔ واں سے نہ ہی پھر کر یارب" ---- لطفؔ کا مقطع تھا:

درِ محبوب ﷺ کی جاروب کشی لطفؔ کو بخش
اب نہ دنیا میں پھرا تو اسے در در یارب

فداؔ نے اس کا یہ حال کیا ہے:

ان کے در پر یہ فداؔ بھی اس کا جارُوب کش ہو
اب نہ دنیا میں پھرا تو اس کو در در یارب

"شاعری" کے اس حالِ زار پر "پروفیسر محمد طاہر القادری، مفکّرِ اسلام حضرت علامہ سیّد عبد القادر شاہ جیلانی (راولپنڈی) حال مقیم لندن سربراہ انٹرنیشنل مُسلم مُوومنٹ اور سیّد صابر حسین شاہ گیلانی ایم اے اردو، فاضل فارسی حال مقیم لندن" کی تقریظات زینتِ "ارمغانِ عقیدت" ہیں (ص ۱۹ تا ۲۸)

لطفؔ بریلوی کی ایک نعت "محبُوب" ردیف کی ہے، اس میں سولہ شعر ہیں جن میں سے سات مطلعے ہیں (دیوانِ لُطف۔ ص ۱۳) فداؔ نے اس کو بھی آٹھ آٹھ شعروں کی صورت میں دو نعتوں کی حیثیت دی ہے (ارمغانِ عقیدت۔ ص ۷۵، ۷۶) پانچ مطلعے پہلی نعت میں ہیں اور اس پہلی نعت کا مقطع بھی مطلع ہے۔ لطفؔ کا یہ مطلع یوں ہے:

نہیں رکھتا ہے قدم عرش پر اپنا محبوب ﷺ
اس کے دیوانے ہیں ہم، ہے جو خدا کا محبوب ﷺ

فداؔ نے اسے یُوں اپنا مقطع بنا لیا ہے:

نہ ہی رکھتا ہے قدم عرش پر اپنا محبوب ﷺ
اس کا دیوانہ فداؔ ہے جو خدا کا محبوب ﷺ

لطفؔ کے مقطع میں "لطف" کے بجائے "بندہ" لکھ کر فداؔ نے اپنا عام شعر بنا لیا ہے۔ اور مقطع گڑھنے کے لیے لطفؔ کے اس شعر پر مشقِ ستم کی ہے:

نیک نامی اسے دنیا میں میسّر ہو گی
ہے جو دنیا میں ترے عشق سے رُسوا محبوب ﷺ

اس کا مقطع یہ بنا:

نیک نامی فدا آخر میں میسر ہو گی
ہے یہ دنیا میں ترے عشق سے رُسوا محبوب ﷺ

"جنت" ردیف میں لطف کی نعت کا مطلع ہے:

ہم کو حاصل ہے مدینہ میں فضائے جنت
شیخ و زاہد کو مبارک ہو ہوائے جنت

فدا نے "ہم" کو "مجھ" میں تبدیل کر دیا ہے۔ لُطف کی نعت نو اشعار پر مشتمل ہے اور مطلع بھی ایک ہی ہے (ص ۱۳) اس لیے اس کی دو نعتیں نہیں بن سکیں۔ لطف کا مقطع تھا

لطف صحرائے مدینہ میں نہ ہوتے گر دفن
گور میں آتی نہ ہر سُو سے ہوائے جنت

فدا نے نظریۂ ضرورت کے تحت پہلا مصرع یُوں بگاڑا۔ "اس مدینہ میں فدا کی گر نہ ہوتی تدفین" (ص ۷۷)

"بہشت" ردیف کے ساتھ بھی لُطف نے زیادہ شعر نہیں کہے۔ صرف دس شعر ہیں (ص ۱۳، ۱۴)۔ فدا نے لُطف کے ایک شعر کو چھوڑ دیا ہے، نو استعمال کر لئے ہیں۔ مطلعے میں "لیں" کو "لو" میں بدلا ہے۔ لطف کا مقطع یہ ہے:

جیتے جی مدح طرازِ حرمِ پاک رہا
کیا عجب، مَرتے ہی گر لطف کو مل جائے بہشت

فدا نے اس کا یہ حال کیا ہے:

جیتے جی جب یہ مدح کہتا رہا ہے شوق سے
کیا عجب، مَر کر فدا کو واں پہ مل جائے بہشت

لطف نے "مولدِ حضرت ﷺ" ردیف کی ۲۳ شعروں کی نعت کہی جس میں تین مطلعے ہیں۔ فدا نے اس کی تین نعتیں بنا لیں (ص ۷۹۔ ۸۱) لطف کے درج ذیل تین شعروں کو فدا نے اپنے مقطعوں کی صورت دی:

زمینِ گُلشنِ ایجاد رشکِ باغِ رضواں ہے
یہ سرسبزی تھی، یہ خوشبو تھی آنِ مولدِ حضرت ﷺ
جو زائر واں پہ حاضر تھا، پڑا تھا غش میں جُوں مُوسیٰؑ
تجلّی گاہِ خالق تھا مکانِ مولدِ حضرت ﷺ
مثالِ نارِ فارس آتشِ دوزخ بُجھائے گا
پڑھے گا لطف جب وصفِ زمانِ مولدِ حضرت ﷺ

فدا نے یہ کیا:

زمیں گلشن کی واں پر جنتِ اعلیٰ سے بڑھ کر تھی
فدا خوشبو میں تیزی تھی نشانِ مولدِ حضرت ﷺ
فدا کی روح تھی واں پر بھی معروفِ ثنا خوانی
تجلّی گاہِ خالق تھا مکانِ مولدِ حضرت ﷺ
بُجھائے آتشِ دوزخ تپش کو اپنی پل بھر میں
پڑھے گا جب فدا وصفِ زمانِ مولدِ حضرت ﷺ

لطف نے "الغیاث" ردیف کی دو نعتیں کہیں، ایک عالم، جہنّم کے قافیوں کے ساتھ اور دوسری بیمار، بے کار کے قافیوں کے ساتھ۔ فدا نے اِس اور اُس دونوں نعتوں کے سارے شعر اپنے لیے استعمال کر لئے۔ ایک نعت کے مطلعے کے پہلے کو دوسرا اور دوسرے کو البتہ پہلا بنا لیا، نیز "کب تلک ہوں" کو "کب سے ہُوں میں" میں بدل لیا۔ لطف کے مقطعے یہ ہیں:

لطف اُس دم بابِ رحمت کھول دیتا ہے خدا
ہجرِ حضرت ﷺ میں رِکیا کرتے ہیں جب ہم الغیاث
سیراب جس کے فیضِ کرم سے جہان ہے
اس کا ہے لطف تشنۂ دیدار الغیاث

فدا نے انھیں یوں اپنایا:

اس گھڑی رب بابِ رحمت کھول دیتا ہے فدا

ہجرِ حضرت ﷺ میں کہا کرتے ہیں جب ہم الغیاث
سیراب جس کے فیضِ کرم سے جہان ہے
اس کا فدؔا ہے تشنۂ دیدار الغیاث

لطفؔ کی نعت کا مطلع تو فدؔا نے مِن وعَن چُرایا ہے۔ مقطع یہ تھا:

لطفؔ گر نعتِ نبی ﷺ میں تم نہ لکھتے یہ غزل
شاعروں کو خوش نہ آتا آپ کا افسانہ آج

فدؔا نے اسے یُوں کر دیا:

اے فدؔا گر عشق دل سے لکھ نہ سکتے تم غزل
شاعرانِ خوش نوا تم کو سمجھتے بیگانہ آج

تیرہ اشعار کی "محتاج" ردیف کی نعت کی فدؔا نے دو نعتیں بنائی ہیں: لطفؔ کے درجِ ذیل مطلعے اور مقطعے کو فدؔا اپنے دو مقطعوں کی صورت میں سامنے لائے ہیں:

غیر کا ہو نہ الٰہی دلِ مضطر محتاج
رکھ پیمبرؐ کا مجھے بہرِ پیمبر ﷺ محتاج
اس شہنشاہ ﷺ کی اے لطفؔ رعیّت ہُوں میں
جس کی دربانی کے ہیں لاکھ سکندر محتاج

"ارمغانِ عقیدت" میں ان کی ترمیم و "اصلاح" یوں ہوئی:

غیر کا ہو نہ فدؔا کا قلبِ مضطر محتاج
رکھ پیمبرؐ کا اسے بہرِ پیمبر ﷺ محتاج
اس شہنشہ کی فدؔا بھی کر رہا ہے تعریف
جس کی دربانی کے ہیں لاکھوں سکندر محتاج

قوافی کے فرق سے "شبِ معراج" ردیف کی دو نعتیں لطفؔ بریلوی نے کہیں۔ مطلعے تو فدؔا کی دستبرد سے محفوظ رہے اور مِن وعَن اپنائے گئے لیکن مقطعوں میں ترمیم تو ضروری تھی۔ لطفؔ نے کہا:

اے لطفؔ جو محبوب ﷺ نے چاہا، وہی پایا

باقی نہ رہی کوئی تمنّا شبِ معراج
سرد آتشِ دوزخ ہے گنہگاروں پہ اے لطفؔ
ابلیس تھا پابندِ سلاسل شبِ معراج

فدؔا کے مقطعے یوں "بنے":

جو کچھ کہ فدؔا محبوب نے چاہا، وہی پایا
باقی نہ رہی کوئی تمنّا شبِ معراج
سرد آتشِ دوزخ ہے فدؔا امّت پہ دائم
ابلیس تھا پابندِ سلاسل شبِ معراج

"روح" ردیف کا مقطع یہ ہے:

اے لطفؔ جان کھوئیں گے ہجرِ نبی ﷺ میں ہم
آزردہ دل ہو یا کرے ہم پر عتاب روح

فدائی مقطع یہ بنا:

کھوئیں گے جان ہم بھی فدؔا ان کے ہجر میں
آرزدہ دل ہو یا پھر کرے کچھ عتاب روح

ردیف "خ" سے "ر" تک کے لطفؔ کے شعروں اور فدؔا کے "مقطعوں" کا موازنہ درج ہے۔ (دائیں طرف لطفؔ کے شعر ہیں، بائیں طرف فدؔا کی "سینہ زوری" ہے)

لطفؔ گر موزوں ہو اوصافِ لبِ لعلینِ پاک
خونِ دل سے لکھّیں گے دیواں میں ہم اشعار سُرخ (لطف)

اے فدؔا گر لکھ سکیں ہم وصفِ لعلینِ رسول ﷺ
خونِ دل سے ہم لکھیں دیوان میں اشعار سرخ (فدا)

سجدے صفِ عُشّاق کو واجب ہیں اُسی سمت
محراب عبادت ہیں یہ ابروئے محمد ﷺ (لطف)

سجدے صفِ عشّاق کے کرتے ہیں فدؔا مست
محرابِ عبادت ہیں یہ ابروئے محمد ﷺ (فدا)

اک جوہرِ آئینہ سویدا نظر آیا
جب دل میں ہُوا جلوہ نما رُوئے محمد ﷺ (لطف)

اک جوہرِ آئینہ سویدا نظر آیا فد
ہے دل میں فدؔا جلوہ نما روئے محمد ﷺ (فدا)

زیبا ہے اُسے دعوئ شاگردئ معبود
جو عبد ہے اے لطفؔ ثنا گوئے محمد ﷺ (لطف)

زیبا ہے فدؔا دعوئ شاگردئ معبود
تو عبد ہے پر لطف ثنا گوئے محمد ﷺ (فدا)

ملائک عالمِ بالا سے اس محفل میں آتے ہیں
یہ ادنیٰ مومنو ہے عزّ و شانِ محفلِ مولد (لطف)

ملائک عالمِ بالا سے اِس محفل میں آتے ہیں
یہ ادنی سا فدؔا ہے عزّ و شانِ محفلِ مولد (فدا)

ولادت گاہ حضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں
الٰہی لطفؔ اور سب حاضرانِ محفلِ مولد (لطف)

ولادت گاہِ حضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں
فدؔا بھی اور سارے حاضرانِ محفلِ مولد (فدا)

نقش ہے نام محمد ﷺ کا ہمارے دل پر
اس اثر کا کبھی عامل کوئی دیکھا تعویذ (لطف)

نقش ہے نام محمد ﷺ کا فدؔا کے دل پر
اس اثر کا کوئی عامل نے دیکھا تعویذ (فدا)

جنت میں قدم بوس ہوں اے لطفؔ نبی ﷺ کے
ہو جائے بدن سے یہ کہیں جان حزیں دور (لطف)

جنت میں نبی ﷺ پاس ہو جائے یہ فدؔا بھی
ہو جائے بدن سے کہیں روحِ غمیں دور (فدا)

نہیں ملتی مجھے یادِ نبی ﷺ سے ایک دم مہلت
نمازِ پنج گانہ شیخ ہے موقوف فرصت پر (لطف)

نہیں ملتی فدؔا نعتِ نبی ﷺ سے ایک دم مہلت
نمازِ پنج گانہ شیخ کی موقوف فرصت پر (فدا)

مدینے کی گدائی بادشاہی سے زیادہ ہے
چلو اے لطفؔ یاں سے، خاک ڈالو اس ریاست پر (لطف)

مدینے کی گدائی بادشاہی سے زیادہ ہے
فدؔا چل دے یہاں سے، خاک اس بُعدِ مسافت پر (فدا)

ہو گیا ہے دور دل سے باغِ جنّت کا خیال
خوش ہُوا ایسا مدینے کی فضا کو دیکھ کر (لطف)

ہو گیا ہے دور دل سے باغِ جنّت کا خیال
ہے فدؔا عاشق مدینہ کی فضا کو دیکھ کر (فدا)

لب پہ جاری ہو گیا حضرتؐ کے سُبحَانَ الَّذِیْ
بیتِ اقصٰی میں صفوفِ انبیاؑ کو دیکھ کر (لطف)

لب پہ جاری ہو گیا حضرتؐ کے "سبحان" اے فدؔا
بیتِ اقصٰی میں صفوفِ انبیا کو دیکھ کر (فدا)

بے وضو اے لطفؔ مَیں نامِ نبی ﷺ لیتا نہیں
سب ملک قائل ہیں میرے اِتّقا کو دیکھ کر (لطف)

بے وضو میں اے فدؔا لیتا نہیں نامِ نبی ﷺ
سب ملک قائل ہیں میرے اِتّقا کو دیکھ کر (فدا)

تسخیر و بسمل

سخاوت حسین تسخیرؔ بدایونی اور حمید حسن بسملؔ رامپوری کی کتابوں میں چند نعتیں دونوں کے نام سے چھپی ہوئی ہیں۔ ان میں سے چور کون ہے؟ فی الحال اس کا فیصلہ تو نہیں ہو سکا، لیکن صورتِ حال ایک الگ مضمون "چور کون؟" میں بیان کی جارہی ہے۔ ردیف "ب" تا "ر" کے حوالے سے تین نعتیں ایسی ہیں جن میں سے دو تو مکمل طور پر تسخیرؔ و بسملؔ نے اپنا رکھی ہیں اور ایک میں بارہ شعر "مشترکہ" ہیں، کچھ اشعار الگ الگ بھی ہیں۔

طالقؔ ہمدانی

"جب گئے عرش پہ محبوبِ خدا ﷺ آج کی رات" طالقؔ ہمدانی کی نعت ہے جو اُن کے مجموعہ کلام "افکارِ جمیل" کے صفحہ ۳۶ پر موجود ہے۔ ماہنامہ "الجامعہ" جامعہ محمدی شریف (جھنگ) میں یہ نعت "طارق ہمدانی" کے نام سے چھپی ہے (شمارہ دسمبر ۱۹۹۴۔ ص ۱۷)

ظفرؔ علی خاں

"اے خاورِ حجاز کے رخشندہ آفتاب" ظفرؔ علی خاں کی مشہور نعت ہے۔ یہ نعت ایک انتخاب نعت "سلطانِ مدینہ ﷺ" مطبوعہ بمبئی میں "نذیرؔ اکبر آبادی کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ (ص ۲)

ضیاؔ جعفری / حیاتؔ جعفری

"حضور ﷺ مرکزِ ہستی، حضور ﷺ جانِ حیات" ایک نعت ہے جو "ارمغانِ نعت" مرتبہ شفیق بریلوی میں ضیاؔ جعفری کے نام سے شائع ہوئی۔ کتاب میں ان

کا نام میر عنایت اللہ لکھا ہے۔ (ص ۲۳۲)۔ وہیں سے یہ نعت ماہنامہ "الرشید" لاہور کے نعت نمبر ۱۴۱۳ھ کے لیے لی گئی اور اس میں بھی ضیاؔ جعفری ہی کے نام سے شائع ہوئی (ص ۹۵۲) لیکن اٹک میں ہونے والے مشاعرے کی نعتیں نذرؔ صابری نے "گلدستہ" کے عنوان سے جمع کیں تو ان میں یہ نعت "حیات جعفری" کے نام سے شامل ہے۔

منظورؔ علی شیخ

"خالق کے شاہکار ہیں، خلقت کے تاجدار ﷺ" منظور علی شیخ کی نعت ہے جو اُن کے مجموعۂ نعت "حُسنِ رحمت" میں موجود ہے۔ ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے نعت النبی المکرم ﷺ نمبر میں یہ نعت "منظور احمد" کے نام سے شائع کی گئی ہے (ص ۹۹)

❁

چور کون

ماہنامہ "نعت" لاہور کے جنوری ۱۹۹۶ کے شمارے "لُطفؔ بریلوی کی نعت" میں "دیوانِ لطفؔ پر ڈاکا" کے عنوان سے یہ حقیقت سامنے لائی گئی کہ لطفؔ بریلوی کے پورے کے پورے نعتیہ دیوان کو پروفیسر سید حسین شاہ فداؔ (اسلام آباد) نے اپنے نام سے ("ارمغانِ عقیدت" کے عنوان سے) کتابی شکل میں چھاپ لیا۔ ردیف "ب" سے "ر" تک کی ایسی نعتوں کا ذکر انسائیکلوپیڈیا کی زیرِ نظر جلد میں "کسی کی نعت کسی کے نام" سے بھی کیا جا رہا ہے۔

اس بار ایک نئی حقیقت دریافت ہوئی ہے' یہ کہ چند نعتیں کسی ایک کتاب میں کسی ایک شاعر کے نام سے چھپی ہیں' وہی نعتیں کسی دوسری کتاب میں ایک دوسرے نام سے شائع ہوئی ہیں۔ ان دونوں شاعروں میں سے ایک بہر حال چور ہے۔ کون؟ فی الحال یہ طے نہیں ہو سکا۔ جونہی اس سلسلے میں پیش رفت ہوئی' قارئینِ محترم تک پہنچا دی جائے گی۔ اس وقت جو صورتِ حال ہے' وہ درج کی جا رہی ہے۔

سخاوت حسین تسخیرؔ بدایونی کی کتاب "تحفۂ اخیار" ۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب مطبع قیومی کانپور میں رجبُ المرجب ۱۳۲۸ھ میں شائع ہوئی۔ اس میں آقا حضور ﷺ کے "احوالِ ولادت و رضاعت و معجزات و حلیہ و معراج و فضائلِ اُمّتِ آنحضرت ﷺ" بیان کئے گئے ہیں۔ "تحفۂ اخیار" میں ۷۷ نعتیں تسخیرؔ تخلّص کی ہیں' ایک حامیؔ کی' دو طیشؔ کی' ایک آمیرؔ کی اور ایک کسی گمنام شاعر کی ہے ("لاعلم" لکھا ہے) اور سات نعتوں کے ساتھ تخلّص نہیں ہے۔ یہ کتاب مولوی محمد شفیع رضوی (ہجویری پبلشرز) نے "نعت لائبریری" کے لئے عطا فرمائی۔

دوسری کتاب "دفترِ نعت حصّہ اوّل" ہے جو مطبع الٰہی' آگرہ میں ۱۹۰۴ میں چھپی۔ یہ سید حمید حسن بسملؔ رامپوری کی تالیف ہے۔ بسملؔ کے بارے میں لکھا ہے۔ کہ یہ سید

محمد شاہ مائلؔ رامپوری کے صاحبزادے اور محمد عبدالرحمان راسخؔ دہلوی کے شاگرد ہیں۔ کتاب کے دیباچے میں بسملؔ لکھتے ہیں۔ "ایک مدّت سے اس خاکِ پائے رسولِ اکرم محمد مصطفیٰ ﷺ کو شوقِ میلاد خوانی دامن گیر ہے اور سخن لاحاصل و افسانہ ہائے باطل سے نفرتِ کامل ہے۔ لہٰذا تالیفِ میلاد کا خیال ہُوا اور ویرانۂ دل خزانۂ شوقِ غزلیاتِ دلچسپ سے مالا مال ہوا۔ چنانچہ اس ایّامِ مبارک فرجام میں اس عاجز نے بفضلِ خداوندِ انام بہ تعجیلِ تمام ایک کتاب بنام "دفترِ نعت حصّہ اوّل" ترتیب دے کر جا بجا سے کلامِ جدید شامل کیے گئے۔"

"دفترِ نعت حصہ اول" میں یاسینؔ' قمرؔ' رشکؔ' فداؔ' مفتونؔ' آزادؔ' منّتؔ' افسوسؔ' عرشیؔ' خلیلؔ' ظہیریؔ' ناظرؔ' نسیمؔ' عصرؔ' تقیؔ' فضاؔ' خستہؔ' امیرؔ مینائی' حافظ محمد زین العابدین حافظ گلشن آبادی' عاجزؔ' حبیبؔ' رشید حسن رشیدؔ (پسرِ بسملؔ) حاتمؔ گلشن آبادی (تلمیذِ بسمل) منیرؔ' منشورؔ' احمد علی خاں شاغلؔ گلشن آبادی (تلمیذِ بسمل) امیراؤ علی خاں عاملؔ گلشن آبادی (تلمیذِ بسمل) مائلؔ رامپوری (پدرِ بسمل) غلام غوث منّتؔ رامپوری' شعلہؔ گلشن آبادی' عبدالحفیظ گلشنؔ آبادی' شبابؔ گلشن آبادی اور نظامؔ الدین گلشن آبادی کی نعتیں اور مناقب جمع ہیں اور مؤلف بسملؔ رامپوری ("حال مقیم گلشن آباد عرف جاورہ") ہیں۔ کتاب میں ۱۷ نعتیں سید حمید حسن بسملؔ کی ہیں اور ۲۱ نعتیں ایسی ہیں کہ ان کے ساتھ شاعر کا نام بھی درج نہیں اور مقطع بھی نہیں ہے۔ کتاب ۵۶ صفحات پر مشتمل ہے اور عابد حسین شاہ مہتمم بہاءُ الدین زکریاؒ لائبریری چھپر ضلع چکوال (حال کراچی) نے اس کی عکسی نقل "نعت لائبریری" کے لیے مہیا فرمائی ہے۔

تسخیرؔ اور بسملؔ کے نام سے چھپنے والی کچھ نعتیں "ایک" ہی ہیں مثلاً ایک نعت کا مطلع ہے:

بلا شک شفیعِ جہاں ہیں محمد ﷺ
ظہورِ زمین و زماں ہیں محمد ﷺ

یہ نعت "تحفۂ اخیار" کے صفحہ ۳۴ پر اور "دفترِ نعت حصّہ اول" کے صفحہ ۱۶ پر ہے۔ نعت کے ۹۔ اشعار ہیں اور ایک مقطع۔ تسخیرؔ بدایونی کے نام سے چھپنے والی نعت کے نام مصرعے وزن میں ہیں لیکن بسملؔ رامپوری کی کتاب میں "میہماں" کو "مہماں" "پیمبر

ﷺ" کو "پیغمبر ﷺ" اور "مِرے" کو "میرے" لکھا ہے جس سے مصرعے وزن سے خارج ہو گئے ہیں۔ نعت کے صرف مقطعے مختلف ہیں:

فلک پر ہیں تسخیرؔ حوروں کی تمکیں
زمیں پر کس بے کساں ہیں محمد ﷺ

فلک تو حوروں کی تمکیں ہیں بسملؔ
زمیں پر کس بے کساں ہیں محمد ﷺ

(بسملؔ کے مقطع میں فلک کے بعد "پر" کا لفظ بھی نہیں ہے۔ جس سے مصرع بے وزن ہو گیا ہے)

ایک اور "مشترکہ" نعت کا مطلع ہے:

جو پکڑے جائیں گے ہم سب گناہ گاروں میں
نجات ہو گی نبی ﷺ کے فقط اشاروں میں

یہ نعت "دفترِ نعت حصہ اول" کے صفحہ ۱۶ پر اور "تحفۂ اخیار" کے صفحہ ۴۱ پر ہے۔ یہ نعت مطلع و مقطع سمیت آٹھ اشعار پر مشتمل ہے۔ مقطع میں صرف تخلّص تبدیل ہوا ہے:

ملا خدا سے ازل میں غمِ نبی ﷺ تسخیرؔ
زہے نصیب کہ ہُوں ان کے بے قراروں میں

ملا خدا سے ازل میں غمِ نبی ﷺ بسملؔ
زہے نصیب کہ ہُوں ان کے بے قراروں میں

اس ایک لفظ کے علاوہ صرف ایک جگہ "احمد ﷺ" کے بجائے "حضرت ﷺ" لکھا ہے۔ البتہ بسملؔ رامپوری کی مرتّبہ کتاب میں چند غلطیاں ضرور ہیں۔ دو جگہ "اِک" کو "ایک" لکھا ہے، "پڑھیں" کو "پڑ ہیں" لکھا ہے۔ "گناہ گاروں" کو "گنہگاروں" لکھا ہے۔ ایک مصرعے میں "اک" کا لفظ رہ گیا ہے۔ اس طرح بسمل کی نعت میں کئی مصرعے بے وزن لگتے ہیں۔

"دفترِ نعت حصہ اول" کے صفحہ ۲۴ پر اور "تحفۂ اخیار" کے صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷ پر ایک اور نعت ایسی ہی ملتی ہے۔ یہ نعت نو اشعار کی ہے۔ مطلع ہے:

دل و جاں ہیں دونوں فدائے محمد ﷺ
خدا ہم کو کر خاکِ پائے محمد ﷺ

مقطع کا تخلّص والا مصرع (پہلا) مختلف ہے۔ اختلاف یہ ہے:

مسخّر ہے تسخیرؔ پیارے لقب کا
کہاں چھوڑ کر تم کو جائے محمد ﷺ

پیارے لقب کا مسخّر ہے بسملؔ
کہاں چھوڑ کر تم کو جائے محمد ﷺ

بسملؔ کی مرتّبہ کتاب میں الفاظ کا جو اختلاف ہے، اس میں "ہم کو" کی جگہ "مجھ کو" اور "فلک اور شمس و قمر" کے بجائے "قمر اور شمس و فلک" ہے۔ تین جگہ "ترے" کو "تیرا" اور ایک جگہ "ترا" کو "تیرا" لکھا ہے اور ایک جگہ "ہے" کے بجائے "ہیں" ہے۔

"تحفۂ اخیار" میں "مرحبا اے مِرے معراج کے جانے والے ﷺ۔ مرحبا مژدۂ جاں بخش سنانے والے ﷺ" مطلع والی نعت صفحہ ۲۸، ۲۹ پر چھپی ہے۔ یہ گیارہ اشعار کی نعت ہے۔ ان میں سے نو اشعار بسملؔ کے نام سے "دفترِ نعت حصہ اول" کے صفحہ ۱۷ پر موجود ہیں لیکن بسمل کی نعت میں کچھ اشعار کا اضافہ بھی ہے۔ جو نو اشعار "مشترکہ" ہیں ان میں جو مقطع "مشترکہ" ہے، اس میں صرف تخلّص کی تبدیلی ہے۔

چل مدینے کو، ملیں گے شہ والا ﷺ تسخیرؔ
حق کے پیارے، تجھے فردوس دلانے والے ﷺ

ان اشعار میں جو اختلاف ہے، اس میں بسملؔ کی نعت میں دو جگہ "مِرے" کو "میرے" لکھا ہے۔ "سلّموا" تسخیر کی کتاب میں درست کتابت ہوا ہے، بسمل کی کتاب میں "الف" کے بغیر لکھا ہے۔ تسخیر کی کتاب میں ایک جگہ "معصیت" کا لفظ ہے، بسملؔ کی نعت میں "مصیبت" لکھا ہے جس سے مصرع بے وزن بھی ہو گیا ہے۔ تسخیر کی نعت میں "مرحبا اے گُلِ خوش رنگِ ریاضِ وحدت" ہے۔ بسملؔ کی نعت میں "ریاض" کے بجائے "بہار" ہے۔ ایک مصرعے میں "پر" کا لفظ نہیں لکھا گیا ہے۔

تسخیرؔ بدایونی کی نعت میں دو اشعار ایسے ہیں جو بسملؔ کی نعت میں نہیں ہیں۔

اے مسیحا، مرے مُردوں کے جلانے والے
کشتیٔ نوحؑ کو طوفاں سے بچانے والے
مرحبا سرورِ انام شفیعِ دو جہاں ﷺ
بوجھ اِس اُمّت عاصی کا اٹھانے والے

بسملؔ رامپوری کی نعت تیرہ اشعار پر مشتمل ہے اور جو چار اشعار تسخیرؔ کی نعت سے زیادہ ہیں، ان میں دو مقطعے ہیں۔ یہ چار اشعار درجِ ذیل ہیں:

آب رحمت سے برستا ہے تو آ جلد برس
ابر کی طرح مجھے روز رُلانے والے
"چشمِ رحمت بکُشا سُوئے من انداز نظر"
آ میرے دل کی لگی آگ بجھانے والے
کر کے بسملؔ مجھ سے منہ پھیر کے کیوں جاتا ہے
مُنہ دکھا مجھ کو مرے ناز اٹھانے والے
کشتۂ ناز کو انداز سے زندہ کر دے
خاک میں بسملؔ محزوں کو ملانے والے

آپ دیکھ رہے ہیں کہ مرے کو "میرے" مجھے کو "مجھ سے" اور محزوں کو "محزوں" لکھا گیا ہے۔

"دفترِ نعت حصہ اول" میں (صفحہ ۱۷، ۱۸ پر) بسملؔ کی ایک نعت تیرہ اشعار کی ہے، اسی زمین میں "تحفۂ اخیار" میں (صفحہ ۴۰، ۴۱ پر) تسخیرؔ بدایونی کی ایک نعت ۲۵ اشعار کی ہے۔ ان میں سے بارہ اشعار "مشترکہ" ہیں۔ دونوں کے مطلعے اور مقطعے مختلف ہیں۔

بلا شک ہے سب کا سہارا محمد ﷺ
ہمارا محمدؐ تمہارا محمد ﷺ تسخیر
ہمیں جان و دل سے ہے پیارا محمد ﷺ
محمدؐ کے ہم ہیں، ہمارا محمد ﷺ بسمل
ہوئیں ساری تسخیرؔ کی مشکلیں حل
لیا نام جس دم تمہارا محمد ﷺ تسخیر

مدینے میں بسملؔ کو اپنے بُلا لو
یہ کب تک پھرے مارا مارا محمد ﷺ بسمل

(۳) "مشترکہ" اشعار میں بسملؔ کی مرتبہ کتاب میں "اسی طرح" کو "اس طرح" لکھا ہے۔ باقی شعر ایک جیسے ہیں۔ مطلعے اور مقطعے کے علاوہ بسملؔ کے اپنے اشعار یہ ہیں۔

بروزِ قیامت میں کہتا پھروں گا
کہاں ہے، کہاں ہے ہمارا محمد ﷺ
خبر لو بہت جلد میری کہ مجھ کو
تمہاری جدائی نے مارا محمد ﷺ
جو آنکھوں میں آئے تو کب تک رہے گا
یہ پردہ ہمارا تمہارا محمد ﷺ

تسخیرؔ بدایونی کے خاص اپنے اشعار یہ ہیں:

دماغ دو عالم ہے خوشبو سے آگیں
ترے بال ہیں مشک سارا محمد ﷺ
نہ بخشے گا جب تک خدا ان کی امت
نہ جنّت کریں گے گوارا محمد ﷺ
یہ دنیا کا دکھ درد ہنگامِ محشر
سُنیں گے ہمارا تمہارا محمد ﷺ
ہمیں پُرسشِ روزِ محشر سے کیا غم
خدا کا ہے پیارا ہمارا محمد ﷺ
تمھی نے ہے باغِ ارم سب سے پہلے
کیا ہے ہمارا اجارا محمد ﷺ
بلا لو مدینے میں مجھ کو خدارا
میں کب تک پھروں مارا مارا محمد ﷺ

نہ بھولوں میں تا مرگ نامِ مبارک
گلے میں ہو جاں، لب پہ پیارا محمد ﷺ
بہنگامِ محشر میں کہتا پھروں گا
مجھے جان و دل سے ہے پیارا محمد ﷺ
گزر پُل پہ جب حشر میں خلق کا ہو
مجھے بھولنا مت خدارا محمد ﷺ

زیرِ نظر مضمون میں، تسخیرؔ بدایونی یا بسملؔ رامپوری کی شاعری کی حیثیت کا تعیّن مقصود نہیں۔ شاعری جس کی جیسی بھی ہے، پیشِ نظر یہ حقیقت ہے کہ دونوں کی کتابیں مطبوعہ ہیں۔ دونوں میں چند نعتیں "مشترکہ" ہیں یا ان کے کافی اشعار "ایک" ہیں۔ بادی النظر میں یہ احساس ہوتا ہے کہ تسخیرؔ کا کلام چوری کا نہیں۔ ایک تو "تحفہ اخیار" ان کی اپنی کتاب ہے، اس میں ان کی ۷۷ نعتیں اپنی ہیں۔ ان کی کتاب میں کتابت کی تصحیح کا خیال رکھا گیا ہے، مصرعے بے وزن نہیں ہیں۔ ایک مشترکہ مقطعے میں یہاں تسخیرؔ کے ساتھ متخرؔ کا لفظ استعمال کیا ہے، بسملؔ کے یہاں ایسا التزام نہیں ہے۔ ان کے بارے میں "تذکرۂ شعرائے بدایوں" جلد اول میں ہے: منشی محمد سخاوت حسین ابن شیخ امان اللہ۔ ساکن محلّہ شہباز پور، بدایوں۔ ۲۸ رمضان ۱۳۳۶ھ کو بدایوں میں انتقال ہوا۔ "نقش تسخیر" نامی ایک رسالہ جو ۱۶ صفحہ پر مشتمل ہے، سامنے ہے جو وکٹوریہ پریس بدایوں میں طبع ہوا۔ یہ مناجات پر مشتمل ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ تقریباً پچاس سال کی عمر میں کہی گئی۔ (ص ۱۹۹، ۲۰۰) .... معنٰی یہ ہوا کہ ان کی مناجات کا ایک اور رسالہ بھی ملتا ہے۔

راقم الحروف کے پاس ان کی ایک اور کتاب "نزولِ رحمت" بھی ہے۔ جس میں ایک قطعہ، ایک فارسی نعت، ۱۴، اور ۳۶ بند کے ۲ مخمس، ۱۳ بند کا ایک مسدّس، ۹ بند کا ایک خمسۂ مناجات، ۲۱ شعر کا قصیدہ متضمن حلیہ شریف اور سلام در حالِ ولادت شامل ہیں۔ یہ کتاب ۲۴ صفحات کی ہے اور محرم ۱۳۴۳ھ میں مطبع وحیدی کانپور سے چھپی۔
میں نے ان کا ایک میلاد نامہ بھی دیکھا ہے جو عورتوں کے لئے لکھا گیا اور نثر

میں ہے۔ نام ہے "مراۃ الحور معروف بہ عروسِ نعت، مع حصہ دوم موسوم بہ ریاض النور۔ صفحات ۱۱۲ ہیں۔ جولائی ۱۹۱۴ میں مطبع مجیدی، کانپور سے شائع ہوا۔ اس میں تسخیرؔ بدایونی کی دو نعتیں اور ۳۶۲ اشعار کی مثنوی "قصہ دائی حلیمہؓ" ہے۔ (ماہنامہ نعت لاہور۔ اپریل ۱۹۸۸۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو"۔ حصّہ اوّل۔ ص ۸۶)

لیکن ایک معاملہ ایسا ہے جو بسملؔ کو کھلا کھلا چور نہیں کہنے دیتا۔ وہ یہ کہ "دفترِ نعت حصہ اول" ۱۹۰۴ میں چھپی۔ یکم جنوری ۱۹۰۴ کو ۱۲ شوال ۱۳۲۱ھ تھی۔ مارچ ۱۹۰۴ء میں ۱۳۲۲ھ شروع ہو گیا تھا۔ جبکہ "تحفۂ اخیار" ۱۳۲۸ھ میں شائع ہوئی۔ ۱۳۲۸ھ فروری ۱۹۱۰ میں شروع ہوا اور جنوری ۱۹۱۱ کے آغاز تک رہا۔ اگرچہ "تحفۂ اخیار" تاریخی نام ہے اور اس سے ۱۳۰۵ھ عدد برآمد ہوتے ہیں۔ منظور علی منظورؔ کے قطعۂ تاریخ سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے ---- اور، یہ بات بھی یقینی نہیں ہوتی کہ جو تاریخِ اشاعت کتاب پر درج ہے، وہ درست ہی ہو گی۔

بہرحال، اتنی بات تو واضح ہے کہ تسخیرؔ اور بسملؔ میں سے کوئی ایک ضرور چور ہے۔ تحقیق جاری ہے۔ کوئی حتمی بات سامنے آئی تو قارئینِ محترم تک پہنچا دی جائے گی۔

ایک نعت دو کتابیں

(وہ نعتیں جو شاعر کی اپنی ہی ایک سے زیادہ کتابوں میں شائع ہوئیں)

---ب---

ضیاءَ القادری بدایونی — کرے جناں کی طرف رُخ نہ جاںنثارِ حبیب ﷺ

(تجلّیاتِ نعت۔ ص ۵۱/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۸)

ظفرؔ علی خاں — اے خاورِ حجاز کے رخشندہ آفتاب

(خیالستان۔ ص ۲۱/ خُمستانِ حجاز۔ ص ۱۳)

عبد الکریم ثمرؔ — والیٔ لوح و قلم ﷺ صاحبِ وحی و کتاب

(احسنِ تقویم۔ ص ۱۰۲/ شاخِ سدرہ۔ ص ۱۴۷)

عابدؔ نظامی — اے نبی ﷺ! اے رسولِ وحی و کتاب

(صَلِّ علیٰ محمد ﷺ۔ ص ۱۰۷/ میانِ دو کریم۔ ص ۹۴)

قمر یزدانی — صبحِ ازل کے آفتاب، شامِ ابد کے ماہتاب

(مہرِ درخشاں۔ ص ۱۷۴/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۵۰)

---پ---

عبد الکریم ثمرؔ — خورشیدِ فلک آپؐ ہیں، مہتابِ زمیں آپ ﷺ

(احسنِ تقویم۔ ص ۷۴/ شاخِ سدرہ۔ ص ۴۵)

سیدہ رابعہ نہاںؔ — یا رسول اللہؐ حق کا جلوۂ زیبا ہیں آپ ﷺ

(صُبحِ تجلّی۔ ص ۵۳/ نورُ جھروکے۔ ص ۳۷)

قمر یزدانی — سرور ہیں آپؐ، مالکِ ہر دوسرا ہیں آپ ﷺ

(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۳۶/ مہرِ درخشاں۔ ص ۱۰۰)

بیکلؔ اُتساہی — مظہرِ ربِّ ذُوالجلال ہیں آپ ﷺ

(والضحیٰ۔ ص ۳۳/ عرش کا جلوہ۔ ص ۴۳)

قمر یزدانی — ماورائے خلق، مُونسِ اہلِ جہاں ہیں آپ ﷺ

(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۸۶/ مہرِ درخشاں۔ ص ۱۴۷)

حنیفؔ اسعدی — روح بن کر وسعتِ کونین میں زندہ ہیں آپ ﷺ

(ذکرِ خیرالانام ﷺ۔ ص ۳۸/ آپ ﷺ۔ ص ۸۱)

---ت---

قمر یزدانی — دستِ قدرت کے شاہکار کی بات

(ساغرِ کوثر۔ ص ۸۹/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۰۳)

ضیاءَ القادری — ہے شبِ قدر سے رتبے میں سوا آج کی رات

(تجلّیاتِ نعت۔ ص ۶۰/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۹)

قمر یزدانی — عالمِ قدس میں ہے نور و ضیا آج کی رات

(ساغرِ کوثر۔ ص ۴۸/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۲۶)

مبارک علی شاہینؔ — عرش پہ پہنچے ہیں محبوبِ جہاں ﷺ آج کی رات

(خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۹۹/ بحضورِ رحمتؐ للعالمین ﷺ۔ ص ۳۱)

قمر یزدانی — محمدؐ شمعِ ایوانِ محبت

(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۷۴/ مہرِ درخشاں۔ ص ۱۸۹)

قمر یزدانی — رقصاں ہے عرشِ اعلیٰ صبحِ شبِ ولادت

(ساغرِ کوثر۔ ص ۳۶/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۴)

قمر یزدانی — انوارِ حق سے تاباں صبحِ شبِ ولادت

(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۴/ ساغرِ کوثر۔ ص ۳۷)

قمر یزدانی — بعدِ خدا بزرگ تر دونوں جہاں میں تیری ذات

(مہرِ درخشاں۔ ص ۱۹۳/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۰۱)

حکیم عبدالکریم ثمرؔ — شب و روز تیرے مجاہدے، شب و روز تیرے تصرّفات
(شعر و الہام۔ ص ۲۰۷/ شاخِ سدرہ۔ ص ۳۴)

ظفر علی خاں — اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات
(خیالستان۔ ص ۱۵/ بہارستان۔ ص ۳۵/ نُمستانِ حجاز۔ ص ۱۰)

قمر یزدانی — ظاہر ہیں بر و بحر میں تیری تجلّیات
(مہرِ درخشاں۔ ص ۶۷/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۹۱)

--- تھ ---

نذیر احمد علویؔ — کوئی کسی کے ساتھ ہے، کوئی کسی کے ساتھ
(حدیثِ عشق۔ ص ۴۲/ گُل ہائے عقیدت۔ ص ۳۲)

--- ج ---

قمر یزدانی — ہر سمت جشن آمدِ شاہِ ہُدیٰ ﷺ ہے آج
(ساغرِ کوثر۔ ص ۳۱/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴)

قمر یزدانی — کیا خوب سجا عرشِ مُعلّٰی شبِ معراج
(مہرِ درخشاں۔ ص ۵۵/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۲۴)

عابد نظامی — جگ میں ایک ہے ایسا سورج
(رؤف رحیم۔ ص ۷۷/ میانِ دو کریم۔ ص ۸۶)

--- خ ---

قمر یزدانی — پیامِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ
(ساغرِ کوثر۔ ص ۳۵/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۳)

--- د ---

راسخ عرفانی — حرفِ خاموش ہے جبریلِ امیں، آپ ﷺ کے بعد
(ارمغانِ حرم۔ ص ۲۹/ حُسنِ کلام۔ ص ۱۱)

قاسم الحیدری — زہے، ربِّ اکبر کا پیارا محمد ﷺ
(نعتِ نبیٔ اکرم ﷺ۔ ص ۱۲/ سبیلِ ہدایت۔ ص ۳۲)

صوفی اویسی — در پر مجھے بُلاؤ یا مصطفیٰ محمد ﷺ
(کُلیاتِ صوفی۔ ص ۱۸/ سرودِ نے۔ ص ۳۵)

اکبر وارثی میرٹھی — ہر درد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی محمد ﷺ
(نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۷/ میلادِ اکبر۔ ص ۸)

مبارک علی شاہینؔ — کرم کیجے بہرِ خدا یا محمد ﷺ
(خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۹۰/ بحضورِ رحمۃٌ للعالمین ﷺ۔ ص ۱۷)

نذیر احمد علویؔ — حبیبِ خدا ہیں جنابِ محمد ﷺ
(حدیثِ عشق۔ ص ۳۳/ گُل ہائے عقیدت۔ ص ۲۲)

قمر یزدانی — اے صَلِّ عَلٰی رفعتِ سرکارِ محمد ﷺ
(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۸۴/ مہرِ درخشاں۔ ص ۲۰۹)

قمر یزدانی — نگاہوں میں ہے تنویرِ محمد ﷺ
(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۳۸/ ساغرِ کوثر۔ ص ۱۵۰)

قمر یزدانی — جمالِ نظر ہے جمالِ محمد ﷺ
(مہرِ درخشاں۔ ص ۲۳۲/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴۳)

قیوم نظرؔ — دو عالم سے برتر مقامِ محمد ﷺ
(نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۱/ نعتیں۔ ص ۱۱)

الطاف احسانی — ہے نام آپ کا کتنا پیارا محمد ﷺ
(شعاعِ ایمان۔ ص ۵۵/ نقوشِ عقیدت۔ ص ۴۷)

الطاف احسانی — حق نے کہا جو کُن نکلا صَلِّ عَلٰی محمد ﷺ
(نقوشِ عقیدت۔ ص ۴۶۔ شعاعِ ایمان۔ ص ۲۳)

نذیر احمد علوی — کوئی کیسے سمجھے مقامِ محمد ﷺ

(حدیثِ عشق۔ ص ۵۶/ گُل ہائے عقیدت۔ ص ۳۹)

ضیاء القادری — اللہ غنی! لُطفِ فراوانِ محمد ﷺ

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۹/ آئینۂ انوار۔ ص ۲۰)

مبارک علی شاہین — کونین ہے عکسِ رُخِ زیبائے محمد ﷺ

(بحضورِ رحمتؐ للعالمین ﷺ۔ ص ۲۰/ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۷۹)

نذیر احمد علوی — کھنچا دستِ قدرت سے رُوئے محمد ﷺ

(حدیثِ عشق۔ ص ۳۰/ گُل ہائے عقیدت۔ ص ۱۸)

قمر یزدانی — خامۂ فطرت کا نقشِ اوّلیں تیرا وجُود

(ساغرِ کوثر۔ ص ۵۹/ خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۰۷)

سیّدہ رابعہ نہاں — خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے ان کا وجود

(صبحِ تجلّی۔ ص ۴۵/ نُور جھروکے۔ ص ۱۷)

--- ر ---

نذیر احمد علوی — مدینے کے لمحات اللہ اکبر

(حدیثِ عشق۔ ص ۷۰/ گُل ہائے عقیدت۔ ص ۵۲)

ضیاء القادری — امینِ اُمت رسولِ برحقؐ ہزاروں لاکھوں سلام تم پر

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۵/ آئینۂ انوار۔ ص ۴۵)

ضیاء القادری — ہے چشمِ لطف ہر زار و حزیں پر

(تجلیاتِ نعت۔ ص ۷۳/ آئینۂ انوار۔ ص ۲۱)

عبد الکریم ثمر — رُوح و روانِ عالمِ امکاں کی بات کر

(احسنِ تقویم۔ ص ۲۸/ شاخِ سدرہ۔ ص ۳۹)

حنیف اسعدی — یارب! یہ تمنّا ہے کہ نازل ہو وہ ہم پر

(ذکرِ خیر الانام ﷺ۔ ص ۸۳/ آپ ﷺ۔ ص ۹۳)

ظفر علی خاں — وہ اُٹھا خاکِ بطحا سے سعادت کا امیں ہو کر

(خیالستان۔ ص ۲۲/ بہارستان۔ ص ۷/۳/ خُمستانِ حجاز۔ ۴۱)

قاسم الحیدری — نظمِ عالم چل رہا ہے کس سہارے سے حضور ﷺ

(نعتِ نبیؐ اکرم ﷺ۔ ص ۱۴/ سبیلِ ہدایت۔ ص ۱۱)

عابد نظامی — رہبر و رہنما حضورؐ مُرشد و مقتدا حضور ﷺ

(صَلِّ عَلٰی محمد ﷺ۔ ص ۱۴۸/ فیضانِ کرم۔ ص ۳۵)

قمر یزدانی — محمد مصطفیٰ ﷺ نُورٌ علیٰ نور

(ساغرِ کوثر۔ ص ۷۸/ خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۸۳)

قمر یزدانی — کون ہے فخرِ رُسل، خیر البشر تیرے بغیر

(خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۴۰/ ساغرِ کوثر۔ ص ۹۴)

قمر یزدانی — مل نہیں سکتی رہِ منزل محمد ﷺ کے بغیر

(خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۵۵/ مہرِ درخشاں۔ ص ۱۵۵)

نعتیں

جو ایک ہی کتاب یا رسالے میں بار بار چھپیں

"اردو نعتیہ شاعری کا اِنسائیکلو پیڈیا" جلد اوّل میں (صفحہ ۷۰، ۳، ۱۷، ۳) ردیف الف کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ سیّد نجم نعمانی سبزواری کی کتاب "قندیلِ حرم" میں ان کی تین نعتیں دو دوبار شامل کی گئی ہیں، عارف رضا کے مجموعۂ نعت "عطا کی خوشبو" میں ان کی ایک نعت دوبار شامل ہے اور "الرشید" کے نعت نمبر میں میر محمدی بیدار کی ایک نعت دو جگہوں پر شائع کی گئی ہے۔

ردیف "ب" تا "ر" کی نعتوں کے تذکرے پر مشتمل، انسائیکلو پیڈیا کے زیرِ نظر دوسرے حصے میں یہ سلسلہ کچھ پھیل گیا ہے، اس لیے اسے الگ عنوان کے تحت نذرِ قارئین کیا جا رہا ہے۔

کسی ایک مجموعۂ نعت میں کسی ایک نعت کا ایک سے زیادہ بار شامل ہونا بے احتیاطی کی دلیل ہے، یا پھر صفحات پورے کرنے کے لیے ایسا کیا جا سکتا ہے۔ جب رسائل و جرائد میں یہ بات نظر آئے تو اس کی دو وجوہ ہو سکتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ ایک بار کسی شمارے میں کوئی نعت چھپی۔ بعد میں اسی موضوع پر جریدے نے اشاعتِ خصوصی کا اہتمام کیا تو اس میں بھی اس کی شمولیت ناگزیر نظر آئی۔ لیکن جب ایک سے زیادہ خصوصی اشاعتوں میں، یا عام اشاعتوں میں بار بار ایک ہی چیز چھپتی ہے تو یا تو اشاعت "ڈمی" ہوتی ہے یا ایڈیٹر کا تساہُل، بے احتیاطی اور سہوِ نظر اس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

بہرحال ردیف "ب" سے "ر" تک کی نعتوں میں اِس قسم کی جو صورتیں سامنے آئی ہیں، ریکارڈ کے لیے جمع کر دی گئی ہیں:

---ب---

محمد یعقوب پرواز — جس طرح ملتے ہیں لب، نام محمد ﷺ کے سبب
کاش یوں مل جائیں سب، نام محمد ﷺ کے سبب

(ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۳۲/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۱۱۵/ ہلال۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۳۳)

تسخیر بدایونی — یارب بتا دے، عشقِ نبی ﷺ مجھ کو دے گا کب

"تحفۂ اخیار" میں یہ نعت صفحہ ۲۸ پر بھی ہے، صفحہ ۹۰ پر بھی

علّامہ محمد اقبالؔ — لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب

(اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۱۱/ اظہار کراچی۔ سیرت نمبر جنوری ۱۹۸۲)

علیم ناصری — ہر وصف میں بے مثل ہے اللہ کا محبوب ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۲۷/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۳۷)

انصار الٰہ آبادی — منزلِ طیبہ کے جلووں کا حساب

(یہ نعت "سراج السالکین" کے صفحہ ۸۱ پر بھی ہے صفحہ ۱۰۱ پر بھی)

---پ---

ضیا محمد ضیاؔ — مولائے کُل ہیں، سرورِ دنیا و دیں ہیں آپ ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۴۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۴۳)

---ت---

خالد بزمی — پھر مدینے کے در و دیوار یاد آئے بہت

(ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۱۷۳/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۰۔ ص ۱۲۶/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۴۷)

لاغر صدیقی امروہوی — ہجرِ نبی ﷺ میں اِس طرح دل ہے اسیرِ مشکلات

(الوارث۔ رسول ﷺ نمبر ۰۳-۲۰۰۲۔ ص ۹۰/ الوارث۔ مارچ ۱۹۹۳۔ ص ۱۲)

الف، د، نسیم — کہتی ہیں الکتاب کی آیاتِ بیّنات
(الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۹۵۴/ الرشید۔ اکتوبر ۱۹۹۳۔ ص ۶۶)

---تھ---

شاہ انصار الٰہ آبادی — ہر قدم سجدہ و سلام کے ساتھ
(یہ نعت کتاب ''سراج السالکین'' کے صفحہ ۸۴ پر بھی ہے، صفحہ ۱۰۶ پر بھی)

نصیر الدین نصیر — اس کو نہ چھو سکے کبھی رنج و بلا کے ہاتھ
(ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۷۵/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۱۳۵)

---ج---

نظیر لودھیانوی — زہے بندہ ترے سر پہ غنا و سخا کا تاج
(شام و سحر لاہور۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۴)

---د---

غلام زبیر نازش — رہتی ہے شب و روز مدینہ کی فضا یاد
(شام و سحر لاہور۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۹۔ ص ۴۳/ شام و سحر۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۶۷)

حسرت حسین حسرت — رسمِ وفا چلی ہے اُنھی کی وفا کے بعد
(شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۴۲/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۴۱)

آسی غازی پوری — وہاں پہنچ کے یہ کہنا صبا سلام کے بعد
(یہ نعت الرشید کے نعت نمبر میں صفحہ ۸۰۲ پر بھی ہے اور ۹۶۰ پر بھی)

مظہر الدین — نکہتِ گلشنِ جناں صَلِّ عَلٰی محمد ﷺ
(ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۵۶/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۲۳)

عبد العزیز خالد — کون نہیں طالبِ پناہِ محمد ﷺ
(تحریریں لاہور نعت نمبر ۱۔ ص ۳۷/ تحریریں۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۷)

سیّدہ رابعہ نہاں — ظلمت کدۂ دہر میں جب آئے محمد ﷺ
(یہ نعت نہاں کی کتاب ''نور جھروکے'' کے صفحہ ۱۹ پر بھی ہے، صفحہ ۵۳ پر بھی)

شوق عرفانی — محمد ﷺ ہے حمدِ خدائے محمد ﷺ
(ہلال۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۹۱/ ہلال۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۲۰۷)

عبد العزیز خالد — رکھتی ہے بے تاب آرزوئے محمد ﷺ
(تحریریں۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۳۶/ تحریریں۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۲۱)

---ر---

زہیر کنجاہی — ظہورِ مصطفیٰ ﷺ اللہ اکبر
(ہلال۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۹۹/ ہلال۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۴۳)

میجر محمد حامد — زباں پہ میری درود و سلام تھا آخر
(ہلال۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷۔ ص ۱۲۲/ ہلال سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۸۸) میلاد نمبر میں نام ''میجر محمد حامد'' لکھا ہے، سیرت نمبر میں نام درج نہیں۔

ضیاء القادری — جلوہ محبوبِ ربِّ ذوالجلال ﷺ آیا نظر
(ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷۔ ص ۱۲۲/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۰۔ ص ۲۳۵)

حفیظ تائب — وہ ہادیٔ جہاں ﷺ جسے کہیے جانِ خیر
(تحریک لاہور۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۱۳/ تحریک۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۲۵)

نعتیں جو ایک سے زیادہ جگہ چھپیں

(ب)

حسن رضا بریلوی — جانبِ مغرب وہ چمکا آفتاب

(ذوقِ نعت۔ ص ۵۰ / بوستانِ نعت۔ ص ۵۰ / مجموعۂ نعت، اوّل۔ ص ۵۵ / ماہنامہ نعت لاہور۔ جنوری ۱۹۹۰ "حسن رضا بریلوی کی نعت")

ادیب سہارنپوری — مطلعِ فاراں سے چمکا وہ عجب تر آفتاب

(مدحِ رسول ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۰۱ / الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۰۴ھ۔ ص ۹۴۹ / نقشِ سعادت مرتبہ ابوالخیر کشفی۔ ص ۳۰ / الجامعہ جھنگ۔ جلد ۳۲۔ شمارہ ۴)

غریب سہارنپوری — سامنے حضرت ﷺ کے ہے ذرّے سے کم تر آفتاب

(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۲ / بوستانِ نعت۔ ص ۵۴ / ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جون ۱۹۹۱ "غریب سہارنپوری کی نعت")

فیض لودھیانوی — کیا لیے پھرتا ہے اپنا رُوئے انور آفتاب

(نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۴۰ / جانِ رحمت۔ ص ۱۵۰)

راقب قصوری — دامنِ ماہِ عرب ﷺ گر دیکھ پائے آفتاب

(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۵ / نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۳۱ / کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۶) "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام تحریر نہیں۔

راقب قصوری — ہم گنہگاروں کو کچھ بھی غم نہیں روزِ حساب

(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۶ / نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۱ / کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۸) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں ہے۔

مفتی غلام سرور لاہوری — جب تلک تھا چہرۂ نورِ محمد ﷺ پر نقاب

(نعتِ سروری۔ ص ۱۴ / نعتیہ کلام۔ ص ۲۵) "نعتیہ کلام" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے

غریب سہارنپوری — سایہ بھی ہوتا، اگر ہوتا پیمبر ﷺ کا جواب

(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۳ / بوستانِ نعت۔ ص ۵۵)

غلام سرور لاہوری — چاند شرمندہ ہے اور سُورج ہے کیسا لاجواب

(نعتِ سروری۔ ص ۱۵ / نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۲۸) "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام تحریر نہیں۔

حسن رضا خاں بریلوی — سر سے پا تک ہر ادا ہے لاجواب

(ذوقِ نعت۔ ص ۳۹ / ماہنامہ نعت، جنوری ۱۹۹۰ ("حسن رضا بریلوی کی نعت") / بوستانِ نعت۔ ص ۵۰)

راقب قصوری — لا بھی دے قاصد ہمیں جا کر مدینے سے جواب

(تحفۂ راقب، حصہ اوّل۔ ص ۱۵ / نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۰ / کُلیّاتِ راقب قصوری مرتبہ محمد صادق قصوری۔ ص ۴۷) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے

محمد یعقوب پرواز — جس طرح ملتے ہیں لب نامِ محمد ﷺ کے سبب

(شام و سحر، لاہور۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۷۰ / بہارِ نعت۔ ص ۲۰۸ / ۱۴۱ منتخب نعتیں۔ ص ۱۰۳ / جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۵۳ / ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۲۲ / ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۱۱۵ / ہلال۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۴۳)

راقب قصوری — منزلِ عشقِ محمد ﷺ کی رہا کچھ ہے عجیب

(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۴ / کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۵ / نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۲۹) "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں ہے

وہی — تڑپتا ہے دلِ شیدا، مدینہ پھر دکھا یارب

(مجموعۂ نعتِ محمدی ﷺ۔ ص ۲۹ / نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۱)

سیّد عاصم گیلانی — مری فردِ عمل تفسیر نامہ سر بہ سر یارب

(وسیلہ۔ ص ۳۵ / شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۸)

مفتی غلام سرور لاہوری — یا نبی ﷺ تجھ سے پھلا پھولا گلستانِ عرب

(نعتِ سروری۔ ص ۱۳/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۲۹) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے

احمد رضا خاں بریلوی — دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب

(مجموعۂ نعت اوّل۔ ص ۲۰/ نعتیہ کلام۔ ص ۲۴)

خالد علیم — آپؐ کا ذکرِ مبارک لب بہ لب شاہِ عرب ﷺ

(محفل لاہور۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ص ۱۳۹/ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۵۵)

راقب قصوری — محمدؐ ایسے دل خواہ ہیں کہ دل خواہاں ہیں سب کے سب

(کلیاتِ راقب قصوری مرتبہ محمد صادق قصوری۔ ص ۳۳/ تحفۂ راقب' اول۔ ص ۱۳/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۲۹) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں کسی شاعر کا نام نہیں لکھا گیا

راز کاشمیری — لب پر رہی حضور ﷺ کی مدحت تمام شب

(لوح بھی تو' قلم بھی تو۔ ص ۸۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۳۵/ ہلال۔ سیرت نمبر۔ ۱۹۸۹۔ ص ۹۱)

راز کاشمیری — شمعِ حرا کی لو میں گزاری تمام شب

(لوح بھی تو' قلم بھی تو۔ ص ۸۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۳۴/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۸۹)

امیر مینائی — گرم حضرت ﷺ کا یہ بازار تھا معراج کی شب

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۳/ قلزمِ رحمت۔ ص ۴۲/ بوستانِ نعت۔ ص ۵۲/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

راجا رشید محمود — اللہ کے رسول ﷺ ہیں خیرُ الورٰی لقب

(حدیثِ شوق۔ ص ۹۵/ ثنائے مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۴۴)

راقب قصوری — جانے اللہ یہ دلِ ناشاد ہو گا شاد کب

(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۴/ تحفۂ راقب حصہ اوّل۔۔ ص ۱۴/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۲) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام تحریر نہیں ہے

لطف بریلوی — ہے دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب ﷺ

(دیوانِ لطف۔ ص ۱۳/ بوستانِ نعت۔ ص ۵۲) پروفیسر سید حسین شاہ فدا نے پورے کا پورا "دیوانِ لطف" اپنے نام سے چھاپ لیا ہے۔ اس میں ظاہر ہے کہ یہ نعت بھی انھوں نے اپنے نام لکھ لی ہے (ارمغانِ عقیدت۔ ص ۷۵'۷۶)

اکبر وارثی میرٹھی — مرحبا صلِّ علیٰ عزّت و شانِ محبوب ﷺ

(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۷۹/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۲۹)

نازش پرتاپ گڑھی — بہارِ خلد نظر بن گیا دیارِ حبیب ﷺ

(نعتِ پاک کی اہمیت۔ ص ۲۹۴/ الرشید نعت نمبر۔ ص ۶۵۳)

بہزاد لکھنوی — نہ پوچھو کہ کیا ہے دیارِ حبیب ﷺ

(کرم بالائے کرم۔ ص ۱۳۲/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جون ۱۹۹۳ "بہزاد لکھنوی کی نعت")

اجمل سلطانپوری — بھیڑ پروانوں کی ہے گنبدِ خضرا کے قریب

(جذباتِ کلامِ اجمل۔ ص ۴۵/ تاجدارِ مدینہ ﷺ۔ ص ۲۳)

راقب قصوری — ہم جا مریں مدینے میں' ایسے کہاں نصیب

(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۹/ تحفۂ راقب' حصہ اول۔ ص ۲۱/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۲) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں)

سیف زلفی — جس قلب کو نہیں ہے محمد ﷺ کا غم نصیب

(روشنی۔ ص ۴۳/ "لفظ ہمارے" لودھراں۔ نعت نمبر۔ ص ۵۶/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۷۶)

غریب سہارنپوری — ہیں خوش نصیب جن کو ہے طوفِ حرم نصیب

(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جون ۱۹۹۱ "غریب سہارنپوری کی نعت")

مفتی غلام سرور لاہوری — تیرے روضے میں اگر گلشن سے جائے عندلیب

(نعتِ سروری۔ ص ۱۵/ نعتِ گلزارِ یثرب۔۔ ص ۳۲) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں ہے

فضل احمد کریم فضلی — ہے اگر کائنات ایک رباب

(ارمغانِ نعت۔ ص ۳۶۸/ نقوش' لاہور۔ رسول ﷺ نمبر' جلد دہم۔ ص ۷۵۳/ ماہنامہ

"نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۹۶۔ "نعت ہی نعت" حصۂ ششم۔ ص ۱۳)

غلام حسین ساجد — تیرے وصال کے لئے تیز ہے شمعِ آفتاب

(ماہنامہ "نعت"۔ فروری ۱۹۹۶۔ "نعت ہی نعت" حصۂ ششم۔ ص ۸۷/ م محمد ﷺ۔ ص ۵۴)

غلام حیدر مرزا — اے کہکشانِ قدس کے تابندہ آفتاب

(فیض الاسلام راولپنڈی۔ فروری ۱۹۷۹۔ ص ۴۱/ سلسبیل لاہور۔ جون ۱۹۸۰۔ ص ۲۲/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۴۴)

ظفر علی خاں — اے خاورِ حجاز کے رخشندہ آفتاب

(خیالستان۔ ص ۱۹/ خمستانِ حجاز۔ ص ۱۴/ بوستانِ نعت۔ ص ۵۶/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۰۶/ مولوی دہلی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۳۵۰ھ/ موجِ نور مرتبہ محمد دین ادیب۔ ص ۱۸۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۴۳/ مرقعِ نعت۔ ص ۸۸/ مُسلمہ لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۱۵۴ الرشید لاہور۔ نعت نمبر ۱۳۸۱ھ۔ ص ۹۳۸/ شانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۸/ نورُ و ظہُور قصور۔ نعت نمبر۔ ص ۳۲/ مجلّہ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۶۱) کتاب "سلطانِ مدینہ" میں یہ نعت "نذیرِ اکبر آبادی" کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ (ص ۲)

عابد نظامی — اے نبی ﷺ اے رسولِ وحی و کتاب ﷺ

(صلِّ علیٰ محمد ﷺ۔ ص ۱۰۷/ میانِ دو کریم۔۔ ص ۹۴/ شام و سحر لاہور۔ سیرت نمبر۔ ص ۱۰۸/ پندرہ روزہ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر اول ۱۹۹۵۔ ص ۳۱)

محمد فیروز شاہ — ظہورِ صدق کی فیروز نورِ حق کی کتاب

(امروز۔ رحمتہؐ للعالمین ﷺ نمبر۔ ص ۲۸/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد دُوُم۔ ص ۱۹۷)

علامہ محمد اقبال — لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب

(کُلیاتِ اقبال اردو/ مدحِ رسول ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۰۸/ صریرِ خامہ حیدر آباد سندھ۔ نعت نمبر۔ ص ۷۵/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہُم۔ ص ۵۲۰/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۳/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۷۸/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۹۵/ کشف العرفان۔ ص ۲۴۷/ اُردُو نعت۔ ص ۶۸/ اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۱۱/ اظہار، سیرت نمبر

۱۹۸۴/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۴۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۴۳/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۳/ انوارِ حرمین۔ ص ۱۳/ اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۵۵/ نوائے نعت۔ ص ۱۸/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۶۸)

قمر یزدانی — صبحِ ازل کے آفتاب، شامِ ابد کے ماہتاب

(خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۵۰/ مہرِ درخشاں۔ ص ۱۷۴/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد دوم۔ ص ۱۹۴)

انجم وزیر آبادی — میم کا جس دم اُٹھایا اسمِ احمد ﷺ سے حجاب

(مینائے کوثر۔ ص ۳۳/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۴۴)

نذیر قیصر — دیکھ رہی ہیں جاگتی آنکھیں تیرے سچّے خواب

(اے ہَوا مؤذّن ہو۔ ص ۵۴/ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمُود۔ ص ۲۷۳)

غلام زبیر نازش — حضور ﷺ گلشنِ توحید کے گُلِ شاداب

(حرف حرف عقیدت۔ ص ۴۰/ شام و سحر۔ نعت نمبر (۱) ص ۳۳۹/ منتخب نعتیں مرتبہ ساجد۔ ص ۲۳/ ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۳۵)

غلام مصطفیٰ قمر — نعتِ نبی ﷺ ہے عشقِ رسالت کا انتساب

(ماہنامہ نعت لاہور۔ اپریل ۱۹۸۸/ اوج۔ نعت نمبر، جلد اول۔ ص ۱۳۶)

حفیظ الرحمان احسن — دن رات ایک دُھن تھی، عزیمت تھی ہم رکاب

(نعتِ پاک کی اہمیت۔ ص ۲۷۶/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۷۔ ص ۱۴)

راجا رشید محمود — تم جو ہونٹوں پر رکھلاؤ گے عقیدت کے گلاب

(حدیثِ شوق۔۔ ص ۳۳/ شام و سحر لاہور۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۹۔ ص ۳۹)

حافظ چشتی تونسوی — وہ رسولِ ہاشمی، اُمّی لقب، عالی جناب ﷺ

(روضِ الفردوس۔ ص ۱۷/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۲۶)

میر تجلّی دہلوی — حضرتِ خیر البشر ﷺ سیّدِ عالی جناب ﷺ

(نقوش، رسول ﷺ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۴۳۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۷۷)

فداکلیم کرنی — جو ہے نگاہِ سرورِ عالم ﷺ سے فیض یاب

(حدیثِ ایماں۔ ص ۸۸/ شام و سحر' نعت نمبر۳۔ ص ۴۷)

محمد شیر افضل جعفری — فلک گداز ہے میری اذانِ آخرِ شب

(شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ص ۲۰/ نعتِ خیرالبشر ﷺ۔ ص ۳۵/ اظہار کراچی۔ دسمبر ۱۹۸۲۔ ص ۱۱)

حافظ مظہرالدین — ظلمتِ غم ہے میری شب

(جلوہ گاہ۔ ص ۱۰۷/ سالک راولپنڈی۔ میلاد نمبر ۱۹۵۸۔ ص ۱۶)

حفیظ تائبؔ — مرکز میرے فکر کا وہ مکّی محبوب ﷺ

(وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۳۰/ شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ص ۲۴/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۵۹/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۴۷)

رعنا ناہید رعناؔ — تمام خوبیاں ختم اُس کی ذات پر' کیا خوب

(ثنائے خواجۂ کونین ﷺ۔ ص ۱۳۶/ خواتین کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۱۵۲/ اقرا۔ سیرت نمبر۔ ص ۲۰۸/ اظہار۔ سیرت نمبر ۱۹۸۵۔ ص ۴۸/ تحریریں۔ نعت نمبر۲)

(پ)

عبدالغفار حافظ — ہیں سرورِ کونین ﷺ نذیر آپ' بشیر آپ ﷺ

(ارمغانِ حافظ۔ ص ۵۲/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۷۰)

آغا صادق — کعبہ ہیں تو ہیں کعبۂ اربابِ جناں آپ ﷺ

(چشمۂ کوثر۔ ص ۲۳/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۵/ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۰۱ھ۔ ص ۶۷۰)

عبدالکریم ثمرؔ — خورشیدِ فلک آپ ہیں مہتاب زمیں آپ ﷺ

(شاخِ سدرہ۔ ص ۴۵/ احسنِ تقویم۔ ص ۴۷/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷۱)

صادق نسیم — کیوں کہتی ہے دنیا کہ ہیں طیبہ کے مکیں آپ ﷺ

(نعتِ خیرالبشر ﷺ۔ ص ۷۵/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر۳۔ ص ۲۰/ ہلال راولپنڈی۔ نعت

النبی المکرم ﷺ نمبر۔ ص ۶۸)

گوہر حسین گوہرؔ — نقاب چہرۂ پُرنور سے اُٹھا لیں آپ ﷺ

(ارمغانِ نعت۔ ص ۲۳۹/ شانِ مصطفی ﷺ۔ ص ۱۰۳) "شانِ مصطفی ﷺ" میں پورا نام نہیں لکھا

قمر یزدانی — سرور ہیں آپ' مالکِ ہر دوسرا ہیں آپ ﷺ

(مہرِ درخشاں۔ ص ۱۰۰/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۳۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر۵۔ ص ۴۹)

سیّد شمس وارثی — حاصلِ زندگی ہیں آپ' حاصلِ مُدعا ہیں آپ ﷺ

(حرفِ معتبر۔ ص ۲۸/ رحمتِ تمام۔ ص ۱۱۸)

افق کاظمی امروہوی — برتر تمام خلق سے یا مصطفی ﷺ ہیں آپ

(فروغِ محامد۔ ص ۷۹/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۷۲)

شاد عارفی — وہ مطلعِ انوار ہیں اے صلِّ علیٰ آپ ﷺ

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۰۴/ شانِ مظہرِ جلیل۔ ص ۶) "شانِ مظہرِ جلیل" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے

ضیاء القادری — ظلِّ جمالِ ذاتِ حق' شاہدِ حق نُما ہیں آپ ﷺ

(نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۴۳/ منتخب نعتیں۔ ص ۸۸)

قمر یزدانی — عکسِ حُسن و جمالِ ذات ہیں آپ ﷺ

(مہرِ درخشاں۔ ص ۲۲۰/ شام و سحر۔ نعت نمبر۶۔ ص ۴۱۹)

حسین سحرؔ — وجہِ تخلیقِ ممکنات ہیں آپ ﷺ

(تقدیس۔ ص ۶۸/ جواہر النعت۔ ص ۲۱۰)

عبدالنبی کوکبؔ — ابنِ آدم کا افتخار ہیں آپ ﷺ

(نعتِ خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۴۶/ آستانۂ پاک لاہور۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۳۔ ص ۲۱)

میر واصف علی واصفؔ — عرشِ بریں پہ عظمتِ لوح و قلم ہیں آپ ﷺ

(مدینۂ نعت۔ ص ۱۱۱/ ایوانِ نعت۔ ص ۷۳/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۴۷)

عارف عبدالمتین — میرا سراغ آپ ہیں، میرا نشاں ہیں آپ ﷺ
(بے مثال۔ ص ۸۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر۶۔ ص ۴۰۵)

قمر یزدانی — ماوائے خلق، مُونسِ اہلِ جہاں ہیں آپ ﷺ
(مہرِ درخشاں۔ ص ۱۴۷/ خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۸۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر۵۔ ص ۴۹)

ضیا محمد ضیاؔ — مولائے کُل ہیں، سرورِ دنیا و دیں ہیں آپ ﷺ
(موجِ زمزم۔ ص ۸۸/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۱۴۱/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۲/ شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ص ۳۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر۶۔ ص ۴۳/ الرشید' نعت نمبر۔ ص ۶۷۰)

شاہ انصار الہ آبادی — رُوحِ ہستی کے ہر اک گوشے سے تابندہ ہیں آپ ﷺ
(صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۴/ ایوانِ نعت۔ ص ۲۷)

عارف عبدالمتین — مری رگوں میں لہُو کو اُچھالتے ہیں آپ ﷺ
(بے مثال۔ ص ۷۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر۶۔ ص ۴۰۵/ اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۹۳)

ممتاز گنگوہی — آج کل پھر ہے مرے لب پہ فغاں آپ سے آپ
(چمن مناقب، چہارم۔ ص ۱۷/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۳) "نعت۔گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے

(ت)

حافظ لدھیانوی — لب پر جو آئی سیّدِ خیرالوریٰ ﷺ کی بات
(صلِ علیٰ النبی ﷺ۔ ص ۱۰۸/ حضرت حسّان نعت ایوارڈ ۹۰۔۹۱)

صائم چشتی — حُسنِ یُوسُفؑ کی ہو یا مصر کے بازار کی بات
(نور دا چشمہ۔ ص ۱۳/ مجموعۂ نعت، دوم۔ ص ۵۲)

ضیاء القادری — گر گئی میری نظر سے چاند اور تاروں کی بات
(ماہنامہ آستانہ دہلی۔ مئی ۱۹۵۹۔ ص ۲۶/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۸۹ "کلامِ ضیا' حصّہ دوم")

ظہیر صدیقی — تصویرِ کائنات نبی ﷺ کی ہے پاک ذات
(خیرالوریٰ ﷺ۔ ص ۱۱۰/ پاک جمہوریت لاہور۔ یکم نومبر ۱۹۷۴)

اخلاق عاطف — وفا وفا ترا پیکر، کرم کرم تری ذات
(قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۵۲/ اوج۔ نعت نمبر، جلد دوم۔ ص ۵۰۴)

مظفر وارثی — حق نما حق صفات آپ ﷺ کی ذات
(نورِ ازل۔ ص ۳۵/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جولائی ۱۹۹۶۔ ص ۱۷)

نور صابری — ضیائے شمس و قمر ہے حضور ﷺ آپ کی ذات
(صبحِ نور۔ ص ۱۶۸/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جولائی ۱۹۹۶۔ "حضور ﷺ کے لیے لفظ "آپ" کا استعمال" ص ۳۳)

حسین سحرؔ — محیطِ ثابت و سیّار ہے حضور ﷺ کی ذات
(تقدیس۔ ص ۴۱/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۸/ ضیائے حرم لاہور۔ فروری ۱۹۷۳۔ ص ۶۸) "ضیائے حرم" اور "مخزنِ نعت" میں نام "سحر رومانی" لکھا ہے۔ حسین سحرؔ پہلے سحر رومانی ہی کے نام سے لکھتے تھے۔

راز کاشمیری — پڑھتا رہا حضور ﷺ کی سیرت تمام رات
(لوح بھی تو، قلم بھی تو۔ ص ۸۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر۶۔ ص ۳۵۵)

غریب سہارنپوری — جس کو کہتے ہیں سب، اعجاز و کرامات کی رات
(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۶/ بوستانِ نعت۔ ص ۵۹)

فائق بریلوی — لائی یہ مژدۂ جاں بخش صبا آج کی رات
(گلدستۂ نعت۔ ص ۲۹/ بوستانِ نعت۔ ص ۵۹)

طالق ہمدانی — جب گئے عرش پہ محبوبِ خدا ﷺ آج کی رات
(افکارِ جمیل۔ ص ۳۶/ الجامعہ جھنگ۔ دسمبر ۱۹۹۴۔ ص ۱۷) "الجامعہ" میں ان کا نام غلطی سے "طارق ہمدانی" لکھا ہے۔

شاد قادری — بندہ طالب ہے نہ مطلوب خدا آج کی رات

(گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۲۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اپریل ۱۹۸۹ "معراج النبی ﷺ حصہ دوم")

ڈگمبر پرشاد گوہر — کھل گئے چرخ پہ اسرارِ خدا آج کی رات

(غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۲۷۵/ شانِ رسالت مآب ﷺ۔ ص ۱۰۸)

حافظ مظہر الدین — حسن مستور ہوا جلوہ نما آج کی رات

(تجلیات۔ ص ۱۱۱/ نعت و سلام۔ ص ۳۸)

قمر یزدانی — عالمِ قدس میں ہے نور و ضیا آج کی رات

(خم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۳۶/ ساغرِ کوثر۔ ص ۳۸/ الفرید ساہیوال۔ جون ۱۹۷۹۔ ص ۱۵)

امیر مینائی — کس کے آنے کی فلک پر ہے خبر آج کی رات

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۶/ مرقعِ نعت۔ ص ۵۶/ قلزمِ رحمت مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۶۰/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۹۱/ مجموعۂ نعتِ محمدی ﷺ۔ ص ۳۵۔/ اردو نعت۔ ص ۵۶/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹۔ "معراج النبی ﷺ حصہ اول") "مجموعۂ نعتِ محمدی ﷺ" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

سراج لکھنوی — آئینہ دارِ تجلی ہے نظر آج کی رات

(ارمغانِ نعت۔ ص ۲۲۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۳/ منتخب نعتیں۔ ص ۵۸/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۸۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۱)

ظفر علی خاں — عشق مہمان ہوا حسن کے گھر آج کی رات

(بہارستان۔ ص ۳۸/ خمستانِ حجاز۔ ص ۲۱/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۰۱/ مرقعِ نعت۔ ص ۹۹/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹) "مرقعِ نعت" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے۔

واصف علی واصف — بامِ اقصیٰ سے چلا رشکِ قمر آج کی رات

(شب چراغ۔ ص ۳۶/ الجامعہ۔ دسمبر ۱۹۹۴۔ ص ۵)

قاسم — کون آتا ہے ولا رشکِ قمر آج کی رات

(نعتِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۳۹/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۳۷) دونوں کتابوں میں شاعر کا نام نہیں ہے، صرف مقطع سے تخلص کا پتا چلتا ہے۔

رضا امروہوی — دل سے سب دور ہوئے رنج و الم آج کی رات

(ایمان و ایقان۔ ص ۳۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اپریل ۱۹۸۹۔ "معراج النبی ﷺ حصہ دوم")

کیف ٹونکی — آمدِ سیدِ عالم ﷺ ہے یہاں آج کی رات

(بوستانِ نعت۔ ص ۶۲/ نعتِ پاک کی اہمیت۔ ص ۲۸۵)

حافظ مظہر الدین — جلوہ افروز ہے اک ماہِ مبیں ﷺ آج کی رات

(تجلیات۔ ص ۷۷/ ضیائے حرم۔ اگست ۱۹۷۳۔ ص ۳۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اپریل ۱۹۸۹/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۰۶/ نور الحبیب بصیر پور۔ معراج النبی ﷺ نمبر۔ ۱۹۷۹۔ ص ۲۷/ نعت و سلام۔ ص ۲۳)

ضیاء القادری — عازمِ عرشِ خدا ہیں شہِ دیں ﷺ آج کی رات

(خزینۂ بہشت۔ ص ۷۰/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

صابر براری — کیوں مزین نہ ہو فردوسِ بریں آج کی رات

(جامِ طہور۔ ص ۳۴/ ماہنامہ نعت۔ اپریل ۱۹۸۹)

راجیندر بہادر موج — رک گئی گردشِ افلاک و زمیں آج کی رات

(موجیں۔ ص ۳۱/ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۳۰۲)

ماہر القادری — جس کا مشتاق ہے خود عرشِ بریں آج کی رات

(ذکرِ جمیل۔ ص ۱۰۸/ آستانہ دہلی۔ فروری ۱۹۶۰۔ ص ۴۶/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۰۵/ ماہنامہ نعت۔ مارچ ۱۹۸۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۳/ شانِ مظہرِ جلیل)

ادیب سہارنپوری — کس کی آمد ہے سرِ عرشِ بریں آج کی رات

(فاران کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۵۶۔ ص ۱۸۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۹۳)

منظور حسین منظور — عازمِ عرش ہے سُلطانِ زمیں ﷺ آج کی رات
(ارمغانِ عقیدت۔ ص ۷۱/ ماہنامہ نعت لاہور۔ اپریل ۱۹۸۹)

ادیب سیمابی — مطلعِ عظمتِ انوارِ نبی ﷺ آج کی رات
(شاخِ طُوبیٰ۔ ص ۴۵/ مُسلمہ لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۲۳۲)

حافظ چشتی تونسوی — بزمِ کونین نئے ڈھب سے سجی آج کی رات
(روض الفردوس۔ ص ۳۳/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

اکبر وارثی میرٹھی — کیوں نہ معراج میں ہو دُھوم بڑی آج کی رات
(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۰/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۴) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا۔

ممتاز گنگوہی — دیکھو پیدا ہُوئے شاہِ مدنی ﷺ آج کی رات
(چمنِ مناقب سوم۔ ص ۳۰/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۶) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

قمر یزدانی — اے ماہِ حُسن، خسروِ خوبانِ کائنات
(مہرِ درخشاں۔ ص ۷۷/ بہارِ نعت۔ ص ۱۵۸)

اقبال سہیل — اللہ ری دل فریبیٔ زندانِ کائنات
(موجِ کوثر۔ ص ۳۳/ گلدستۂ نعت و منقبت۔ ص ۸۴/ گلدستۂ نعت۔ ص ۴۳)

ذوقی مظفر نگری — تم شوکتِ بہار، تمھی شانِ کائنات
(نقوش۔ شمارہ نمبر ۱۳۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۴۷)

حافظ پیلی بھیتی — میں اور اُس شہِ دوسرا ﷺ کی محبت
(نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۲/ مجموعۂ نعت، جلد دوم۔ ص ۵۲)

قمر یزدانی — انوارِ حق سے تاباں صبحِ شبِ ولادت
(ساغرِ کوثر۔ ص ۳/۷/ خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۴/ نور الحبیب۔ فروری ۱۹۷۹۔ ص ۲۰)

حسن رضا بریلوی — پُرنور ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت
(ذوقِ نعت۔ ص ۵۱/ آستانہ کراچی، میلاد نمبر ۱۹۹۲۔ ص ۱۵/ مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۵۶/ ماہنامہ نعت لاہور جنوری ۱۹۹۰ "حسن رضا بریلوی کی نعت"/ نور الحبیب، میلاد نمبر ۱۹۹۲۔ ص ۷۰/ نغمۂ محبوب، اوّل۔ ص ۱۸/ مدینے کے پھول۔ ص ۳۱/ حمد و نعت کراچی۔ ستمبر اکتوبر ۱۹۹۳)

راقب قصوری — یہ آرزو ہے، یہ التجا ہے، نبیؐ کے روضے کی ہو زیارت
(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۴/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۸/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۳) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

راقب قصوری — نکلے گی کب الٰہی مجھ خستہ تن کی حسرت
(کُلّیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۱/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۷/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۶) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

حافظ جونپوری — سنو آکر ذرا مجھ سے بیانِ مولدِ حضرت ﷺ
(حافظ الاسلام، حصّہ دُوم۔ ص ۲۳/ ماہنامہ نعت لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۰ "میلادُ النبی ﷺ حصہ چہارم")

راقب قصوری — دِکھاتے مُنہ نہیں احمد ﷺ، اجل تُو ہی دکھا صُورت
(تحفۂ راقب، حصّہ اول۔ ص ۱۸/ کُلّیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۲/ نعت بہارِ یثرب۔ ص ۳۵) "نعت بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے۔

حاجی امداد اللہ — ہو جائے مرا شوق ہی رہبر کی صورت
(کُلّیاتِ امدادیہ۔ ص ۲۰۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۹/ مخزن نعت۔ ص ۸۰)

انور سدید — وہ جو نکلی تھی مرے دل سے ندا کی صورت
(بہارِ نعت۔ ص ۴۷/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۱۵/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد دوم۔ ص ۴۸۶/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۵۵/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۹۷)

راز کاشمیری — کبھی گلاب، کبھی ماہتاب کی صورت
(لوح بھی تُو، قلم بھی تو۔ ص ۸۶/ اردو ڈائجسٹ لاہور۔ رحمتٌ للعالمین ﷺ نمبر جلد دوم/ شام

وسحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۱۳۲/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۳۱)

سیّد عاصم گیلانی — جو اپنے دل میں بسا لے جناب ﷺ کی صورت

(نعت خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود/ ضیائے حرم۔ فروری ۱۹۷۶۔ ص ۴۴)

حافظ لدھیانوی — کب سے ہوں سوختہ جاں میں بھی شرر کی صورت

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۷/ ضیائے حرم۔ جولائی ۱۹۷۳۔ ص ۶۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۰)

عابد نظامی — جگ میں آئے مرے سرکار ﷺ کرم کی صورت

(صَلِّ عَلیٰ محمد ﷺ۔ ص ۱۳۶/ اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۶۔ ص ۹۳)

مفتی غلام سرور لاہوری — لکھی لوحِ فلک پر ہے رسولَ اللہ ﷺ کی صورت

(نعتِ سروری۔ ص ۱۸/ نعتیہ کلام۔ ص ۳۶)

خلش ہاشمی — نکل آئی ایسی قرینے کی صورت

(بہارِ نعت۔ ص ۹۲/ ہلال راولپنڈی۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۹۰)

محمد احمد شاد — آنکھ میں ہے وہ ہاشمی صورت

(صَلِّ علیٰ۔ ص ۳۸/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۱۰۸/ شام وسحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۳۵)

حافظ لدھیانوی — ہر دل کے لئے وجہِ سکینت تری سیرت

(کیفِ مسلسل۔ ص ۱۴۴/ انوارِ حرمین۔ ص ۱۰۷)

حفیظ تائب — اے سرورِ دیں ﷺ نور ہے یکسر تری سیرت

(صلّوا علیہ و آلہ۔ ص ۵۴/ شام وسحر لاہور۔ سیرت نمبر۔ ص ۹/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۸)

احمد رضا بریلوی — جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائیٔ دوست

(حدائقِ بخشش۔ حصہ اول/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۳)

ابرار کرتپوری — ہیں معطّر جان و دل از بوئے دوست

(ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۱۷/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد دوم۔ ص ۴۸۷) "ورفعنا لک ذکرک" کے نام سے سب سے پہلے راقم الحروف (راجا رشید محمود) کا پہلا مجموعۂ نعت چھپا۔ یہ تاریخی نام تھا۔ "ورفعنا لک ذکرک" کے عدد ۱۳۷۷ھ نکلتے ہیں۔ ابرار کرتپوری کا مجموعۂ نعت اور میانوالی کے شعرا

کی نعتوں کا انتخاب بعد میں اسی نام سے چھاپے گئے۔

غریب سہارنپوری — زائروں کے دل میں کیوں آئے تمنّائے بہشت

(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۴/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جون ۱۹۹۱ "غریب سہارنپوری کی نعت")

اصغر نثار قریشی — کیا بتائیں نثار کیا ہے نعت

(ماہنامہ نعت لاہور۔ فروری ۸۸۔ "نعت کیا ہے" حصہ اول/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد اول۔ ص ۱۳۷)

مسرور کیفی — کیف عجب برسائے نعت

(حرفِ عطا۔ ص ۱۷/ حمد و نعت کراچی۔ ۲/ ۲۱۔ ص ۱۴)

میر مہدی مجروح — محمد ﷺ عطرِ ریحانِ رسالت

(مُرقّعِ نعت۔ ص ۳۸/ مہک گوجرانوالہ۔ نذرانۂ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۲۴۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۹)

ضیاء القادری — ہیں عرش نشیں حضرتِ سلطانِ رسالت ﷺ

(شام وسحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۳۰۶/ شانِ مظہرِ جلیل) "شانِ مظہرِ جلیل" مرتبہ منوّر قادری کے زیادہ تر صفحات پر صفحہ نمبر درج نہیں ہیں۔

راقب قصوری — ترے محبوبؐ کی یارب! عجب خُو ہے، عجب خصلت

(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۱۷/ کُلیّاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۰/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۴) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

مفتی غلام سرور لاہوری — محمد ﷺ وقتِ مشکل یارِ اُمّت

(نعتِ سروری۔ ص ۱۹/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۳) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

محمد افضل خاکسار — یوں اُڑا لے مجھے اے شاہسوارِ رحمت

(انتخابِ مشاعرہ فیصل آباد ۱۴۰۳ھ/ شام وسحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۹۶)

ذکی قریشی علاجِ دیدۂ پُرنم حضور ﷺ کی رحمت

(بہارِ نعت۔ ص ۱۰۳/ ہلال راولپنڈی۔ نعت النبی المکرم ﷺ نمبر۔ ص ۸۸)

امیرؔ مینائی کیا سُناتے ہیں یہ واعظ ہمیں جنّت جنّت

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۵/ قُلزُمِ رحمت مرتّبہ راجا رشید محمُود۔ ص ۳۳)

ضیاءؔ القادری طیبہؔ کی سر زمیں ہے رشکِ بہارِ جنّت

(ماہنامہ نعت لاہور۔ اگست ۱۹۸۹ "کلامِ ضیاؔ" حصہّ دُوُم"/ شانِ رسالت مآب اللہ اللہ)

لُطفؔ بریلوی ہم کو حاصل ہے مدینے میں فضائے جنّت

(دیوانِ لطف۔ ص ۱۳/ نعتیہ کلام۔ ص ۲۶) سیّد حسین شاہ فداؔ نے "دیوانِ لُطف" کا سارا نعتیہ کلام اپنے نام سے "ارمغانِ عقیدت" کہ کے چھاپ دیا۔ چنانچہ یہ نعت بھی "ارمغانِ عقیدت" کے صفحہ ۷۷ پر حسین شاہ فداؔ کے نام سے چھپی ہے۔

جعفرؔ بلوچ ان کی رحمت نے ہمیں بخشیں رِدائیں اَن گنت

(بیعت۔ ص ۴۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۳۸)

سلیم کوثرؔ سارے حرفوں میں اک حرف پیارا بہت اور یکتا بہت

(جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۳۶/ میرے آقا ﷺ میرے حضور ﷺ۔ ص ۸۱/ مدینے والے ﷺ۔ ص ۴۷)

امیرؔ مینائی چل مدینے وقت تو نے ہند میں کھویا بہت

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۵/ نعتیہ کلام۔ ص ۲۷) "نعتیہ کلام" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

نازؔش رِضوی میں نے مانا کہ ہیں دشمن مرے اغیار بہت

(اظہار کراچی۔ سیرت نمبر۔ جنوری ۱۹۸۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۴)

راقبؔ قصوری سُخن آرائی کا کیوں ہو نہ مجھے ناز بہت

(کُلیاتِ راقبؔ قصوری۔ ص ۵۳/ تحفۂ راقبؔ حصہّ اولّ۔ ص ۱۸/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۳۶) "نعت بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

سیّد عاصمؔ گیلانی نعت کہنے کو حسیں ہے اشک پیرایہ بہت

(وسیلہ۔ ص ۲۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۲۷)

راشد نورؔ وہ نامِ پاک جو صدیوں سے معتبر ہے بہت

(ایوانِ نعت۔ ص ۹۳/ حمد و نعت کراچی۔ اپریل مئی ۱۹۹۶)

خالد بزمیؔ پھر مدینے کے در و دیوار یاد آئے بہت

(سنہری جالیوں کے سامنے۔ ص ۴۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۳۹/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۱۷۴/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۰۔ ص ۱۱۶/ ہلال۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۴۷)

ساقیؔ گجراتی وہ شمعِ بزمِ دو عالم وہ جسم و جانِ حیات

(زادِ عُقبیٰ۔ ص ۱۰۱/ شام و سحر۔ سیرت نمبر۔ ص ۱۴۳)

محمد اعظمؔ چشتی سمجھا نہیں ہنوز مرا عشقِ بے ثبات

(نیّرِ اعظم۔ ص ۵۵/ ارمغانِ نعت۔ ص ۳۰۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۰)

غنیؔ دہلوی سب سے افضل ہے وہ دنیا میں مقدّس نیک ذات

(نسیمِ حجاز۔ ص ۱۰۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۳)

حافظ مظہرؔ الدین تعالیٰ اللہ طیبہ کے وہ دن رات

(جلوہ گاہ۔ ص ۲۰۲/ ماہنامہ نعت۔ مئی ۱۹۸۸ "مدینۃ الرسول ﷺ حصہ دوم")

حفیظؔ صدیقی ۔ ۔ ۔ رات معراج کی عجب تھی رات

(لازوال۔ ص ۲۱/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹ "معراجُ النبی ﷺ حصہ اول")

بہادر یار جنگ خلقؔ اے کہ ترا وجود ہے وجہِ وجودِ کائنات

(صریرِ خامہ حیدر آباد۔ نعت نمبر۔ ص ۸۰/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۱۰۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۶/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ مرتّبہ راجا رشید محمُود۔ ص ۸۳/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۸۲/ خیرُ البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۴۳/ اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۱۵۰/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۵۷/ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۰۱ھ۔ ص ۹۵۱)

ماہر القادری
اے کہ ترا وجود ہے وجہِ ظہورِ کائنات
(ذکرِ جمیل۔ ص ۱۱۸/ پیشوا دہلی۔ تذکرۂ جمیل نمبر ۱۹۳۴۔ ص ۱۲۸)

عبدالکریم ثمر
تیری نظر میں قوّتِ تسخیرِ کائنات
(شعرو الہام۔ ص ۲۱۱/ نُور و ظہُور قصور۔ نعت نمبر۔ ص ۳۷)

حافظ لدھیانوی
تیرا وجود باعثِ تخلیقِ کائنات
(ثنائے خواجہ ﷺ۔ ص ۴۴/ مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۱۳۲/ تحریریں۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۳۷)

اثر رامپوری
اے کہ ترا جمال ہے زینتِ بزمِ کائنات
(فاران کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۵۶۔ ص ۱۸۸/ مرچنٹ لاہور۔ میلادُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۴۔ ص ۷)

انور محمُود خالد
اے کہ ترا وجود ہے رونقِ بزمِ کائنات ﷺ
(انتخابِ مشاعرہ فیصل آباد ۱۴۰۴ھ/ مجلّہ روشنی۔ ۱۹۹۴۔ ص ۱۵۳)

احمد شجاع ساحر
تیرا شہود باعثِ تکوینِ کائنات
(مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۶/ الرشید لاہور۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۹۵۱)

عبدالمجید سالک
اے شاہِ انبیا و شہنشاہِ کائنات ﷺ
(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۵۵۲/ خاتونِ پاکستان کراچی۔ ضمیمہ رسول ﷺ نمبر۔ ص ۲۸/ ارمغانِ نعت۔ ص ۲۰۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۵۴/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۷۹/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۳۲/ مُسلم لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۷۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۱/ منتخب نعتیں۔ ص ۵۱/ نور و ظہور۔ نعت نمبر۔ ص ۳۶/ اوج۔ نعت نمبر دوم۔ ص ۱۵۳)

ظفر علی خاں
اے کہ تری نمود ہے غازۂ رُوئے کائنات
(بہارستان۔ ص ۴۵/ نگستانِ حجاز۔ ص ۳۰)

الف د نسیم
کہتی ہیں الکتاب کی آیاتِ بیّنات
(نسیم طیبہ۔ ص ۶۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۴/ الرشید۔ اکتوبر ۹۳۔ ص ۲۶/ ہلال۔ نعت النبی

الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۲۷)

طاہر لاہوری
جمالِ کون و مکاں تیرے حُسن کی آیات
(جمالِ کون و مکاں۔ ص ۴۸/ اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۴۸۲)

ظفر علی خاں
اے کہ ترا جمال ہے زینتِ محفلِ حیات
(بہارستان۔ ص ۳۵/ خیالستان۔ ص ۱۵/ نگستانِ حجاز۔ ص ۱۰/ مولوی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۳۴۹ھ۔ ص ۱۲۱/ موجِ نور مرتبہ محمد دین ادیب۔ ص ۱۸۴/ بوستانِ نعت۔ ص ۶۵/ مُرقعِ نعت۔ ص ۸۶/ نعتوں کی خوشبو مرتبہ شبیر احمد قادری۔ ص ۵۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۲)

قمر یزدانی
ظاہر ہیں برّ و بحر میں تیری تجلّیات
(خم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۹۱/ مہرِ درخشاں۔ ص ۷۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۹)

ادا جعفری
یہ حُسنِ نوازش، یہ اوجِ سعادت
(خواتین کی نعت گوئی از راجا رشید محمُود۔ ص ۵۴/ ارمغانِ نعت۔ ص ۳۲۸/ اُردو نعت۔ ص ۱۹۷/ کشف العرفان۔ ص ۳۱۸/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۳۲/ گلدستۂ سلام۔ ص ۷۹/ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۱۲۵۸)

وقار امپوری
دونوں عالم کا شرف، دونوں جہاں کی عزّت
(ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۸/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۶۷۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۵)

سجّاد مرزا
شمعِ نُبُوت ﷺ
(کیفِ دوام۔ ص ۶۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۲۸۲)

(تھ)

اقبال عظیم
ہو چکا ہے اک زمانہ کسی رہنما کے ساتھ
(ماحصل۔ ص ۹۴/ جواہر النعت۔ ص ۳۸/ انوارِ حرمین۔ ص ۹۶/ ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۴۲)

سیّدہ زیدی — ہر ایک سانس بندھی ہے تمھاری یاد کے ساتھ

(بزمِ رسالت۔ ص ۱۱۲/ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۲۱۰)

حافظ مظہرالدین — ہم سوئے حشر چلیں گے شہِ ابرار ﷺ کے ساتھ

(شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقش ثانی۔ ص ۷/۲ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۶۸)

فدا کھیم کرنی — قلب و نظر کا ربط ہے نورِ نبی ﷺ کے ساتھ

(حدیثِ ایماں۔ ص ۷۰/ منتخب نعتیں۔ ص ۱۵۴/ ہلال۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۰۳)

محمد اکرم باجوہ — ہوتی ہے نعت معرفت و آگہی کے ساتھ

(شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۳۵۷/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۲۷)

محمد حنیف نازش — مانگا خدا سے جب بھی انھوں نے اٹھا کے ہاتھ

(سخن سخن خوشبو (قلمی)/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۲۷۲)

نصیرالدین نصیر — اس کو نہ چھو سکے کبھی رنج و بلا کے ہاتھ

(ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۷۵/ ہلال۔ میلادالنبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۱۳۵/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۹۸/ السعید۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۸۸)

ضیاء القادری — خالی متاعِ خیر سے ہیں بے نوا کے ہاتھ

(خزینۂ بہشت۔ ص ۲۷۳/ نوائے رضا۔ ص ۲۵)

(ث)

راقب قصوری — اے نا خدائے دوجہاں، آؤ خدارا، الغیاث

(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۷/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۲۱)

غلام سرور لاہوری — اے شہِ تختِ رسالت الغیاث

(نعت سروری۔ ص ۲۲/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۹) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا

امیر مینائی — جز ترے کس سے کرے مسکیں یہ امت الغیاث

(محامد خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۷/ قلزمِ رحمت۔ ص ۱۷)

حسن رضا بریلوی — جاں بلب ہوں، آ مری جاں، الغیاث

(ذوقِ نعت۔ ص ۵۵/ بوستانِ نعت۔ مرتبہ احمد علی سیف کلانوری۔ ص ۲۶)

اکبر وارثی میرٹھی — زائرانِ شہِ دیں ﷺ ہند کو آتے ہو عبث

(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۱/ نعت بہارِ یثرب۔ ص ۴۰) "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں ہے۔

راقب قصوری — حسنِ نبی ﷺ کو چل جو پڑی دلبروں سے بحث

(تحفۂ راقب، حصہ اوّل۔ ص ۲۱/ کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۸/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۹)

"نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

راقب قصوری — مرے کیوں نہیں مجھ تک آتے ہیں وارث

(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۲۰/ کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۶/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۳۹)

"نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں دیا گیا۔

خالد بزمی — بشر کا مرتبہ بالا ہے آپ ﷺ کے باعث

(سنہری جالیوں کے سامنے۔ ص ۳۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۱۳۰/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۲/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۲۱۳)

راسخ عرفانی — چراغِ جادۂ منزل ہے مصطفیٰ ﷺ کی حدیث

(نکہتِ حرا۔ ص ۴۴/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۳۹۱)

راقب قصوری — عشقِ روئے مصطفیٰ دل میں ہے، حرزِ جاں حدیث

(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۴/ تحفۂ راقب، حصہ اوّل۔ ص ۱۹/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۸)

"نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

(ج)

راقب قصوری — نبی ﷺ کی زلف ہے مدِّنظر آج

(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۴۰/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۲۲/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۰)

"نعتِ بہارِ یثرب" میں نعتوں کے ساتھ کسی شاعر کا نام نہیں لکھا ہے۔

حسنؔ رضا بریلوی — کیا مژدہ جاں بخش سنائے گا قلم آج

(ذوقِ نعت۔ ص ۵۹/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۸/ ملک گوجرانوالہ۔ نذرانہ عقیدت بحضور سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۲۴۸/ ماہنامہ نعت لاہور۔ جنوری ۱۹۹۰۔ "حسنؔ بریلوی کی نعت")

حافظ مظہرالدین — ہے پیشِ نظر روضہ سلطانِ امم ﷺ آج

(جلوہ گاہ۔ ص ۸۵/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۱۲)

اکبرؔ وارثی میرٹھی — محبوبِ خدا ﷺ خانہ دل میں ہے مکیں آج

(نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۳/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۴۰) "نعت دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔

لطفؔ بریلوی — عشقِ احمد ﷺ نے بنایا ہے مجھے دیوانہ آج

(دیوانِ لطفؔ۔ ص ۱۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۷)

علامہ محمد اقبالؔ — ہر دو جہاں میں ذکرِ حبیبِ خدا ﷺ ہے آج

(باقیاتِ اقبالؔ (معنی)/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۷۹)

میر عثمان علی خاں — عرش پر خلق کا سرتاج ہے آج

(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۳۰۷/ تحفہ محمدی ﷺ اول۔ ص ۶۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۶)

بیدلؔ فاروقی — محبوبِ حق ﷺ جو عازمِ عرشِ علیٰ ہے آج

(بحضورِ صاحبِ لولاک ﷺ۔ ص ۳۸/ ماہنامہ "نعت"۔ اپریل ۱۹۸۹)

رازؔ کاشمیری — پیشِ نگاہِ سرورِ عالم ﷺ کا در ہے آج

(لوح بھی تو، قلم بھی تو۔ ص ۸۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۳۵)

محمد علی جوہرؔ — کلفتِ قطعِ منازل ہوئی کافور ہے آج

(مخزنِ نعت۔ ص ۸۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۶)

عبدالعزیز شرقیؔ — بزمِ دل میں مری کچھ روشنئ طور ہے آج

(فیوض الحرمین۔ ص ۱۳۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۶)

غلام سرورؔ لاہوری — کرے گا اس کو نہ ہرگز کبھی خدا محتاج

(نعتِ سروری۔ ص ۲۴/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۳۲) "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

جمیلؔ قادری رضوی — پردہ رخِ انور سے جو اُٹھا شبِ معراج

(قبالۂ بخشش۔ ص ۳۲/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

قمرؔ یزدانی — کیا خوب سجا عرشِ مُعلّیٰ شبِ معراج

(خُمِ خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۲۴/ مہرِ درخشاں۔ ص ۵۵/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۰۲/ مسلمہ لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۱۸۷/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹/ تحریریں۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۴)

بیانؔ ویزدانی — سایہ شبِ معراج کو پایا شبِ معراج

(قندیلِ حرم۔ ص ۱۹/ بوستانِ نعت۔ ص ۶۷/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

امیرؔ مینائی — اللہ نے خلوت میں بلایا شبِ معراج

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۹/ قُلزُمِ رحمت۔ ص ۵۸/ ماہنامہ نعت۔ مارچ ۱۹۸۹ "معراج النبی ﷺ حصہ اول")

ذہینؔ شاہ تاجی — قوسین میں کونین سمایا شبِ معراج

(تاج کراچی۔ اگست ۱۹۷۲۔ ص ۳۱/ اردو نعت۔ ص ۱۸۱/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

امیرؔ مینائی — پہنچے جو سرِ عرش پیمبر ﷺ شبِ معراج

(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۴۸/ قُلزُمِ رحمت۔ ص ۸۷/ تحفۂ محمدی ﷺ سوم۔ ص ۵۹/ مُرقّعِ نعت۔ ص ۵۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۹۲)

غریبؔ سہارنپوری — پاس اپنے محمد ﷺ کو بلا کر شبِ معراج

(خزینۂ رحمت۔ ص ۴۰/ ماہنامہ نعت لاہور۔ جون ۱۹۹۱۔ "غریبؔ سہارنپوری کی نعت")

حسین شاہ فداؔ — پردہ بھی نہ تھا بیچ میں حائل شبِ معراج

(یہ نعت اوج کے نعت نمبر (جلد دوم۔ ص ۲۸۴) میں سید حسین شاہ فداؔ کے نام سے چھپی۔ دراصل یہ نعت لُطفؔ بریلوی کی ہے جو "دیوانِ لطفؔ" کے صفحہ ۱۹ پر موجود ہے۔ حسین شاہ فداؔ نے پورے کا پورا دیوانِ لُطفؔ اپنے نام سے "ارمغانِ عقیدت" کے عنوان سے چھاپ لیا۔ ارمغانِ

عقیدت میں یہ نعت صفحہ ۸۸ پر ہے۔ راقم الحروف نے ماہنامہ "نعت" لاہور کا جنوری ۱۹۹۶ کا شمارہ "لطف بریلوی کی نعت" کے عنوان سے مرتب کر کے چھاپا، جس میں "دیوانِ لطف پر ڈاکا" کے عنوان سے پہلی بار اس ڈاکے کی نشاندہی کی۔)

اکبر وارثی میرٹھی
محبوب ﷺ چلا عرش کو جس دم شبِ معراج
(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۱/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۴۱) "نعتِ دربارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

حافظ پیلی بھیتی
اللہ غنی، آپ ﷺ کا رتبہ شبِ معراج
(نعتِ حافظ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۱۵/ ماہنامہ نعت۔ اپریل ۱۹۸۹)

جمیل قادری رضوی
کس نے نہیں پایا ترا صدقہ شبِ معراج
(مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۸۸/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۱۸۲)

حافظ پیلی بھیتی
دعوت تھی جو محبوبِ خدا ﷺ کی شبِ معراج
(نعتِ حافظ۔ ص ۱۱۶/ مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۵۳/ ماہنامہ نعت۔ اپریل ۱۹۸۹)

ضیاء القادری
انجم و شمس و قمر آئنہ دارِ معراج
(ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹/ شانِ رسالت مآب ﷺ اللہ اللہ۔ ص ۱۴)

افق کاظمی
بہ سُوئے حق ہوئی یوں آنحضُور ﷺ کی معراج
(فروغِ محامد۔ ص ۸۳/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۸۹)

راقب قصوری
مجھ مریضِ خط کو ہے احمد ﷺ کے منہ کا لب علاج
(تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۲۱/ کُلّیاتِ راقب قصوری۔ ص ۵۹/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۲) "نعتِ گلزارِ یثرب" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے۔

راجا رشید محمود
نعت ہے بے دینی و الحاد کے سم کا علاج
(حدیثِ شوق۔ ص ۴۱/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۲/ الفرید ساہیوال۔ جون ۱۹۷۹۔ ص ۱۵)

غلام سرور لاہوری
درد دل اپنا ہے یکسر لا علاج
(نعتِ سروری۔ ص ۲۵/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۰)

راقب قصوری
مرتا ہے فاقہ کشی سے نفسِ پُر فن، ہے رواج
(تحفۂ راقب۔ حصہ اول۔ ص ۲۲/ کُلّیاتِ راقب قصوری۔ ص ۶۱/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۴۰)

غریب سہارنپوری
ہیں آسمانِ نبُوت کے مصطفیٰ ﷺ سورج
(خزینۂ رحمت۔ ص ۳۸/ بوستانِ نعت۔ ص ۶۶)

راقب قصوری
اُمتوں میں اُمتِ خیر البشر ﷺ کو ہے عروج
(کلّیاتِ راقب قصوری۔ ص ۶۲/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۲۳/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۴۱)

نظیر لودھیانوی
زیبندہ ترے سر پہ غنا و سخا کا تاج
(اوقاف اسلام آباد۔ ستمبر ۱۹۷۸۔ ص ۲۵/ مخزنِ نعت۔ ص ۲۷۰/ شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۸)

ظفر علی خاں
لُٹ رہا ہے آنکھوں آنکھوں میں تری اُمت کا راج
(بہارستان۔ ص ۳۹/ خمستانِ حجاز۔ ص ۳۲)

(چ)

غیور احمد غیور
آپ ﷺ کی خو ہے عطا، ہم گھرے حالات کے بیچ
(نعت رنگ ۱۔ ص ۳۶۱/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۵۷)

(ح)

حسن رضا بریلوی
دشتِ مدینہ کی ہے عجب پُر بہار صبح
(ذوقِ نعت۔ ص ۶۰/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۰/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جنوری ۱۹۹۰۔ "حسن بریلوی کی نعت")

راجا رشید محمود
یارب! درِ نبی ﷺ پہ رسائی ہو کس طرح
(حدیثِ شوق۔ ص ۴۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۳۸/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۸۸/ انوارِ حرمین۔ ص ۱۳۲/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۴۲/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۵۷/ نوائے نعت۔ ص ۴۵/ اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۴۸۵/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۲۶)

راقبؔ قصوری
رُخ سے سرکائیں محمد ﷺ جو نقاب اچھی طرح
(تحفۂ راقب' حصہ اول- ص ۲۳/ کُلّیاتِ راقب قصوری- ص ۴۳/ نعتِ گلزارِ یثرب- ص ۴۳)

راقبؔ قصوری
بُلوا لو یا رسول ﷺ خدارا کسی طرح
(تحفۂ راقب' حصہ اول- ص ۲۵/ کلّیاتِ راقب قصوری- ص ۲۶/ نعتِ دربارِ یثرب- ص ۴۳)

راسخؔ عرفانی
زباں پہ حرف ہے جو بھی' ہے التجا کی طرح
(حدیثِ جاں- ص ۵۷/ منتخب نعتیں- ص ۸۸)

آذر حفیظؔ
دل کبھی ویراں نہ ہو گا میرا صحرا کی طرح
(سیپ کراچی- فروری مارچ ۱۹۹۴- ص ۱۹/ مدینۂ نعت- ص ۱۳۲/ ایوانِ نعت- ص ۲۵)

عبدالغنی تائبؔ
نوائے شوق ہو میری دلِ رسا کی طرح
(ارمغانِ نیاز- ص ۱۳۳/ الرشید- نعت نمبر- ص ۹۵۸)

محمد نیازؔ
شہنشہی میں ہے درویشِ بے نوا کی طرح
(اخبارِ جہاں کراچی- ۱۲ مئی ۱۹۷۱/ گلدستۂ نعت- ص ۳۰)

سراج الدین ظفرؔ
سبوئے جاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح
(مدحِ رسول ﷺ- مرتبہ راجا رشید محمود- ص ۵۷/ اردو کی نعتیہ شاعری از ڈاکٹر فرمان فتحپوری- ص ۱۸۶/ صریرِ خامہ- نعت نمبر- ص ۱۰۶/ محجوب لاہور- نعت نمبر- ص ۵۶/ ارمغانِ نعت- ص ۲۳۵/ مخزنِ نعت- ص ۱۴۰/ گلدستۂ نعت- ص ۱۰۰/ نقوش- رسول ﷺ نمبر جلد دہم- ص ۷۳۹/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں- ص ۲۲۱/ نقشِ سعادت- ص ۴۱/ نعتوں کی خوشبو- ص ۵۲/ اظہار' سیرت نمبر- جنوری ۱۹۸۲/ اظہار' سیرت نمبر ۱۹۸۴- ص ۵۶/ الرشید- نعت نمبر- ص ۹۵۹/ منتخب نعتیں (جہانگیر بک ڈپو' لاہور) ص ۸۱/ ۱۰۱ منتخب نعتیں- ص ۲۱) "منتخب نعتیں" میں شاعر کا نام نہیں لکھا۔

غلام سرورؔ لاہوری
سیّد ہے کون سیّدِ ابرار ﷺ کی طرح
(نعتِ سروری- ص ۲۸/ نعتِ دربارِ یثرب- ص ۴۳)

سرورؔ کیفی
غم خوار میرا کون ہے سرکار ﷺ کی طرح
(مولائے کل ﷺ- ص ۲۷/ شام و سحر- نعت نمبر ۳- ص ۱۱۷)

حفیظ الرحمن احسنؔ
رکھی ہے آپ ﷺ ہی نے نظمِ گلستاں کی طرح
(ضیائے حرم- جون ۱۹۷۶/ تحریریں لاہور- نعت نمبر ۲/ شام و سحر- نعت نمبر ۳- ص ۲۵۲/ شام و سحر- نعت نمبر ۶- ص ۴۵)

راقبؔ قصوری
یا نبی ﷺ! آؤ مرے دل میں رہو جاں کی طرح
(تحفۂ راقب' حصہ اول- ص ۲۴/ کلّیاتِ راقب قصوری- ص ۶۵/ نعتِ بہارِ یثرب- ص ۴۴)

شہابؔ دہلوی
پڑی جو نعت میں رنگینیٔ بیاں کی طرح
(موجِ نور- ص ۲۷/ ماہنامہ نعت لاہور- فروری ۱۹۹۶- "نعت ہی نعت" حصہ ششم- ص ۶۳)

غریبؔ سہارنپوری
دیکھ کر حضرت ﷺ تمہارے مسکرانے کی طرح
(خزینۂ رحمت- ص ۳۲/ ماہنامہ نعت لاہور- جون ۱۹۹۱ "غریبؔ سہارنپوری کی نعت")

سہیلؔ اختر
خواہشیں دل میں جو گُم سُم ہیں دفینے کی طرح
(قوسِ عقیدت- ص ۴۰/ لفظ ہمارے لودھراں- نعت نمبر- ص ۱۹/ بزمِ رسالت- ص ۱۳۱)

غلام سرورؔ لاہوری
چھوڑ جاتی کب کا اب تک اپنا جسمِ زار روح
(نعتِ سروری- ص ۲۶/ نعتِ بہارِ یثرب- ص ۴۳)

راقبؔ قصوری
جا ڈھونڈ لے ہماری' مدینے کے بن میں روح
(کلّیاتِ راقب قصوری- ص ۹۴/ تحفۂ راقب' حصہ اول- ص ۲۴/ نعتِ گلزارِ یثرب- ص ۴۴)

حسنؔ رضا بریلوی
جو نُور بار ہوا آفتابِ حُسنِ ملیح
(ذوقِ نعت- ص ۶۱/ بوستانِ نعت- ص ۶۹)

(خ)

راقبؔ قصوری
ہُوا ہے عشقِ پیمبر ﷺ میں داغ سینہ فراخ
(تحفۂ راقب- حصہ اول- ص ۲۵/ کلّیاتِ راقب قصوری- ص ۶۷/ نعتِ گلزارِ یثرب- ص ۴۵)

غلام سرور لاہوری — نبی ﷺ گزر گئے مثلِ نظر بلا سوراخ
(نعتِ سروری۔ ص ۲۹/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۵)

غلام سرور لاہوری — بن کے بلبل ہم نے باغِ دہر ڈھونڈا شاخ شاخ
(نعتِ سروری۔ ص ۳۰/ نعتیہ کلام۔ ص ۲۹/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۵/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۰) "نعتِ گلزارِ یثرب" اور "نعتِ مصطفیٰ ﷺ" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

اکبر وارثی میرٹھی — عطرِ بوئے مصطفیٰ ﷺ ہر گل سے مہکا شاخ شاخ
(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۲/ نعتیہ کلام۔ ص ۲۹/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۴) "نعتیہ کلام" اور "نعتِ بہارِ یثرب" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

امیر مینائی — ہے یہ روشن شجرِ روضۂ پُرنور کی شاخ
(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۵۱/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۲)

احمد رضا بریلوی — طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
(حدائقِ بخشش، حصہ اول/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۲)

نجمہ یاسمین — کیا کہوں، کیا ہے مصطفیٰ ﷺ کا رُخ
(محفل۔ ستمبر ۱۹۹۳۔ ص ۱۸/ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۳۱۷)

غریب سہارنپوری — اس قدر ہیں مصطفیٰ ﷺ کے لعل شکر بار سُرخ
(خزینۂ رحمت۔ ص ۴۳/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۱/ ماہنامہ نعت۔ جون ۱۹۹۱۔ "غریب سہارنپوری کی نعت")

راقب قصوری — اب ہجرِ محمد ﷺ مرا جینا ہُوا تلخ
(کلیاتِ راقب قصوری۔ ص ۶۸/ تحفۂ راقب، حصہ اول۔ ص ۳۶)

حسن رضا بریلوی — سحابِ رحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ
(ذوقِ نعت۔ ص ۶۳/ مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۵۷/ ماہنامہ نعت۔ جنوری ۱۹۹۰۔ "حسن بریلوی کی نعت")

غلام زبیر نازش — رہتی ہے شب و روز مدینہ کی فضا یاد
(حرف حرف عقیدت۔ ص ۷۵/ نعت خاتم المرسلین ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۵۹/ شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۹۔ ص ۴۳/ شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۰۔ ص ۶۷)

امینِ حزیں سیالکوٹی — ازل کے روز سے ہے حرزِ جاں حضور ﷺ کی یاد
(محبوب لاہور۔ نعت نمبر۔ ۱۹۵۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۵۸)

ساغر صدیقی — ہے تقدیسِ شمس و قمر سبز گنبد
(سبز گنبد۔ ص ۱۰/ نعتیہ کلام۔ ص ۵)

زہیر کنجاہی — ذاتِ رسول ﷺ سب سے ہے برتر خدا کے بعد
(محفل لاہور۔ خیرالبشر ﷺ نمبر۔ ص ۱۹۷/ شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقشِ ثانی۔ ص ۲۳۵/ منتخب نعتیں۔ ص ۱۰۰)

سید فیضی — اک مُصطفیٰ ﷺ کا نام ہے نام خدا کے بعد
(بہارِ نعت مرتبہ حفیظ تائب۔ ص ۱۳۶/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۳۸/ ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۷۱)

اختر ہوشیارپوری — اک مصطفیٰ ﷺ کا نام ہے نام خدا کے بعد
(برگِ سبز۔ ص ۲۵/ ماہنامہ نعت۔ فروری ۱۹۹۶۔ ص ۴۳/ حمد و نعت کراچی۔ ۱/ ۱۲۔ ص ۶)

صابر براری — اب کوئی دین ہو گا نہ دینِ ہُدیٰ کے بعد
(جامِ طہور۔ ص ۴۲/ ابرِ لطف و کرم۔ ص ۵۸)

فنا نظامی — ہر ابتدا سے پہلے، ہر اک انتہا کے بعد
(ارمغانِ نعت۔ ص ۲۷۴/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۷/ نذرِ حضور ﷺ۔ ص ۳۲/ منتخب نعتیں۔ ص ۵۳/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۷۹/ شانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۴)

طفیل ہوشیارپوری — دین نے تکمیل پائی آپ ﷺ کی بعثت کے بعد
(رحمت یزداں۔ ص ۱۸۶/ محفل لاہور۔ نومبر ۱۹۹۳۔ ص ۸)

انجم وزیر آبادی — در اور ہے کہاں درِ خیر البشر ﷺ کے بعد
(مینائے کوثر۔ ص ۸۸/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۰)

ساغر صدیقی — لیتا ہوں نام خُلد کا طیبہ نگر کے بعد
(سبز گنبد۔ ص ۴۱/ نعتیہ کلام۔ ص ۷)

آسی غازی پوری — وہاں پہنچ کے یہ کہنا صبا سلام کے بعد
(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۶۷۴/ نعتِ پاک کی اہمیت۔ ص ۲۴۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۰۲، ۹۶۰)

وحید الحسن ہاشمی — زباں کو مل گئی معراج اس کلام کے بعد
(طاہرین۔ ص ۱۵/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۶۱)

ابو البیان حمّاد — سلام آتا ہے ان کا مجھے پیام کے بعد
(فاران کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۵۶۔ ص ۱۸۶/ مدحِ رسول ﷺ مرتّبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۳۶/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۳۸/ منتخب نعتیں مرتّبہ ضیا ساجد۔ ص ۷۸)

لچھمی نرائن سخا — اے زہے بدرِ دُجیٰ نُورِ ہُدیٰ کی آمد
(معراجِ محبت۔ ص ۵۷/ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۲۸)

جعفر بلوچ — کریں زمان و مکان کیوں نہ احترامِ احمد ﷺ
(بیعت۔ ص ۴۰/ لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۵۸)

احسان کاکوروی — صَلِّ عَلیٰ مرحبا محمد ﷺ
(رحمتِ تمام ﷺ۔ ص ۲۱/ الوارث۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۸۶۔ ص ۷۸)

نیاز علی — محمد ﷺ کے ہم ہیں، ہمارا محمد ﷺ
(حمد و نعت کراچی۔ اپریل مئی ۱۹۹۶/ تحفۂ محمدی ﷺ، اول۔ ص ۳۰/ سلطانِ مدینہ۔ ص ۲۷)
"تحفۂ محمدی ﷺ" اور "سلطانِ مدینہ" میں شاعر کا نام درج نہیں

راغب مراد آبادی — دل کا ہو وِرد اگر سدا صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۸۷/ منتخب نعتیں۔ ص ۹۰) راغب مراد آبادی کے مجموعۂ نعت "مدحِ

رسول ﷺ" سے بہت پہلے، ۱۹۷۳ میں میرا مُرتّب کردہ انتخاب نعت "مدحِ رسول ﷺ" چھپ چکا تھا۔

حافظ پیلی بھیتی — رحمتِ عام وہ ہوا صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(نعتِ حافظ۔ ص ۱۴۳/ مجموعۂ نعت، دوم۔ ص ۵۶/ ماہنامہ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۰ "درود و سلام حصہ ہفتم")

حسرت موہانی — مظہرِ شانِ کبریا صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(مُرقّعِ نعت۔ ص ۸۴/ صریرِ خامہ۔ نعت نمبر۔ ص ۸۶/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۳۱/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۲۴/ دلیلِ راہ لاہور۔ درود و سلام نمبر۔ ص ۱۵۸/ بلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۷/ ۱۳۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۱/ حمد و نعت۔ ص ۱۹)

گوہر ہوشیار پوری — غایتِ خلقِ شش جہات صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(محبوب لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴/ بہارِ نعت۔ ص ۲۶۵/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۶۰/ ہلال۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۵۵/ ماہنامہ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۲)

غریب سہارنپوری — ذکرِ ملک ہے عرش پر صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(خزینۂ رحمت۔ ص ۴۵/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۵/ ماہنامہ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۲)

مسعود میکش — وِردِ زبانِ خاص و عام صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(منتخب نعتیں۔ ص ۶/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۹۶/ ماہنامہ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۰/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۸۲)

بہزاد لکھنوی — روح و روانِ گلستاں صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(آو نا تمام۔ ص ۱۲/ نقشِ سعادت۔ ص ۳۵)

مقبول شارب — وجہِ سکونِ جاوداں صَلِّ عَلیٰ محمدٍ ﷺ
(ثنائے خواجۂ کونین ﷺ۔ ص ۱۵۱/ اظہار۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۶۳/ بزمِ رسالت۔ ص ۲۱۹/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۹۴)

مظہرالدین — نکہتِ گلشنِ جناں صَلِّ علیٰ محمد ﷺ

(مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۵/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸ء۔ ص ۵۶/ ہلال۔ میلادالنبی ﷺ نمبر۔ ۱۹۹۱ء۔ ص ۲۳)

بہزاد لکھنوی — تاجِ رُسُل ﷺ شہِ شاں صَلِّ علیٰ محمد ﷺ

(کرم بالائے کرم۔ ص ۱۹۳/ ماہنامہ نعت۔ جون ۱۹۹۳ء۔ "بہزاد لکھنوی کی نعت")

اکبر وارثی میرٹھی — ہر درد کی دوا ہے صَلِّ علیٰ محمد ﷺ

(نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۷/ میلادِ اکبر۔ ص ۸/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۹/ ماہنامہ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۰ء۔ "درود و سلام" حصہ ہفتم)

حامد حسن حامد — ارض و سما میں ہر سُو جلوہ نما محمد ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۵۰/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۱۸)

دِلُّو رام کوثری — مدینے میں مجھ کو بلا یا محمد ﷺ

(آبِ کوثر۔ ص ۱۹/ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۲۵۹/ موجِ نور۔ ص ۱۴۳/ رِثائی ادب میں ہندوؤں کا حصہ۔ ص ۱۲۹/ گُلستانِ محمد ﷺ۔ ص ۱۲۱)

ہاشم ضیائی — ہے اُمّت گرفتارِ غم یا محمد ﷺ

(خلوتِ ہاشم۔ ص ۱۰۵/ مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۵/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸ء۔ ص ۸۱)

عشرت جمال — شہنشاہِ کون و مکاں یا محمد ﷺ

(آستانہ دہلی۔ نومبر ۱۹۴۸ء۔ ص ۲۳/ خواتین کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۲۷۱)

وحیدہ نسیم — سارے جہاں پہ چھائی تیری ضیا محمد ﷺ

(نعت و سلام۔ ص ۳۱/ حریمِ نعت۔ ص ۲۱۹/ ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۱/ حضرت حسّان نعت ایوارڈ ۸۸۔ ۱۹۸۹)

غنی دہلوی — نہیں دوجہاں میں جواب محمد ﷺ

(نسیمِ حجاز۔ ص ۹۱/ مسلمہ۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴ء۔ ص ۲۱۷) "مسلمہ" میں شاعر کا نام درج نہیں

عبدالعزیز خالد — کس کو ہے ادراکِ وارداتِ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۱۴۲/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۲)

امداد حسین امداد — انسان کی عظمت کا نشاں ذاتِ محمد ﷺ

(انتخابِ مشاعرہ فیصل آباد ۱۴۰۴ھ/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۳۲)

سیّد انوار ظہوری — ضمیرِ زمیں سے لبِ آسماں تک محمدؐ محمد ﷺ

(حرفِ منزہ۔ ص ۲۹۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۰/ الرشید۔ فروری ۱۹۹۴ء۔ ص ۳۹) فروری ۱۹۹۴ کے "الرشید" میں شاعر کا نام نہیں چھپا

دِلُّو رام کوثری — شہنشاہِ اعظم محمدؐ محمد ﷺ

(بزمِ کوثری۔ ص ۷/ ماہِ طیبہ کوٹلی لوہاراں۔ محفلِ میلاد ۱۹۵۶ء۔ ص ۳۳/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۲۶۳)

ضیغم — والّیل ہے گیسوئے شبِ تارِ محمد ﷺ

(بوستانِ نعت۔ ص ۸۷/ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۶۱۰)

ناصر کرنولی — قرآن کی تفسیر ہے گفتارِ محمد ﷺ

(شانِ رسالت مآب ﷺ اللہ اللہ۔ ص ۵۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۰)

عبدالعزیز خالد — میری صلاحیتیں نثارِ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۱۲۶/ تحریریں۔ نعت نمبر ۲)

حافظ پیلی بھیتی — آنکھیں جو خدا دے تو ہو دیدارِ محمد ﷺ

(مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۹/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۴۶)

بیان ویزدانی — خدا خود ہے خریدارِ محمد ﷺ

(قندیل حرم۔ ص ۱۹/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۷)

دِلُّو رام کوثری — اللہ غنی رونقِ بازارِ محمد ﷺ

(غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۲۶۴/ گُلستانِ محمد ﷺ۔ ص ۶۷)

راجیندر بہادر موج — فرشتوں کو ہے انتظارِ محمد ﷺ

(موجیں۔ ص ۴۵/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۲۹۴)

سیّد قمر ہاشمی — دنیا میں نہیں جو بھی طلب گارِ محمد ﷺ

(مُرسلِ آخر ﷺ۔ ص ۱۴۱/ مدینۂ نعت۔ ص ۴۸/ ماہنامہ نعت۔ فروری ۱۹۹۶۔ "نعت ہی نعت" حصّہ ششم۔ ص ۵۰/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۳۲/ نورِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۰۴)

تسلیم دہلوی — کونین کو بھولا ہے طلب گارِ محمد ﷺ

(بوستانِ نعت۔ ص ۷۶/ نعت پاک کی اہمیت۔ ص ۲۵۶/ گلدستۂ نعت۔ ص ۵۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۸)

حزیں کاشمیری — دل صورتِ فریاد طلب گارِ محمد ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۳۲۴/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۱۵/ ہلال راولپنڈی۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۹۶)

آسی غازی پوری — دلِ شیدا ہے بیمارِ محمد ﷺ

(ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۸)

فدا حسین فدا — حاصل ہو اگر سایۂ دیوارِ محمد ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۴۷/ مجموعۂ نعت دوم۔ ص ۵۶/ بہارِ نعت، منیر قریشی۔ ص ۲۵)

اکبر وارثی میرٹھی — منظور ہُوا حق کو جو اظہارِ محمد ﷺ

(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۲۶/ مجموعۂ نعتِ محمدی ﷺ۔ ص ۶)

صُوفی رہبر چشتی — وہ شاد رہیں گے جو ہیں اخیارِ مُحمد ﷺ

(رہبر رہبراں۔ ص ۸۳/ گُل ہائے نعت۔ ص ۲۸)

عبدالعزیز خالد — کیوں نہ ہو مقبول التماسِ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۱۱۹/ تحریریں۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۴)

یامین وارثی — نہیں دوجہاں میں مثالِ محمد ﷺ

(ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۵/ حمد و نعت کراچی۔ اگست ۱۹۹۰)

فراز صدیقی — نگاہوں کی جنّت جمالِ محمد ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقش ثانی۔ ص ۲۴۴/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۶۱)

صحو ابوالعلائی — مرا دل ہے محوِ جمالِ محمد ﷺ

(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۲۶۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۴)

رہبر چشتی — جمالِ خدا ہے جمالِ محمد ﷺ

(رہبر رہبراں۔ ص ۸۶/ حریمِ نعت۔ ص ۱۵۱)

عبدالعزیز خالد — عیدِ دل و دیدہ ہے جمالِ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۱۲۱/ تحریریں۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۵)

احسن علی — خدا کو ہے کتنا خیالِ مُحمد ﷺ

(نغماتِ صداقت۔ ص ۳۹/ بُستانِ نبی ﷺ۔ ص ۱۳۰) "بُستانِ نبی ﷺ" میں شاعر کا نام نہیں لکھا ہے۔

عبداللہ شاہ مضطر — دل افروز ہر دم خیالِ محمد ﷺ

("تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۱۵۹/ دربارِ رسالت۔ ص ۹۶) "دربارِ رسالت" میں شاعر کا نام "عبداللہ مظہر" لکھا ہے۔

رانا پٹیالوی — ہے دل میں ہر دم خیالِ مُحمد ﷺ

(لفظ ہمارے لودھراں۔ نعت نمبر۔ ص ۱۰۲/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۸۷)

نصر پھلواروی — رہا دل میں میرے خیالِ محمد ﷺ

(صریرِ خامہ۔ نعت نمبر۔ ص ۳۹/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۴)

عطاء الحق قاسمی — مہکے اس مے خانے میں اک جام، محمد ﷺ

(اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۱۰۲/ تحریریں۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۸۲)

اثر صہبائی — دو عالم میں ہے احترامِ محمد ﷺ

(بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ۔ ص ۴۱/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۴۴)

راز کاشمیری — خلائق میں عالی مقامِ محمد ﷺ
(لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۹۱/ شمس الاسلام بھیرہ۔ میلاد نمبر ۱۹۷۹ء۔ ص ۵)

کرامت علی شہیدی — کس شان کا ہے نامِ خدا نامِ محمد ﷺ
(تحفۂ محمدی ﷺ اول۔ ص ۲۹/ سلطانِ مدینہ ﷺ۔ ص ۲۳)

اکبر وارثی میرٹھی — تعظیم سے لیتا ہے خدا نامِ محمد ﷺ
(نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۱۵/ میلادِ اکبر۔ ص ۱۷/ اردو نعت۔ ص ۶۵)

عبدالسمیع بیدل — محبوب ہے کیا صلِ علیٰ نامِ محمد ﷺ
(بوستانِ نعت۔ ص ۴۳/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۳۱/ بُستانِ نبی ﷺ۔ ص ۱۲۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۲۰) "صرف "۱۰۱ مقبول نعتیں" میں شاعر کا نام لکھا ہے، بوستانِ نعت اور الرشید میں تخلّص ظاہر ہوتا ہے، بُستانِ نبی ﷺ میں تخلّص بھی ظاہر نہیں ہوتا۔

الفت — کس شان کا ہے صلِ علیٰ نامِ محمد ﷺ
(بوستانِ نعت۔ ص ۴۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۲۰) دونوں جگہ شاعر کا پورا نام درج نہیں

بہزاد لکھنوی — زباں پہ جونہی آیا نامِ محمد ﷺ
(درمانِ غم۔ ص ۳۴/ مسلمہ لاہور۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴ء۔ ص ۱۷۵)

راجا عبداللہ نیاز — زباں پہ جب آتا ہے نامِ محمد ﷺ
(شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقشِ ثانی۔ ص ۲۵۲/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۶۵)

ظفر علی خاں — زمانے میں چمکا ہے نامِ محمد ﷺ
(خمستانِ حجاز۔ ص ۲۲/ مرقعِ نعت۔ ص ۹۲/ اردو نعت۔ ص ۷۰/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۶۸ / نورِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۰۵/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۸/ سبیلِ ہدایت۔ میلاد نمبر ۱۹۹۲ء۔ ص ۱۵)

غلام محمد ترنم — گلشنِ عالم کے گوشوں میں گونج رہا ہے نامِ محمد ﷺ
(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۲۱/ نعتیہ کلام۔ ص ۵۷/ مجموعۂ نعت، دوم۔ ص ۵۴ / ۱۰۱ منتخب نعتیں، ص ۱۷/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸ء۔ ص ۲۳۶) "۱۰۱ منتخب نعتیں" میں شاعر کا نام نہیں لکھا۔

پرکاش ناتھ پرویز — خیال افروز ہے نامِ محمد ﷺ
(نورِ سخن۔ ص ۶۵/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۸۲)

عبدالعزیز خالد — حق سے ہم آہنگ ہے زبانِ محمد ﷺ
(حمطایا۔ ص ۱۳۶/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۲)

شیش چندر طالب — حلقہ ہے مہِ نو کا گریبانِ محمد ﷺ
(غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۲۱۳/ مہک۔ نذرانۂ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۳۰۹/ ماہنامہ نعت لاہور۔ اگست ۱۹۸۸ء۔ "غیر مسلموں کی نعت" حصہ اول)

ذہین شاہ تاجی — تعبیرِ شبِ غیب شبستانِ محمد ﷺ
(ارمغانِ نعت۔ ص ۲۸۸/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۵۹/ کشف العرفان۔ ص ۲۹۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۴)

جلیل قدوائی — پہلا ہے یہی درسِ دبستانِ محمد ﷺ
(خاتونِ پاکستان، ضمیمہ رسول ﷺ نمبر۔ ص ۳۰/ شانِ مظہر جلیل مرتّبہ منوّر قادری/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۳/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۳۳/ مدحِ رسول ﷺ مرتّبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۲۹ / خیرالبشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۱۶)

چندر پرکاش جوہر — اللہ رے بلندیٔ شبستانِ محمد ﷺ
(گلدستۂ نعت و منقبت۔ ص ۲۰۶/ نورِ سخن۔ ص ۴۷/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۹۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۶۵)

مسرور کیفی — مہکائے ہوئے دل میں گلستانِ محمد ﷺ
(ملجا و ماوا۔ ص ۹۳/ بلبلِ بُستانِ مُصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۴۸)

سادھو رام آرزو — ہے صبحِ ازل صُورتِ خندانِ محمد ﷺ
(بزمِ نعت و منقبت۔ ص ۱۳/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۴۱)

راجندر بہادر موج — نرالی ہے دنیا میں شانِ محمد ﷺ
(موجیں۔ ص ۳۸/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۳۰۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۵۷/ ماہنامہ

نعت لاہور۔ اگست ۱۹۸۸۔ "غیر مسلموں کی نعت" حصہ اول)

بشن نرائن حامی ہو کس سے بیاں منزلت و شانِ محمد ﷺ

(ہندو شعرا کا نعتیہ کلام از فانی مراد آبادی / غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۱۰۲ / نورِ سخن۔ ص ۷۸ / اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۶۹۴)

برہم ناتھ قاصر زہے عزت و قدر و شانِ محمد ﷺ

(مہک۔ نذرانۂ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۳۱۱ / غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۲۳۹) "مہک" میں نام "برہمن ناتھ" لکھا ہے

انجم وزیر آبادی بیاں کیا بشر سے ہو شانِ محمد ﷺ

(مینائے کوثر۔ ص ۸۴ / شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۹۔ ص ۴۵)

اثر صہبائی ہے بعدِ خدا سب سے بڑی شانِ محمد ﷺ

(بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ۔ ص ۲۴ / مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۴ / ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر۔ ۱۹۸۸۔ ص ۸۰)

دِلّورام کوثری عظیم الشّان ہے شانِ محمد ﷺ

(مولوی دہلی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۳۴۵ھ۔ ص ۷۳ / نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۶۸۶ / غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۳۶۱ / گلستانِ محمد ﷺ۔ ص ۱۲۳ / کشف العرفان۔ ص ۲۷۵ / اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۶۸ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۵۸)

ماہر القادری ہر لحظہ ترقّی ہی پہ ہے شانِ محمد ﷺ

(ذکرِ جمیل۔ ص ۱۴۳ / بصیر کراچی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۷۲۔ ص ۹۸)

اصغر گونڈوی ہر موجِ ہوا زُلفِ پریشانِ محمد ﷺ

(گلدستۂ نعت۔ ص ۴۶ / اظہار۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۹۔ ص ۳۲ / شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۸۔ ص ۵ / نقش سعادت۔ ص ۲۸ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۳)

ارشاد الحق قدوسی اے صَلِّ عَلٰی مدحتِ فیضانِ محمد ﷺ

(الوارث کراچی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۹۳ / بُلبلِ بُستانِ مُصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۶۴)

شہناز جبیں نبیوں کے سلطان محمد ﷺ

(اظہار کراچی۔ سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۵۔ ص ۵۱ / خواتین کی نعت گوئی مرتّبہ راجا رشید محمود۔ ص ۲۳۵)

میر مہدی مجروح نہ لیں شاہی غلامانِ محمد ﷺ

(بوستانِ نعت۔ ص ۸۱ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۲۹ / مُرقّعِ نعت۔ ص ۴۰)

گویا فلک ہے زیرِ فرمانِ محمد ﷺ

(بوستانِ نعت۔ ص ۸۰ / بستان نبی ﷺ۔ ص ۱۳۱ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۱۵)

ضمیر اظہر گنجینۂ اوصاف ہے عُنوانِ محمد ﷺ

(منتخب نعتیں۔ ص ۱۳۰ / ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۸۹ / ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۳۹)

عبد العزیز خالد گو ہوں کئے از نغمہ سرایانِ محمد ﷺ

(ماذ ماذ۔ ص ۱۷ / اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۷۵ / تحریریں۔ نعت نمبر۔ ا۔ ص ۳۵ / حریمِ نعت۔ ص ۱۷۳)

عبد العزیز خالد سحر ہے فروغِ جبینِ محمد ﷺ

(طاب طاب۔ ص ۹۳ / محفل۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ص ۱۳ / اخبارِ جواں لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۵ / ہلال۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷۔ ص ۱۴)

احسان دانش ہر صبح ہے نورِ رُخِ زیبائے محمد ﷺ

(گلدستۂ نعت۔ ص ۸۲ / ماہنامہ نعت لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۳۔ "نعت ہی نعت" حصہ اول / ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۹۸)

اثر صہبائی ارم آفریں خاکِ پائے محمد ﷺ

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۲ / القول السدید لاہور۔ نعت نمبر)

اکبر وارثی میرٹھی دل میں رہے' آنکھوں میں سما جائے محمد ﷺ

(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۱۱۷ / نعت بہارِ یثرب۔ ص ۵۰)

اکبرؔ — گیسو رُخِ روشن سے سرک جائے محمد ﷺ

(نعتیہ کلام۔ ص ۳۲/ نعتِ دربارِ یثرب۔ ص ۳۹) دونوں کتابوں میں شاعر کا پورا نام درج نہیں

مائلؔ — جہنم کی آتش بُجھائے محمد ﷺ

(مجموعۂ نعت' اول۔ ص ۱۳۳/ القول السدید لاہور۔ نعت نمبر)

شوقؔ عرفانی — محمد ﷺ ہے حمدِ خدائے محمد ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۳۳۳/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۹۱/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۲۰۷)

ضیاءؔ القادری — تصدّق ترے اے خدائے محمد ﷺ

(آستانہ دہلی۔ جنوری ۱۹۵۴۔ ص ۱۴/ مجموعۂ نعت' دوم۔ ص ۵۷/ ماہنامہ نعت لاہور۔ اگست ۱۹۸۹۔ "کلام ضیا" حصہ دوم/ القول السدید۔ نعت نمبر/ نعتوں کی خوشبو۔ ص ۵۱)

عزیزؔ حاصلپوری — زہے بخت' بختِ رسائے محمد ﷺ

(جامِ نور۔ ص ۶۷/ ثنائے حبیب ﷺ' دوم۔ ص ۲۵)

اکبرؔ وارثی میرٹھی — اللہ غنی! رُتبۂ والائے محمد ﷺ

(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۳/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۳۸/ نعتیہ کلام۔ ص ۳۵)

احمد رضاؔ بریلوی — زہے عزّت و اعتلائے محمد ﷺ

(حدائقِ بخشش۔ حصہ اول/ مولوی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۳۴۵ھ۔ ص ۷۳/ مجموعۂ نعت' اول۔ ص ۲۰/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۶۷۸/ بوستانِ نعت۔ ص ۸۹/ مدینے کے پھول۔ ص ۳۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۴)

مظفرؔ کچھوچھوی — کلامِ خدا اور سُنائے محمد ﷺ

(نسیمِ حجاز۔ ص ۷۸/ سفینۂ رحمت۔ ص ۳۶)

ریاضؔ سہروردی — نگاہوں کو ہے جستجوئے محمد ﷺ

(دیوانِ ریاض۔ ص ۵۳/ منتخب نعتیہ کلام۔ ص ۴۰)

کرامت علی شہیدیؔ — ہے سُورۂ والشّمس اگر رُوئے محمد ﷺ

(بوستانِ نعت۔ ص ۸۷/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۴۹/ اُردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۷۵/ خاتونِ پاکستان۔ ضمیمہ رسول ﷺ نمبر۔ ص ۱۷/ مہک' نذرانہ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۲۴۶/ نعتیہ کلام۔ ص ۳۲/ بُستانِ نبی ﷺ۔ ص ۳۶/ نعتِ مصطفی ﷺ۔ ص ۳۱/ کشف العرفان۔ ص ۲۵۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۲۳۱/ اوج۔ نعت نمبر جلد اول۔ ص ۹۶)

عبدالعزیز خالدؔ — تاریخ ادیان کل ہے دینِ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۳۹/ تحریریں لاہور۔ نعت نمبر ۲)

حاجی محمد شفیعؔ — تجلّیٔ دوجہاں محمد ﷺ' جمالِ کون و مکاں محمد ﷺ

(نورِ مصطفی ﷺ۔ ص ۱۳/ جمالِ مصطفی ﷺ۔ ص ۱۷۴)

عفتؔ مظفر نگری — مری آنکھ میں مسکرا دو محمد ﷺ

(تذکرہ شاعراتِ اردو۔ ص ۵۲۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۲۳۶/ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۲۷۷)

صادقؔ دہلوی — ہے میری طرف اب نگاہِ محمد ﷺ

(حریمِ نور۔ ص ۲۴/ نذرِ حضور ﷺ۔ ص ۴۴/ شانِ مصطفی ﷺ۔ ص ۴۴)

عبدالعزیز خالدؔ — کون نہیں طالب پناہ محمد ﷺ

(حمطایا۔ ص ۱۳۲/ تحریریں۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۷/۳/ تحریریں۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۷/ اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۷۹)

بیانؔ یزدانی — عصیاں کی پردہ پوشی تھی جامۂ محمد ﷺ

(قندیلِ حرم۔ ص ۲۱/ بوستانِ نعت۔ ص ۸۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۹)

سلیم اختر ندیمؔ — دہقان کے محمد ﷺ' مزدور کے محمد ﷺ

(دربارِ رسالت۔ ص ۴۹/ بزمِ رسالت۔ ص ۲۸/ میلاد نمبر ۱۴۰۱ھ۔ ص ۲۲۵)

ممتازؔ گنگوہی — اے عاشقو! مژدہ ہو کہ اب آئے محمد ﷺ

(چمنِ مناقب' اول۔ ص ۶۷/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۹)

شکنتلا دیوی
نظر بن کے آنکھوں میں آئے محمد ﷺ
(نورِ سخن۔ ص ۳۵/ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۲۳۳/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۱۹۷)

اکبر وارثی میرٹھی
بالیں پہ یہ فرماتے ہوئے آئے محمد ﷺ
(باغِ نہالِ اکبر۔ ص ۸۴/ نعتِ بہارِ یثرب۔ ص ۴۸)

اثر صہبائی
صہبائے دل افروز ہے صہبائے محمد ﷺ
(بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ۔ ص ۱۸۵/ گلدستۂ نعت۔ ص ۴۹/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۱۳)

ضیا
ہے نورِ ازل گر رُخِ زیبائے محمد ﷺ
(بوستانِ نعت۔ ص ۸۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۶) دونوں میں شاعر کا پورا نام درج نہیں

بہزاد لکھنوی
جہاں در جہاں عکسِ رُوئے محمد ﷺ
(کرم بالائے کرم۔ ص ۱۵۲/ شانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۶)

شمشاد لکھنوی
رکھلا جب سے گُلِ رُوئے محمد ﷺ
(بوستانِ نعت۔ ص ۸۵/ چشمۂ کوثر۔ ص ۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۵)

لطف بریلوی
ہے چشمِ تصوُّر میں جو ابروئے محمد ﷺ
(دیوانِ لطف۔ ص ۱۸/ بوستانِ نعت۔ ص ۸۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۲۷) سید حسین شاہ فدا نے پورا "دیوانِ لطف" اپنے نام سے چھاپ لیا۔ چنانچہ ان کی کتاب "ارمغانِ عقیدت" کے صفحہ ۹۳ پر بھی یہ نعت موجود ہے۔

امیر مینائی
بازو درِ عرفاں کا ہے بازوئے محمد ﷺ
(محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۵۱/ بوستانِ نعت۔ ص ۸۴)

عبدالعزیز خالد
رکھتی ہے بے تاب آرزوئے محمد ﷺ
(ممطایا۔ ص ۳۵/ تحریریں۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۳۶/ مدینۂ نعت۔ ص ۲۷/ اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۷۸/ تحریریں۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۹)

کمر اعظمی
دلوں کا سکوں آرزوئے محمد ﷺ
(ثنائے رسول ﷺ۔ ص ۲۴/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۳۰۰)

مرزا داغ دہلوی
خدا دے تو دے آرزوئے محمد ﷺ
(سیارہ ڈائجسٹ لاہور۔ رسول ﷺ نمبر ۱/ نقشِ سعادت۔ ص ۱۹/ بلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۹۶)

صفی لکھنوی
گہ سُوئے علیؓ گاہ نظر سُوئے محمد ﷺ
(صریرِ خامہ۔ نعت نمبر۔ ص ۸۸/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۹۹)

اکبر الٰہ آبادی
ولا، لے چل ہمیں سُوئے محمد ﷺ
(موجِ نور۔ ص ۸۹/ گلدستۂ نعت۔ ص ۳۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقشِ ثانی۔ ص ۲۰۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۲)

تمنا مراد آبادی
والفجر ہے وصفِ رُخِ نیکوئے محمد ﷺ
(بوستانِ نعت۔ ص ۸۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۳)

امیر مینائی
دل میں ہے خیالِ رُخِ نیکوئے محمد ﷺ
(مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۱۱/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۱)

راگھوندر راؤ جذب
لکھتا ہوں ثنائے رُخِ نیکوئے محمد ﷺ
(غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۹۰/ نُورِ سخن۔ ص ۷۲/ اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۶۹۳)

عبدالرحمان عاجز
ہر اک لب پہ ہے گفتگوئے محمد ﷺ
(محبوب۔ نعت نمبر۔ ص ۸۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۴۳۶)

ضیاء القادری
تھا جلوہ گر ازل میں جو عرشِ عُلا کا چاند
(تجلیاتِ نعت۔ ص ۶۸/ ماہنامہ نعت لاہور۔ جولائی ۱۹۸۹)۔ "کلامِ ضیا" حصہ اول

محبوب گوالیاری
ہو گا، نہ تھا، نہ ہے کرمِ بے حساب بند
(مدینۂ نعت۔ ص ۵۳/ مدحت۔ ص ۲۵)

حسن رضا بریلوی
رنگِ چمن پسند، نہ پھولوں کی بو پسند
(ذوقِ نعت۔ ص ۶۴/ مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۵۸/ نوائے نعت۔ ص ۱۳/ ماہنامہ نعت۔ جنوری ۱۹۹۰۔ "حسن رضا بریلوی کی نعت")

حسن رضا بریلوی — ذاتِ والا پہ بار بار درود

(ذوقِ نعت۔ ص ۹۳/ بوستانِ نعت۔ ص ۷۷/ ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۹۰۔ "درود و سلام" حصہ چہارم/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۲۳)

خاطر غزنوی — سنو کہ ساری ثناؤں کا ہے وقار درود

(بہارِ نعت۔ ص ۹۰/ منتخب نعتیں۔ ص ۸۲/ ۱۰۱ مشہور نعتیں۔ ص ۱۰۱/ ہلال۔ نعت النبی المکرم ﷺ نمبر۔ ص ۷۴/ تحریک۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۲۹)

شاکر — پڑھو مومنو مصطفیٰ ﷺ پر درود

(ثمرۂ حیات۔ ص ۱۱/ نعتِ گلزارِ یثرب۔ ص ۴۷) دونوں کتابوں میں شاعر کا پورا نام درج نہیں۔

احمد رضا بریلوی — کعبے کے بدر الدجیٰ ﷺ تم پہ کروروں درود

(حدائقِ بخشش' حصہ دوم/ مجموعۂ نعت' اول۔ ص ۲۵۱/ مجموعۂ سلام۔ ص ۴۴/ الہام بہاولپور۔ میلاد نمبر ۱۹۸۲۔ ص ۵۸)

کفایت علی کافی — عاصیو' جرم کی دوا ہے درود

(ماہنامہ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۹۰۔ "درود و سلام" حصہ چہارم/ ثمرۂ حیات۔ ص ۱۳)

خورشید رضوی — لمسِ احمد ﷺ کے لیے چشم بہ زنگ آلود

(فنون۔ سالنامہ ۱۹۹۱۔ ص ۷۷/ اوج۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۷۴۱)

خالد بزمی — اس رہبرِ اعظم ﷺ پہ فدا میرے اب وجد

(سنہری جالیوں کے سامنے۔ ص ۵۱/ اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۴۰/ شام و سحر۔ اپریل ۱۹۷۸۔ ص ۵/ تحریریں۔ نعت نمبر ۷۔ ص ۲۰)

نقش ہاشمی — وجہِ تخلیقِ جہاں' آگاہِ رمزِ ہست و بود

(صحیفۂ ملت۔ ص ۱۵/ شام و سحر۔ نعت نمبر۔ نقشِ ثانی۔ ص ۲۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۳)

ریاض حسین چودھری — جس کے قدم کی خاک ہے دنیائے ہست و بود

(زرِ معتبر۔ ص ۱۰۲/ اظہار کراچی۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۵۶)

عابد نظامی — وہ حُسنِ اعظم ﷺ' وہ سراپا کرم و جود

(فیضانِ کرم۔ ص ۲۰/ شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۳۷/ گلِ چیدہ۔ ص ۴۳)

اثر صہبائی — بحرِ جود و کرم ہے تیرا وجود

(بحضورِ سرورِ کائنات ﷺ۔ ص ۶۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۰)

ساقی گجراتی — جنابِ ختمِ رُسل شاہِ انبیا ﷺ کا وجود

(زادِ عقبیٰ۔ ص ۸۳/ امروز لاہور۔ رحمۃ للعالمین ﷺ نمبر۔ ص ۲۸)

خالد عمران مظہر — ہمیں تو مل نہ سکا اپنا بھی سراغ وجود

(اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۵۴/ ایوانِ نعت۔ ص ۸۲)

مظہر عارف — ترے وجود سے روشن یہ خاکدان وجود

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۱)

ریاض مجید — ترے ظہور سے پہلے عدم تھا ہر موجود

(نعتوں کی خوشبو۔ ص ۷۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۲)

ضامن حسنی — جن کی عظمت کا ثنا خواں ہوا خود ربِ ودود

(ضامنِ حقیقت۔ ص ۵۵/ ثنائے خواجۂ کونین ﷺ۔ ص ۱۶۸)

علیم ناصری — سرورِ کون و مکاں ﷺ شاہد ربِ ودود

(ضیائے حرم۔ جولائی ۱۹۷۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۳/ گلِ چیدہ۔ ص ۲۲)

اصغر گونڈوی — کچھ اور عشق کا حاصل' نہ عشق کا مقصود

(کلیاتِ اصغر۔ ص ۶۳/ مدحِ رسول ﷺ مرتبہ راجا رشید محمود مطبوعہ ۱۹۷۳۔ ص ۱۰۵/ اردو کی نعتیہ شاعری (فرمان فتحپوری) ص ۱۳۵/ صریرِ خامہ۔ نعت نمبر۔ ص ۷۳/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۶۹۳/ خاتونِ پاکستان۔ ضمیمہ رسول ﷺ نمبر۔ ص ۲۵/ اقلیم نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۵۳/ خیر البشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۲۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۴۵/ اظہار سیرت نمبر جنوری ۱۹۸۲/ نعت و سلام مرتبہ مشتاق علوی۔ ص ۲۹)۔ "نعت و سلام" میں اس نعت کے تین اشعار اور میرزا غالب کی "حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمد ﷺ است" کے کچھ اشعار حفیظ

جالندھری کے چند اشعار کے ساتھ اُن کے نام سے چھپ گئے ہیں (ص ۲۹)

انصار اللہ آبادی — وہ رُوحِ نغمہ کُن، وہ دماغِ بزمِ شہود

(صلوٰۃ و سلام۔ ص ۳۶/ مدحت۔ ص ۱۸)

(ز)

عبدالغفار حافظ — قبر میں سینے پہ ہو نامِ نبی ﷺ کا کاغذ

(ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۲/ ایوانِ نعت۔ ص ۷۵)

غریب سہارنپوری — وصفِ نقشِ قدم پاک سے چمکا کاغذ

(خزینۂ رحمت۔ ص ۵۲/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۴)

حسن رضا بریلوی — ہو اگر مدحِ کفِ پا سے منوّر کاغذ

(ذوقِ نعت۔ ص ۶۵/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۲)

لطف بریلوی — یوں تو کر چھوڑا ہے لاکھوں ہی فلیتا تعویذ

(دیوانِ لطف۔ ص ۱۹/ نعتیہ کلام۔ ص ۷۳) "نعتیہ کلام" میں شاعر کا نام درج نہیں ہے۔ سید حسین شاہ فدا نے تو سارا "دیوانِ لطف" ہی "ارمغانِ عقیدت" کے عنوان سے اپنے نام لگالیا ہے۔ اس لیے یہ نعت بھی "ارمغانِ عقیدت" کے صفحہ ۱۰۰ پر موجود ہے۔

(ر)

غلام سرور لاہوری — مانتے حضرت ﷺ ہیں سرور کی تمنا بار بار

(نعتِ سروری۔ ص ۳۹/ نعتیہ کلام۔ ص ۴۳)

خالد بزمی — رشک ہو کیونکر نہ دنیا کو عرب کی خاک پر

(سنہری جالیوں کے سامنے۔ ص ۵۷/ اظہار کراچی۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۴۔ ص ۵۴)

سیماب اکبر آبادی — اے نور کی راتوں کی ضیا احمدِ مختار ﷺ

(فاران۔ سیرت نمبر ۱۹۵۶۔ ص ۱۸۳/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۵۳/ مرچنٹ لاہور۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۴۔ ص ۷/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۰۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۲۲۶)

حافظ پیلی بھیتی — رحمت برس رہی ہے، نہا لیں گناہ گار

(نعتِ حافظ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۱۳۴/ مجموعۂ نعت، دوم۔ ص ۵۹)

احمد رضا بریلوی — اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ ﷺ لے خبر

(حدائقِ بخشش، حصہ اول/ مجموعۂ نعت، اول۔ ص ۱۲/ کشف العرفان۔ ص ۲۶۸)

زہیر کنجاہی — ظہورِ مصطفیٰ ﷺ اللہ اکبر

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۳۲۹/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۹۹/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۲۱۳)

لطف بریلوی — بھروسا ہے مجھے بخشش کا حضرت ﷺ کی شفاعت پر

(دیوانِ لطف۔ ص ۲۰/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۳/ نعتیہ کلام۔ ص ۳۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۷۴)

سید حسین شاہ فدا نے لطف بریلوی کی یہ نعت بھی "ارمغانِ عقیدت" میں (صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵ پر) اپنے نام سے چھاپی ہے۔

کچھمی نرائن سخا — عشقِ حق پر عشقِ احمد ﷺ نور ہے اک نور پر

(معراجِ محبت۔ ص ۵۸/ غیر مسلموں کی نعت گوئی از راجا رشید محمود۔ ص ۲۱۹)

سیّد عاصم گیلانی — رحمتیں لٹتی ہیں جن کے آستانِ پاک پر

(شام و سحر۔ اگست ۱۹۹۱۔ ص ۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۷۱)

مرتضیٰ برلاس — نہ غرور ہے کسی کام پر، نہ سجود پر، نہ قیام پر

(لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۲۱/ کاروان جھنگ۔ نعت نمبر۔ ص ۵۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۷۶/ منتخب نعتیں۔ ص ۱۷۴/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۹۲/ نعتوں کی خوشبو۔ ص ۷۸)

انور صابری — رسولِ اکرم سلام تم پر، امامِ دوراں ﷺ سلام تم پر

(بصیر کراچی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۷۲۔ ص ۹۴/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ مرتبہ راجا رشید محمود۔ ص ۴۸)

حنیف اسعدی — یارب! یہ تمنا ہے کہ نازل ہو وہ ہم پر

(ذکرِ خیرالانام ﷺ۔ ص ۸۳/ گُلِ چیدہ۔ ص ۱۳)

راشد بزمی — نہیں ہے کوئی بھی ان کا ہمسر، درود ان پر سلام ان پر

(شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۳۴۰/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۲۴/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۹۹/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۹۰)

اختر الحامدی — وہ جن کا تھا انتظار آئے، درود ان پر سلام ان پر

(نعت محل۔ ص ۱۷۸/ کالی کملی والے ﷺ تم پہ لاکھوں سلام۔ ص ۸۳)

اصغر علی شاہ — معراج کا جو ذکر بھی آیا زبان پر

(پیامبر فجر۔ ص ۸۹/ م محمد ﷺ۔ ص ۲۹)

حافظ لدھیانوی — جس رحمتِ عالم ﷺ کا ہے احسان جہاں پر

(تحریریں۔ نعت نمبر ۲/ بلبل بستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۳۱)

رشید کامل — چمن میں نعتِ نبی ﷺ ہے صبا کے ہونٹوں پر

(آتش زیرپا۔ ص ۱۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۴۰)

سعید بدر — ہر نگاہِ فتنہ خُو سے پاک تر، محجُوب تر

(روزنامہ امروز لاہور۔ رحمۃٌ للعالمین ﷺ نمبر۔ ص ۹/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۳۴) ہلال میں فتنہ خو کو "فتنہ جو" اور محجوب کو "محبُوب" لکھا ہے۔

امیر مینائی — الٰہی آئے نظر نالۂ رسا کا اثر

(محامد خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۵۸/ نعتِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۵۸) "نعتِ خاتم النبیین ﷺ" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

ادیب رائے پوری — کیا شان ہے شانِ خیر بشر ﷺ انّا اعطینک الکوثر

(اس قدم کے نشاں۔ ص ۲۱/ ایوانِ نعت مرتبہ صبیح رحمانی۔ ص ۷۳/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ مرتبہ صبیح رحمانی۔ ص ۱۳۵)

جمیل ملک — ترے بغیر مکمل نہ تھی ادائے سحر

(فنون۔ سالنامہ ۱۹۹۱۔ ص ۲۳/ تحریک۔ میلاد نمبر دوم ۱۹۹۵۔ ص ۷)

جنت سیرامپوری — ہے نورِ خدا آبگینے کے اندر

(نورِ سخن۔ ص ۳۷/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۹۳)

خالد شفیق — مجھ کو سب سے معتبر خیر البشر ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۸۱/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۲۸)

انجم یوسفی — ہو اب تو عنایت کی نظر شافعِ محشر ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۹۳/ منتخب نعتیں۔ ص ۴۵/ ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۹۱)

اصغر نثار قریشی — ..... خراماں ہے بادِ صبا تیری خاطر

(ضیائے حرم۔ اکتوبر ۱۹۷۵۔ ص ۵۴/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۱۴۳)

ضیاء القادری — جلوۂ محبوبِ ربِ ذوالجلال ﷺ آیا نظر

(مجموعۂ نعت، دوم۔ ص ۶۰/ ہلال۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷۔ ص ۱۱۰/ ہلال۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۰۔ ص ۲۳۵)

علامہ محمد اقبال — نگاہ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر

(العزیز بٹالہ۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۱۹/ نعتیہ کلام۔ ص ۳۷/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۱۳/ موجِ نور۔ ص ۱۲/ کشف العرفان۔ ص ۲۴۸/ منتخب نعتیں۔ ص ۴/ اردو نعت۔ ص ۶۷/ نوائے رضا۔ ص ۱۹/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۶/ گلدستہ نعت۔ ص ۱۳۵/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۳۸/ اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۳۳)

نظیر شاہجہانپوری — نعتیں لکھ وہ پائیں گے مدینہ جا کر

(ہلال۔ نعت النبی الکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۸۵/ اوج۔ نعت نمبر۔ جلد دوم۔ ص ۲۰۸)

خالد محمود — چلو دیارِ نبی ﷺ کی جانب درود لب پر سجا سجا کر

(قدم قدم سجدے۔ ص ۴۹/ اذانِ محبت۔ ص ۲۴/ ذکرِ سرور ﷺ۔ ص ۴۳/ پندرہ روزہ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۵۷/ ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۲/ ابرِ لطف و کرم۔ ص ۸۴)

ممتاز گنگوہی — مدینے جا کے اچھا ہو جو، وہ آزار پیدا کر

(چمنِ مناقب۔ ص ۶۷/ نعتیہ کلام۔ ص ۴۰) "نعتیہ کلام" میں شاعر کا نام درج نہیں۔

عارفؔ عبدالمتین .... غموں کا بے عرفاں مجھے عطا کر

(بے مثال۔ ص ۳۱/ اقرأ۔ سیرت نمبر۔ ص ۲۷)

تحسینؔ فراقی دونوں جہاں کے آقا و سلطاں ﷺ کی بات کر

(اقرأ سیرت نمبر۔ ص ۱۱۲/ تحریریں۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۸۳)

جمیلؔ ملک فیصلے کی گھڑی ہے نبی ﷺ، اسمِ اعظم سے سرشار کر

(کاروانِ جھنگ۔ نعت نمبر۔ ص ۸۷/ منتخب نعتیں۔ ص ۶۳)

ریاضؔ سہروردی آرزو کس کی کروں ان کی تمنا چھوڑ کر

(ریاضِ رسول ﷺ۔ حصۂ سوم۔ ص ۳۹/ میرے آقا میرے حضور ﷺ۔ ص ۷۹)

حسنؔ رضا بریلوی سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر

(ذوقِ نعت۔ ص ۶۷/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۲۶۷/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۱/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۷۰/ اوج۔ نعت نمبر جلد دوم۔ ص ۱۳۶/ انوارِ حرمین۔ ص ۶۵/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۷/ نوائے نعت۔ ص ۲۰/ حمد و نعت کراچی۔ ۱/ ۱۰، ۱۱۔ ص ۸/ مدینے کے پھول۔ ص ۳۴/ نغمۂ محبوب، دوم۔ ص ۱۵) "ماہنامہ "حمد و نعت" میں شاعر کا نام نہیں لکھا۔

حفیظؔ تائب وجد میں آدم ہے اوجِ آدمیت دیکھ کر

(شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۱۹/ نقوش۔ عصری ادب نمبر (شمارہ ۱۲۹/ بزمِ رسالت۔ ص ۷۷)

لطفؔ بریلوی کیوں نہ غش کھاؤں جمالِ مصطفیٰ ﷺ کو دیکھ کر

(دیوانِ لطف۔ ص ۲۱/ نعتیہ کلام۔ ص ۴۴) سید حسین شاہ فدا نے لطف کا یہ نعتیہ کلام بھی اپنے نام سے "ارمغانِ عقیدت" میں چھاپ لیا ہے (صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸)

سجادؔ مرزا نعتِ شہِ ابرار ﷺ تو دن رات رقم کر

(چراغِ آرزو۔ ص ۸۹/ شام و سحر۔ جولائی ۱۹۹۱۔ ص ۴)

احسنؔ مارہروی ہر اک ذرہ چمک اٹھا ہے مہتابِ ضیا بن کر

(ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۸/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۲۹۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۳۹/ منتخب نعتیں۔ ص ۳۵/ انوارِ حرمین۔ ص ۱۱۰/ نعتِ رسول ﷺ۔ ص ۳۰/ مسک

گوجرانوالہ۔ نذرانۂ عقیدت بحضورِ سرورِ کونین ﷺ۔ ص ۲۵۴/ ندائے دین کراچی۔ انوارِ نبوت نمبر۔ ص ۶۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۴/ ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۵۳)

غلام سرورؔ لاہوری صبا مدینے میں گر تو جائے تو سر، گُھوں سُوئے آستاں کر

(نعتِ سروری۔ ص ۳۲/ نعتیہ کلام۔ ص ۴۲)

احمد رضاؔ بریلوی گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ﷺ ہو کر

(حدائقِ بخشش۔ حصہ اول/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۳)

کوثرؔ قریشی حبیبِ کبریا ﷺ بن کر، شفیعِ بحر و بر ہو کر

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۵۱/ شانِ مظہرِ جلیل مرتبہ منور قادری)

زکی کیفیؔ دعائیں پیغمبروں کی لوٹیں درِ خدا سے قبول ہو کر

(کیفیات۔ ص ۴۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۲/ ۱۰۱ مقبول نعتیں۔ ص ۵۷) "شام و سحر" میں شاعر کا نام "ذ" سے ذکی لکھا ہے۔

شریفؔ امروہوی زمیں سے آسماں اور آسماں سے لامکاں ہو کر

(قندیلِ عرش۔ ص ۸۳/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۳۵)

حسنؔ رضا بریلوی اگر چمکا مقدر خاکِ پائے رہرواں ہو کر

(ذوقِ نعت۔ ص ۲۶/ بوستانِ نعت۔ ص ۹۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۸)

حافظ محمد مستقیمؔ ہر اک ذرہ نہ کیوں چمکے متاعِ دوجہاں ہو کر

(معراجِ سخن۔ ص ۳۹/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۲۱)

محمد صدیق حلؔ دو عالم میں کوئی آیا نہیں ایسا حسیں ہو کر

(شام و سحر۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۷۷۔ ص ۵۹/ اظہار۔ دسمبر ۱۹۸۲۔ ص ۱۱)

ظفرؔ علی خاں وہ اُٹھا خاکِ بطحا سے سعادت کا امیں ہو کر

(خیالستان۔ ص ۲۲/ بہارستان۔ ص ۷۳/ نمستانِ حجاز۔ ص ۴۱/ موجِ نور۔ ص ۵۸/ مسلمہ۔ سیرت نمبر ۱۹۸۲۔ ص ۲۲۱)

قمر صدیقی — زمانے میں وہ آیا رحمتِ للعالمیں ﷺ ہو کر

(مدینۂ نعت۔ ص ۱۱۳/ منتخب نعتیں۔ ص ۵۶/ تحریریں۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۶۲)

طالق ہمدانی — نبی ﷺ آئے جہاں میں رحمتِ للعالمیں ہو کر

(افکارِ جمیل۔ ص ۱۸/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۳۴/ اظہار۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۵۔ ص ۵۳)

سعید وارثی — ضمانتِ سحرِ خوش نوا حضور ﷺ کا ذکر

(ورثہ۔ ص ۸۷/ نعت رنگ ۱۔ ص ۲۵۵)

اختر الحامدی — مجرم ہیں شہا ﷺ دے گا ہمیں کون اماں اور

(نعت محل۔ ص ۶۵/ نور الحبیب، مئی ۱۹۸۰۔ ص ۲/ ابرِ لطف و کرم۔ ص ۲۲)

نظیر لودھیانوی — اللہ کی جناب میں ہے التجا حضور ﷺ

(آفتابِ حرا۔ ص ۲۳/ شام و سحر۔ ستمبر ۱۹۸۴۔ ص ۵)

حسن رضا بریلوی — مرحبا عزت و کمالِ حضور ﷺ

(ذوقِ نعت۔ ص ۲۶/ بوستان نعت۔ ص ۹۵)

ہارون الرشید ارشد — بہ قیدِ ہوش سمجھتا ہوں میں مقامِ حضور ﷺ

(شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۳۵/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۸۷)

اثر لودھیانوی — عبودیت میں بھی اک رحمتِ تمام حضور ﷺ

(عکسِ جمال۔ ص ۶۴/ شام و سحر۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۱۴۴/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۹۳/ ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۸۔ ص ۱۹۱)

مظفر وارثی — میرے اندر فروزاں حضور ﷺ

(کعبۂ عشق۔ ص ۱۲۵/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۸۷)

افضل کوٹلوی — زینتِ ہر جہاں ہے کون؟ زینتِ ہر جہاں حضور ﷺ

(عرشِ تمنا۔ ص ۵۷/ میلاد نمبر ۱۴۱۰ھ۔ ص ۱۵۳)

مسرور کیفی — آپ کے قدموں میں آئے ہیں حضور ﷺ

(ہلال۔ سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹۔ ص ۲۰۳/ انوارِ حرمین۔ ص ۱۳۲)

نعیم صدیقی — کاش قبول ہو سکے میرا سلام اے حضور ﷺ

(سیارہ لاہور۔ سفرِ حجاز نمبر۔ ص ۹۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۵۹/ میلاد النبی ﷺ۔ ص ۱۵۷)

ندیم نیازی — آئنہ خانۂ وحدت کی ضیا میرے حضور ﷺ

(ومالارسلنک الا رحمۃً للعالمین ﷺ۔ ص ۲۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۳۲۶)

جعفر شیرازی — علاجِ ظلمتِ کونین ساتھ لائے حضور ﷺ

(لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۱۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۷۱/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۶۵)

عبدالعزیز فطرت — جس کا نام اور نسب ہے پُرنور

(نقوش۔ رسول ﷺ نمبر جلد دہم۔ ص ۲۳۱/ الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۱۱ھ۔ ص ۹۷۳/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۱۷)

حفیظ تائب — وہ ہادیٔ جہاں جسے کہیے جہان خیر

(نقوش۔ عصری ادب نمبر۔ شمارہ ۱۲۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۵/ دلیل راہ لاہور۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۱۳۵/ تحریک۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۱۔ ص ۱۳/ تحریک۔ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۹۴۔ ص ۲۵/ اردو نعت۔ ص ۱۵۹/ بہارِ نعت۔ ص ۸۱)

محمد افضل خاکسار — اللہ رے یہ شانِ کرم، یہ ادائے خیر

(انتخابِ مشاعرہ فیصل آباد ۱۴۰۳ھ/ بہارِ نعت۔ ص ۱۷۷/ نعت لاہور۔ فروری ۱۹۹۶۔ ص ۶۹)

محمد اعظم چشتی — بگڑے ہوؤں کو کس نے سنوارا ترے بغیر

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۸/ مجموعۂ نعت۔ ص ۸۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۶۵/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۷/ اردو نعت۔ ص ۱۳۱/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۷۶)

اختر حیدر آبادی — انسان سب تھے دست و گریباں ترے بغیر

(روزنامہ انجام کراچی۔ ۲۳ جولائی ۱۹۶۴/ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۴۹)

محسنؔ اعظم — اے مشعلِ حریمِ رگِ جاں ترے بغیر

(مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۷۵)

ناصرؔ زیدی — پھلتا نہیں خرد کا شجر آپ ﷺ کے بغیر

(دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۹/ اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۴۹/ ۱۰۱ منتخب نعتیں۔ ص ۱۱۱/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۷۷)

✿

مقالۂ خصوصی

تحریر: رفیق احمد باجواہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ الملک

حضور ﷺ کو "یٰسٓ" کا لقب کیوں دیا گیا۔ "یٰسٓ۔ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ، عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ" کا دعویٰ کن حقائق کو واضح کرتا ہے اور حیاتِ انسانی میں مقاصدِ قدرت کی تکمیل کن کن منازل سے گزر کر قرار پاتی ہے' ---
آج کے انسانی معاشرہ کے لیے ان سے آگاہی اہم معاشرتی اور ریاستی ضرورت ہے۔
حضور ﷺ کا رسول ہونا' صراطِ مستقیم پر ہونا' قرآنِ حکیم پر یوں عمل پیرا ہونا کہ قرآن کی حکمتیں آشکار ہو جائیں اور آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس رُوبہ عمل قرآن کی آئنہ دار بن جائے۔ یوں کہ آپ ﷺ کے لیے انسانِ کامل کا لقب زیبا ہو جائے' اور آپ کی وساطت سے تخلیقِ آدم کے مقاصدِ فطرت اپنی تکمیل کو یوں پالیں کہ ختمِ نبوت و رسالت لازم قرار پا جائے' انسانی بے راہ روی ہی اپنے تنزّل کی انتہا سے ہم کنار نہ ہو جائے۔ بلکہ آخری ہدایت کا نزول بھی یوں ہو جائے کہ تحریف کی گنجائش نہ رہے۔ اور نہ نسلِ انسانی کو کسی مزید ہدایت کی ضرورت رہے۔ ضوابطِ حیات طے پا جائیں۔ دین تکمیل پا جائے۔ انعامات تمام ہو جائیں۔ اللہ کے' بندوں سے راضی ہونے اور بندوں کے' اللہ سے راضی ہو جانے کی راہیں متعیّن ہی نہیں' دائمی طور پر روشن بھی ہو جائیں۔ ضوابطِ حیات میں کسی تبدیلی' کسی ترمیم' کسی اضافہ' یا تنسیخ کی ضرورت پیش نہ آنے کا اعلان خود ضابطۂ حیات کے مصنّف کی طرف سے ہو جائے۔

زمانہ ہائے قدیم سے یہ کُلّیہ تسلیم چلا آ رہا تھا کہ "SATAN" سے لے کر "SECURITY" تک کی منازل پر کامیاب سفرِ زندگی کے لیے' ایک انسان کو گیارہ مختلف قوٰی کی مادیت سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ وہ منازل انگریزی زبان میں یوں بیان ہوئیں کہ ہر لفظ انگریزی کے حرف "S" سے شروع ہوتا ہے۔ (1) SATAN (2) STOMACH (3) SEX (4) STERLING (5) SOCIETY (6) STATE (7) SWORD (8) SCALE (9) SCIENCE (10) SPIRITUALITY (11) SECURITY۔ اسے عُرفِ عام میں "11 S" کی تھیوری یا پھر ELEVEN STAGES OF SALVATION OF SOUL بیان کیا جاتا رہا۔

دینِ اسلام کا نزول ہوا تو اللہ تعالیٰ نے انسانِ کامل کو یٰسٓ کہہ کر خطاب کیا یعنی اے گیارہ مدارجِ حیات پر کامران انسان۔ لفظ یٰسٓ بطور یاسین یا یٰسین تحریر نہیں ہوتا۔ جس سے واضح ہے کہ یٰسٓ گیارہ "S" کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ "یٰسٓ" اُس ہستی کا لقب ہوگا جو مندرجہ بالا گیارہ نبرد آزمائیوں اور آزمائشوں میں کامیاب و کامران قرار پا چکی ہو۔ اور بالآخر SECURE قرار دی جا چکی ہو۔

یوں بھی عِلمِ ابجد کے لحاظ سے دیکھیں تو "محمد ﷺ" کے اعداد ۹۲ ہوتے ہیں۔ یعنی ۹ + ۲ = ۱۱۔ پھر "علی" کے اعداد ۱۱۰ ہوتے ہیں۔ علم الاعداد کی رُو سے صفر کا ہندسہ موقوف ہوگا اور حاصل پھر ۱۱ ہی ہوگا۔ حسین کے اعداد ۱۲۸ ہوتے ہیں۔ یعنی ۸ + ۲ + ۱ = ۱۱۔ پھر محمد ﷺ اور علی کے اعداد یعنی ۹۲ اور ۱۱۰ میں وہی فرق ہے جو علی اور حسین کے اعداد یعنی ۱۱۰ اور ۱۲۸ میں ہے۔ یعنی "۱۸" = ۸ + ۱ = ۹۔ ایک تکون اگر یوں تشکیل پائے علی حسین محمد ﷺ علی۔ تو اس کے زاویوں کی تنصیف کرتے ہوئے خطوط لازمی طور پر تکون کے مرکز میں جا کر ملیں گے۔ مرکز کا یہی مقام' مقامِ فاطمہ ہے۔ اور یہی مقامِ اُمّت۔
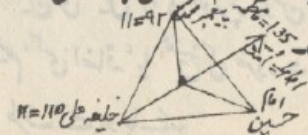
فاطمہ کے اعداد ۱۳۵ ہوتے ہیں۔ یعنی ۵ + ۳ + ۱ = ۹ اور اُمّت کے یعنی ۴ + ۴ + ۱ = ۹۔ اب دیکھیے۔ قرآن کے اعداد ۳۵۱ ہوتے ہیں۔ یعنی ۱ + ۵ + ۳ = ۹۔ ۱۳۵ کے عدد کو ۳۵۱ بننے کے لیے کس طرح اکائی کو سیکڑہ' پھر دہائی کو سیکڑہ اور پھر سیکڑہ کو دہائی بننے کے عمل سے گزرنا ہوتا ہے اور دہائی کو اکائی بننا ہوتا ہے۔ یہ ایک علیٰحدہ تحقیق شُدہ عمل ہے۔

اگر اس نقطہ کو' جہاں اس تکون کے زاویوں کو تقسیم کرتے ہوئے خطوط ملیں' مرکز مان کر دائرہ ترتیب دیا جائے تو وہ اس تکون کے ہرسہ زاویوں کو چھُوتا ہوا گزرے گا۔ اور یوں ۱۱ x ۹ = ۹۹ کی تدوین ہوگی جو کہ اسمائے الٰہی کی تعداد ماسوا "ذُوالجلال وَالْاِکرام" ہے۔ یہ دو اسمائے الٰہی پیغمبرانہ روابط کے لیے مخصوص ہیں۔ دیگر جُملہ پیغمبروں کا رابطہ "ذُوالجلال" پر ہوتا تھا۔ محمدؐ رّسُولُ اللہ ﷺ وہ واحد پیغمبر تھے جن کا رابطہ "الاِکرام" سے ہُوا اور پہلی وحی کے الفاظ ہی اس کا واضح ثبوت ہیں۔ ان دنوں "11 s" سے منحرف افراد یعنی "$" ڈالر والوں اور "یٰس" والوں کے مکاتبِ فکر میں عملی طور پر جنگ جاری ہو چکی ہے۔

یعنی ڈالر والے ہر اُس تخریبی عمل کو اپنائے ہوئے ہیں جو انسانوں کو مندرجہ بالا گیارہ نبرد آزمائیوں سے باز رکھ کر اُنہیں ناکارہ کر سکے۔ یہاں تک کہ ۹۲ کے عدد کو مقام محمد ﷺ سے ناکارہ کرنے اور غیر متعلق رکھنے کے لیے نو دو گیارہ تک کا محاورہ ایجاد کیا گیا۔ حالانکہ محمد ﷺ لقب بھی اس ہستی کا ہے جس کے عمل سے خوش ہو کر وہ بھی اُس کی تعریف کرنے لگے جس کے سوا کسی اور کو تعریف سازگار نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کو شب و روز "اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن" کے اعلان پر اصرار ہے اور جو اس کے اس حکم سے انحراف کرے' مشرک ہو جانا اس کا مقدّر ہو جاتا ہے۔ جس کی وہ بھی تعریف نہ کرے جس کے سوا کسی کو تعریف سازگار نہیں' اس پر نہ اللہ درود بھیجتا ہے' نہ فرشتوں اور انسانوں پر اس پر درود بھیجنا لازم آتا ہے۔ درود بھیجا ہی اُس پر جاتا ہے جس سے مسلسل رابطہ مطلوب و مقصود ہو۔ احکامِ الٰہی کی کامل پابندی ہی انسان کو اس کا حق دار بناتی ہے۔ تعریف تو مُردہ انسانوں کی بھی کی جاتی ہے۔ دُرود ان کا حق ہے جن کی زندگی کو دوام

حاصل ہو چکا ہو۔ ہم مادیت کے ایجاد شدہ جس زمانے کے بے راہ رو ہیں' وہ درود کے شعور سے غیر آگاہ ہوتا جا رہا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ کا ترجمہ کسی نے آج تک یہ نہیں کیا کہ اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول تھے۔ ہر زبان آج بھی اقرار کر رہی ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ جو حال پر وارد ہو' اُسے ماضی میں لے جانا شعور کی ناپختگی کا باعث ہوتا ہے۔

ہمارے دانشوروں تک کو یہ احساس نہیں رہا کہ اعتقادات کو بحث طلب قرار دینا ایمان بالغیب کی نفی کے مترادف ہے۔ گزشتہ دنوں ہمارے ہاں والدین اور اولاد کے تعلّق کو بھی بحث طلب قرار دے دیا گیا اور اِس بدعت کی اِس طرح سے تشہیر کی گئی کہ اِس حرکت پر فکری سازش کا سا گمان ہونے لگا اور ملک بھر میں والدین اور اولاد کے مابین تعلّقات دم توڑنے لگے۔ ہر بیٹا یہ سوچنے لگا' والدین پر احسان کروں یا ان کی اطاعت کروں۔ معاشرتی معاملات میں' میں کس کی رِضا کا تابع ہُوں۔ اپنی' اپنی محبوبہ یا اپنے ماں باپ کی رِضا کا۔ لوگ سوچنے لگے' احسان سے کیا مراد ہے۔ اگر اس سے مہربانی مراد ہے تو کیا جس میں مہربانی یا رعایت یا نوازش شامل ہو جائے' وہ بھی عدل ہی ہوتا ہے۔ آزادئ افکار کہ ابلیس کی ایجاد ہے' نے ہر روز کوئی نہ کوئی نیا گُل کِھلایا ہوتا ہے اور بات اب آزادئ اعمال تک جا پہنچی ہے۔

اللہ کے سوا کسی کا اِلٰہ نہ ہونے اور محمدٌ رّسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے نبی نہ ہونے اور تکمیلِ ہدایت و راہ نمائی کی افادیت پر تدبُّر و تفکُّر کے بجائے' ملک بھر کے مرد و زن اِن مخمصوں میں گرفتار ہو گئے کہ جنسی اہلیتیں اگر صلاحیتیں بھی قرار دے دی جائیں تو انہیں کس حد تک آزاد قرار دیا جا سکتا ہے۔ اُنہیں بے لگام رہنا چاہیئے یا پابندِ زمام۔ انسانوں کا مقام ان کی فکری صلاحیتوں کی بنا پر متعیّن ہونا چاہیئے' یا ان کی ہارس پاور کی بنا پر۔ اور عدالتی بحثوں کے دوران فقط یہ راز بے پردہ ہو سکا کہ ان میں الجھے ہوئے افراد لفظِ نکاح کی ماہیت و افادیت سے بھی آگاہ نہیں۔ فقط ان رسوم سے واقف ہیں جو غیر مسلم معاشرہ میں ان کے مسلمان ہونے سے پہلے مروّج تھیں۔ لہٰذا وہ ازدواجی

زندگی کی حدود فقط بے راہ رو جنسی تسکین کے دوائر میں متعیّن کرنے پر مُصِر ہیں۔ جیسے مرد و زن کی تخلیق میں قدرت کے مقاصد محض لایعنی ہوں۔ اہمیّت فقط رغبتوں اور اہلیتوں کو حاصل ہو۔ اور زوجین کا اصولِ تولید سے کوئی واسطہ نہ ہو۔ اولاد صرف حادثاتی پیداوار ہو۔ جیسے پتھّر کی دو سلوں کے درمیان مسلسل بارش کی نمی نے خود رَو گھاس اگا دی ہو۔ یوں محسوس ہونے لگا' جیسے احکامِ الٰہی کی پابندی کے لیئے معاشقہ لازم قرار پانے والا ہو' اور ایجاب و قبول معاشرتی نہیں' ہر کسی کا ذاتی معاملہ ہو۔ اور اس زمانہ کی OFFER اور ACCEPTANCE سے پہلے مرد و زن کا ایک دوسرے کو آزما لینا لازم قرار دیا جانے والا ہو' اغوا کو رسمِ زمانہ قرار دیا جانے والا ہو۔ جو لوگ زندگی کے امتحانات میں جنسی معاملات میں ہی شکست کھا گئے ہوں' ان کے لئے "ولیؔ" کے مقام سے آشنا ہونا کیوں کر ممکن ہو سکتا ہے۔

موجودہ معاشرہ STOMACH 'SATAN اور SEX زدہ معاشرہ ہے۔ مقامِ "ولیؔ" کے حصُول کے لیئے احکامِ قرآن کی مکمل و مسلسل و مستقل اطاعت لازم ہے۔ ورنہ نہ صراطِ مستقیم رہتا ہے' نہ انسان کے از ضالّین ہونے سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ موجودہ معاشرہ جو نصف صدی پیشتر احکامِ الٰہی کی پابندی کے لیئے علیٰحدہ آزاد سرزمین کا طالب ہوا تھا' ابتدائی تین مقابلوں ہی میں شرمناک شکست کے نتائج بھگت رہا ہے اور عالمی سطح پر دوسرا کرپٹ معاشرہ قرار دیا جا رہا ہے۔ نہ ہم فحاشی سے تنہا ہوئے ہیں' نہ منکرات سے۔ پاکستان کی سرزمین ندیدی سی سرزمین ہو کر رہ گئی ہے جس کے احکام کی پابندی میں روزِ اول سے تادمِ تحریر سُورج بغیر کسی کوتاہی کے اپنے مستقر کے گرد گھوم رہا ہے۔ چاند اپنی مقرّرہ منازِل طے کر رہا ہے۔ کبھی صحیح و سالم اور کھجور کی شاخ کی طرح باریک۔ کبھی ابتدائی راتوں کا اور کبھی آخری راتوں کا۔ زمین اپنی گردش کے ماہ و سال اور شب و روز کو یوں قائم رکھے ہوئے ہے کہ زمانے کا استقلال تو کجا' اس کا تغیُّر بھی ایک مسلّم نظام کا تابع ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس لیئے کہ کائنات' خالقِ کائنات کے احکام و نظام کی پابند ہے' ان کی رُوگردانی نہیں کرتی۔ مگر انسان ہے کہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ پکارتا اور

ندائوں کا تابع ہو جاتا ہے۔ عالمِ گمرہی میں الیہِ راجع ہونے کی بجائے ضالّ ہوتا چلا جاتا ہے۔

جس کائنات میں شب و روز کا تسلسل و استقلال قائم و دائم ہے' وہاں انسانی زندگی کیوں بے راہ رو ہے۔ اس لیئے کہ ہم نہ "اعوذ" کے قائل رہے ہیں' نہ رجوع کے۔ روشنی کے طلوع سے آمنا ہو تو آنکھیں بند کر کے اندھیرے مسلّط کر لیتے ہیں۔ اور اگر اندھیرے آلیں تو آنکھیں مل مل کر دیدوں کو آبیار کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور "گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں" گنگنانے لگ جاتے ہیں۔ زندگی بھر انسانوں کا رویّہ مختلف پہلو بدلتا رہتا ہے مگر یہ الیہِ راجعُون نہیں ہوتے۔ بھلا جو لوٹ کر نہ آئے' وہ پناہ کا حق دار کیوں کر ہوا۔ توبہ گناہوں پر فقط افسوس اور پشیمانی کا عمل نہیں' احکام کی آئندہ نافرمانی نہ کرنے کا اقرار' گزشتہ عملِ ناپسندیدہ کے لیئے معافی کے طلب گار ہونے اور آئندہ احکام کے پابند رہنے کا عمل ہے۔

اللہ سے ڈرنے کا یہ مطلب نہیں کہ انسان اللہ کی قہرت سے خوف زدہ ہو جائے۔ اُس سے دور دور رہے' چُھپتا پھرے' کہ نزدیک گیا تو سزا کا عمل شروع ہو جائے گا۔ یہ طرزِ فکر اس کے رحمٰن و رحیم ہونے پر شک کے مترادف ہے۔ ماں اگر ناراض ہو کر بچے کو چپت لگا دے تو بچے کی معصومیت ماں ہی کے گلے سے کیوں لپٹ جاتی ہے۔ ہر مصیبت' ہر پریشانی میں عمر بھر ماں ہی کیوں یاد آتی رہتی ہے؟ کاش انسان اپنے بچپن کی معصومیت کو اپنی جوانی اور بڑھاپے کا اثاثہ بنائے رکھتے۔ انسانی عمل اور کائنات کے نظام کے ردِعمل کا پرورش کیا ہُوا آج کا معاشرہ خوفِ خدا کے باعث خدا سے دور بھاگتا ہوا معاشرہ ہے۔ اللہ کی تخلیق کی ہوئی دنیا اور انسانیت کو آج کا انسان اپنی ان خواہشات کے مطابق پرورش کر رہا ہے جو اس کے STOMACH اور SEX کی خلق کی ہوئی ہیں۔

پاکستانی معاشرہ ابھی تک STERLING کی دوڑ میں شامل نہیں ہُوا۔ اِس دوڑ میں شکست کھائے ہوئے آج کے فرعون و قارون و ہامان ریاستی و معاشرتی معدومیت کا باعث بنیں گے۔ جنسی شکست و ریخت کا حالیہ دور مالی طور پر جو کچھ بھی کما رہا ہے' اس

کی نوعیت و اہلیّت ایک طوائف کی کمائی سے بہتر نہیں ہے۔ جس گھر کو غیر آباد کریں' وہ گھر والوں کا گھر نہیں ہوتا' غیروں کے لیئے سجایا گیا عشرت کدہ ہوتا ہے۔ درونِ در بنج کاری اور غیروں کی سرمایہ کاری کو دعوت دیتا ہوا معاشرہ SATAN یعنی شیطان کا بہکایا ہُوا اور جنس کا ورغلایا ہوا معاشرہ ہوتا ہے۔ شیطان کی مروجّہ جنسی بے راہ روی آج بھی انسانوں کو جنّت بدر کر رہی ہے۔

وہ جو اللہ کا خلیفہ بنا کر زمین پر بھیجا گیا تھا' اللہ ہی کے خلاف ہو گیا ہے۔ آزادئ افکار کے ضالّین' مغضوب ہونے سے بے پروا کتابِ انعامات جُز دانوں میں لپیٹے اور چُھپائے بغلیں جھانک رہے ہیں۔ انسان اپنی فکر میں اور ریاستیں اپنے وجود میں سکڑتی جا رہی ہیں۔ گویا ہر کوئی پھندا گلے میں ڈالے اپنے آپ کو لیَس سنا رہا ہے۔

آزادئ افکار پر یہ حال ہے' آزادئ اعمال بھی میسّر آ گئی تو کیا ہو گا؟

❁ ❁ ❁

شہناز کوثر کی کامیابی

"منعت" کی ڈپٹی ایڈیٹر شہناز کوثر نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اردو کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ انھوں نے کسی سکول' کالج میں داخلہ لیئے بغیر ساری تعلیم گھر بیٹھے حاصل کی ہے۔

حلقۂ درودِ پاک / اخبارِ نعت

○۔ ۱۹ اگست کو سیّد عثمان علی شاہ کے ہاں محفلِ درود و نعت منعقد ہوئی جس میں مدیرِ "نعت" کے علاوہ ایک مقامی مولوی صاحب نے گفتگو کی۔ محمد رفیق اور دیگر نعت خوانوں نے نعتیں پڑھیں۔ سید عثمان علی شاہ نے نعت تحت اللفظ سنائی

○۔ ۲۰ اگست کو حلقۂ درودِ پاک کے ساتھی ناصر حسین انصاری کے ہاں (نزد شاہ شمس قاری) محفلِ درود و نعت ہوئی جس میں مدیرِ نعت نے گفتگو کی۔ نعت خواں حضرات نے بارگاہِ سرورِ کونین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔

○۔ ۱۲ ربیع الاول شریف (عیدِ میلادُ النبی ﷺ کے دن) صبح سات بجے حسبِ روایت فیاض حسین چشتی کے ہاں درودِ پاک کی محفل ہوئی۔ بعد ازاں سیّد محمّد رضا زیدی اور دیگر احباب نے نعتیں پڑھیں

○۔ ۵ اگست ۱۹۹۶ (پیر) کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے دفتر میں محفلِ میلادِ سرکار ﷺ منعقد ہوئی۔ صدر پروفیسر سید زاہد حسین کاظمی نے کی۔ پروفیسر سیّد عبد الرحمان بخاری اور راجا رشید محمود (مدیر نعت) نے تقریریں کیں۔ نذیر حسین نظامی اور دیگر نعت خوان حضرات نے نعتیں سنائیں۔ پروفیسر طاہر رضا بخاری ناظمِ تقریب تھے۔

○۔ ۵ اگست ہی کو مدیرِ نعت کے ہاں (حسبِ روایت) محفلِ درودِ پاک ہوئی جس میں درود خوانی کے بعد پروفیسر ضیاءُ المصطفیٰ قصُوری، پروفیسر خلیل احمد نوُری، الحاج محمد حسین گوہرؔ اور مدیرِ نعت نے گفتگو کی۔ محمد ثناءُ اللہ بٹ، سید محمد رضا زیدی، محمد رفیق، ناصر حسین انصاری، سیّد عثمان علی شاہ، عبد الحق ظفر چشتی اور عزیزم اویس علی شاہ نے نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔

○۔ ۱۸ جولائی کو جناح ہال لاہور میں عارفؔ عبد المتین اکیڈمی اور عشق لہر پنجابی ادبی انجمن کے زیرِ اہتمام ایک نعتیہ مشاعرہ ہوا جس کی صدارت اعزاز احمد آذرؔ کو کرنا تھی لیکن انھوں نے یہ خدمت راجا رشید محمودؔ (جو مشاعرے کے مہمانِ خصوصی تھے) کے سپرد کر دی۔ ناظمِ مشاعرہ پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ زاہدؔ تھے۔

○۔ ۱۳ اگست کو مدیرِ نعت نے قائدِ اعظمؒ لائبریری میں "پیغمبرِ امن و آشتی ﷺ" کے موضوع پر خطبہ دیا۔ تعارُفی خطاب سیّد عبد الرحمان بخاری نے کیا اور صدارتی کلمات محمد تاج (لائبریرین) نے کہے۔

○۔ صوبائی سطح پر ہونے والے مقابلۂ نعت خوانی میں مدیرِ نعت نے مُنصفِ اعلیٰ کے فرائض انجام دیے۔ ان کے ساتھ دوسرے دو منصف سیّد الطاف الرحمان پاشا اور موسیقار وزیر افضل تھے۔ پروفیسر سعید احمد خاں کچھی نے نظامت کے فرائض ادا کیے۔ یہ مقابلہ ڈویژن کی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والوں کے درمیان تھا۔ پندرہ سال تک کے بچوں، پندرہ سال تک کی بچیوں اور پندرہ سے پچیس برس تک کی عمر کے نوجوانوں کے درمیان یہ مقابلہ محکمۂ اوقاف پنجاب، پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان کی مشترکہ کاوشوں سے ریڈیو پاکستان لاہور کے ہال میں ہوا (ٹی وی پر یہ پروگرام کلیم اللہ ملک نے پروڈیوس کیا جو ۲۰۔ اگست کو ٹیلی کاسٹ ہُوا)

○۔ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی عیدِ میلاد النبی ﷺ کے دن، بارہ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ کو پانچ بج کر پانچ منٹ پر پاکستان ٹیلی ویژن کے پنجابی پروگرام "نبیاں دے سرتاج محمد ﷺ" میں مدیرِ نعت نے نعت کے کئی پہلوؤں پر گفتگو کی۔ حفیظ تائبؔ نے نعتیہ شعر سنائے اور نعت خوان حضرات نے نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔ پروگرام کے پروڈیوسر کرامت مغل تھے۔

نعت لائبریری

نعت لائبریری کے لئے احباب کتابوں کے عطیّات دے رہے ہیں۔ کچھ عرصے سے ماہنامہ "نعت" میں یہ خبریں شائع نہیں کی جا سکیں۔ عنقریب یہ سلسلہ بھی شروع کیا جا رہا ہے اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ ماہنامہ "نعت" کی ایک اشاعت میں "نعت لائبریری" میں موجود کتابوں کی فہرست شائع کی جائے۔ ساتھ میں عطیّات دینے والوں کے اسماءِ گرامی بھی لکھے جائیں گے۔

خادمِ نعت کا انتقال

سیّد تجمّل عبّاس (کمشنر سرگودھا ڈویژن) نعت سے گہری محبّت رکھتے تھے، درودِ پاک کے عامل تھے۔ جن دنوں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین رہے، ہم نے دیکھا کہ ہر کسی کے کام آتے تھے۔ ان سے ملنے والے دو طرح کے لوگ ہیں۔ ایک وہ جنھیں اُن سے فائدہ پہنچا، دوسرے وہ جنھیں فائدہ نہیں پہنچا۔ لیکن ان کی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ ایسے نیک شخص کو بھی کسی بدبخت نے گولیاں مار دیں۔ حضور رسولِ کریم ﷺ انھیں اپنی شفاعت سے بہرہ ور فرمائیں۔

❁ ❁ ❁

قارئینِ کرام سے دُعا کی درخواست

میری صلاحیتیں والدین کے حُسنِ تربیت کے باعث نعت کی خدمت کے لئے مختص ہوئی ہیں اور ماہنامہ "نعت" لاہور کا اجرا میرے والدِ مرحوم راجا غلام محمدؒ (متوفی ۲۶ مئی ۱۹۸۸ بروز پیر) اور میری والدہ مرحومہ نور فاطمہؒ (متوفیہ ۱۹۔ اگست ۱۹۹۰۔ بروز اتوار) کی اشیرباد سے ہوا۔ اس لئے اگر آپ کو ماہنامہ "نعت" میں کوئی چیز پسند آجائے تو ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

--------ایڈیٹر۔

ماہنامہ "نعت" لاہور

۱۹۸۸ کے خاص نمبر

جنوری	حمدِ باری تعالیٰ
فروری	نعت کیا ہے؟
مارچ	مدینۃ الرسول ﷺ (اول)
اپریل	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (اول)
مئی	مدینۃ الرسول ﷺ (دوم)
جون	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (دوم)
جولائی	نعتِ قدسی
اگست	غیر مسلموں کی نعت (اول)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارُف (اول)
اکتوبر	میلادُ النبی ﷺ (اول)
نومبر	میلاد النبی ﷺ (دوم)
دسمبر	میلاد النبی ﷺ (سوم)

۱۹۸۹ کے خاص نمبر

جنوری	لاکھوں سلام (اول)
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (دوم)
مارچ	معراج النبی ﷺ (اول)
اپریل	معراج النبی ﷺ (دوم)
مئی	لاکھوں سلام (دوم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (دوم)
جولائی	کلامِ ضیاء القادری (اول)
اگست	کلامِ ضیاء القادری (دوم)
ستمبر	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (سوم)
اکتوبر	درود و سلام (اول)
نومبر	درود و سلام (دوم)
دسمبر	درود و سلام (سوم)

۱۹۹۰ کے خاص نمبر

جنوری	حسن رضا بریلوی کی نعت
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارُف (سوم)
مارچ	درود و سلام (چہارم)
اپریل	درود و سلام (پنجم)
مئی	درود و سلام (ششم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (سوم)
جولائی	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (چہارم)
اگست	وارثیوں کی نعت
ستمبر	آزاد بیکانیری کی نعت (اول)
اکتوبر	میلادُ النبی ﷺ (چہارم)
نومبر	درود و سلام (ہفتم)
دسمبر	درود و سلام (ہشتم)

۱۹۹۱ کے خاص نمبر

جنوری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (اول)
فروری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (دوم)
مارچ	شہیدانِ ناموسِ رسالت (سوم)
اپریل	شہیدانِ ناموسِ رسالت (چہارم)
مئی	شہیدانِ ناموسِ رسالت (پنجم)
جون	غریبؔ سہارنپوری کی نعت
جولائی	نعتیہ مُسدّس
اگست	فیضانِ رضا
ستمبر	عربی ادب میں ذکرِ میلاد
اکتوبر	سراپائے سرکار ﷺ
نومبر	اقبالؔ کی نعت
دسمبر	حضور ﷺ کا بچپن

ماہنامہ "نعت" لاہور

۱۹۹۲ کے خاص نمبر

مہینہ	خاص نمبر
جنوری	نعتیہ رباعیات
فروری	آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)
مارچ	نعت کے سائے میں
اپریل	پیر کے دن کی اہمیت (اول)
مئی	پیر کے دن کی اہمیت (دوم)
جون	پیر کے دن کی اہمیت (سوم)
جولائی	غیر مسلموں کی نعت (چہارم)
اگست	آزاد نعتیہ نظم
ستمبر	سیرتِ منظوم
اکتوبر	سراپائے سرکار (دوم)
نومبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اول)
دسمبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (دوم)

۱۹۹۳ کے خاص نمبر

مہینہ	خاص نمبر
جنوری	۹۲ (قطعات)
فروری	عربی نعت اور علامہ نبہانی
مارچ	ستار وارثی کی نعت گوئی
اپریل	حضور ﷺ اور بچے
مئی	حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا
جون	زائرِ مدینہ بہزاد لکھنوی کی نعت
جولائی	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (اول)
اگست	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (دوم)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (چہارم)
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	یا رسول اللہ ﷺ
دسمبر	حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین

۱۹۹۴ کے خاص نمبر

مہینہ	خاص نمبر
جنوری	محمد حسین فقیر کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (دوم)
مارچ	تضمینیں
اپریل	حضور ﷺ کی معاشی زندگی
مئی	اختر الحامدی کی نعت
جون	مدینۃ الرسول ﷺ (سوم)
جولائی	شیوا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت
اگست	دیارِ نور
ستمبر	بے چین رجپوری کی نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت (سوم)
نومبر	نور علیٰ نور
دسمبر	معراج النبی ﷺ (سوم)

۱۹۹۵ کے خاص نمبر

مہینہ	خاص نمبر
جنوری	حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ
فروری	استغاثے
مارچ	نعت ہی نعت (چہارم)
اپریل	نعت کیا ہے؟ (دوم)
مئی	نعت کیا ہے؟ (سوم)
جون	نعت کیا ہے؟ (چہارم)
جولائی	خواتین کی نعت گوئی (اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	نعت ہی نعت
اکتوبر	کافی کی نعت
نومبر	غیر مسلموں کی نعت گوئی
دسمبر	انتخاب نعت

۱۹۹۶ کے خاص نمبر

مہینہ	خاص نمبر
جنوری	لطف بریلوی کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (حصۂ ششم)
مارچ، اپریل	نعت نمبر (اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا۔ حصہ اوّل)
مئی	ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ
جون	سرکار ﷺ دی سیرت (پنجابی)
جولائی	حضور ﷺ کے لئے لفظ "آپ" کا استعمال
اگست	ظہورِ قدسی
ستمبر اکتوبر	نعت نمبر (اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا۔ حصہ دوم)
نومبر	اٹک کے نعت گو
دسمبر	مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے

(ان شاء اللہ جنوری ۱۹۹۷ کی اشاعتِ خصوصی "نعت نمبر" حصہ سوم ہو گی)

احترام قرآن و حدیث

قرآن کریم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی ﷺ آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔
ماہنامہ "نعت" کا ہر صفحہ حضور سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کے ذکر پاک سے مزین ہوتا ہے۔ لٰہذا ماہنامہ "نعت" کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

راجا رشید محمود کا نعت کے موضوع پر تحقیقی کام

پاکستان میں نعت

فہرستِ مندرجات یہ ہے:

اس کتاب کی ترتیب و تدوین کے لئے ۸۳۸ کتابوں، اور رسائل و جرائد کے ۲۲۱ خاص نمبروں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

صفحات ۲۲۴۔ قیمت ۱۲۰

نعت سے متعلق مزید تحقیقی کتب

☆ ۱- نعت کیا ہے (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۵

☆ ۲- خواتین کی نعت گوئی (۴۳۶ صفحات) ۱۹۹۵

☆ ۳- غیر مسلموں کی نعت گوئی (۴۴۸ صفحات) ۱۹۹۴

راجا رشید محمود ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور کے

مجموعہ ہائے نعت

☆ **وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَک**۔ ۱۹۷۷، ۱۹۸۱، ۱۹۹۳ (تین ایڈیشن)

دو حمدیں، ۷۳ نعتیں اور ۱۲ مناقب۔ ۱۳۶ صفحات

☆ **حدیثِ شوق**۔ دُوسرا اُردو مجموعہ نعت۔ ۱۹۸۲، ۱۹۸۴، ۱۹۸۶ (تین ایڈیشن)

۷۸ نعتیں، جن میں حضور ﷺ کے لیے تُو یا تُم کا صیغہ استعمال نہیں کیا گیا۔ ۱۷۶ صفحات۔ اربابِ علم و تحقیق کی آرا

☆ **منشورِ نعت**۔ نعت کی دنیا میں فردیات کا پہلا مجموعہ۔ ۱۹۸۸

اردو اور پنجابی فردیاتِ نعت۔ ۱۷۶ صفحات

☆ **سیرتِ منظوم**۔ قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرتُ النبی ﷺ ۱۹۹۲۔ شروع میں "اردو میں منظوم سیرت کی تاریخ" کے موضوع پر تحقیقی مقدمہ۔ ۱۲۸ صفحات۔ ناشر اختر کتاب گھر، لاہور۔ پوری سیرتِ منظوم میں حضور ﷺ کے لیے جمع کا تعظیمی صیغہ استعمال کیا گیا ہے

☆ **۹۲۔ نعتیہ قطعات**۔ مُرتبین شہناز کوثر و اظہر محمود۔ حضور ﷺ کے اسمِ گرامی کے اعداد کی رعایت سے ۹۲ قطعات کا مجموعہ۔ شروع میں "عناصر کی تعداد" کے عنوان سے مقدمہ۔ صفحات ۱۱۲۔ ۱۹۹۳

☆ **نعتاں دی اَڈّی**۔ پنجابی کا پہلا نعتیہ دیوان جسے ۱۹۸۸ میں صدارتی ایوارڈ دیا گیا۔ پنجابی کے کسی نعتیہ مجموعے پر یہ پہلا ایوارڈ تھا۔ ۹۳ نعتیں۔ پنجابی کا واحد مجموعہ نعت جس میں حضور ﷺ کے لیے واحد کے بجائے جمع کا تعظیمی صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔ ۱۹۸۵، ۱۹۸۷

☆ **حق دی تائید**۔ شاعر کی پہلی پنجابی اُردو کاوش جو ۱۹۵۶ میں شائع ہوئی۔

☆ **منظومات**۔ اس میں ۱۹ نعتیں بھی ہیں۔ ۱۹۹۵

راجا رشید محمود کے مرتبہ

انتخابِ نعت

مدحِ رسول ﷺ۔ انتخابِ نعت جس میں شامل نعتیں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے طلبہ و طالبات کی ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھ کر منتخب کی گئی ہیں۔ پہلے حصے میں ۷۱، دوسرے میں ۸۴ نعتیں ہیں۔ صفحات ۱۹۸۔ ناشر: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور۔ ۱۹۷۳

نعتِ خاتمُ المرسلین ﷺ۔ حرفِ تہجّی کی ترتیب سے شعرا کی نعتیں شاملِ انتخاب ہیں۔ پہلے ۲۰x۳۰/ ۱۶ سائز پر چھپا۔ اب ۲۳x۳۶/ ۱۶ سائز پر چھپتا ہے۔ مطبوعہ لاہور۔ صفحات ۱۸۴۔ ۱۹۸۲، ۱۹۸۸، ۱۹۹۳

نعت کائنات۔ اصنافِ سخُن کے اعتبار سے ضخیم نعتیہ انتخاب۔ مبسوط تحقیقی مقدمے کے ساتھ۔ ۱۰۲۷ نعتیہ منظومات۔ ۸۱۶ صفحات۔ بڑا سائز۔ چار رنگی طباعت۔ ناشر: جنگ پبلشرز، لاہور۔ ۱۹۹۳

نعتِ حافظ۔ حافظ پیلی بھیتی کے آٹھ نعتیہ دواوین کا انتخاب۔ شروع میں کئی صفحات پر مشتمل مقدمہ۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۸۸

قُلزُمِ رحمت۔ امیرؔ مینائی لکھنوی کی نعتوں کا انتخاب۔ ۸۰ نعتیں۔ امیرؔ مینائی کے فنِ نعت گوئی پر تحقیقی مقدمہ۔ صفحات ۹۶۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۸۷

ماہنامہ "نعت" میں شامل انتخاب

نعت کیا ہے، مدینۃُ الرسول ﷺ، میلادُ النبی ﷺ، معراجُ النبی ﷺ، لاکھوں سلام، درود و سلام، نعتیہ مسدّس، نعتیہ رُباعیات، آزاد نعتیہ نظم، تضمینیں، سراپائے سرکار ﷺ، نعت ہی نعت، نُورٌ علیٰ نُور، استغاثے، سرکار ﷺ کے لئے لفظ "آپ" کا استعمال کے موضوعات پر، اور ضیاء القادری بدایونی، حسنؔ رضا بریلوی، آزادؔ بیکانیری، غریبؔ سہارنپوری، ستارؔ وارثی، بہزادؔ لکھنوی، محمد حسین فقیرؔ، اخترؔ الحامدی، شیداؔ بریلوی، جمیل نظرؔ، بےچینؔ رجپوری، کفایت علی کافیؔ اور لطفؔ بریلوی کے نعتیہ کلام کا انتخاب ماہنامہ "نعت" کے خاص نمبروں کی حیثیت سے شائع ہوا۔

راجا رشید محمود کی مطبوعات

اردو مجموعہ ہائے نعت

○ ۱- ورفعنا لک ذکرک (پہلا مجموعہ نعت) ۱۹۷۷، ۱۹۸۱، ۱۹۹۳

○ ۲- حدیث شوق (دوسرا مجموعہ نعت) ۱۹۸۲، ۱۹۸۴، ۱۹۸۶

○ ۳- منشور نعت (اردو پنجابی فردیات) ۱۹۸۸

○ ۴- سیرت منظوم (بصورت قطعات) ۱۹۹۲

○ ۵- "۹۲" (نعتیہ قطعات) ۱۹۹۳

پنجابی مجموعہ ہائے نعت

○ ۶- نعتاں دی ڈالی (صدارتی ایوارڈ یافتہ) ۱۹۸۵، ۱۹۸۷

○ ۷- حق دی تائید- ۱۹۵۶

تحقیق نعت

○ ۸- پاکستان میں نعت، ۱۹۹۳

○ ۹- غیر مسلموں کی نعت گوئی، ۱۹۹۳

○ ۱۰- خواتین کی نعت گوئی

○ ۱۱- نعت کیا ہے

اسلامی موضوعات پر کتابیں

○ ۹- احادیث اور معاشرہ- ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸ (بھارت میں بھی چھپی)

○ ۱۰- ماں باپ کے حقوق- ۱۹۸۵، ۱۹۹۳

○ ۱۱- حمد و نعت (تدوین) ۱۶ مضامین، ۴۹ منظومات، ۱۹۸۸

○ ۱۲- میلاد النبی ﷺ (تدوین) ۱۸ مضامین، ۸۰ میلادیہ نعتیں- ۱۹۸۸

○ ۱۳- مدینۃ النبی ﷺ (تدوین) ۱۸ مضامین، ۵۷ منظومات- ۱۹۸۸

تاریخ اور تاریخی شخصیات پر کتابیں

○ ۱۴- اقبال و احمد رضا- مدحت گران پیغمبر- ۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۱۹۸۲ (کلکتہ) ۱۹۸۷

○ ۱۵- اقبال، قائد اعظم اور پاکستان- ۱۹۸۳، ۱۹۸۷

○ ۱۶- قائد اعظم ---- افکار و کردار- ۱۹۸۵

○ ۱۷- تحریک ہجرت ۱۹۲۰ (تاریخ و تحقیقی تجزیہ - ۲۶۴ صفحات) ۱۹۸۲، ۱۹۸۶، ۱۹۹۳

مزید کتابیں

○ ۱۸- میرے سرکار ﷺ- ۱۹۸۷

○ ۱۹- حضور ﷺ اور بچے- ۱۹۹۳

○ ۲۰- تسخیر عالمین اور رحمۃ للعالمین ﷺ- ۱۹۹۳

○ ۲۱- درود و سلام- ۱۹۹۳، ۱۹۹۴ (چار ایڈیشن چھپے)

○ ۲۲- قرطاس محبت (حب رسول ﷺ کے مظاہر) ۱۹۹۲

○ ۲۳- سفر سعادت، منزل محبت (سفرنامہ حجاز) ۱۹۹۲

○ ۲۴- راج دلارے (بچوں کے لئے نظمیں) ۱۹۸۵، ۱۹۸۷

○ ۲۵- میلاد مصطفیٰ ﷺ- ۱۹۹۱

○ ۲۶- عظمت تاجدار ختم نبوت- ۱۹۸۷، ۱۹۸۸

○ ۲۷- منظومات- ۱۹۸۵

تراجم

○ ۲۸- دیار نور- ۱۹۹۵

○ ۲۹- حضور ﷺ کی عادات کریمہ- ۱۹۹۵

○ ۳۰- الخصائص الکبریٰ- جلد اول و دوم (از علامہ سیوطی) ۱۹۸۲

○ ۳۱- فتوح الغیب (از حضرت غوث اعظم) ۱۹۹۳

○ ۳۲- تعبیر الرؤیا (منسوب بہ امام سیرین) ۱۹۸۲

○ ۳۳- نظریہ پاکستان اور نصابی کتب (تدوین و ترجمہ) ۱۹۷۱

راجا رشید محمود کی ایک نیاز مندانہ تالیف

درود و سلام

فہرست مندرجات یہ ہے:

درود و سلام کا حکم	حکم درود و سلام کا تاریخی پس منظر
درود کیا ہے؟	درود و سلام واجب بھی ہے، مستحب بھی
درود شریف، کس کس کی سنت	جو درود و سلام نہیں پڑھتا
مقرر، کاتب اور درود و سلام	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام درود و سلام سماعت فرماتے ہیں
حیوانات و نباتات اور درود و سلام	درود خوانوں کے لیے تحفے
درود و سلام - ہر بیماری کی شفا	درود و سلام، حسنِ آخرت کا ذریعہ
درود و سلام، قبولیتِ دعا کا واحد وسیلہ	درود و سلام کتنا پڑھنا چاہیے؟
درود خوانی میں عدد کی اہمیت	درود پاک کون سا پڑھا جائے
درود و سلام کے چند صیغے اور ان کے فوائد	اذان کے ساتھ درود و سلام
سفر حرمین اور درود و سلام	جمعہ اور پیر کے دن درود خوانی
درود خوانوں کے چند واقعات	درود شریف کے آداب
حلقۂ درود پاک	چند مجرب درود شریف

درود و سلام اور اطاعتِ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

صفحات: ۱۲۸

کتاب فی الحال سٹاک میں نہیں ہے۔ جو حضرات کتاب منگوانے کے لیئے ڈاک ٹکٹ بھیج چکے ہیں، نیا ایڈیشن آتے ہی کتاب انھیں ارسال کر دی جائے گی۔

ایوان درود و سلام

اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور (کوڈ ۵۴۵۰۰)

راجا اختر محمود (مینجر ماہنامہ "نعت" لاہور) کی اوّلین کاوش

بچوں کے لیئے سیرتُ النبی ﷺ کے واقعات

محبّت کی زبان میں لکھی گئی کتاب

مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے

☆ کتاب کی زبان میں بچوں کی ذہنی استعداد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

☆ کتاب بچّوں کے ذخیرۂ الفاظ کے مطابق تحریر کی گئی ہے۔

☆ کتاب کا مطالعہ بچّوں کے دلوں میں آقا حضور ﷺ کی محبّت کو راسخ کرے گا۔

☆ کتاب میں سیرتِ طیّبہ کے بہت سے واقعات سہل اور آسان فقروں میں بیان کیے گئے ہیں۔

☆ اس دلنشیں اُسلوب میں بچوں کے لیئے آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

☆ کتاب کا پہلا ایڈیشن رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ میں اختر کتاب گھر، لاہور نے شائع کیا۔ امسال عید میلادُ النبی ﷺ کے موقع پر المختار قرآن اکیڈمی (حضرت سلطان باہوؒ ٹرسٹ) لاہور نے دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا۔ المختار قرآن اکیڈمی اس کتاب کا انگریزی ترجمہ کرا رہی ہے جو غیر مسلم ممالک خصوصاً انگلینڈ میں، اور پاکستان کے انگلش میڈیم سکولوں میں پہنچایا جائے گا۔

کاغذ: ۶۸ گرام آفسٹ۔ صفحات: ۱۰۴

قیمت ۱۰۰ روپے (مجلّد)

اختر کتاب گھر۔ اظہر منزل نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ لاہور۔ ۵۴۵۰۰

حضور ﷺ کے سیاہ فام رُفقا

اظہر محمود (ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ "نعت") لاہور کی منفرد کاوش

جس میں پہلی بار ان ۳۲ صحابۂ کرامؓ کا تذکرہ کیا گیا ہے' جن کا رنگ سیاہ تھا لیکن دل نورِ اسلام سے منور و مستنیر تھے' جنہیں کائنات کے آقا و مولا ﷺ نے غلامی کی زنجیروں سے رہائی دے کر اپنے ساتھیوں کی صف میں شامل فرما لیا۔ جن میں سے کسی کو حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر صحابہ "ہمارے آقا" کہہ کر پکارا کرتے تھے' کسی کے بارے میں حضور فخرِ موجودات علیہ السلام والصلوٰۃ نے فرمایا کہ ان کی توجہ سے زمین و آسمان کا دائرہ قائم ہے۔ کسی کے متعلق ارشاد ہوا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بیش قیمت ہیں۔ کسی کو حضور سیّد عالم ﷺ کی آخری خدمت کا موقع ملا۔ کسی کا بستر سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام خود بچھاتے' لپیٹتے تھے۔ ایسی ایک خاتون کو حضور رسولِ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ماں کہا۔ ان میں ایک ایسی شخصیت بھی ہے جس کا مدفن زمین نہیں بنی' انہیں براہِ راست جنت میں پہنچا دیا گیا۔

☆ حضرت بلال بن رباح ☆ حضرت خالد بن رباح ☆ حضرت ہلال حبشی ☆ حضرت عبید حبشی ☆ حضرت ایمن ☆ حضرت اُسامہ بن زید ☆ حضرت رو بحل حبشی ☆ حضرت زید بن بولی ☆ حضرت نابل ☆ حضرت ابو ثعلبہ ☆ حضرت عامر بن فہیرہ ☆ حضرت انجشہ ☆ حضرت اسود حبشی ☆ حضرت عرار ☆ حضرت زرعہ ☆ حضرت زاہر بن حرام ☆ حضرت خفاف بن ندبہ ☆ حضرت اسلم حبشی ☆ حضرت یسار ☆ حضرت نفیع ابوبکرہ ☆ حضرت رباح اسود ☆ حضرت جعیل ☆ حضرت جعال ☆ حضرت عبداللہ حبشی ☆ حضرت سعد الاسود ☆ حضرت حمامہ ☆ حضرت غفیرہ ☆ حضرت اُمّ ایمن ☆ حضرت برکہ حبشیہ ☆ حضرت سعیرہ الاسدیہ اور ☆ حضرت نبعہ حبشیہ (رضی اللہ عنہم) کا تذکرہ۔

وفاقی وزارتِ مذہبی امور' اسلام آباد نے اس کتاب کے انگریزی ترجمے کو ممالکِ غیر' خصوصاً افریقی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے لئے منتخب کیا ہے۔ صفحات ۱۱۲

سرکار ﷺ دی سیرت

اظہر محمود (ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور) کی صدارتی ایوارڈ یافتہ تصنیف

جس میں سیرت ادب میں پہلی بار حضورِ اکرم ﷺ کی حیاتِ طیّبہ کے ۶۳ برسوں کا الگ الگ ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے دنیا کی کسی زبان میں یہ اہتمام نہیں کیا جا سکا تھا۔

آقا حضور ﷺ کی سیرتِ پاک کا ہر سال ۱۲ ربیع الاوّل سے ۱۱ ربیع الاوّل تک شمار کیا گیا ہے

سیرت کے جن واقعات پر اہلِ سِیَر کا اتفاق نہیں ہے' ان پر تحقیق کے بعد حتمی نتائج سامنے لائے گئے ہیں لیکن تحقیق کا بوجھ قاری پر نہیں ڈالا گیا

سیرتِ مبارکہ کے تمام اہم واقعات کا بیان کتاب میں موجود ہے۔ اگرچہ اختصار کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے

کتاب پر ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۱۷ھ کو "قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس" میں صدرِ مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے اظہر محمود کو پہلا انعام دیا

کتاب ۱۱۲ صفحات پر مشتمل ہے اور مجلّد ہے

قیمت: ۸۰ روپے

اختر کتاب گھر۔ اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ لاہور

شہناز کوثر کی مطبوعات

ماہنامہ "نعت" لاہور کی ڈپٹی ایڈیٹر شہناز کوثر کی درج ذیل کتابیں چھپ چکی ہیں:

۱۔ حضور ﷺ کا بچپن ۔ سرکار ﷺ کی دس سالہ حیاتِ پاک کے سال بہ سال واقعات۔ حضور ﷺ کی رضاعت، پرورش اور "عُسرت" کے حوالے سے سیرت نگاروں کی لغزشوں پر بے باکانہ گرفت۔ حضور ﷺ کے بچپن کے موضوع پر پہلی تحقیقی کاوش۔ ۳۵۲ صفحات۔ دو ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔

۲۔ سیرتِ پاک (گیارہ سے چالیس سال تک) ۔ اس کتاب میں حربِ فجار، حلف الفضول، حضرت خدیجہؓ سے نکاح، حجرِ اسود کی تنصیب، غارِ حرا کی تنہائیوں میں عبادت کے موضوع پر تفصیلی جزئیات پہلی بار سامنے آئی ہیں۔ حرب فجار، حلف الفضول، حضور ﷺ کی شادی، تعمیرِ کعبہ اور مختلف اسفار میں شریک افراد کا پہلی مرتبہ تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اس عرصے میں حضور ﷺ کے غلام، زیرِ کفالت بچوں، ملنے والی خواتین، جان پہچان کے لوگوں اور پڑوسیوں کا ذکر۔ ۳۳۶ صفحات۔

۳۔ حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت ۔ ۱۹۹۲ کی صدارتی ایوارڈ یافتہ کتاب۔ تحقیق و تفحص کا شاہکار۔ ۳۱۴ صفحات۔

۴۔ قوسِ قُزح ۔ ۱۹۹۱ کی صدارتی ایوارڈ یافتہ کتاب، جس میں حمد، نعت، مدینہ کریمہ، درود و سلام، مخالفانِ ناموسِ رسالت، اسلامی تعلیمات میں عدد کی اہمیت اور انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کی وجہ پر مضامین و مقالات جمع ہیں۔ ۱۹۲ صفحات۔

۵۔ حضور ﷺ کی معاشی زندگی ۔ پہلی بار دلائل و براہین اور ناقابلِ تردید حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضور ﷺ غریب نہیں تھے۔ ۱۷۶ صفحات۔

۶۔ حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین ۔ حضور ﷺ کی دادیوں، نانی، والدہ ماجدہ، رضاعی ماؤں، منہ بولی ماؤں، خالاؤں، رضاعی خالاؤں، چچیوں، پھوپھیوں، بہنوں، رضاعی بہنوں، بھابیوں، ازواج مطہرات، خوشدامنوں، سالیوں، بیٹیوں، منہ بولی بیٹی، سمدھنوں، بھتیجیوں، بھانجیوں اور نواسیوں کا تذکرہ۔ اپنے موضوع پر پہلی محققانہ کاوش۔ ۲۳۲ صفحات۔

۷۔ حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ

ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ

شہناز کوثر کی پانچویں صدارتی ایوارڈ یافتہ کتاب

(اس سے پہلے اُنہیں قوسِ قُزح پر ۱۹۹۱ کا، حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت پر ۱۹۹۲ کا، حضور ﷺ کا بچپن پر ۱۹۹۳ کا اور حضور ﷺ کی معاشی زندگی پر ۱۹۹۴ء کا صدارتی ایوارڈ مل چکا ہے)

ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ کی فہرستِ مندرجات:

ہجرت کا معنیٰ و مفہوم۔ قرآنِ پاک میں ہجرت کے احکام۔ احادیثِ مقدّسہ میں ہجرت کے احکام و واقعات۔ ہجرت کی ضرورت و اہمیت۔ انبیاءِ سلف کی ہجرت۔ ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ کی انفرادیت۔ ہجرت کرنے اور نہ کرنے کی وجوہ۔ موانعاتِ ہجرت اور ان کا قرآنی حل۔ ہجرت، مدینہ ہی کی طرف کیوں۔ صحابۂ کرامؓ کی ہجرت۔ مہاجرین انصار۔ ہجرت کرنے والوں پر مظالم۔ حضور ﷺ کے خلاف سازش۔ مکّہ میں حضور ﷺ کا آخری حکم۔ حضور ﷺ کا غارِ ثور میں قیام۔ غارِ ثور سے قُبا کی طرف سفر۔ سفر میں حضور ﷺ کی معاونت کرنے والے۔ راستے میں حضور ﷺ سے ملنے والے۔ ہجرتِ مدینہ کے دوران معجزات۔ حضور ﷺ کی ہجرت کے بعد مکہ میں رہنے والے۔ قُبا میں حضور ﷺ کا استقبال۔ حضور ﷺ کے قُبا میں پہنچنے کی تاریخ۔ قبا میں حضور ﷺ کا قیام۔ قبا میں حضور ﷺ سے ملنے والے۔ مسجدِ قبا کی تعمیر۔ مسجدِ قبا کی تعمیر میں حصہ لینے والے۔ حضرت ابُو ایّوب انصاریؓ کے ہاں قیام۔ ہجرت کے اثرات و فوائد۔

صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے (مجلّد)

اختر کتاب گھر، اظہر منزل نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور

ہو نہ یہ پھُول تو بُلبُل کا ترنُّم بھی نہ ہو
چمنِ دہر میں کلیوں کا تبسُّم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو، خُم بھی نہ ہو
بزمِ توحید بھی دُنیا میں نہ ہو، تُم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا اِستادہ اِسی نام سے ہے
نبضِ ہستی تپش آمادہ اِسی نام سے ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۹۱

ماہنامہ نعت لاہور